ओ३म

رگ وید

حصہ اوّل

ऋग्वेद

آشو رام آریہ

مترجم

پنڈت آشو رام آریہ چنڈی گڑھ

بار اول ۔ ۱۹۸۴ء

تعداد ۔ دو ہزار (۲۰۰۰)

طباعت ۔ وشنو آفسیٹ پرنٹرز پٹودی ہاؤس دریا گنج ۔ دہلی ۔

کتابت :۔ چرنجیت لال شرما 2562 سیکٹر 37 سی ۔ چنڈی گڑھ ۔

رام نارائن گروور C-1214 صرافہ بازار ۔ کرنال ۔

بھینٹ :۔ پچاس روپے (Rs 50/-) فی کاپی ۔

ناشر :۔ آریہ پرکاشن

1594 ۔ سیکٹر 7 ۔ سی

چنڈی گڑھ

(بھارت)

ٹیلیفون :۔ 29462

ओ३म

بھگوان کی بانی ۔ بھگوان کے ارپن

کلام خدا ۔ سپردم خدا

گر قبول افتد زہے عز و شرف



صرف چند الفاظ....

ملتان کمشنری کے ضلع مظفر گڑھ (حال پاکستان) کے ایک چھوٹے سے خوبصورت قصبہ خان گڑھ میں میرا جنم ہوا۔ 19/18 برس کی عمر میں آریہ سماج کا منتری اور بعد ازاں اسی خدمت خلق کے جذبہ سے ہی شہر کی پنچایت کا سیکرٹری میونسپل کمشنر، سناتن دھرم گؤشالہ کا منتری بزم ادب و مشاعرہ کا صدر۔ اور آریہ ضلع پرچارنی سبھا مظفر گڑھ کا بھی منتری بنا۔ ملک کے منحوس بٹوارے تک بہت سی چھوٹی بڑی سنستھاؤں کی خدمت کرتا رہا۔ ان خدمات کا شرف آریہ سماج اور اس کے بانی مہرشی دیانند اور ان کے امر گرنتھوں کو ہے جن کے مطالعہ سے میں فیضیاب ہو سکا اور 1984ء میں سب سے پہلے یجروید (حصہ اول) کو اردو میں دنیا کے سامنے پیش کرنے کا اعزاز حاصل کر سکا۔ اور اب یہ رگ وید کا حصہ اول پیش خدمت ہے جس کی تفسیر سائنسی نکتہ نگاہ ادھیاتمک طریقہ سے مہرشی دیانند کے بھاشیہ کے مطابق کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ رگ وید کا اردو بھاشیہ کرتے وقت آج تک کے رگ وید کے سبھی بھاشیوں کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے۔

آسورام آریہ

شکریہ :

ہندسماچار۔ پنجاب کیسری۔ ٹربیون۔ انڈین ایکسپریس۔ ملاپ دہلی۔ سٹیٹسمین۔ ہندوستان ٹائمز۔ ٹائمز آف انڈیا۔ پرتاپ۔ پانچجنیہ دہلی۔ آریہ گزٹ۔ ویدک دھرم۔ آریہ جگت۔ آریہ مریادا۔ ن۔ پرکاش۔ سارودیشک۔ قومی آواز لکھنؤ اور صدق لکھنؤ سبھی معزز اخبارات اور ان کے ادھیکاریوں کا۔ وید مقدس متعلق خبر تبصرہ، مضامین۔ اور اداریہ لکھنے کیلئے بہت بہت شکر گزار ہوں۔

شری جگن ناتھ جی کوشل مرکزی وزیر قانون۔ شری ہرکشن لال بھگت وزیر مواصلات و براڈ کاسٹنگ کا بھی پورا تعاون دینے کے لئے۔ میرا سر ان کے احسان سے جھکا ہوا ہے۔

آشیرباد شبھ کامنائیں

۱۔ ویدوں کے اُردو ترجمے کی بڑی ضرورت تھی۔ جسے شری آشورام آریہ نے بہت اچھے ڈھنگ سے یجروید کا اردو بھاشیہ کرکے ایک بہت بڑے کام کو سر انجام دیا ہے جس کے ذریعے بھارت ورش ساری دنیا کو ہمیشہ سے پریم پیار اور شانتی کا سندیش دیتا رہا ہے اور جس کی تلقین ہمارے دیش کی پردھان منتری شریمتی اندرا گاندھی جی دیش شانتی کے لئے ہمیشہ کرتی رہتی ہیں۔ ان سب کا آدھار ویدوں کے مہان اُپدیش روپ شکشائیں ہیں۔ مجھے اُمید ہے کہ یہ پستک انسانی جماعت کی ترقی آپسی رواداری، محبت اور راشٹر ایکتا کے لئے لابھ دایک سدھ ہوگی۔ لہذا شری آریہ جی کو اس شاندار کارِ عظیم کے لئے میں ودھائی دیتا ہوں۔

ہرکشن لال بھگت وزیر برائے انفارمیشن اینڈ براڈکاسٹنگ بھارت سرکار

(نوٹ:۔ یہ بیان یجروید کو ریلیز کرتے ہوئے ۲۲ جون ۸۴ء کو ٹیلیویژن پر براڈکاسٹ کیا گیا)

۲۔ شری پنڈت آشورام جی جہاں ایک کرم ویر دکھتی ہیں وہاں مہان سوادھیائے شیل بھی ہیں۔ شری پنڈت جی نے رشی دیانند جی کے بھاشیہ انوسار یجروید کا اُردو ترجمہ لکھا ہے۔ ابھی اس کے چار ادھیاؤں کی جلد میرے پاس آئی ہے۔ اس کو دیکھ کر میں اس کاریہ کی پرشنسا کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اُتی اُدشیک اور سُندر کاریہ ہے۔ کہیں کہیں اوشکتا انوسار ادھک ویاکھیا بھی کی گئی ہے۔ میں اس پونر کاریہ کے لئے شری پنڈت آشورام جی کو ودھائی اور دھنیہ واد دیتا ہوں تھا آریہ جنوں سے یہ آشا کرتا ہوں کہ اس گرنتھ کا ادھک سے ادھک پرچار کریں گے۔ رِگ وید کا اُردو ترجمہ بھی چھپنا آرنبھ ہوگیا ہے۔

کرنال

دیانند بلیدان شتابدی ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء

ویدک دھرم کا سیوک

امر سوامی سرسوتی وید مندر ودیانند غازی آباد

۳۔ میں نے مانیہ شری پنڈت آشورام جی کے دوارہ پرکاشت یجروید کے اُردو انواد کو پڑھا اَور گد گد پرسن ہوا۔ بہت بڑے پرشیرم پوروک یہ کاریہ سدھ کیا جا رہا ہے۔ نشچے ہے کہ اس سے اُردو سنسار کو اپورو لابھ پہنچے گا۔ بھارت بھر کی اُردو جانکار جنتا اس سے لابھ پراپت کرے گی۔

اس سے مسلم جنتا وید کو جاننا چاہ رہی ہے۔ اُن کی پیاس بجھانے کے لئے یہ اُردو بھاشیہ امرت کا کام کرے گا۔ ایسا وشواس ہے۔

شانتی پرکاش

(شاستر ارتھ مہارتھی)

آوشیک نویدن (دیباچہ)

کئی بار آریہ بزرگ خصوصاً جو اُردو داں ہیں اور سنسکرت ہندی ادھک نہیں جانتے۔ پُوچھتے رہتے ہیں کہ پہلے بٹوارہ سے ویدوں کے ترجمے اُردو میں چھپتے رہتے تھے کیا وہ اب بند ہو گئے ہیں یا کہیں سے ملتے ہیں؟ میں سمجھتا ہوں کہ ایسے جو بھی اُردو نویس اور ناظرین پربھو کرپا سے شردھالو آریہ سماجی پرانے وچاروں کے بزرگ سبھی ہمارے درمیان ہیں جب تک ہیں تب تک ویداور ویدک سنسکرتی کے آدرشوں کے پرسار کے لیے اُردو اخباروں کا زندہ رہنا جہاں ضروری ہے وہاں مشہور مشہور گرنتھ بھی اگر کچھ پرکاشت ہوتے رہیں۔ اُردو میں تو ویدک دھرم پرچار و پرسار کا یہ ایک بہترین سادھن ہوگا اس لئے پربھو کی آشیرواد سے کر رگ وید کے اُردو بھاشیہ (تفسیر) کو آرمبھ کر دیا ہے۔ جہاں اس پوتر پریرنا کے لئے پرمیشور پتا کا کوٹی کوٹی دھنیہ باد ہے وہاں پاٹھکوں کے لئے بھی یہی کہہ سکتا ہوں

گر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف۔

آشو رام آریہ

وید شاستر کو لوک بھاشا میں لکھنے والا پہلا دھرم آچاریہ

نِسندیہہ مہرشی دیانند پہلے دھرم آچاریہ تھے جنہوں نے ہزاروں ورشوں سے بند وید شاستر اُن دھرم گرنتھوں کو جو کیول مول اور بھاشیہ دونوں سنسکرت میں تھے اور لگ بھگ اڑھائی ہزار ورشوں سے جبکہ سنسکرت سنسار کے سبھی دیشوں کی بھاشا تھی۔ بھارت ورش دیش کے عام لوگوں کی بھاشا (آریہ (ہندی) میں چھپنے اور چھپوانے کا ایک مہان کرانتی کاری کاریہ آرمبھ کیا۔ یہ تو ہم سبھی بھانتی جانتے ہی ہیں کہ مہابھارت کے وناش کاری یدھ کے بعد جو گراوٹ آئی اور اس کے ساتھ نئی نئی تہذیبوں کلچروں، متوں یا مذاہب کے جنم ہوئے تو ایک بھاشا (سنسکرت) بھی نہ رہ کر اپنی مرضی سے بگاڑ بگاڑ کر نئی نئی بھاشائیں مختلف دیشوں اور مذاہب نے بنا لیں اور اپنا لیں۔

ایسے ملکوں نے جب بھارت پر آکرمن کیا تو اُن کی بھاشائیں یہاں پر بھی غالب آئیں - جیسے
مسلمان کے حملوں سے اُردو فارسی اور عربی تھا انگریزوں سے انگریزی وغیرہ -

اِن حملوں سے ہمارا راجیہ تو چھپٹ ہوا ہی . اس سے بھی جو زیادہ ہمارے ساتھ برائی ہوئی یا وناش وہ یہ کہ اِن حملہ آوروں نے بھارتیہ آریہ سنسکرتی کے بے شمار ساہتیہ یا ادبی خزانے کو یا تو جلا دیا یا لوٹ کر اپنے ملکوں میں لے گئے . اتنی بے رحمی سے اس بے بہا علمی خزانے کو ختم کیا کہ سارے دیش میں نام ونشان تک کہیں نہ رہا . رشی دیانند کو بالآخر جرمنی سے وید منگوانے پڑے جو کچھ براہمن شروتریوں کے ہاں رہ گئے تو مارے ڈر کے انہوں نے اشاعت کو شروع کرنے کے لیئے بھومی گت کر دیئے (دبا دیئے) اور جن براہمن پرلوادوں نے پرمپرا سے ایک وید - دو وید - تین وید یا چاروید کنٹھ کر رکھے تھے اور سر پر آئے ہوئے آپت کال کو دیکھ کر اُس سمے کنٹھ کر لیے تو وہ نیدی، دو ویدی - ترویدی اور چترویدی کہلانے لگے - سمجھنا چاہیئے - اور پورک ماننا چاہیئے - کہ اِن براہمن ودوانوں کا جو عظیم احسان بھارت کی سنسکرتی ہے وہ بے مثال اور ستتی کے یوگیہ ہے -

راجستھان کے وہ بہادر آریہ راجے مہاراجے جنہوں نے ویدک سنسکرتی کے اننیہ انوراگی مہرشی دیانند کی آواز کو لبیک کہہ کر اُن کے کندھے کے ساتھ کندھا مِلا کر پروپکارنی سبھا بنائی اور اجمیر میں ویدادی ست شاستروں کی اشاعت کے لیئے ویدک ینترالیہ پریس کھول کر اس کا اِنتی کا آرمبھ کیا - بلا شبہ سمپورن بھارتیہ پرجا اور راجیہ کے لیئے زینت دھنیہ واد کے شوپاتر ہیں -

رِگ وید کیا ہے ؟

:- رِگ وید سے سب پدارتھوں کی ستتی ہوتی ہے -
ارتھات ایشور نے جس میں سب پدارتھوں کے گُنوں کا پرکاش کیا ہے اسلیئے ودوان لوگوں کو چاہیئے کہ رِگ وید کو پہلے پڑھ کر اُن منتروں سے ایشور سے لے کر پرتھوی تک سب پدارتھوں کو یتھاوت جان کے سنسار میں اُپکار کے لیئے پریتن کریں - رِگ وید شبد کا ارتھ یہ ہے کہ جس سے سب پدارتھوں کے گُن اور سو بھاؤ کا ورنن کیا جائے - وہ رِگ اور وید ارتھات جو یہ ستیہ ستیہ گیان کا ہیتو (کارن) ہے - اِن دو شبدوں سے رِگ وید شبد بنا ہے -

(رشی دیانند)

رگ وید گرنتھ کی ترتیب :- اس میں آٹھ اشٹک ہیں اور ایک ایک اشٹک میں آٹھ آٹھ ادھیائے ہیں۔ اسی طرح رگ وید کے ۶۴ - ادھیائے ہیں - پھر ہر ایک ادھیائے میں ورگ ہیں جو آٹھ اشٹکوں کے ۶۴ - ادھیایوں میں کل ۲۰۲۴ ورگ ہیں جیسے پہلے اشٹک کے پہلے ادھیائے میں ۳۷ ورگ - دوسرے میں ۳۸ تیسرے میں ۳۵ - انیادی - ادھک جاننے کی اچھا ہو تو رگ وید بھاشیہ کو آرمبھ میں دیکھ لیں - پھر بھی یدی کسی بھائی نے اچھا پرکٹ کی تو سارے تفصیل وار بھی دوں گا -

اسی طرح اس وید میں دس منڈل ہیں۔ ہر منڈل میں انوواک ہیں - پھر سوکت ہیں اور سوکتوں میں منتر ہیں۔ جیسے پہلے منڈل میں ۲۴ - انوواک ہیں ۱۹۱ سوکت ہیں اور ۱۹۷۶ منتر ہیں۔ دوسرے منڈل میں چار انوواک ہیں 43 سوکت اور 429 منتر ہیں۔ تیسرے میں 5 - انوواک 62 سوکت اور 617 منتر ہیں انیادی۔ اسی پرکار رگ وید کے دس منڈلوں میں 85 - انوواک ہیں۔ 1028 سوکت اور 10589 منتر ہیں۔ اس طرح یہ وید چاروں ویدوں میں سب سے بڑا ہے۔

وید منتروں کی ارتھ پدھتی :- تین پرکار سے کی گئی ہے - ادھیاتمک، ادھی بھوتک اور ادھی دیوک - ایسا ہونا اسلئے ممکن ہو گیا ہے کیونکہ ویدیا سنسکرت کا ایک شبد انیک ارتھ واچی ہے۔ جہاں ایک شبد کے انیک ارتھ ہیں۔ وہاں انیک شبدوں کا ایک ارتھ ہے - مہرشی نے بھی پراچین ویدک پدھتی کو اپنے وید بھاشیہ کا آدھار بنایا ہے - لیکن شبدوں کی یہ ارتھ پدھتی الگ الگ موقع محل پر استعمال ہونے سے ہو گئی ہے - اس کو کہتے ہیں کہ پرکرن وت پدھتی ارتھات جیسا پرکرن ہو یعنی موضوع ہو ویسے آگے پیچھے سمجھ کر پڑھنا اور پڑھانا سننا سنانا وغیرہ۔ جیسے ایک نے دوسرے کو کہا سیندھو لاؤ - اب سیندھو کے دو ارتھ ہیں دو گھوڑا اور نمک - یدی کھانا کھا رہا ہوگا تو سننے والے کو سمجھنا ہوگا کہ نمک لانا ہے - اور اگر سفر پر تیاری ہے تو سمجھنا ہوگا کہ گھوڑا لانا ہے - جو اس پرکار کو سمجھ نہیں سکے گا - وہ وید شاستر کے پڑھنے پڑھانے اور سننے سنانے سے بھی کچھ نہیں حاصل کرے گا - الٹا اپنے لئے پہیلی اور سماج کے لئے پرکرن وت نہ ہونے والا

منش خطرناک ہو جائے گا۔ آشا ہے پاٹھک بخوبی دھیان کریں گے۔

تین پرکار منتروں کی ارتھ پدھتی اور انیک شبدارتھ کی پدھتی

اُور برن کے لئے ایک اگنی شبد کے ارتھوں پر وچار کر لیتے ہو یہ رگ وید کے پہلے منتر کا پہلا شبد ہے۔ مثال کا یا (شریر) اگنی ہے اسلئے کہ اس اگنی کے ۱۰۸ - ارتھ ہیں۔ ودیا کا پرکرن ہے تو وہ وان اچاریہ اگنی۔ اپیچاری اگنی۔ گیان اگنی۔ راجیہ پرکرن ہے تو راجہ اگنی۔ سینا پتی اگنی۔ رکھشا کا وشے اگنی۔ پرچار کی بانی اگنی۔ ہون یگیہ کا وشے ہے تو لکڑیوں سے جلائی گئی بھوتک اگنی۔ جیون کا وشے ہے پرماتم اگنی۔ ایشور اگنی ہے جس کا یہ سنسار بنا ہوا ہے اور جس کی اگنی سے ہی شوریہ۔ بجلی۔ ستارے۔ چاند نکھشتر ہیں۔ راشٹر کے سُدھار کا وشے ہے تو لیڈر اگنی کیونکہ وہ اگرنی ہے۔ جیسے شریر کے راشٹر کا اگرنی کون ہے چکھشو اسلئے اسکا نام نیتر ہے۔ بنائے جانے والا لیڈر اگرنی۔ یانترا کا ورنن ہے تو واہن۔ رتھ۔ گھوڑا۔ وایو یان آدی سب اگنی کے ارتھ ہیں۔ اشو اگنی کا ہی نام ہے۔ فزکس اور کیمسٹری کا ورنن ہے تو وشے اگنی ہے۔ دھن ایشوریہ کا سنگرہ ہے تو بھی اُسکا وشے اگنی ہے۔ کیونکہ گتی ارتھ اگنی کا ہے۔ دھن ایشوریہ کا سنگرہ ہے تو بھی اُس کا وشے اگنی ہے۔ پرجا کی رکھشا کا وشے ہے تو وشے اُس کا رکھشو اگنی پرسِدھ ہے: بجلی کا وشے ہے تو اگنی۔ سمندری طوفان کا وشے ہے تو اگنی۔ شوریہ اور اُسکی کرنوں کا۔ بادلوں اور اُن سے ورشا کا وشے ہے تو اگنی۔ اُن کے پکانے اور بھوجن بنانے کا وشے ہے تو شوریہ اگنی۔ اور بھوتک اگنی۔ شریر کے سواستھ کا وشے ہے تو جھٹرا اگنی۔ ستیہ برت آچار کو دھارن کرنا ہے تو سنکلپ اگنی۔

پرمیشور کی سولہ کلاؤں کے ورنن کے یجروید کے منتر میں کہا ہے۔ اُس پرمیشور کی تین جیوتیاں ہیں۔ پرتھوی پر بھوتک اگنی۔ انترکھش میں وایو اگنی اور لوک میں سوریہ اگنی (نیادی (یجر وید 8/3) لیکن یہ سمرن رکھنا ہوگا کہ ادھیاتم وشے میں اگنی کا مکھیہ ارتھ پرمیشور ہے جس کا نج نام اوم ہے اور باقی سب گونی ارتھات گنوں کے کارن اسکھیہ نام ویدآدی ست شاستروں میں بھرے ہوئے ہیں۔

अग्नि कस्मात् अग्रणी भवति

ویدک گرنتھ نرکت کے آچاریہ یاسک کا یہ مت ہے کہ سنسار کا رچنے والا ہونے سے مکھیہ ارتھ اگنی کا پرمیشور ہے اور دوسرے بھوتک اگنی داہ کرم (جلانا) والا جسکے بنا جگت کا کاریہ نہیں چل سکتا۔

ऋग्वेद

رگ وید

پتر یا ششیہ کو جیسے ماتا پتا اور گورو شکشا دیتے ہیں
ایسے ہی جیوؤں کے کلیان کیلئے سرشٹی کے آرمبھ میں رگ وید سے

جگت پتا پرمیشور کا اپدیش

अथ प्रथमं मण्डलम्

منڈل پہلا

॥ ओ३म् ॥

[१] अग्निमीळे पुरोहितं यज्ञस्य देवमृत्विजम् । होतारं रत्नधातमम् ॥ १ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱ منتر ۱)

منتر کا پدارتھ:- (یگیسیہ) ہم لوگ ودوانوں کے ستکار سنگم مہا اور کرم کے اتپادم دیبے تھا گرہن کرنے والے پچھ ہتم اتپتی کے سمے سے کبھی پہلے پرماتو اور سرشٹی کے دھارن کرنے اور ریتوی جم بارم بار اتپتی کے سمے میں ستھول سرشٹی کے رچنے والے تھا ریتو ریتو میں اپاسنا کے یوگیہ رتن دھاتم اوتیشے کرکے منوہر پرتھوی یا سوورن آدی رتنوں کے دھارن کرنے یا دینے والم سب پدارتھوں کے پرکاش اور دان کرنے والے پرمیشور کی ایلے ستتی کرتے ہیں۔

ویوہارک بھوتک ارتھ: اُپکار کے لیے ہم لوگ وِدّیا آدی دان اور شلپ کریاؤں سے اُتپن کرنے یوگیہ پدارتھوں کے دینے ہارے تھے اُن پدارتھوں کے اُتپن کرنے کے سبب سے پورو بھی چھیدن دھان اور آکرشن آدی گنوں کے دھارن کرنے والا شلپ وِدیا سادھنوں کے (لیے) اچھے اچھے سُوورن آدی۔ رتنوں کے دھارن کرانے تھا یُدھ آدی میں کلا یُکت شستروں سے وِجے کرانے ہارے بھوتک اگنی کی بار بار اِچھا کرتے ہوں۔

بھاوارتھ: پِتا کے سمان کرپالو پرمیشور سب جیووں کے ہت اور سب وِدّیاؤں کی پراپتی کے لیے کلپ کلپ کے آدی میں وید کا اُپدیش کرتا ہے جیسے پِتا یا گُرو اپنے پُتر یا شِشیہ کو شِکشا کرتا ہے کہ تو ایسا کر۔ ایسا وچن بول ستیہ وچن بول اتیادی شِکشا کو سُن کر بالک بھی کہتا ہے کہ ستیہ بولوں گا اور آچاریہ کی سیوا کروں گا۔ جھوٹ نہ کہوں گا ویسے ہی وید منتروں میں بھی جاننا چاہیے کیونکہ ایشور نے وید سب جیووں کے اُتّم سُکھ کے لیے پرکٹ کیا ہے۔

سپشٹی کرن: پرمارتھ اور ویوہار وِدّیا کی سِدّھی کے لیے اگنی شبد کے پرمیشور اور بھوتک یہ دونوں ارتھ لیے جاتے ہیں جو پہلے سمے میں آریہ لوگوں نے "اشو وِدّیا" کے نام سے شیگھر گمن کا ہیتو شلپ وِدّیا پیدا کی تھی۔ اگنی وِدّیا ہی کی اُنّتی تھی۔ آپ ہی آپ پرکاشمان۔ سب کا پرکاش اور اننت گیان وان آدی کارنوں سے اگنی شبد کرکے پرمیشور اور ردپ - داہ - پرکاش - ویگ - چھیدن اور گُن اور شلپ وِدّیا کے مکھیہ سادھک (سدھ کرنے والے) آدی کارنوں سے پرتھم منتر میں بھوتک ارتھ کا گرہن کیا ہے۔

بہت سپشٹ کہا ہے رِشی مہاراج نے' یہ مہاراج کی اننت کرپا ہے۔ وید کے ارتھ کے مارگ کو کھولنا جس کے لیے رِشی اروِند گھوش نے رِشی دیانند کو ویدوں کی چابی کہا ہے۔ پاٹھکوں کو ہم پریرت پراتہ ویدنِشٹھ کر وید کے تتوارتھ کو سمجھنے کا پریتن کرنا چاہیئے۔ پِتا پرماتما سپھلتا دیں گے اور پریرنا دیتے رہیں گے

آنند رام آریہ

پرماتما کی آرادھنا یا اُسے کھوجنے کے یوگیہ کون ہیں؟

अग्निः पूर्वेभिर्ऋषिभिरीड्यो नूतनैरुत । स देवाँ एह वक्षति ॥ २ ॥

(رگ وید منڈل ۱ . سوکت ۱ منتر ۲)

پدارتھ : (पूर्वेभिः) ورتمان اور پہلے سمے کے وِدوان (नूतनैः) وید کے ارتھ کے پڑھنے والے برہمچاری تھا نوین ترک اور نوین کاریوں میں ٹھہرنے والے پرانی (ऋषिभिः) منتروں کے ارتھوں کو دیکھنے والے وِدوان رشی اُن کے ترک اور کارنوں میں رہنے ولے پران۔ ان سبھوں کو (اگنی) وہ پرمیشور (ईड्यः) اُستتی کرنے یوگیہ اور یہ بھوتک اگنی نتیہ کھوجنے کے یوگیہ ہے (सः) وہی پرمیشور (इह) اس سنسار یا اس جنم میں (देवान्) اچھی اچھی اندریاں۔ ودیا آدی گن۔ سب رتوؤں۔ اگنی اور اُتم اُتم بھوگنے یوگیہ پدارتھوں کو (आव क्षति) پراپت کراتا ہے۔

رشی کون ؟ وہ رشی لوگ گوڑھ اور الپ ابھی پرایہ یُکت منتروں کے ارتھوں کو ٹھیک ٹھیک جاننے سے پرشنسا کے یوگیہ ہوتے ہیں اور انہی رشیوں کی منتروں میں درشٹی ارتھات ان کے پدارتھوں کے وچار میں پرشارتھ اور یتھارتھ گیان اور وگیان کی پرورتی ہوتی ہے۔ اسی سے وہ ستکار کرنے کے یوگیہ بھی ہیں۔ تتھا جو دھرم اور ادھرم کی ٹھیک ٹھیک پریکشا کرنے والے دھرماتما اور یتھارتھ وکتا تھے اور جنہوں نے سب ودیا ٹھیک ٹھیک جان لی تھی وہی رشی ہوئے۔ نروکت رشی بھاشیہ) اور جنہوں نے منتروں کے ارتھ ٹھیک ٹھیک نہیں جانے تھے اور نہیں جان سکتے تھے اور ان لوگوں کو اپنے اپدیش دوارہ وید منتروں کا ارتھ سہت گیان کراتے ہوئے چلے آئے جس سے پیڑھی در پیڑھی آگے کو بھی وید ارتھ کا پرچار اُنتی کے ساتھ بنا رہے۔ یدی نربدھی ہونے سے سمجھ نہ سکیں تو اس کے لئے وید ارتھ کے گیان کے لئے ان رشیوں نے نگھنٹو اور نروکت آدی گرنتھوں

کا اُپدیش کیا (اِن کو لکھا) جس سے سب کو وید اور وید انگ کا یتھارتھ بودھ ہو جائے۔ نروکت کے آچاریہ کا مت ہے۔ کہ ترک ہی رشی ہے۔ نیائے شاستر میں گوتم منی نے کہا ہے کہ جو سدھانت کے لئے جاننے کے لئے وچار کیا جاتا ہے۔ اس کا نام ترک ہے۔ شت پتھ براہمن میں رشی کے ارتھ پران بھی کئے ہیں۔

بھاؤ ارتھ: یہ رشی دیانند نے رشی کے ارتھوں کو اور سپشٹ کیا ہے۔ کہ جو منش سب ودیاؤں کو پڑھتے اور پڑھاتے ہیں اور اپنے اُپدیش سے سب کا اُپکار کرتے ہیں یا پہلے ہوئے ہیں اور جو اب ودیا ابھیاس کے لئے پڑھتے ہیں وہ سب پورن ودوان شبھ گُن سہت ہونے پر رشی کہلاتے ہیں کیونکہ جو منتروں کے ارتھوں کو جانتے ہوئے دھرم اور ودیا کے پرچار۔ اپنے ستیہ اُپدیش سے سب پر کرپا کرنے والے۔ نِش کپٹ۔ پرشارتھی دھرم کے سدھ کرنے کے لئے ایشور کی اُپاسنا کرنے والے اور سب کاریوں کی سدھی کے لئے بھوتک اگنی کے گنوں کو (جان) کر اپنے کاریوں کو سدھ کرنے والے ہوتے ہیں۔ تتھا پراچین اور نوین ودوانوں کے تتو جاننے کے لئے۔ یکتی پرمانو سے سدھ ترک اور کارن اور کاریہ جگت میں جو پران ہیں۔ اِن سب سے ایشور اور بھوتک کا اپنے اپنے گنوں کے ساتھ کھوج کرنا یوگیہ ہے۔

دُوسرے لوگوں کے لکھے منتر ارتھ سے ساودھان!

مہرشی نے یہ لکھا ہے کہ یہی ارتھ اِس منتر کا نروکت کار یاسک آچاریہ نے کیا ہے۔ جو ٹھیک ہے لیکن پراکرت جن ارتھات اگیانی لوگوں نے پرسدھ بھوتک اگنی جلانے اور پکانے آدی کاموں میں لے لیا ہے۔ وہ اِس منتر میں نہیں لینا۔ کنتو سب کا پرکاش کرنے ہارا (اگنی) پرمیشور اور سب ودیاؤں) کا ہیتو۔ جس کا نام ودیُت (بجلی) ہے۔ وہی بھوتک اگنی یا اگنی شبد سے لینا۔ اِس منتر کا ارتھ نوین بھاشیہ کاریوں نے کچھ کا کچھ ہی کر دیا ہے جیسے سائن آچاریہ نے لکھا ہے۔ کہ پراچین بھرگو۔ انگرہ وغیرہ

اور نوین ارتھات ہم لوگوں کو اگنی کی اُستتی کرتا چت ہے۔ وہ دیووں کو ہَوَن
ارتھات ہوم میں ڈالے ہوئے پدارتھ اُن کے کھانے کے لئے پہنچاتا ہے۔ ایسی ہی ویاکھیان
یورپ کے اور آریہ ورت کے نوین لوگوں نے انگریزی بھاشا میں کیا ہے۔ اور کلپت
(بناوٹی) انارش گرنتھ (گرنتھوں) میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ سو یہ بڑے آشچریہ کی بات ہے
کہ ایشور کے پرکاشت اَنادی وید کا ایسا ویاکھیان ہو جس کا کھنڈن و نکرشٹ
محدود اور گھٹیا آشئے (ارتھ) نروکت۔ شت پتھ گرنتھوں کے حوالے سے کیا گیا
ہے۔ حالانکہ اِن پراچین آرش گرنتھوں کا ابھی پرائے بالکل یہ نہیں ہے۔

ایشور آگیا پر چلنے اور بھوتِک اگنی شلپ وِدّیا کو سِدّھ کرنے سے

اکھشئے دھن کی پراپتی

ایک سہارا تیرا نام

अग्निना रयिमश्नवत् पोषमेव दिवेदिवे । यशसं वीरवत्तमम् ॥ ३ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱ منتر ۳)

ترجمہ: (अग्निना) جگت گورو پربھو۔ اگنی کی کرپا اور سہایتا سے جیو
آتما (रयिम) سب سے اُتم شریشٹھ دھن (अश्नवत) پراپت کرتا ہے اور (दिवे दिवे)
پرتی دن (यशसं) نرمل یش اور کیرتی (वीर वत्तमम) شور ویر دھرماتما سنتان آدی سبھی
سمپتی کا (مالک بنتا ہے)۔

ہمارے سچے گورو

ویاکھیا: (۱) پرم پوجیہ پربھو آپ اگنی ہیں۔ اگرنی ہونے کے

ناطے آپ ہی سنسار کے جگت گورو ہیں۔ نہ صرف ہمارے بلکہ ہمارے پُوروج رشیوں اور منیوں کے بھی گوروُ ہیں۔ स एवैषामपि गुरुः कालेनानवच्छेदात

(یوگ درشن ۱۔۲۲)۔ وہ ہمارے پوُروجوں کا بھی گورُو ہے۔ کال کی سیما سے پرے ہونے کی وجہ سے۔

अग्निराचार्यस्तव (پارسکر سُوتر) اگنی ہی سچا آچاریہ ہے جگت گوُروُ ہے ناتھ! آپ نے ہمارے کلیان کے لئے سرشٹی کے آدمیں گیان کے اننت بھنڈار وید کو رشیوں کے پوِتر ہردیہ میں دیا۔ اِس ادبھُت گیان شِلا کا سے منشیوں کی گیان چکشو کھُل جاتی ہے۔ وہ ترجاتے ہیں۔ آپ اب بھی ہر وقت ہر گھڑی ہمارے ساتھ رہتے ہوئے ہمارا پتھ پردرشن کر رہے ہیں۔ سچّے گوُروُ جس پر آپ کی کرپا ہو جاتی ہے اُس کو پھر کس چیز کی ضرورت۔ اُتم شریشٹھ دھن۔ یش کیرتی۔ شوُر بیر۔ دھرماتما سنتان اُس کی سب کامنائیں پوُرن ہو جاتی ہیں۔

۲۔ پریتم! آپ ادبھت گوُروُ ہیں، سنساری گوُرو بھی۔ جب ششیہ پر کرپا درشٹی کرتے ہیں تو اس کو نہال کر دیتے ہیں۔ یم نے نچیکیتا کو۔ کرشن نے ارجن کو۔ وشِشٹ نے رام کو۔ ورجانند نے دیانند کو۔ رام کرشن نے وِویکانند کو نہال ہی تو کر دیا۔ ان کو فرش سے اُٹھا کر عرش پر بٹھا دیا۔ لوہے کو کندن ہی تو بنا دیا۔

۳۔ جھوٹے گورووُں نے پاکھنڈی راہنماؤں نے میری ساری سمپتی لوُٹ لی، پتا مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا۔ میرا دھن۔ یش سمپتی سب لوُٹ کر مجھے جنگل میں اکیلا ہی بے یار و مددگار چھوڑ دیا۔

؎ نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم ٭ نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔

اُن کے کہنے پر میں نے تیرتھ۔ جنگل۔ ندی، پہاڑ۔ صحرا۔ سب چھان مارے۔ لیکن نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات۔ ابھی تک کورا لفافہ ہوں۔ سب طرف سے مایوُس ہو کر میں ان سب کو چھوڑ کر اب تیری شرن میں آتا ہوں۔ نہ آشریوں کے آشرے سچے گورُو! اب تیری شرن میں آتا ہوُں۔ تیرے سوا اب کوئی سہارا نہیں ؎ ایک سہارا تیرا نام

۴۔ سچے گورو! آپ کی کرپا سے سنسار میں ششیہ کو دھن جن یش کیرتی ملتی ہے۔ آپ کی کرپا درشٹی کیسے ملتی ہے۔ اُپنشدیں کہتی ہیں۔ न अविरतो दुष्चतितात न अशान्ती न अतमाहित न अशानत मानसी वापि प्रज्ञानेन एनम आययात ॥ بُرے آچار والے۔ اشانت من والے جن کا من ایکاگر نہیں ہے۔ جن کے من میں ہر وقت اشانتی رہتی ہے۔ وہ گیان سے اس کو نہیں پا سکتے ہیں۔

انسان کو اپنے گیان اور بل پر بھروسہ ہوتا ہے۔ لیکن اُپنشد کہتا ہے۔ کہ جب تک آچار درست نہ ہو من شانت اور ایکاگر نہ ہو۔ اُس پربھو کی کرپا درشٹی پراپت نہیں ہو سکتی محض کورے گیان سے انسان کو کچھ پراپت نہیں ہو سکتا ؎

عالم بے عمل چوں درخت بے ثمر

عمل کے بغیر ایک عالم ایسا ہے جیسے وہ درخت جس پر کوئی پھل نہ ہو۔

۵. سچا گورو وہ ہوتا ہے جو ششیہ کو نہال کر دیتا ہے ؎

ششیہ کو ایسا چاہیئے گورو کو سب کچھ دے
پر گورو ایسا چاہیئے - جو ششیہ سے کچھ نہ لے

پتا! آپ ہی گورو ہیں۔ سدا دیتے رہتے ہیں۔ کبھی بھی آپ کا دست کرم رکتا نہیں ہے ؎ دیندا دیہہ۔ لیندا تھک پاہیں ؛ جیا جگانتر کھائی کھائیں

اتنا دیتے ہو کر لینے والا تھک جاتا ہے۔ اس کا کاسئہ گدائی بھر جاتا ہے۔ لیکن آپ کی بخشش کا ہاتھ نہیں رکتا۔ اس لئے جب تک آپ کی دیا درشٹی نہیں ہوگی اُدھار ناممکن ہے۔

۶۔ بھگوان بتاؤ نا۔ یہ کرپا درشٹی کب اور کیسے پراپت ہوگی
آپ گنوائیے تاں شوہ پائیے اور کیسی چترائی

پرمیشور اور بھوتک اگنی کے گنوں کو

کیول دہارمک ادیوگی اور ودوان منش ہی

پراپت کرنے کے یوگیہ ہیں۔ !

अग्ने यं यज्ञमध्वरं विश्वतः परिभूरसि । स इद्देवेषु गच्छति ॥ ४ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۔ منتر ۴)۔

(अग्ने) ہے پرمیشور ! آپ (विश्वतः) سروتر ویاپت ہو کر (यम्) جس (अध्वरम्) ہنسا آدی دوش رہت (यज्ञम्) ودیا آدی پدارتھوں کے دان روپ یگیہ کو (परिभूः) سب پرکار سے پالن کرنے والے ہیں۔ (:) (यज्ञत्) ودوانوں میں (गच्छति) بہیں کے جگت کو سکھ دیتا ہے۔ پراپت کرتا ہے۔

بھوتک ارتھ بھاشیہ

(अग्ने) جو بھوتک اگنی (:विश्वतः) پرتھوی آدی پدارتھوں کے ساتھ انیک دوشوں سے الگ ہو کر (यम्) جس (अध्वरम्) وناش آدی دوشوں سے رہت (यज्ञम्) شلپ ودیا روپ یگیہ کو (:परिभूः) سب پرکار سے سدھ کرتا ہے (स इत्) وہی یگیہ (देवेषु) اچھے اچھے پدارتھوں میں (गच्छति) پراپت ہو کر سب کو لابھ کاری ہوتا ہے۔

بھاوارتھ : جس کارن ویاپک پرمیشور اپنی ستا سے یگیہ کی رکشا کرتا ہے اسی سے وہ اچھے گنوں کے دینے کا ہیتو (کارن) ہوتا ہے اسی پرکار ایشور نے دویہ گن یکت اگنی بھی رچا ہے۔ کہ جو اتم شلپ ودیا کو پیدا کرنے والا ہے۔ ان گنوں کو کیول دہارمک ادیوگی (پرشارتھی) اور ودوان منش ہی پراپت ہونے کے ہی یوگیہ ہوتا ہے۔

سرشٹی رچنا کا یہ اہنسا مئے یگیہ

برہمانڈ میں یہ جو پرکرتی سے جہان کا یہ دن رات ہو رہا ہے۔ تتوں کا سنیوگ سرشٹی کی اُتپتی۔ ستھتی، پرلے۔ استھیہ بھوت پرانی۔ جڑ چیتن پدارتھوں کی پیدائش۔ رکھشا اور مرن۔ سوریہ اُدے ہوتا پرکاش کا پھیلنا۔ است ہوتا۔ چند رماں آدی سبھی نکھشتروں۔ لوک لوکانتروں کا انترکش میں دن رات بھرمن کرنا۔ رتوؤں کا آواگمن پرتھوی سے سوریہ دوارہ جل اُوپر جانا۔ پھر ورشا۔ اُس سے پربتوں پر پھر برف کی اُتپتی پھر سوریہ کی گرمی اور تاپ سے پگھلنا۔ پھر ندیوں کی شکل میں سارے جگت کو جیون دینا اتیادی۔ منش کا آزادی سے کرم کرنا۔ کرم کر چکنے کے بعد اُس کے پھل اوتھا ست پرمیشور کے ودھان میں بندھ جانا۔ دکھ سکھ بھوگنا۔ جنم مرتیو کے چکر میں پھنسنا اور پھر کرم کا چکر چل پڑنا۔ اتیادی۔ یہ سب کیا ہے۔ جگت پتا پرماتما کا چلایا ہوا یگیہ ہے جو ادھور اتھات ہنسا رہت۔ اہنسا مئے ہے۔ جس سے سب کی رکھشا ہو رہی ہے۔ سکھ ہو رہا ہے۔ لابھ ہو رہا ہے۔ کسی کو دکھ ہانی اور کلیش پہنچانے کے لئے نہیں جیسے جیسے برہمانڈ میں ہوتے ہوئے دن رات پیارے ایشور کے اس یگیہ کی لیلا کو وچار پوروک دیکھتے جائیں گے ویسے ویسے ہمیں معلوم ہوتا جائے گا کہ یہ سب کچھ جڑ چیتن۔ پرانی۔ اپرانی سب کے کلیان کا کرم ہو رہا ہے۔ اس لئے اس کا نام یگیہ ہے۔ اسی لئے ویدوں میں سہسر پُرش سوکت کے منتروں میں آیا کہ

तस्मात यज्ञात् सर्वहुत: सम्भृतं पृषदाज्यम् ।
पशूंस्तांश्चक्रे वायव्यानारण्या ग्राम्याश्च ये ॥

اُسی یگیہ پُرش پوجنیہ پرماتما سے دہی۔ گھی۔ ان آدی بھوگ کے پدارتھ منش پشو پکھشی جنگل۔ پربت۔ ویدوں کا گیان آدی سب اُتپن ہوا۔ وغیرہ وغیرہ پرمیشور کے

دیئیے انت ودیا آدی پدارتھوں کا دان یگیہ سدا سے ودوانوں کے لئے مارگ پردرشن کرتا آرہا ہے۔ اس لئے ہم سب لوگ جو کہ جگت پتا نے مانو پتر کا سروُ اتم چولا دے کر انو گرہیت کیا اُس کے یگیہ مارگ پر چلتے ہوئے سب کی سیوا رکھشا اور سب سے پریم کر کے پیارے پربھو پتا کی بنائی ہوئی دنیا کو سورگ دھام بنانے میں سدا پریتن شیل رہیں اور جیسے پرماتما دُشٹوں کو ڈنڈ دینے کے لئے رُدر رُوپ ہو کر نیائے یگیہ کرتے ہیں۔ ہم بھی انیائی لوگوں سے اتیاچاریوں سے اپنی اور سب کی رکھشا کرنے کے لئے اپنے میں سے نیائے آدھیش یا راجہ بنا کر اُن کے ہاتھ میں دنڈ ودہان دے کر مانو سورکشا کا یگیہ بھی چلاتے رہیں۔

تتھ بھوتک اگنی سے انیک کل کارخانوں کو موٹر گاڑی جہاز انجن آدی شلپ کلا سے انڈسٹری کو فروغ دے کر دگیان کو پھیلائیں جس سے ایک ایشور کی پوجا اور بھوتک اگنی سے کلا کوشل کے پھیلاؤ سے سب کی اُنتی اور سب سکھی ہوں۔

اس لئے رشی نے کہا کہ اس پرمیشور رُوپ اگنی اور بھوتک اگنی کے مہان اور اسنکھیہ اُتم گنوں کو کون دھارن کرنے لو گیہ ہے؟

کیول دھرماتما پُرشارتھی اور ودوان منش۔ اناڑی منش یا بالک جیسے اگنی میں ہاتھ ڈال کر اپنے آپ کو جلا لیتا ہے۔ ایسے ہی پاپی آلسی اور مورکھ نہ پرمیشور کے گنوں کو دھارن کر سکتا ہے۔ نہ ہی جلانے والی اگنی کا سدا اُپیوگ کر سکتا ہے

اس لئے سب منشوں کو دھرماتما پرشارتھی اور ودیا پراپت کر کے پرمیشور کے یگیہ رُوپ اور یگیہ مئے جگت سے سکھ پراپت کرنے کا یتن کرنا چاہیئے۔

وہ پرمیشور وِدوانوں کے ساتھ ست سنگ کرنے سے پراپت ہوتا ہے

अग्निर्होता कविक्रतुः सत्यश्चित्रश्रवस्तमः । देवो देवेभिरा गमत् ॥ ५ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سُوکت ۱۔ منتر ۵)

پدارتھ : جو (सत्यः) اوناشی (देवः) آپ سے آپ پرکاشمان (कविक्रतुः) سروگیہ ہے جس نے پرمانو آدی پدارتھوں۔ اُن کے اُتم اُتم گن رچ کر دِکھلائے ہیں۔ جو سب وِدّیا یکت وید کا اُپدیش کرتا ہے اور جس سے پرمانو آدی پدارتھ پیدا کر کے سرشٹی کے اُتم پدارتھوں کا درشن ہوتا ہے۔ وہی کوی ارتھات سروگیہ ایشور ہے تتھا بھوتک اگنی بھی۔ ستھوں اور سوکھشم پدارتھوں سے کلا یکت ہو کر دیش دیشانتریں گمن کرنے والا دِکھلایا ہے (चित्र श्रवस्तमः) جس کا اتی آشچریہ روپ شرون (یش) ہے وہ پرمیشور (देवेभिः) وِدوانوں کے ساتھ ست سنگ کرنے سے (आगमत्) پراپت ہوتا ہے تتھا جو (सत्यः) شریشٹھ وِدوانوں کا ہت ارتھات اُن کے لئے سکھ رُوپ (देवः) اُتم گنوں کا پرکاش کرنے والا۔ سب جگت کو جاننے والا اور رچنے ہارا پرماتما اور جو بھوتک اگنی سب پدارتھوں کے ساتھ ویاپک اور شلپ وِدّیا کا مکھیہ ہیتو (चित्र श्रवस्तमः) جس کو ادبھت ارتھات اتی آشچریہ رُوپ سنتے ہیں۔ وہ دویہ گنوں کے ساتھ (आगमत्) جانا جاتا ہے۔

بھاوارتھ : سب کا آدھار۔ سروگیہ۔ سب کا رچنے ہارا۔ وناش رہت۔ اننت شکتی مان اور سب کا پرکاشک آدی گن ہیتوؤں کے پائے جانے سے اگنی شبد کر کے پرمیشور اور آکرشن آدی گنوں سے مورتی مان پدارتھوں کے دھارن کرنے ہارا آدی گنوں کے ہونے سے بھوتک اگنی کا بھی گرہن ہوتا ہے سوائے

اس کے منشیوں کو یہ بھی جاننا اُچت ہے کہ ودوانوں کے سماگم اور سنسار کے پدارتھوں کو اُن کے گنوں سہت وچارنے سے پرم دیالو پرمیشور انزت سُکھ داتا اور بھوتک اگنی شلپ ودّیا کا سِدّھ کرنے والا ہوتا ہے۔

ویاکھیان

منتر بھاشیہ میں مہاراج نے پدارتھ اور بھاؤ ارتھ دونوں میں سمپورن جگت کا آدھار اور پرکاشک ہونے سے اگنی شبد کا اَدھیاتمک اور کلا کوشل اور شلپ ودّیا کی سِدّھی کے لئے بھوتک اگنی کا ارتھ کر کے چیتن اور جڑ جگت پر پرمیشور اور بھوتک اگنی کا راجیہ ہے۔ یہ سپشٹ کر دیا ہے اور یہ بھی کہ وہ پرمیشور آشچریہ شرون آشچریہ دیکھ۔ آشچریہ شکتی۔ آشچریہ سوروپ اور اَدبھُت ہے۔ اُسی کی پراپتی کا سادھن منتر نے بتلایا ہے۔ ودوانوں کے ساتھ سماگم۔ ارتھات ست سنگ جس کے سمبندھ میں کوی لکھتا ہے کہ ست سنگ کی آدھی گھڑی۔ آدھی سے بھی آدھ

تُلسی سنگت سادھ کی کٹے کوٹ اپرادھ

وید آدی ست شاستروں میں سادھو یا سادھ آدی شبد سبھی ستیہ کے درشک پرتیک اور ونش ہیں۔ وید میں سادھو کا اَرتھ کیا ہے۔ ستیہ مارگ پر چلنے والا۔ (رگ وید ۲-۱۱-۷) بھگوت گیتا میں साधु भावे میں سدبھاؤ اور سادھو بھاؤ آدی کا سروت (منبع) ستیہ کو ہی کہا گیا ہے (بھگوت گیتا ۲۶-۱۷)

تات پریہ اس کا یہ ہے کہ سادھو ارتھات ست پرشوں کا تھوڑا سماگم یا سنگتی بھی پربھو کی پراپتی اور سب پرکار کے دکھ تاپ پاپ آدی دوشوں کا نوارن کرتی ہے۔ جیسے شاستر میں کہا ہے کہ:

सत्संगति कथय किम् न करोति पुन्साम्।

کہو ست سنگتی منشیوں کا کیا نہیں کر سکتی ۔

پرمیشور کی اُپاسنا سے جیو اِس لوک اور موکش کے سُکھ کو پراپت کرتا ہے

[२] यदङ्ग दाशुषे त्वमग्ने भद्रं करिष्यसि । तवेत्तत् सत्यमङ्गिरः ॥ ६

(رگ وید ۔منڈل ۱۔ سُوکت ۱ منتر ۶)

ہے (अंगिर) برہمانڈ کے انگ (پرتھوی آدی پدارتھوں کو پران رُوپ اور شریر کے انگوں کو انتریامی رُوپ سے رس رُوپ ہو کر رکھشا کرنے والے ہونے سے یہاں پران شبد سے ایشور لیا ہے)۔ ہے انگ ! سب کے متر ا اگنے پرمیشور ! (यत) جس کارن آپ (दाशुषे) نرلوبھتا سے اُتم اُتم پدارتھوں کے دان کرنے والے منش کے لئے (भद्रम्) کلیان جو کہ سریشٹھ ودوانوں کے یوگیہ ہے اُس کو (करिष्यसि) کرتے ہیں سو یہ(तवेत्तत) آپ کا ہی(सत्यम्) ستیہ (ब्रतम्) شیل ہے۔

بھاوارتھ : جو نیائے ۔دیا ۔کلیان اور سب کا متر بھاؤ کرنے والا پرمیشور ہے۔ اُسی کی اُپاسنا کر کے جیو اِس لوک اور موکش سُکھ کو پراپت ہوتا ہے۔کیونکہ اِس پرکار سُکھ دینے کا سوبھاؤ اور سامرتھیہ کیول پرمیشور کا ہے۔دُوسرے کا نہیں۔ جیسے شریر دھاری اپنے شریر کو دھارن کرتا ہے۔ ویسے ہی پرمیشور سب سنسار کو دھارن کرتا ہے اور اُسی سے سنسار کی یتھاوت رکھشا اور ستھتی (ٹھہراؤ) ہوتی ہے۔

بھدر (کلیان) کس کا ؟

پرمیشور بھدر ارتھات کلیان کرتے ہیں ۔کس کا ؟ جو لوبھ رہت ہو کر اُتم اُتم پدارتھوں کا دان کرنے والا ہے جس کے سمبندھ میں مہاراج کرشن نے दीयते ऽ नुपकारिणे (بھگوت گیتا 17/21) دینا چاہیئے۔ لیکن پرتی اُپکار ارتھات واپسی اس کے بدلے میں اپنے ساتھ بھلائی یا اُپکار کی بھاونا سے بالکل اُونچے اُٹھ کر۔ یہ سمجھ کر کہ میرا دھرم (کرتویہ) دینا ہے وہ ہو گیا جس کو دیا گیا یا جس کے ساتھ بھلائی کی گئی۔ وہ اس کے بدلے میں میرے ساتھ بھلائی

کرے گا یا بُرائی ؟ ہو سکتا ہے کہ وہ ایسی بُرائی کرے تمہارے ساتھ کہ تمہیں اُجاڑ دے

پر اپنا دھرم ہے دینا اور پھر اُس کو بھول جانا۔ اس کو رشی دیانند दाशुषे کے بھاشیہ میں

لکھتے ہیں نر تو بھاؤ سے دینا۔ اور پھر وہ بھی اُتم اتم پدارتھ۔ گھٹیا نہیں۔ یہی تھا مُول کارن جس

سے دھرم پُتر رشی پُتر نچکیتا اپنے پتا رشی واج شروس سے رُوٹھ گیا۔ کہ اوہ میرے پتا اُتم

گؤوں کے ساتھ ناکارہ اور بوڑھی گؤئیں دان میں کیوں دے رہے ہیں۔؟ تو بھدر کلیان نہیں

ہو گا یہاں سے ہی کٹھ اُپنشد کا ارنبھ ہوا۔ آج سے لاکھوں کروڑوں ورش پہلے دان کے سمبندھ

میں اس اُونچی وید شکھشا کا۔

سمرپن بھاؤنا آریہ ابھی ونے میں رشی مہاراج نے (दाशुषे) کا ارتھ لکھا ہے

پرمیشور کو آتما آدی دان کرنے والے کے لئے۔ اس پد کا سنسکرت ارتھ لکھا ہے सर्वस्व

ददते अर्थात سرو سو پربھو کے ارپن کرنے والے کے لئے۔ یہی بھاؤ ہے۔ آتما آدی کے

دان کا۔ اپنے آپ کا اور جس کو وہ اپنی سمجھتا ہے۔ ایسی سب وستوؤں کو جو پربھو کی بھینٹ

کر دیتا ہے۔ بھگوان اُس کا بھدر کرتے ہیں۔ ایسے ویسے کا نہیں۔ اس لئے پہلے اپنے آپ کو

سمرپن کرنا یا ارپت کرنا سیکھ جائیں۔ جس کے متعلق پنچ مہایگیہ ودھی سندھیا برہم یگیہ کے

پرکرن میں بھی گائیتری منتر کے نیچے سمرپن واکیہ سنسکرت میں دئیے ہیں۔ جس کا بھاؤ ارتھ یہ

ہے۔ کہ ہے ایشور دیاندھے ! جو جو اُتم کام ہم لوگ آپ کی کرپا سے کرتے ہیں۔ وہ سب آپ

کے سمرپن ہیں (اتیادی وہاں دیکھ لیں) ــ

سپردم بہ تو مایۂ خویش را ؛ تو دانی حساب کم و بیش را

اسی سمرپن کا پھل ہی کہا ہے۔ رشی ورنے۔ دھرم ارتھ۔ کام اور موکھش کی سدھی۔

مہاتما بُدھ سے کسی نے پوچھا۔ کہ آپ نروان (موکھش) کی بخشش عوام پر کیوں نہیں کرتے۔ اُنہوں

نے کہا۔ کہ گھر گھر جا کر لوگوں سے دریافت کرو۔ کہ اُن کو کس چیز کی ضرورت ہے۔ اُس نے واپس

آ کر کہا۔ کہ لوگوں کی ضروریات تو بے شمار ہیں۔ دھن۔ طاقت۔ شہرت۔ استری بچے۔ صحت

بھورتی۔لمبی آیو وغیرہ وغیرہ۔مہاتما بدھ نے پوچھا۔کہ نروان، کتنے آدمیوں نے مانگا ہے جواب
بی نے بھی نہیں۔مہاتما بدھ نے کہا۔بھلا تو پھر میں نروان کا مارگ زبردستی کیسے (یہ) پر کیسے ٹھونس
تا ہوں (بتلا سکتا ہوں)۔

واستو میں پربھو سے تو پر یہ کوہی مانگنا ہوگا۔اور اُس کے لئے کرنا ہوگا دان یا سمرپن
وسو کا۔تب ہوگا۔برہم درشن یا اُس کا پیار ؎

جو سروگیہ سب کا ساکھشی پرمیشور ہے

وہ ہمارے سب کاموں کو دیکھتا ہے

उप त्वाग्ने दि॒वेदि॑वे॒ दोषा॑वस्तर्धि॒या व॒यम् । नमो॒ भर॑न्त॒ एम॑सि ॥ ७

(رگ وید منڈل ۱۔سوکت ۱۔ منتر ۷)

پدارتھ : اگنے ! ہے سب کے اُپاسنا کرنے یوگیہ پرمیشور ! ہم لوگ (दिवे दिवे) سب پرکار کے وگیان ہونے کے لئے (धिया) اپنی بدھی اور کرموں سے (त्वा) آپ کی (भरन्तः) ستا کو دھارن اور (दोषावस्तः) رات دن میں نرنتر (नमः) نمسکار آدی کرتے ہوئے (उपमसि) آپ کی شرن کو پراپت ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ : ہے سب کو دیکھنے اور سب میں ویاپت ہونے والے اُپاسنا یوگیہ پرمیشور ! ہم لوگ سب کاموں کے کرنے میں ایک کھشن بھی آپ کو نہیں بھولتے ہیں سے ہم لوگوں کو ادھرم کرنے میں کبھی اچھا بھی نہیں ہوتی۔کیونکہ جو سروگیہ۔سب کا ساکھشی شور ہے وہ ہمارے سب کاموں کو دیکھتا ہے۔اِس نشچے سے۔

پربھو کی شرن کیوں ؟

انیک پرکار کے وگیان کے لئے दिवे दिवे کے ارتھ جہاں کہیں ایک بھاشیہ کار پرتی

دن کرتے ہیں۔ وہاں رشی دیانند दिव دھاتو کو لے اور بہت گہرائی میں جا کر اس کا ارتھ
کرتے ہیں۔ विज्ञानस्म प्रकाशाय ارتھات وگیان کے پرکاش کے لئے کیونکہ
दीषा वस्तः سے رات دن تو آ ہی گیا ہے جس کا ارتھ سپشٹ ہے رتی دن روزانہ
صبح و شام لیکن پربھو کی شرن میں جانے کا آدیش کیا ہے۔ اُپاسنا اور دونوں سندھیا
ویلاؤں میں بیٹھنے کا؟ اس ابھپرائے کو بتلایا کہ انیک پرکار کے وگیان کے لئے۔

وید آدی ست شاستروں میں پرمیشور کی بھگتی اُپاسنا یا قربت حاصل کرنے
کے مکھیہ اُدیش دو ہی تو بیان کئے گئے ہیں۔

(۱) ایک پاپوں سے چھوٹنا اور (۲) دوسرے گیان وگیان۔ پریرنا سمارگ کی پراپتی سے
آنندت ہونا۔ جیسے کہ ویدانت شاستر یجروید کے انتم منتر میں آیا ہے

युयोधि अस्मत् जुहराराम एनः دور کر دے ہے اگنے پرماتمن! ہم سے کٹلتا
پورن پاپ روپ کرم کو اس لئے ہی ہم भूयिष्ठाम ते नम उक्तिम विधेम
بار بار بہت بہت تیری ستتی پرارتھنا کیرتن کرتے ہوئے تیری شرن پراپت کرتے ہیں۔

دوسرے اُدیش کی پراپتی بھی اس منتر کا پہلا بھاگ بتلا رہا ہے सुपथा एय अस्मान्
ہمیں سوپتھ پر لے چلو۔ اپنی پریرنا میں۔ گیان وگیان اور ایشور کی پراپتی کے لئے۔ حاصل کیا آیا کہ
پربھو شرن پراپت کر منش گیان وگیان سمپن ہوتا ہے اور گیان وگیان سے ایشوریہ وان ہو
کر سکھی اور آنندت ہو جاتا ہے اور پھر؟ اس کے آگے کی منزل بھی ہے اور وہ ہے۔
महयम् दत्वा व्रजत ब्रह्म लोकम् (اتھر وید)۔ پربھو بتا کہتے ہیں کہ اس سب
سکھ آنند اور ایشوریہ کو پراپت کر کے پھر مجھے دے دو۔ اس سے تمہاری نشٹھا بھگتی مجھ سے
بڑھے گی اور میرا پیار تم سے بڑھے گا۔ یہی ہے سب پدارتھوں کو پربھو سمرپن کر کے برہم لوک کی
پراپتی جس کے لئے اُپنشد کا رشی کہہ رہا ہے۔ (کٹھ اُپنشد)

एतदालम्बनं श्रेष्ठमेतदालम्बनं परम । एतदालम्बनं ज्ञात्वा ब्रह्म लोके महीयते॥

اے مانو! تیرے جیون کے سکھ کے لیے بھگوان کی اُپاسنا شرن اور آشرے ہی شریشٹھ ہے۔ یہی پرم ہے۔ اس سے تیری مہما برہم لوک میں ہوگی۔ تو پوجا پائے گا۔ گیان کے لوک میں اور پربھو کے دھیان میں مگن ہو۔ اُس کی امرت گود میں ایسے آنند پائے گا جیسے جننی ماں کی گود میں پتر۔ اس لیئے پراتہ سائینگ پربھو کی شرن میں سم دھیان ہو اُس کے پیار کو پانے کا یتن کریں جس کے پیار میں ہے پاپوں کی نورِتی اور سکھوں کی پراپتی۔

نہیں معلوم غش ہو سے کو آیا دیکھ کیوں تم کو
مجھے تو ہوش آجاتی ہے۔ جب تم ہو نظر آتے

پرمیشور کے اُپاسک آنند ورِدھی اور گیان یکت ہو کر

ابھی اُودیہ اور پرم آنند کو پراپت ہوتے ہیں۔

राजन्तमध्वराणां गोपामृतस्य दीदिविम् । वर्धमानं स्वे दमे ॥ ८ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۔ منتر ۸)

پدارتھ: ہم (स्वे) اپنے दमे اُس پرم آنند پد میں کہ جس میں بڑے بڑے دکھوں سے چھوٹ کر موکھش سکھ کو پراپت ہوئے پُرش رمن کرتے ہیں (वर्धमानम्) سب سے بڑے (राजन्तम्) پرکاش سوروپ (अध्वराणाम्) پُوروکت یگیہ آدی اچھے اچھے کرم اور دھارمک منش تھا (गोपाम्) پرتھوی لوک و کانتروں کی رکھشا (ऋतस्य) ستیہ ودیا یکت چاروں ویدوں اور کاریہ جگت کے انادی کارن کے (दीदिविम्) پرکاش کرنے والے پرمیشور کو ہم لوگ اُپاسنا یوگ سے پراپت ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ: جیسے وناش اور اگیان آدی دوش رہت پرماتما اپنے انتریامی

رُوپ سے سب جیوؤں کو ستیہ اپدیش تتھا شریشٹھ وِدوان اور سب جگت کی رکھشا کرتا ہوا اپنی ستا اور پرم آنند میں پروِرت ہو رہا ہے۔ ویسے پرمیشور کے اُپاسک بھی آننت وِردھی یُکت ہو کر وگیان میں وہار کرتے ہوئے پرم آنند رُوپ وِشیش پھلوں کو پراپت ہوتے ہیں۔

اُدھیاتمک ارتھ : ان کو سنسکار پوروک دھارن کرتے ہوئے ہم لوگ بُدھی اور کرم سے اگنی ہوتر سے لے کر اشومیدھ پرینت یگیہ یا اندریہ پرتھوی آدی کی رکھشا کرنے والے پرکاشمان انادی ستیہ سوُروپ کارن (پرکرتی) کے ویوہار کو کرنے والے موکش سوُرُوپ، ستھان میں پرم آنند روپ پرماتما کو نتیہ پراپت ہوتے ہیں۔

بھوتک ارتھ : جس پرماتما نے شلپ وِدیا سِدّھ کرنے والے یگیہ یا پُشو آدی کی رکھشا کرنے جل کے ویوہار کا پرکاش کرنے یا اپنے شانت سوُروپ میں وِردھی کو پراپت ہوئے بھوتک اگنی کو پرکاشت کیا ہے۔ اُس کو ستیہ کریا سے دھارن کرتے ہوئے ہم لوگ بُدھی اور کرم سے نتیہ پراپت ہوتے ہیں۔ یجر وید بھاشیہ کے تیسرے اُدھیائے میں ۲۳ واں منتر یہ ہے۔ جس کا رگ وید میں اور پھر یجر وید میں بھی مہرشی دیانند نے بھاشیہ کیا ہے۔ نمہ۔ بھرنت۔ دھیا۔ آپ۔ ایمی۔ ان پدوں کی انو ورتی پہلے منتر (उप त्वा अग्ने) سے لی ہے۔ رشی لکھتے ہیں کہ پرمیشور آدی رہت ہے (انادی ہے) وہ ستیہ کارن رُوپ (پرکرتی) سے سمپُورن کاریوں کو رچنا اور بھوتک اگنی جل کی پراپتی کے دوارہ سب ویوہاروں کو سِدّھ کرتا ہے۔ ایسا منشوں کو جاننا چاہیئے۔

مہرشی کے وید پرساتپ کا پرنام

رشی کے آنے سے پُورو ویدمیں آئے اگنی جل والیو آدی شبدوں کو دیکھ کر پُورو اور پچھم کے وِدوان کتنا دھوکا کھا گئے۔ اپنے نوین بھاشیوں میں اُن کو مختلف دیوتا یا منش پرکٹ کر کے جہاں الگ الگ پوجا کے مارگ۔ بھارت میں پڑکھول دیئے وہاں اُن کے نام سے اتہاسک

کیول کلپت گاتھاؤں کا کھنڈن کرکے ایسی اودّیا کو پھیلایا کہ جس سے چاروں اور اندھکار چھا گیا۔ ایسی اوستھا میں مہرشی کا پریاس تو دیکھو۔ کہ اِن سب کے ادھیاتمک ادھی دیوِک اور ادھی بھوتِک ارتھ۔ پدارتھ اور بھاوارتھ کرکے کتنا سپشٹ کیا جس سُو پرینام کا اُدبھت درشیہ دیکھنے اور سننے کو مجھے اس وقت مِلا جب میں وید ستھاپنا مہوتسو دہلی کے ادھیکش اکھل بھارت کے سناتن دھرمی نیتا مہامنڈلیشور گورو سوامی گنگیشور انند جی مہاراج سے اُن کے گنگیشور دھام کے آشرم میں بھینٹ کرنے گیا۔ اور جونہی میں نے کہا کہ آپ جگہ جگہ وید کی ستھاپنا کرکے ایک مہاپُنیہ اور پروپکار کر رہے ہیں تب وہ ہنستے ہوئے تیجوی مُکھ منڈل سے کہنے لگے۔ کہ آشو رام جی! اِس یُگ میں جہاں جہاں اور جو جو کاریہ وید پرسار کا ہوا ہے وہ تو سب مہرشی دیانند جی مہاراج کا پُنیہ پرتاپ اور کرپا ہے ہمارا کیا ہے؟ ہم تو اُن کے بنائے اِس نیم کا پالن کر رہے ہیں۔ کہ استیہ کے تیاگ اور ستیہ کے گرہن میں سروداُدیت رہنا چاہیئے۔ آدی کہتے گئے اور رشی کے بھاشیہ کی سراہنا کرتے گئے۔ اور پھر تُلسی رام جی۔ پنڈت بے دیو جی۔ پنڈت کھیم کرن جی ترویدی۔ پنڈت راجا رام جی۔ اور مہامہوپدھائے۔ پنڈت آریہ منی۔ پنڈت یُدھشٹر جی میمانسک اور سوامی برہم مُنی آدی سبھی وِدوانوں کی وید کے سمبندھ میں کیے ہوئے مہان کاریوں کی بھوری بھوری پرشنسا کرنے لگے کتنا پیار۔ مِٹھاس اور آکرشن ہے اُن کی شخصیت میں اور میٹھی بانی میں جو ہیں پر گیا چکشو بچپن سے ہی باہر کی درشٹی نہیں۔ کتنی ہے وید کی وِدّیا اور شردھا پُوروک اِن میں جن کے سمارہ وہ اور دیکتو سے دیش کی پردھان منتری شریمتی اندرا گاندھی جی کو بھی آکر وید کے ویدک شبدوں کے سمبندھ میں یہ کہنا پڑا۔ وید کے منتر دوارہ एकं सद् विप्रा बहुधा वदन्ति وہ پرماتما ایک ہے، پرنتو گیانی اور وِدوانوں نے اس کو انیکوں ہی ناموں سے پکارا ہے اور انیکوں ہی ناموں سے اُس کا سمرن کیا ہے۔ درحقیقت اُسی کی ایک ہی ذات ہے اور وہ واحد لاشریک ہے ؎ تیری وحدت میں بھی کثرت کا تماشہ دیکھا

پرمیشور سے ہمارا سمبندھ پتا پُتر کا ہے

स नः पितेव सूनवेऽग्ने सूपायनो भव । सचस्वा नः स्वस्तये ॥ ९ ॥

(رگ وید منڈل ا سوکت ا منتر۹)

پدارتھ: ہے سرو گن یکت (अग्ने) گیان سوروپ پرمیشور (पितेव) جیسے پتا (सूनवे) اپنے پتر کے لئے اُتم گیان کا دینے والا ہوتا ہے ویسے ہی آپ (नः) ہم لوگوں کے لئے (सूपायन) شوبھن گیان جو کہ سب سکھوں کا سادھک اور اُتم اُتم پدارتھوں کا پراپت کرنے والا ہے. اُس کے دینے والے ہوکے (नः) ہم لوگوں کو स्वस्तये سب سکھوں کے لئے (सचस्व) سنیکت کیجئے۔

بھاوارتھ: سب منشوں کو اُتم پریتن اور ایشور کی پرارتھنا اس پرکار سے کرنی چاہیئے. کہ ہے بھگون! جیسے پتا اپنے پتروں کو اچھی پرکار پالن کرکے اور اُتم اُتم شکشا دے کر اُن کو شبھ گُن اور شریشٹھ کرم کرنے یوگیہ بنا دیتا ہے ویسے ہی آپ ہم لوگوں کو شبھ گُن اور شبھ کرموں میں یکت سدیو کیجیئے۔

پتا پُتر کا سمبندھ: منتر میں منش کا پرمیشور کے ساتھ پتا پُتر کا سمبندھ بتلاتے ہوئے (सूपायनः) کا بھاشیہ جہاں مہرشی نے کیا ہے۔ سب سُکھوں کا سادھک (سدھ کرنے کرانے والا)۔ اور اُتم اُتم پدارتھوں کا پراپت کرانے والا۔ وہاں آریہابھی ونے میں اس کا ارتھ کیا ہے۔ سُکھ سے پراپت ہونے اور اُتم ستھان کا داتا جس کا ابھی پرائے یہ ہے. کہ پرماتما منش کے لئے سُکھ پوروک ارتھات سگمتا (آسانی) سے پراپت ہونے یوگیہ ہے۔ بلکہ اگر ہم ایسا کہیں تو مبالغہ نہ ہوگا. کہ اگر کوئی پدارتھ ایسا ہے جسے ہم آسانی سے بنا کسی روک ٹوک کے ہم پراپت کر سکتے ہیں۔ تو وہ کیول پرماتما ہے کیونکہ इन्द्रस्य युज्यः सुखा (رگ وید. سام وید) وہ انادی کال سے

اِس جیو آتما کے ساتھ جُڑا ہوا وہ سکھا ہے ایسے جیسے شریر کے ساتھ جُڑا ہوا انگ و ریشہ جس کا ارتھ کیا ہے مہرشی نے۔ کہ اندریوں کے ساتھ ورتمان کرموں کا کرتا بھوگتا جو جیو ہے اُس کا وہی ایک یوگیہ متر ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔ اس کا ہیتو کارن رشی دیتے ہیں۔ کہ ایشور جیو کا انتریامی ہے۔ اِس سے جیو کا ہتکاری اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے پرماتما سے سدا متر تا رکھنی چاہیئے۔"

پُتر پتا کے ملنے میں رکاوٹ کیا؟

پتا کو ملنا ہو تو کیا پُتر کو کوئی رکاوٹ ہو سکتی ہے۔ چاہے پتا کتنے ہی اُونچے پد پر براجمان کیوں نہ ہو؟ کیا اس کے لئے کوئی سفارش۔ مددگار ڈھونڈا جاتا ہے۔؟ رسُول یا فرشتہ؟ کتنا فریب اور دھوکا کیا گیا پرمیشور کے ملنے ملانے کے لئے مختلف مذاہب میں؟ اور پھر یہ کہ اُس کا تو اکلوتا بیٹا یعنی ایک رُوح القدُوس ریسوع مسیح ہے۔ لیکن وہ بھی نہ رہا۔ دُوسرے اِنسانوں کی طرح۔ تو پھر صاحب اب کیا ہو؟ دُ پھر راستہ نکال لیا۔ کہ جو اُن کے انویائی یا مُرید لوگ ہیں۔ وہ پرارتھنا کریں گے۔ دُوسروں کے لئے اُس اپنے مرتک پیغمبر سے کہ فلاں تیرا بھگت کامنا کرتا ہے۔ اسے اپنے پتا سے ملاؤ۔ کتنا ٹیڑھا بنا دیا راستہ۔ ویدک سناتن پوتر مارگ کو چھوڑ کر اودّیا میں مُبتلا لوگوں نے پرمیشور کے مِلن کے لئے۔

وید منتر کی یہ کرپا ہے کہ اُس نے یہ راز کھول دیا۔ جگت کے مَنش ماتر کے لئے کہ تم سب اُس کے پُتر ہو۔ وہ تمہارا پتا ہے۔ اور ہے وہ اتی اُتم ستھان کا داتا۔ آج سے نہیں سدا سے ہے بھی۔ ٹھیک پتا کے پاس جو اُونچے سے اُونچا پد اور ایشوریہ ہے وہ کِس لئے؟ پُتر کے اور پُتر کے لئے ہی۔ یہ ہے منتر کی شِکشا کا سار اور یاد باد منن کرنے یوگیہ۔ ساتھ ہی اس بات کا بھی دھیان رکھتے ہوئے۔ کہ ہ

اگیانیوں سے رہتا ہے کیوں۔ وہ دُر۔ دُور [illegible] کھل جائیں، گیان چکشو تو وہ ہے ملا ہوا

جیو کی پریم بھگتی سے کی ہوئی اُستتی کو سرو گت ایشور ہر سمے سُنتا ہے

[२] वायवा याहि दर्शतेमे सोमा अरंकृताः। तेषां पाहि श्रुधी हवम् ॥ १॥

(۱۵) رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۲۔ منترا

پدارتھ : (दर्शत) ہے گیان کے دیکھنے یوگیہ (वायो) اننت بل یکت سب کے پران رُوپ انتریامی پرمیشور ! آپ ہمارے ہردیہ میں (आयाहि) پرکاشت ہوویں۔ آپ نے (इमे) اِن پرتیکش (सोमाः) سنساری پدارتھوں کو النکرت (अरंकृता) اَرتھات سُوشوبھت کر رکھا ہے۔ (तेषाम्) آپ ہی ان پدارتھوں کے رکھشک ہیں۔ اس سے ان کی (पाहि) رکھشا بھی کیجئے اور (हवम्) ہماری اُستتی کو (श्रुधि) سنیئے۔

وایو شبد پرمیشور اور بھوتک ارتھوں میں

جو جو پدارتھ انترکش میں ہیں۔ ان میں سب سے پہلے وایو اُن پدارتھوں میں گمن کرنے والا کہلاتا ہے۔ اور سب جگت کو جاننے سے وایو شبد کر کے پرمیشور کا گرہن ہوتا ہے۔ تتھا منش لوگ وایو سے پرانایام کر کے اور اُن کے گنوں کو جان کر پرمیشور اور شلپ ودیا مے یگیہ کا گیان پراپت کر سکتے ہیں۔ اس لئے وایو شبد کر کے ایشور اور بھوتک کا گرہن ہوتا ہے جو چراچر جگت میں ویاپت ہو رہا ہے۔ اس ارتھ سے وایو شبد کر کے پرمیشور کا اور جو لوکوں کو دھارن اور سے گھیر رہا ہے۔ اس سے بھوتک وایو کا ارتھ جاننا چاہیئے کیونکہ پرمیشور انتریامی روپ اور بھوتک وایو کو اگنی کے تلیہ پری پورن اور یگیہ آدی کو وایو منڈل میں پہنچانے والا ہے۔

بھاوارتھ : جیسے پرمیشور کے سامرتھیہ سے رچے ہوئے پدارتھ نتیہ ہی سُشوبھت ہوتے ہیں ویسے ہی جو ایشور کا رچا ہوا بھوتک وایو ہے اس کی دھارنا

سے بھی سب پدارتھوں کی رکھشا اور شوبھا تھا جیسے جیو کی پریم بھگتی سے کی ہوئی استتی کو سروگت ایشور پرتی کھشن سنتا ہے۔ ویسے ہی بھوتک وایو کے نمت سے جیو شبدوں کے اچارن اور شرون کرنے کو سمرتھ ہوتا ہے۔

دھیان کریں۔ مہرشی دیانند نے

۹ ویں منتر کے آخر میں جب کہ رگ وید کے پہلے منڈل کے پہلے سوکت کی سماپتی ہوئی ہے تو یہ لکھا ہے کہ پہلے پانچ منتروں میں ویوہار اور پرمارتھ کی ودیاؤں کا پرکاش کیا ہے۔ اور چار منتروں سے ایشور کی اپاسنا۔ اور سوبھاؤ کا ورنن کیا ہے۔ لیکن سائن آچاریہ آدی اور یوروپ دیش واسی ڈاکٹر ولسن آدی نے اس سارے سوکت کی ویاکھیا الٹی کی ہے سو میرے اس بھاشیہ اور ان کی ویاکھیا کو ملا کر دیکھنے سے ٹھیک ٹھیک معلوم ہو جائے گا۔" سو بھاؤ یہ کہ تو یہ ہے۔ کہ وید کے انگریزی بھاشیوں کو پڑھنے والوں اور پرانے سنسکرت کے ودوانوں کو جو سائن بھاشیہ پر ہی اپنا مت بنائے ہوئے ہیں انہیں دھیان دلانا چاہیئے۔ کہ وہ یگ نرماتا مہرشی دیانند کے وید بھاشیہ کو پکھش پات سے دور رہ کر کیول ستیہ استیہ کے وویک (نرنے) کے لئے ہی پڑھنے کا یتن کریں چاہیئے جیسے کہ سناتن دھرمی نیتا سوامی گنگیشور انند جی آدی دن رات پریتن شیل ہو رہے ہیں۔

درشن یوگیہ پرماتما

तदृशि کے ارتھ درشن یوگ کرتے ہوئے مہاراج نے لکھا ہے کہ وہ بھگوان گیان درشٹی سے دیکھنے کے یوگیہ ہیں جیسے یوگ درشن کے ایشور پرندھان کر کے سوتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے مہرشی ویاس لکھتے ہیں کہ وشیش بھگتی سے آکرشت ایشور یوگی پر دیالو ہو جاتا ہے اور اس کے دھیان پر اسے کرتیہ کرتیہ کر دیتا ہے یجروید کے چالیسویں ادھیائے کے तदेजति तन्नैजति کے بھاشیہ میں لکھتے ہیں کہ

وہ بھگوان دھرما تما۔ ودوان یوگیوں کے سمیپ ہے جو ایشور کی آگیا کا انوشٹھان کرنے والے ہیں۔ وہ اپنے آتما میں ستھت اتی نکٹ برہم کو پراپت ہوتے ہیں۔ وہ ادھرماتما۔ اودوان۔ ایوگیوں سے دُور۔ ارتھات کروڑوں ورشوں میں بھی نہیں پراپت ہوتا ہے۔ دیکھو مہاراج کے ہردیہ میں ایشور کی انوکولتا اور پرتی کولتا کے پرتی کتنا اگادھ گیان اور کیسی پرم نشٹھا ہے۔ سو منتروں کے ادھیاتمک۔ اتی بھوتک۔ ویوہارک اور پارمارتھک ارتھوں پر منن کرتے ہوئے وید کے سوادھیائے سے پورا لابھ اٹھانے کا پریتن کرتے جائیں۔ پربھو کی پریرنا ملتی جائے گی۔ اس میں سندیہہ نہیں ہے ؞

رگ وید منتر نمبر ۱۱

ودوان لوگ وید وکت ستوتروں سے ستتی کرتے ہوئے پرمیشور کو ساکھشات کرتے ہیں۔

वाय उक्थेभिर्जरन्ते त्वामच्छा जरितारः । सुतसोमा अहर्विदः ॥ २ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۲۔ منتر ۲)

پدارتھ : (वायो) ہے انت بلوان پرمیشور! جو جو (अहर्विदः) وگیان روپ پرکاش کو پراپت ہونے (सुतसोमाः) اوشدھی آدی پدارتھوں کے رس کو اتپن کرنے (जरितारः) ستتی اور ستکار کرنے والے ودوان لوگ ہیں وہ (उक्थेभिः) وید وکت ستوتروں سے (त्वाम्) آپ کو (अच्छ) ساکھشات کرنے کیلئے (जरन्ते) ستتی کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : اس منتر میں جو وید آدی شاستروں میں کہے ہوئے ستیتوں کے نمت ستوتر ہیں۔ ان سے ویوہار اور پرمارتھ دونوں کی سدھی کے لئے پرمیشور

اور بھوتک وایو کے گنڑوں کا پرکاش کیا گیا ہے۔

وایو کی شکتی: منتر کا دیوتا ارتھات وِشے وایو ہونے سے اس میں بھی وید کے گنوں کا پرکاش ہے جیسا کہ رشی مہاراج نے بھاؤارتھ میں لکھا ہے۔ لیکن پرمکھ ارتھ وایو کا ایشور ہے جس کا بھاشیہ کیا ہے رشی نے اننت بلوان ایشور جیسے وایو اتھاہ ویگ وان شکتی مان اور بلوان ہے کوئی نہیں ہو سکتا۔ روک سکتا یا آلو پا سکتا۔ جب STORM طوفان ادیہ آتا ہے۔ تو آئے دن ہزاروں پرانی آن کی آن میں وناش کو پراپت ہو جاتے ہیں۔ نگر کے نگر اور گرام کے گرام اجڑ جاتے ہیں مکانوں کی چھتیں اڑ جاتی ہیں۔ ہزاروں ورشوں کے پرانے برکش جڑ سے اکھڑ کر دھراشائی ہو جاتے ہیں۔ ابھی تک تو دنیا کی کوئی سائنس وگیان یا بڑی سے بڑی شکتی اس پر قابو نہیں پا سکتی اور وشواس کرنا ہوگا کہ اننت کال تک بھی وایو کی شکتی پر روک نہیں لگا سکے گی۔ اس ورش بھی آندھی طوفان نے گندم کے بڑے بڑے کھلیانوں (ڈھیروں) کو ناقابلِ برداشت نقصان پہنچایا۔ اوپر سے ورشا نے لاکھوں من گندم خراب کر دی۔ جس کا مطلب ہے کروڑوں آدمیوں کی خوراک نشٹ بھرشٹ ہو گئی۔ جب کہ بھوک سے تنگ آکر پبلک لوگ گیہوں کی ویگنیں لوٹ رہے ہیں اور لاقانونی ہو رہی ہے۔

پھر بھی یہ وایو تو اننت شکتی نہیں ہے۔ انت ہے۔ محدود ہے لیکن پرمیشور روپی وایو تو اننت شکتی ہے۔ اس لئے آیاسنا اسی کی ہوگی اور دنیاوی ویوہاروں میں اس وایو کا دھیان رکھنا ہوگا۔ جس کے بنا ہم کھشن بھر بھی جیوت نہیں رہ سکتے اور جس کی زیادتی بھی ہمارے سندر اور بلوان شریروں کو ایک کھشن میں پیلا دبلا کاہل۔ کمزور اور بدصورت بنا دیتی ہے جس کے لئے چرک رشی کو لکھنا پڑا۔ شاریرک وگیان کے سمبندھ میں کہ اے منشیو! اگر سکھی ہونا چاہتے ہو تو شریر میں بڑھی ہوئی وایو کا ناش کرتے رہو۔ لیکن پھر بھی اگر کرنوں میں چلنا بند ہو جاتی ہے تو چاروں اور ہاہا کار مچ جاتا

ہے اور پرانایام کے ا[illegible] سے یوگ بھاگی تب ودوان تجھ کو پرمیشور کو انترامی پاتے ہیں ۔

رگ وید منتر نمبر ۱۲

سب کے ساتھ پریم کرنیوالے پرشارتھی اور نش کپٹ ودوانوں کو ہی ویدبانی پراپت ہوتی ہے

वायो तव प्रपृञ्चती धेना जिगाति दाशुषे । उरूची सोमपीतये ॥ ३ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۲ منتر ۳)

پدارتھ : (वायो) ہے وید ودیا کے پرکاش کرنے والے پرمیشور! (तव) آپ کی (प्रपृञ्चती) سب ودیا کے سمبندھ سے وگیان کا پرکاش کرانے اور (उरूची) انیک ودیاؤں کے پریوجنوں کو پراپت کرانے والی (धेना) [illegible] (दाशुषे) جاننے یوگیہ ساری پدارتھوں کے نرنتر وچار کرنے تتھا (सोमपीतये) نش کپٹ سے پریت کے ساتھ ودیا دینے والے پرشارتھی ودوان کو (जिगाति) پراپت ہوتی ہے ۔

بھوتک ارتھ : اس بھوتک وایو کے یوگ سے جو شبد اچارن شرون کرانے اور انیک پدارتھوں کے جاننے والی بانی ہے ۔ سو ساری پدارتھوں کے بیان کرنے یوگیہ اس کو پینے یا شبد اچارن اور شرون کرانے والے پرشارتھی ودوان کو پراپت ہوتی ہے ۔

بھاو ارتھ : پچھلے منتر میں جس وید بانی سے پرمیشور اور بھوتک وایو کے گنوں کا پرکاش کیا ہے ۔ اس کا پھل اور پراپتی اس منتر میں پرکاشت کی ۔ ارتھات پرتھم ارتھ سے وید ودیا اور دوسرے سے جیووں کی بانی کا پھل اور اس کی پراپتی کا نمت پرکاش کیا ہے ۔

وید بانی اور جن بانی کا آدھار وِایو

جہاں پرمیشور نے وید بانی کے پڑھنے سننے کا ادھیکار سب کو دیا ہے۔ دیکھو یجر وید
منتر (26/2 यथेमां वाचं कल्याणीमावदानि जनेभ्यः :
وہاں یہ بھی کہ وید بانی پراپت کن کو ہوتی ہے۔ کن کو اپنا سوروپ دکھاتی ہے ؟ منتر کے سنسکرت
بھاشیہ میں رشی بتلا رہے ہیں: निष्कपटेन विद्या दात्रीं परूषार्थिने मनुष्याय:
جو منش پرشارتھی ہے اور نش کپٹ ہو کر آگے سب کو ودیا کا دان دیتا جاتا ہے اُس کے انتر
آتما میں ہی پرکاش سوروپ بھگوان اپنی وید بانی کا پرکاش کھول دیتے ہیں۔

آریہ سماج نے یا ہم سبھی وید انویائیوں نے تو یہ کہہ دیا اور ثابت کر دیا وید
کے پرمان سے کہ وید پڑھنے کا ادھیکار سب کو ہے لیکن

बहवी नाम पदार्थ विद्यानां ज्ञापिका वेद चतुवृयी वाकू

یہ اسنکھیہ پدارتھوں کی ودّیا کا گیان دینے ہاری چاروں ویدوں کی بانی جو سکل ودیاؤں
سے سنبدھ کراتی ہے کیا یہ سب کو پراپت بھی ہو جاتی ہے یا اُس کا درشن سب پر کھل
بھی جاتا ہے یا نہیں ؟ وید منتر کا ارشاد ہے کہ ہاں کھل جاتا ہے۔ کن پر ؟ سوم پان کرنے
والے جنہوں نے بُرائیوں سے پاک ہو کر سچے گیان امرت کا پان کیا۔ لوگ امرت کے آنند
میں وبھور ہوتے اُن پر بانی اپنے درشنوں کو کھولتی ہے۔ کیول پڑھنے کا ادھیکار پراپت
کر لینا ہرگز کافی نہیں۔ وہ گیان تو بغیر کرم کے مُردہ لاش کے برابر ہے۔ پشو پر چندن لاد
دیا۔ مٹی میں وغیرہ اس کا اُسے کوئی لابھ نہیں۔ وید بانی کے درشن کے لئے تو آتم سادھ
کی ضرورت ہے۔ سدا چار پورت جیون۔ آتم سمرپن اور یوگا بھیاس سے اُس پربھو کے پیار
کو پراپت کرنا جس کی یہ بانی ہے۔ تب جا کر اُپنشد کے شبدوں میں एषः आत्मा
وہ پیارا پریتم اپنے سوروپ کو اس کے لئے کھول دیتا ہے वृणुते तनूं स्वाम्

یا اُسی کا ورن کرتا ہے۔ یہی ستھتی بانی کے سوروپ کی ہے۔ یہ سنساری بانی یا جن بانی کے بھی بول سکنے یوگیہ ہم کب ہوتے ہیں؟ کب ہم کسی کی کہی ہوئی بات کو سُن پاتے ہیں؟ قریب سے یا دُور سے؟ وایو دیوتا کی کرپا سے جس کا سنچالک بھی وہی ہے۔ ویدپتی جگت پتا سوروپ پرماتما۔ یہ ہے بھوتک وایو کا پھل۔ اگر یہ نہ ہوتا وایو دیوتا تو نہ اپنی بات کسی کو کہہ پاتے۔ نہ کسی کی بات کو ہم سُن پاتے ॥

رگ وید منتر نمبر ۱۳

آکاش منڈل میں سُوریہ دیوتا کا گیان

इन्द्रवायू इमे सुता उप प्रयोभिरा गतम् । इन्दवो वामुशन्ति हि ॥ ४ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۲ منتر ۴)

پدارتھ : جیسے پرتیکش جل کریا مئے یگیہ اور پراپت ہونے (इमे सुताः) یوگیہ بھوگ (इन्द्रवायू) سوریہ اور پون کے یوگیہ سے پرکاشت ہوتے ہیں۔ اتھوا جس پرکار سوریہ اور پون سنسار کے پدارتھوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ ویسے اُن کے ساتھ ان کارنوں سے سب پرانی ان آدی ترپتی کرنے والے پدارتھوں کے سُکھوں کی کامنا کرتے ہیں (इन्दवः) جو جل کریا مئے یگیہ اور پراپت ہونے یوگیہ بھوگ ہیں وہ (हि) جس کے کارن سے پُوروات سوریہ اور پون کے سنیوگ سے (उशन्ति) پرکاشت ہوتے ہیں۔ اسی کارن (प्रयोभिः) ان آدی پدارتھوں کے یوگ سے سب پرانیوں کو سُکھ (आगतम्) پراپت ہوتا ہے۔

سُوریہ۔ آکرشن پرکاش اور ورشا کا نمت

سوریہ میں آکرشن ہے۔ اس کی سدھی کے لئے مہرشی دیانند اس منتر کے بھاشیہ

میں इन्द्रिया रोचना آدی رگ وید کے انیہ منتر تتھا نروکت (وید کا گرائمر) کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ "سوریہ لوک نے اپنی پرکاش مان کرن تتھا پرتھوی آدی لوک اپنے آکرشن ارتھات پدارتھ کھینچنے کے سامرتھیہ سے پُشٹتا کے ساتھ سنچر کرکے دھارن کئے ہیں کہ جس سے وہ (न पुराणदे) اپنے اپنے بھرمن چکر ارتھات گھومنے کے مارگ کو چھوڑ کر اِدھر اُدھر ہٹ کر نہیں جا سکتے۔ سوریہ لوک بھُومی آدی لوکوں کو پرکاش کے دھارن کرنے کے ہیتو سے اُن کو روکنے والا ہے۔ ارتھات وہ اپنے کھینچنے کی شکتی سے پرتھوی کے کنارے اور میگھ کے جل کے سروت کو روک رہا ہے۔ جیسے آکاش کے بیچ میں پھینکا ہوا مٹی کا ڈھیلا پرتھوی کی آکرشن شکتی سے پرتھوی ہی پر لوٹ کر آپڑتا ہے اسی پرکار دُور بھی ٹھہرے ہوئے پرتھوی آدی لوکوں کو سوریہ ہی نے آکرشن شکتی کی کھینچ سے دھارن کر رکھے ہیں۔ اِس سے یہ سوریہ بڑا بھاری آکرشن۔ پرکاش اور ورشا کا نِمت ہے وہی سوریہ بھُومی آدی لوکوں میں ٹھہرے ہوئے رس اور میگھ کو بھیدان کرنے والا ہے۔ (رگ وید ۹-۱۴-۸ اور نروکت ۱-۶)

بھاؤ ارتھ : پرمیشور نے پراپت ہونے یوگیہ اور پراپت کرانے والا اِن دو پدارتھوں کا پرکاش اس منتر میں کیا ہے۔

ویاکھیا : مہرشی دیانند نے آریہ ابھی وِنے کے ایک منتر میں پرمیشور سے پرارتھنا کی ہے کہ "اپنا اور اپنی سرشٹی کا وگیان دو"۔ ظاہر ہے کہ منش جنم کی سپھلتا کے لئے یہ اتی آدیشیک کرتویہ کرم ہیں جو اتینت پرشارتھ اور یوگ آدی کی سِدھی سے ہی حاصل ہو سکتے ہیں اینتھا نہیں

(۱) پرمیشور کو جاننا منن پُوروک اور

(۲) پرمیشور کی سرشٹی کا وگیان ارتھات کھوج پُوروک جاننا۔

اس منتر میں جہاں سُوریہ اور وایو کے دوارہ ہی سب سنسار کے کاموں کا آرنبھ اور

سب سکھوں کی پراپتی بتلائی ہے۔ وہاں سوریہ کی آکرشن شکتی کو بڑے ٹھوس پرمانوں اور دلائل سے سدھ کیا ہے۔ تھوڑی دور تو آکاش میں جہاں تک کہ پرتھوی سمبندھی وایو کی شکتی ہے پرتھوی کا آکرشن رہتا ہے۔ لیکن بہت دور جا کر اوپر کے پدارتھ سوریہ کے آکرشن میں آتے ہیں۔ جیسے چندر لوک آدی۔ اس سے اوپر کے لوک لوکانتر پرتھوی بھی تو سوریہ کے گرد گھوم رہی ہے۔ اسی طرح سب لوک آدی جس کی کشش کرتے ہوئے مہاراج نے اوپر کے منتر کے آدھار پر لکھا ہے کہ سوریہ نے اسی طرح ان سب کو بل پوروک آکرشت کر رکھا ہے۔ اتھوا کھینچ رکھا ہے۔ کہ جس سے یہ اپنے بھرمن چکر اتھوا گھومنے کے راستے سے ذرا بھی ادھر ادھر ہٹ نہیں سکتے۔ ورنہ پرتھوی سے اٹھایا ہوا کرنوں کے دوارہ لاکھوں کروڑوں ٹن پانی میگھ کے روپ میں کیسے رک سکتا۔ آکاش اتھوا خلا میں جب تک کہ اسے سوریہ ہی اپنی شکتی سے چھن بھن نہیں کرتا وہ پرتھوی پر لوٹ کر آ ہی نہیں سکتا۔ جل کے بھرے سمندر ایسے آکاش میں رہتے ہیں جیسے پرتھوی پر بھرے ساگر کس کی شکتی سے؟ سوریہ کی آکرشن شکتی سے۔ اس لئے بھاودارتھ میں مہاراج نے لکھا کہ منتر میں دو چیزوں کا گیان دیا ہے۔ پراپت کرنے والا سوریہ اور اس کے پراپت پدارتھ آکرشن پرکاش اور ورشا اور تینوں سے جگت کے سب سادھن ایشوریہ آدی پدارتھوں کی اتپتی

رگ وید منتر ۱۴

پرمیشور کی ستّا کے آدھار پر ہی سُوریہ اَور وائُیو کرم کرنے میں سمرتھ ہوتے ہیں۔

वायविन्द्रश्च चेतथः सुतानां वाजिनीवसू । तावा यातमुप द्रवत्
॥ ६ ॥ (رگ وید منڈل ۱. سوکت ۲ منتر ۵)

پدارتھ : ہے وائیو گیان سوروپ پرمیشور ! آپ کے دھارن کئے ہوئے (वाजिनीवसू) پراتہ کال کے تُلیہ پرکاش مان (इन्द्रश्च) پوروکت سُوریہ لوک اور وائیو (सुतानाम) آپ کے اُتپن کئے ہوئے پدارتھوں کا (चेतथः) دھارن اور پرکاش کر کے اُن کے جیوؤں کے درشٹی گوچر کرتے ہیں۔ اِسی کارن وہ (द्रवत) شیگھرتا سے (आयातमुप) اُن پدارتھوں کے سمیپ ہوتے رہتے ہیں۔

بھاوارتھ : اِسی منتر میں پرمیشور کی ستّا کے آشرے سے اُتت اندر اور وائیو اپنے اپنے کاریہ کرنے کے سمرتھ ہوتے ہیں۔ یہ ورنن کیا ہے۔

دو باتوں کا ورنن : منتر میں دو چیزوں کا ورنن ہے (۱) جیسے پراتہ کال ہونے پر جگت اور جگت کے پدارتھ سب کو اپنے آپ دکھائی دینے لگ جاتے ہیں۔ ویسے ہی پرمیشور کے آدھار پر سُوریہ اور وائیو کے کرم کرنے سے ستھول جگت کے سبھی پدارتھ اور کرم ہمارے سامنے درشٹی گوچر ہو رہے ہیں۔ سرشٹی میں واس کرنے والے ہم سبھی لوگ اُنہیں نتیہ پراپت کرتے ہیں، اور انہیں ہی سے ہمارے سبھی کرموں کی سدّھی ہوتی ہے۔

(۲) پرنتو یہ سب سامرتھیہ سُوریہ اور وائیو کو پرمیشور سے ہی پراپت

ہوتا ہے۔ یہ دُوسری بات ہے جس کا ورنن وشیش طور پر منتر میں کیا گیا ہے۔ پرماتما کس طرح اس مہان ستھول جگت کو سب کے دیکھنے اور کام کرنے کے لئے بنا رہے ہیں۔ اس کا تھوڑا سا ڈھنگ دِت مَن منتر میں سار رُوپ میں ہو رہا ہے۔ کہ سُوریہ اور وایو کو سمرتھ دان بنا کر پرماتما اس جگت کا سنچالن کر رہے ہیں۔

دو شکتیوں کا غلبہ :

دو شکتیاں ہیں سنسار میں جن کا غلبہ چاروں اور جڑ اور چیتن دُنیا پر رہا ہے۔ ایک پرکاش اور دُوسری گتی۔ ان دونوں سے ہی وشو کے نکٹ آدمی جا سکتا ہے اور اُسے پا سکتا ہے سنسار کے سبھی کاموں کی سپھلتا اور اسپھلتا ان دونوں سے بندھی ہے۔ اس میں کوئی سندیہہ نہیں۔ لیکن پرماتما کے نکٹ جانے اور اُسے پراپت کرنے میں یہ دونوں بھی تُچھ (تُچھ) ہیں۔ اگنی میں جلانے کا بل اور وایو میں اڑانے کا بل ہے۔ دونوں ہیں ہی سردویاپک۔ پرنتو اگنی ظاہر ہونے کے بغیر جلا نہیں سکتی اور نہ ہی وایو ویکت (پرگٹ) رُوپ کے بنا ایک تنکا بھی ہلا سکتا ہے۔ کوئی منش جب چقماک کے پتھر کو ارنی کو یا آج کے ورتمان یگ میں دیاسلائی کو تیلی کو پر سے رگڑتا نہیں اور جب تک پنکھا چلانے کا کاریہ کرتا نہیں۔ تب تک اگنی جلانے کا اور وایو اڑانے کے کام میں اسمرتھ ہیں۔ اس درشٹ نت کے انوسار اگنی میں جلانے اور وایو میں اُڑانے کی شکتی نروتر دیاپک چیتن دیو پرماتما سے ہی پریرنا پاتی ہے۔ ایسا سمجھنا چاہیئے۔ اسی دیوتہا کو کین اُپنشد نے ایک رُوچک کتھانک کے رُوپ میں بیان کرتے ہوئے سپشٹ کیا ہے۔ کہ جگت میں روزمرہ کا سُوریہ (اگنی) اور وایو کے کاموں کی سپھلتا پر اگنی آدی دیو یہ سمجھنے لگے کہ یہ سپھلتا۔ یہ وجے تو ہماری ہی ہے جب۔ یہ اکرمنوں وغیرہ ہو رہی تھی تو یکھش کے رُوپ میں برہم پرگٹ

ہوا۔ ایسی النکارک کتھا تیسرے کھنڈ میں آتی ہے۔ وہ دیو منڈلی اُسے جان نہ
سکی کہ یہ کون ہے ؟ تب اگنی کو کہا۔ کہ آپ سب پدارتھوں کو روشن کرکے پتہ
لگا لیتے ہو۔ ڈوپ کا تو جا کر پتہ لگاؤ کہ یہ کون ہے ؟ پاس جانے پر یکھش سے
پوچھا۔ کہ تم کون ہو ؟ میرے ذریعے سب پدارتھ جانے جاتے ہیں۔ اس لئے
مجھے : जात वेदा کہتے ہیں۔ یہ اُتر دیا اگنی نے۔ یکھش نے پوچھا کہ تمہارے
اندر کیا شکتی ہے ؟ اگنی نے اُتر دیا۔ کہ پرتھوی کے سبھی پدارتھوں کو جلا کر
بھسم کر سکتا ہوں۔ تب برہم نے ایک تنکا رکھ کر کہا۔ کہ اسے جلاؤ۔ اگنی
نے سارا بل لگا دیا پر ایک تنکے ماتر کو جلا نہ سکا۔ لوٹ کر واپس گیا اور برہم
کو جاننے کی اسمرتھتا سب منڈل کے سامنے پرگٹ کی۔ دیو منڈل نے والو
کو کہا۔ کہ آپ بڑے ویگ وان ہو۔ دُور سے دُور دستو کو بھی اپنے ویگ سے
پکڑ سکتے ہو۔ لہٰذا تم جاؤ اور اسے سمجھو کہ یہ کیا ہے۔ کون ہے ؟ والو بھی بڑے
اہنکار اور بل کے ساتھ گیا۔ برہم نے پوچھا تم کون ہو ؟ جواب دیا کہ میں والو
ہوں اور آکاش میں میری جہاں تہاں گتی ہے۔ جگت میں گتی کا کارن میں ہوں
اور مجھے मातरि वा بھی کہتے ہیں۔ تب برہم نے کہا۔ کہ تمہارے اندر کیا بل
ہے۔ جواب دیا۔ کہ پرتھوی کی ساری چیزوں کو میں اُڑا سکتا ہوں۔ برہم نے ایک
تنکا رکھا اور کہا کہ اسے اڑاؤ۔ والو نے سارا زور لگایا۔ پُون دیوتا نے۔ لیکن تنکا
اپنی جگہ سے ہلا نہیں۔ وہ بھی نیچے منہ لٹکائے دیو منڈل میں جا کر بیٹھ گیا۔

جیو آتما اِندر کا سامرتھیہ : آخر میں دیوتاؤں نے جیو آتما
اندر کو برہم کو جاننے کے لئے بھیجا۔ برہم چھپ گیا۔ اگنی سے برہم نہ چھپا۔ والو سے
بھی نہ چھپا۔ اس لئے کہ وہ دونوں تو جڑ ہیں۔ گیان سے ہین۔ ان سے چھپنے کی ضرورت
نہیں تھی۔ لیکن جیو آتما تو چیتن ہے۔ گیان وان ہے۔ وہ برہم کو جان سکتے ہیں

ہیں سمرتھ ہے اس لیے تو اپنشدوں نے کہا ہے۔ کہ:-

न चेदिहा वेदीन्महती विनाष्टि:

اس جنم میں اگر برہم کو جان لیا تو ٹھیک ورنہ مہا ونا‌ش مہا ہانی ہوگی۔

اس لیے ویدپرش پرتیک وستو میں رہتے ہوئے برہم کو وگیان پوروک

جان کر ہی امرت کو پراپت ہوتے ہیں ؛

رگ وید منتر ۱۵

جیو کو بدھی اور کرموں کے دوارہ پھل کو دینے والا ایشور ہے

[४] वायविन्द्रश्च सुन्वत आ यातमुप निष्कृतम् ।

मक्ष्वि१त्था धिया नरा ॥ ६ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۲ منتر ۶)

پدارتھ: (वायो) ہے سب کے انتریامی ایشور! جیسے آپ کے دھارن کئے ہوئے (नरा) سنسار کے سب پدارتھوں کو پراپت کرانے والے (इन्द्रश्च) انترکش میں ستھت سوریہ کا پرکاش اور پون ہیں ویسے یہ (मक्षु) شیگھر گمن سے (इत्था) دھارن پالن وردھی اور کھشے ہیتو سے سوم آدی سب اوشدھیوں کے رس کو (سुन्वतः) اتپن کرتے ہیں اسی پرکار (नरा) شریر میں رہنے والے جیو اور پران وایو اس شریر میں سب دھاتوؤں کے رس کو اتپن کر کے (इत्था) دھارن پالن وردھی اور کھشے ہیتو ہے (मक्षु) سب انگوں کو شیگھر پراپت ہو کر (धिया) دھارن کرنے والی بدھی اور کرموں سے (निष्कृतम्) کرموں کے پھل کو (आयातमुप) پراپت ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ: برہمانڈ ستھت سوریہ اور وایو سب سنساری پدارتھو

کو باہر سے تھا جیو اور پران شریر کے بھیتر کے انگ آدی کو سب پرکاش اور پشٹ کرنے والے ہیں۔ پرنتو ایشور کے آدھار کی اپیکھشا (ضرورت) سب ستھانوں میں رہتی ہے۔

یتھا برہمانڈے تتھا پنڈے : (۱) اس جن شروتی (کہاوت) کے انوسار جو کچھ باہر کے جگت کی رکھشا کے لئے ہو رہا ہے ویسے ہی شریر کے اندر پنڈ میں ہو رہا ہے۔ باہر کے سنچالن کو ہم بھوتک کہہ سکتے ہیں۔ تو اندر کے کارخانے کا نام ادھیاتمک ہے۔ یہی بات ہی وید منتروں میں ورنن کی گئی ہے کہ جیسے باہر کے جگت کا دھارن پوشن۔ پالن اور کھشے (مرن یا نربل ہونا) سوریہ اور وایو دوارہ ہو رہا ہے ویسے ہی پرانی ماتر کے شریر کے اندر کا سنچالن اور سنگھار آدی جیو اور پران کے دوارہ ہوتا چلا آ رہا ہے۔

(۲) دوسرا یہ کہ ایسی سب باہری یا اندرونی کاریہ کرم کا آدھار آشرے یا ٹیک ایک پرمیشور ہے۔ اسے نہیں بھولنا چاہیئے۔

(۳) پرانی سنگیا والا یہ جیو آتما بدھی اور کرموں کے دوارہ کرم پھل کو پراپت ہو رہا ہے۔

کرم پھل بھوگ : بے شک پرمیشور دوارہ ان سب کا سنچالن ہو رہا ہے لیکن جیو آتما جب سب پرکار کے کرموں کو کرتا جاتا ہے جس کی اسے ازل سے ہی سوتنترتا پراپت ہے تو پھر پھل کو بھی تو اسے بھوگنا ہی پڑتا ہے۔

کوی میتھلی شرن گپت نے اس پر خوب لکھا ہے ؎

روگ شوک سنتاپ سہن کرنے ہی ہوں گے
بھو کے بھیشن بھوگ دہن کرنے ہی ہوں گے
جو کچھ دے گا دیو اُسے لینا ہی ہو گا
جیسے راکھے ایش ویسے رہنا ہی ہو گا۔

کرم پھل دیو ستھا پر روشنی ڈالتے ہوئے ستیارتھ پرکاش میں جب کہ سوریہ۔ چندر آدی گرہوں کے دکھ سکھ میں کارن ہونے کی سمیکشا کر رہے تھے۔ رشی دیانند لکھتے ہیں۔ کہ جو دھنی۔ نردھن۔ پرجا۔ راجہ۔ رنک ہوتے ہیں وہ سب اپنے کرموں سے ہوتے ہیں۔ گرہوں سے نہیں۔ اس لئے کرم کی گتی سچی اور گرہوں کی گتی دکھ بھوگ میں کارن نہیں ہے۔ کرم اور کرم کے پھل کا کرتا۔ بھوگتا جیو اور کرموں کے پھل کا بھوگانے والا پرماتما ہے اتیادی۔ اسی طرح چودھویں سملاس میں قرآن کی ایک آیت میں سمیکشا کرتے ہوئے مہاراج نے لکھا ہے۔ کہ

"جو دھارمک ہیں وہ سکھ اور جو پاپی ہیں وہ سب مذاہب میں دکھ پائیں گے"

یہ سب اس لئے کہ ہم سب یہ نشچے کر کے جان لیں کہ پرمیشور ہی جگت اور ہمارے جیون سنچالن کا آدھار ہے اور ہمارے کئے کرموں کا پھل داتا بھی وہی ہے اس لئے " ڈرو وہ بڑا زبردست ہے۔" (مہاتما پربھو آشرت) لیش پاپ ہوکر پربھو کی آگیا کا پالن کرتے ہوئے ہی ہم اس سنسار میں سکھ اور آنند پراپت کر سکتے ہیں۔ انیتھا نہیں ؞ ؞

رگ وید منتر ۱۶

پران اور اپان سے سوریہ اور وایو کے سمان شریر کی رکھشا

मित्रं हुवे पूतदक्षं वरुणं च रिशादसम् । धियं घृताचीं साधन्ता ॥ ७ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۲۔ منتر ۷)

پدارتھ: میں ودیا کا چاہنے (पूतदक्षम्) پوتر بل سے سب سکھوں کے دینے یا (मित्रम्) برہمانڈ اور شریر میں رہنے والے سوریہ تتھا (रिशादसम्)

روگ اور شتروں کے ناش کرنے یا (वसूनाच) شریر کے باہر اور بھیتر رہنے والے پران اور اپان رُوپ وایو کو (वे) پراپت ہوؤں ارتھات باہر اور بھیتر کے پدارتھ جس جس وِدّیا کے لئے رچے گئے ہیں اُن سب کا اُس اُس کے لئے اُپیوگ کروں۔ (घृतानाम्) جل کو آکرشن کرنے والے سوُریہ کے سمان ہی دونوں घृत ارتھات پشٹی کارک آتی جل۔ بل اور تیج کو پراپت کرنے والی धियं کریا شکتی کو साधन्ता سادھنا کرنے والے ہوں۔

بھاوارتھ : جیسے سمندر آدی جل ستھلوں سے سوُریہ کے سے وایو دوارہ جل آکاش میں اُڑ کر ورشا ہونے سے سب کی وِردھی اور رکھشا ہوتی ہے ویسے ہی پران اور اپان آدی ہی سے شریر کی رکھشا اور وِردھی ہوتی ہے اس لئے منشوں کو پران اپان آدی وایو کے نِرت سے ویوہار وِدّیا سدّھی کر کے سب کے ساتھ اُپکار کرنا اُچت ہے۔

مِتر اور ورن کی کہانی : جیسے کہ پہلے لکھا گیا ہے کہ جو کچھ برہمانڈ میں ہے وہی کچھ پنڈ ارتھات شریر میں ہو رہا ہے۔ باہر کے جگت کی رکھشا وِردھی سوُریہ اور وایو دیوتا کر رہے ہیں۔ تو شریر رُوپی پنڈ کی رکھشا اور وِردھی پران اور اپان سے ہو رہی ہے جس سے سارے ویوہاروں اور وِدیاؤں کی سدّھی ہوتی ہے نہ ہوں یہ سوُریہ اور پون دیو اور نہ ہوں یہ پران اور اپان شریر میں تو کیسے چلے گی یہ گاڑی ؟ نہ دُنیا ہو گی اور نہ کوئی پرانی۔ اس لئے منتر میں سوُریہ کو کہا ہے مِتر اور وایو کو ورُن اور شریر میں پران کو مِتر اور اپان کو ورُن۔ ورن کا ارتھات ہے وارن یا نوارن۔ نئے ور اور وَدھو کو مِتر سمبندھی اور ماتا پتا وارن (وارنا) کرتے ہیں۔ ارتھات روپیہ۔ دو رُوپے۔ پانچ رُوپے۔ اُوپر سارے شریر سے گھما کر چھوڑ دیتے ہیں دے دیتے ہیں۔ اپنے پاس سے نکال دیتے ہیں۔ اس لئے کہ ورن بلاؤں کا نوارن کرتا ہے

دکھوں کو نکالتا ہے اس لئے ایسے سبھی شبھ اوسروں پر جب بیٹے بیٹیاں دُور دیش سے بڑی مُدت کے بعد گھر لوٹتے ہیں تب بھی اپنے پیارے پوجیہ اور شُبھ چنتک ماتا پتا آدی کرتے رہتے ہیں کیوں ؟ چاہتے ہیں اپنے عزیزوں کے دُکھ کلیشوں کا نوارن ۔ (اس ودھی ڈھنگ یا پرکار پر مت بھید ہو سکتا ہے ۔لیکن میرا تاتپریہ ارتھ کا سپشٹی کرن ہے) تو ورن ارتھات اپان وایو شریر کے روگوں کا نوارن کرناش کر دیتا ہے اور سوریہ سمان پران جو کہ سب کا سنیہی متر رکھشک ہے جیون کو پوتر کر کے شکتی اور بل سے اُنتی اور وردھی سے پری پُورن کر دیتا ہے ۔جیسے سوریہ اپنی جیوتی شکتی سے ہر چیتن سنسار کو پرا بھرار کھتا ہے ۔

پران اور اپان کے ارتھ کی نئی کھوج

نئی کھوج میں نے اس لئے لکھا کہ پرایہ ہم سبھی مانتے آئے ہیں اور مان رہے ہیں کہ پران وہ ہے جو سانس ہم اندر لیتے ہیں اور اپان وہ جو سانس ہم باہر نکالتے ہیں ۔یہی بھرانتی پیدا کر دی تھی ۔تیسرے ایڈیشن ستیارتھ پرکاش میں ہندی انو ولوک پنڈت جوالادت اور بھیم سین شرما نے جو اپنی من مانی تبدیلی سے رشی دیانند کے ارتھوں کے خلاف تیسرے سملاس میں وشیشک درشن کے پران سے یہ لکھ دیا کہ ۔ "پران ارتھات باہر سے وایو کو اندر لے جانا اور اپان ارتھات اندر سے باہر وایو کو نکالنا ۔" حالانکہ یہ ارتھ جہاں رشی دیانند کے ستیارتھ پرکاش کے دُوسرے پرمانک ایڈیشن کے وِردھ ہے وہاں سوئیم وشیشک درشن شاستر کے مُصنف رشی کے اور پراچین سبھی آچاریوں کے کئے ارتھ کے وِرُودھ ہے بلکہ جادُو وہ جو سر چڑھ بولے کے انوسار جوالا دت مہاراج نے یہی وشیشک درشن کے سُوتر کا ارتھ جو رشی نے ساتویں سملاس میں بھی دیا ہے وہاں پر ویسے کا ویسا ہی لکھ دیا ہے ۔جیسا مہرشی مانتے تھے یعنی اپنے مندرجہ بالا ارتھوں کے سراسر اُلٹ ۔

ارتھات " سانس کو باہر نکالنا پران اور سانس کو باہر سے اندر کو لے جانا۔ اپان "
یہی رشی کی مانیتا ہے اور یہی پراچین آچاریوں کا ارتھ ہے۔ پران اور اپان کا۔ بھلا
ہو آریہ سماج کے موُر دھنیہ ودوان پنڈت یدھشٹر جی میمانسک کا جنہوں نے رام
لال کپور ٹرسٹ سے ۱۸۷۵ء میں منائی جانے والا شتابدی کے اپلکش میں آریہ
سماج شتابدی سنکرن (ایڈیشن) پرکاشت کرا کر آریہ جگت پر وشیش اپکار
کیا ہے۔ لگ بھگ ڈیڑھ دو درش پریشرم کر کے سات سو فٹ نوٹ لکھے ہیں اتیادی
اسی کے سمپادکیہ کے صفحہ دو اور آگے ستیارتھ پرکاش کے صفحہ ۸۸ اور ۲۸۰ پر
انیک ٹپنیاں (فٹ نوٹ) دے کر پران اور اپان کی کھوج میں رشی کے دیئے پرمانوں
اور دوسرے انیک ویدشاستروں کے پرمانوں سے اس کو سپشٹ کیا ہے۔ جگیاسو
شردھالو آریہ جنوں کو یہ ستیارتھ پرکاش منگوا کر اوشیہ پڑھنا چاہیئے۔ میں نے جب
اس کی کھوج میں گھر کے پستکالیہ سے پانچ چھ ستیارتھ پرکاش (۷۰ واں ایڈیشن
۱۷ واں ایڈیشن) متھرا شتابدی دیانند گرنتھ مالا کا۔ آرش ساہتیہ پرچار ٹرسٹ
کملا نگر اور کھاری باؤلی دہلی کا اور ۱۹۰۸ء میں آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب لاہور
کا اردو میں چھپا اتیادی ستیارتھ پرکاش ملانے کے لئے نکالے تو دیکھا کہ لگ بھگ
ان سب میں سدھار ہو گیا ہے۔ لیکن موخّر الذکر اردو ستیارتھ پرکاش کے جہاں پر
ساتویں سملاس میں ارتھ ٹھیک ہے۔ کہ " دم کی ہوا کو باہر نکالنا پران اور دم کو باہر
نکالنا اپان " لیکن اسی میں تیسرے سملاس میں وہی جو الادت آدی کی گڑبڑ ہے کہ
" دم کو اندر لینا پران اور دم باہر نکالنا اپان۔ " جو کہ رشی کے کئے ارتھوں کے الٹ
ہے۔ یہی میں نے اوپر لکھا۔ آرنبھ کرتے ہوئے۔ کہ ہم ایسا ہی مانتے آرہے ہیں۔ جو
کہ غلط ہے اس سب کے لئے جہاں ودوان مہودیہ پنڈت میمانسک جی کا کرتگیہ
ہونا چاہیئے وہاں متھرا شتابدی سنکرتی۔ دیانند گرنتھ مالا۔ کے پہلے بھاگ میں

لکھی ہوئی رائے بہادر ہر بلاس شاردا اجمیر کی بھومکا کو پڑھنا چاہیئے جس میں رشی دیانند کے پتروں کو دے کر شاردا جی نے یہ دکھانے کا یتن کیا ہے کہ ویدک نیترالیہ کے کرم چاریوں نے رشی گرنتھوں میں اپنی من مانی ملاوٹ کرنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی جس کے لیئے سوامی جی کو انہیں ڈانٹ بھی کرنی پڑی۔ اس بات کا پتہ سوامی جی کے پتروں سے چلتا ہے۔ ایک پتر میں سوامی جی لکھتے ہیں۔

منشی سمرتھ داس جی۔ آنندت رہو! جوالادت جو بھاشا بناتا ہے ایسا نہ ہو کہ لوپ لیلا اس میں ڈالے وغیرہ وغیرہ۔ ایک پتر سویم جوالادت کو لکھا ہے۔ پنڈت جوالادت جی آنندت رہو۔ بڑے شوک کی بات ہے کہ تم کو کئی بار لکھا ہے کہ ویاکرن میں تمہاری رچنا کی کچھ وشیکتا نہیں۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ "شودھنے (اصلاح) میں تمہاری ایسی کچی درشٹی ہے وغیرہ وغیرہ۔

میں نے یہ سب اس لیئے لکھا کہ مہرشی دیانند کے انتھک پرشرم سے کیئے وگیانک ارتھوں کی روشنی میں اب بھی اگر ہم اندھیرے میں رہیں تو دوش کس کا ہے؟

رگ وید منتر ۱۷

پرمیشور کے نیم سے سُوریہ وایو جل آدی جگت رُوپ یگیہ کا ہیتو ہیں

ऋतेन मित्रावरुणावृतावृधावृतस्पृशा । क्रतुं बृहन्तमाशाथे ॥ ८ ॥

(رگ وید منڈل ا۔ سوکت ۲۔ منتر ۸)

پدارتھ: (ऋतेन) ستیہ سوروپ برہم کے نیم میں بندھے ہوئے (ऋतावृधौ) برہم گیان بڑھانے جل کے کھینچنے اور ورشانے (ऋतस्पृशा) برہم کی پراپتی کرنے میں نمت تتھا اُچت سمے پر جل درشٹی کے کرنے والے (मित्रा

(वहुपाणी) پورو کت متر اور ورون (बृहतम क्रतुम्) جہان انیک پرکار کے جگت رُوپ یگیہ کو (आशाथे) پراپت ہوتے ہیں۔

بھاوَارتھ : پرمیشور کے آشریہ سے اُکت متر اور ورُن برہم گیان کے نمت جل ورشانے والے سب مُورتی مان اور امورتی مان جگت کو ویاپت ہو کر اس کی وِردھی۔ وِناش اور دِیا ہاروں کی سدّھی کرنے میں ہیتو ہوتے ہیں۔

ویاکھیان : منتر میں مہاراج نے نِیر شک دیا ہے کہ کس ہیتو سے یہ دونوں (متر و ورون یا سُوریہ وایو) سامرتھیہ والے ہیں۔ یہ وِدّیا اُس منتر میں کہی ہے۔ سو اس کے انوسار ہی منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ دونوں میں یہ بات سپشٹ کر دی ہے کہ ستیہ سروپ برہم کے نیم یا آشرے سے ہی یہ دونوں جگت کے نرمان۔ وِردھی اور وناش رُوپی جہان یگیہ کا ہیتو بنے ہوئے ہیں یعنی۔

(۱) جل کا اتھاہ جل ساگر سمندروں۔ ندی تالاب آدی سے ہر سمے ہی کھینچتے رہنا۔

(۲) پھر اُسی جل کی ورشٹی کرنا۔

(۳) جڑ چیتن پدارتھوں کی وِردھی۔ وکاس اور ساتھ ہی وناش بھی کرنا۔

یہی جگت کا یگیہ ہے جو جگت کرتا پرمیشور ان سب دیو شکتیوں کے دوارہ پرتی کھشن چلا رہے ہیں۔ پرانی اور اپرانی سبھی پدارتھوں کی اُتپتی ستھتی اور پرلے یا وناش۔

جل پوت (سمندری جہاز) سے ماریشس آریہ مہاسمیلن میں جاتے ہوئے ہند مہاساگر کی یاترا کرنے کا سوبھاگیہ پراپت ہوا۔ کتنا اتھاہ جل ہے۔ سوریہ اور وایو چاہے کتنا زور لگالیں کبھی سُکھا ہی نہیں سکتے۔ آٹھ نو دن نرنتر جل میں ہی جیون رہا یا یوں سمجھیے کہ جل میں ہی ہو کر رہے۔ سینکڑوں ہزاروں میل دُوری

پر جدھر دیکھو جل ہی جل تھا۔ کیا ٹھکانہ ہے اس دھرتی پر بھگوکی ادبھت رچنا کا جب پون دیوتا چلتے تھے معلوم ہوتا تھا کہ یہ طوفان باد کہیں ہمارے قافلے کو ہی نہ اڑا لے جائے۔ ایسے اوسروں پر جہاز کے کپتان کا آدیش ہو جاتا تھا کہ کوئی یاتری جہاز پر باہر نہ آئیں۔ ایسا پرکوپ اور اتنا مہان پراکرم ہے ان دیوتاؤں کے پاس۔

جب یہ سیما میں رہتے ہیں تو اُپتی ہوتی ہے۔ وردھی ہوتی ہے۔ سمیتے پراچت روپ میں ورشا کا جل سب کو ہرا بھرا کر دیتا ہے۔ کتنا ہے سندر پیارا میٹھا اور ہرا بھرا لہلہاتا ہوا پیارا دیش مدھیہ پردیش۔ پانچ منٹ ورشا ہوتی ہے دس منٹ رک جاتی ہے۔ پھر تھوڑی تھوڑی بوندیں پڑنے لگتی ہیں۔ یہ کارنامہ سوریہ اور وایو روز ہی کرتے رہتے ہیں جس کے کارن یہ پہاڑی دیش جس کے کنارے پر بندھیاساگر دستک دے رہا ہے۔ سدا سر سبز اور ہرا بھرا رہتا ہے۔ اور سب طرف وردھی ہوتی رہتی ہے۔ لیکن دوسری طرف وناش بھی دیکھو۔ ۶ ستمبر کو بمبئی سے پراتہ ۳۰۔۹ بجے ڈی لکس ٹرین بی دہلی کے لئے پورے سات سو میل تک ورشا ہی ورشا گاڑی کے ساتھ ساتھ چلتی رہی۔ اور جدھر دیکھو جل ہی جل کی بھینکرتا تھی۔ کیا مہاراشٹر کیا گجرات۔ مدھیہ پردیش اور راجستھان جن جن پرانتوں سے ریل جا رہی تھی۔ چاروں اور سب جل مگن تھا۔ احمد آباد پریاگ۔ مدھیہ پردیش آدی پرانتوں میں کتنا اتی دھن اور پران ہانی ہوئی ہے۔ کتنی؟ گنتی کوئی کر سکتا ہے؟ اور پاکستان میں تو کہتے ہیں کہ ۸۰ ورش کے عرصہ میں اتنا بڑا طوفان۔ باڑھ آدی نہیں ہوئے جہاں پر بیس ہزار مربع میل کا علاقہ جل سے بھر گیا۔ وہاں دس لاکھ گھر تباہ ہو گئے۔ ہزاروں آدمی بہہ گئے۔ ہزاروں گاؤں کا نام تک بھی نہیں رہا۔ اربوں کی سمپتی نشٹ بھرشٹ ہو گئی۔ کیا کریں گی تمہاری زمان کی یوجنائیں۔ سنسار کی ٹھیک ٹھیک۔ لوہار کی ایک یاد دیکھو جس کے قول میں ستیہ نہیں ہے۔ دھرم نہیں ہے۔ نہ چلانے والوں میں اور

نہ پیچھے چلنے والوں میں. بے ایمانی اور انیائے کی اگر چاروں طرف بجے ہو رہی ہے. تو اس کا پرینام بھی تو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں. دیوک تاپوں یا مصیبتوں کے روپ میں. کاش کہ راجہ اور راجیہ سبھا کو ملتی ذرا فرصت یہ سوچنے کی. کہ یہ دیوی بلائیں کس طرح ٹالی جا سکتی ہیں؟ جس کے لئے گاندھی جی نے سوپن لیا تھا رام راجیہ کا. اور مہرشی دیانند نے کہا تھا. سوراجیہ یا سُو راجیہ. رامائن جس کو گا رہی ہے ہ

دیہک. دیوک بھوتک تاپا ٭ رام راجیہ کا ہو نہیں ویاپا

مہرشی کپل نے سانکھیہ شاستر کو آرنبھ کرتے ہوئے لکھا. کہ منش کا اتینت پرشارتھ یہی ہے. کہ وہ ادھی دیوک. ادھی بھوتک اور ادھیاتمک تاپوں سے نجات حاصل کرے تب اُس کا جیون سکھ شانتی اور آنند کا گھوارہ ہو گا ٭

رگ وید منتر نمبر ۱۸

مترا اور ورن (براہم اور کھشاتر) ہی سب پرکار کے کرم بل اور سکھ دکھ کے ہیتو ہیں

कुवी नो मित्रावरुणा तुविजाता उरुक्षया। दक्षं दधाते अपसम्
॥ ९ ॥

(رگ وید منڈل ۱. سوکت ۲ منتر ۹)

پدارتھ: (तुविजातौः) جو بہت کارن سے اُتپتی اور بہتوں میں پرسدھ (उरुक्षया) سنسار کے بہت سے پدارتھوں میں رہنے والے (कवी) درشٹ آدی دیوہاروں کے ہیتو (मित्र वरुणा) پورو کت منترا اور ورن ہیں. وہ (नः) ہمارے (दक्षम्) بل تھا یا دکھ یکت کرموں کو (दधाते) دھارن کرتے ہیں.

بھاؤ ارتھ : جو برہمانڈ میں رہنے والے بل اور کرم کے نمت پوروکت متر اور ورن ہیں۔ اُن کی کرپا اور دیاؤں کی پشٹی تتھا دھارنا ہوتی ہے۔

ویاکھیان : مہرشی دیانند نے اس سوکت کو بند کرتے ہوئے یہاں یہ لکھا ہے کہ سایَن آچاریہ اور وِلسن آدی یوروپ دیشی واسی لوگوں نے اس سوکت کا ارتھ دُوسرا کیا ہے۔ (ارتھات دھیان رکھیں)

برہم بل اور کھشاتر بل : جیسے کہ مہرشی کے انوکرن میں پیچھے آنے والے وِدوانوں نے بھِن بھِن درشٹی کون سے منتروں کے ارتھ کئے ہیں اور اس منتر کے بھی۔ اُسی کے انوسار ویدی ہم متر اور ورن شبد جھوتک یا پراکرتک ارتھ۔ دیوی دیوتاؤں نے کر منش پرک ویوہارک ارتھ کریں تو متر کا ارتھ جہاں پوتر بل سے ہر سمے سہائتا کرنے والا۔ ہتکاری شبھ چنتک اور وشواس آدی پاتر ہے وہاں ورون کا ارتھ وِدوان پنڈت ساتو یکر جی کے وچاروں میں شترو کا نوارن یا ناش کرنے والا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جب تک منش کے ساتھ یہ دو نوں شکتیاں ساتھ نہیں ہوتیں سُکھ کا سانس لینا اس دنیا میں اُس کے لئے کٹھن ہے۔ تھا اور رہے گا۔

دوست آں باشد کہ گیرد دستِ دوست بہ در پریشاں حالی و در ماندگی

دُکھ سُکھ آنے پر پریشانی اور غم کے پہاڑ ٹوٹنے پر کون ہے جو منش کا گھپ اندھیرے میں ہاتھ پکڑ کر روشنی کی اور لے جاتا ہے۔ دوست متر وہ ہے۔

رامائن میں مہاراج رام نے سگریو کو جو مصائب کے طوفانوں سے گھِر کر نراش ہو چکا تھا اپنی پریتی اور متری کا وشواس دلاتے ہوئے جو واکیہ کہے ہیں اُس کو گوسوامی تلسی داس جی نے متر کے لکشن کے رُوپ میں بڑی سُندر چوپائیوں میں ورنن کیا ہے۔

جے نہ متر دکھ ہوہیں دُکھاری ⁂ تن ہی دلوکت پاتک بھاری

بِج دُکھ گِری سم رج کے جانا ۔ مِتر کے دُکھ رج میرو سمانا
کو پنتھ نواری ۔سُو پنتھ چلاوا ۔ گُن پرگٹئے اوگن ہی دُراوا ۔
دیت لیت من شنک نہ کریں ۔ بل انومان سدا ہت کریں ۔
وپتی کال کرشت گُن نیہا ۔ شُرتی کہے سنت مترگُن ایہا

جو لوگ مِتر کے دُکھ سے دکھی نہیں ہوتے اُنہیں دیکھنے سے بھی پاپ لگتا ہے اپنا دکھ پہاڑ کی طرح ہو تب بھی اُسے دُھول کے سمان جانے اور دوست کا دکھ اگر مٹی کے سمان معمُولی ہو تب بھی اُسے مہان پربت کے سمان جانے ۔مِتّر کا دھرم ہے وہ مِتر کو کومارگ سے بچاوے۔ اچھے مارگ پر چلانے کا پریتن کرے ۔گُنوں کو ظاہر کرے اور دُرگنوں کو چھُپاوے اُس میں مِتر ایک دُوسرے کی لین دین میں اوشواس نہ کریں جتنا ہو سکے شکتی انوسار مدد کریں ۔مصیبت کے وقت پر سوگنا سینہہ پریم کرے ۔وید میں سنت ارتھات شریشٹھ مِتروں کے یہ لکھشن کہے ہیں ۔

مُنش کے ساتھی ایسے مِتر ہونے چاہیئں اور دُوسرے وِرودن ارتھات شترو کا ارتھ وید آدی ست شاستروں میں دشٹ پاپی ۔ادھرمی ۔انیائے کاری اور ہنسک سوبھاؤ والوں کو کہا ہے جو اکارن ہی سب منش سماج کے دُشمن بنے رہتے ہیں ۔ کسی کی ترقی دیکھ کر جلن پیدا ہو جانا ۔ایرشا کسی کے پدادھیکار اور بڑھتے ہوئے مرتبے کو دیکھ کر حسد کی جوالا سے جل بھُن جانا ۔کسی کو ایشوریہ اور سُکھ میں دیکھ کر دکھی ہو جانا اپنا بنانا نہیں اور دُوسرے کے بنے بنائے کو ڈھانے کے لئے تیار ہو جانا ۔پارٹیاں بنانی ۔دھڑے بندی پیدا کر کے شانت واتاورن کے اندر زہر گھول دینا ۔وید شاستر کا اُن کے سمبندھ میں نظریہ ہے ۔ وناش کا ۔اپریتی ۔اُپرامتا ۔ دنڈ پیاتن (سزا دینا) یانی ماتر سے بھی ایسوں کا ستکار نہ کرنا ۔مہرشی دیانند نے بھی وید بھاشیہ کرتے ہُوئے انیک استھانوں پر اُن کے بھاشیہ سے اُس کا سمرتھن کیا ہے ۔ وید کا آدیش ہے کہ :

इदं मे ब्रह्म च क्षत्रं चोभे श्रियमश्नुताम् ।

میرا برہم اور کھشتر ارتھات ودوان اور راجہ مہاپتر نیائے کاری. شور ویر یہ دونوں ہمیس سرووتم ودیا آدی مہاراجیہ شری ارتھات لکشمی کو پراپت کرائیں (یجروید ۳۲/۱۶)

یہ بات سنجے نے دھرت راشٹر کو گیتا کے درشیہ کاویہ کو ختم کرتے ہوئے آخیر میں کہی ہے کہ آپ جو پوچھ رہے ہیں. فکرمند ہوئے ہوئے مجھ سے کہ. بتاؤ دھرم کھشیتر یدھ کھشیتر میں میرے پتروں اور پانڈوں کے درمیان ہوتے ہوئے یدھ میں جیت کس کی ہوگی. سو سنو!

جہاں کرشن کا یوگ بل. بدھی بل. گیان وگیان بل ہوگا (کیونکہ کرشن نے یدھ میں ہتھیار نہ اٹھانے کی پرتگیا کی ہوئی تھی) اور ارجن کی بہادری اور کرم بل ہوگا. وہاں ہی وجے ہوگی. لکشمی اور ایشوریہ ہوگا. یہ میرا نشچے مت ہے. پنڈت جے دیو جی نے بھی اس منتر کا بھاشانواد یہی لکھا ہے. کہ جہاں راجہ رکھشک ہوگا. نیائے دھیش دنڈ داتا ہوگا. ایسے منتر اور درون کے ہونے پر وہ راشٹر سدا وجئی رہے گا*

رگ وید منتر نمبر ۱۹

اگنی اور جل کے کلاکوشل سے سب سکھ پاویں.

[१] अश्विना यज्वरीरिषो द्रवत्पाणी शुभस्पती । पुरुभुजा चनस्यतम् ॥ १ ॥

(رگ وید منڈل ا سوکت ۳. منتر ا)

پدارتھ: ہے ودیا کے چاہنے والے منشیو! تم لوگ (द्रवत्पाणी) شیگھر ویگ کا نمت پدارتھ ودیا کے ویوہار سدھی کرنے میں اتم ہیتو (शुभस्पती) شبھ گنوں کے پرکاش کو پالنے اور (पुरुभुजा) انیک کھانے پینے کے (بھوجیہ

رتھوں کے دینے میں اُتم ہیتو (आर्थिना) ارتھات اگنی تھا (यन्त्री) شلپ ودّیا
سینددھ کرانے والی (रिषो) اپنی چاہی ہوئی اتّ آدی پدارتھوں کی دینے والی کاریگری
کریاؤں کو (वनस्पतम्) ان کے سمان اتی پریتی سے سیون کیا کرو۔

بھاوَارتھ: اِس منتر میں ایشور نے شلپ ودّیا کو سدّھ کرنے کا
اپدیش دیا ہے جس سے منش لوگ کلا یکت سواریوں کو بنا کر سنسار میں اپنا تھا
نیہ لوگوں سے ایکادسے سکھ پاویں۔

وید منتروں کا وگیان پرک ارتھ

کتنی پرچنڈ اگنی تھی رشی دیانند کے ہردیہ میں۔ ویدوں کے ٹھیک وگیان
پرک پراچین رشیوں کے انوسار ویدی بھاشیہ نہ کیا گیا تو یورپ دیش کے میکس مولر
ی اور بھارت کے سائن آچاریہ۔مہی دھر۔ راون اور اودٹ آدی کے ارتھ جو مول منتر
ور رشی کرت ودیا کھیانوں کے خلاف ہیں۔ مانوتا کا وناش کر دیں گے۔ رشی نے یہ
گھوشنا کی کہ یہ جو بھاشیہ ہیں وہ سب مول ارتھ اور سناتن وید ویا کھیانوں
کے وِردھ ہیں۔ مثلاً دیکھیے! سائن آچاریہ نے ویدوں کے اعلیٰ ارتھوں کو نہ سمجھ کر
کہا ہے کہ سب وید کریا کانڈ (رسومات وغیرہ) کو ہی بیان کرتے ہیں۔ یہ اُن کا
کہنا غلط ہے۔" (رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا)

اِس لیے اُنہوں نے لکھا کہ میرا جو بھاشیہ وید ویدانگ۔ ایترے۔ رشت
پتھ براہمن وغیرہ گرنتھوں کے انوکول بنایا جا رہا ہے۔ اگر ایشور کی کرپا سے یہ شریر بنا
رہا اور کشل پورک مجھے وہ دن دیکھنا نصیب ہوا جب کہ یہ وید بھاشیہ سمپورن
ہو جائے۔ تو بلا شبہ اِس آریہ ورت دیش میں سوریہ کا سا اُجالا ہو جائے گا۔ کہ
جس کو مٹانے کا کسی کو ساہس اور شکتی نہ ہوگی (بھرانتی نوارن)۔ اِس منتر میں
ہیں بھی عمل اور اگنی کے ملنے سے سنسار کی سبھی شلپ کاریگری۔ ہنر انڈسٹری

ان آدی۔ پھل پھول پیدا کرنے آدی بھوجیہ پدارتھوں کی وردھی اور انیت ویگ آدی ان
ہونے سے سب سواریوں ارتھات واہن۔ موٹر گاڑی۔ انجن وِمان۔ سمندری جہاز آدی
سب پرکار کی مشینری بن کر سب کو سُکھدائیک سادھن ملتے ہیں۔" یہ ورنن بہت
وستار سے مہاراج نے کیا ہے۔ "اشوی" شبد کے نروکت سے ویاکرن کرتے ہوئے
مہاراج نے دو پدارتھوں کے ملنے کا ارتھ کیا ہے۔ یہاں بھی اگنی اور جل کو اس لئے اشوآدی
کہا ہے۔ ان دو پدارتھوں کا مہتو ورنن کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جل اپنے ویگ آدی گُن
اور رس سے تتھا اگنی اپنے پرکاش اور ویگ آدی اشوؤں سے سب جگت کو ویاپت
ہوتے ہیں۔ ارتھات سب جگت کے پدارتھوں پر چھائے ہوتے ہیں۔ اس سے ہم سمجھ
لیں کہ اشو نام گھوڑے کا ہے اس لئے دُنیا بھر کی چلنے والی مشینریوں انجن وغیرہ کا
اُداہرن ہارس پاور سے ہی دیا جاتا ہے۔ یہ ہے اشوی اور اشو وید کے شبد کی مہما اور
کا وگیان یا سائینس۔ مہرشی نے وید کے روڑھی ارتھ کے انرتھ کی بات کو بھلی پرکار
بڑے تپ اور پریشرم اور ان تھک وید شاستروں کا سوادھیائے تتھا انوبھو سے
جان لیا تھا۔ کہ جب تک وید میں جو سب میں اوت پروت وشٹ وگیان ہے اُس کو
نہیں نکالا جائے گا جگت کا مانو اُنتی نہیں کر سکے گا۔ رشی کا پریتن اسی میں چوکھی
تھا۔ وید بھاشیہ دوارہ وگیان کو نکالنا۔ اُدھر جرمن آدی دیشوں سے پتر ویوہار کر
کے بھارت کے نویوکوں کا دل کلاکوشل سیکھنے کے لئے یوجنا بنائی اور پراچین اتہاس
سے بھارتیہ کلاکوشل کے پرمان دینا۔ جگہ جگہ ویاکھیانوں کے دوارہ اس کا پرسار کرنا
جیسے (۱) پُونا کے ویاکھیان میں کہا۔ کہ ایک مزیدار بات مجھ کو یاد آئی ہے وہ میں آپ
کو سُناتا ہوں۔ ایک انگریز ڈاکٹر ہم کو ملا۔ کہنے لگا۔ کہ پراچین آریہ لوگ ڈاکٹری
اوزاروں کا گیان نہیں رکھتے تھے۔ تب میں نے سشرت گرنتھ کا تیسرا ادھیائے
جس میں باریک سے باریک اوزاروں کا ذکر ہے کھول کر دکھایا۔ تب اُس کی تسلی

ہو گئی۔ کہ آریہ لوگ علم ڈاکٹری میں بہت لائق تھے۔ دُوسرے ویاکھیان میں کہا کہ غریبوں کے گھروں میں بھی وِمان ہوتے تھے۔ وِمان بنانے کی وِدّیا اُن کو اچھی طرح مُعلوم تھی۔ میں نے وِمان بنانے کا گرنتھ دیکھا ہے۔ ستیارتھ پرکاش میں لکھا ہے۔ کہ راجہ بھوج کے راجیہ میں ایسے ایسے کاریگر تھے کہ جنہوں نے گھوڑے کی شکل والی ایک کل دار سواری بنائی تھی جو ایک گھنٹے میں ساڑھے ستائیس کوس چلتی تھی وہی گاڑی زمین پر بھی چلتی تھی اور ہوا میں بھی چلتی تھی۔ پھر لکھا ہے کہ شری کرشن اور ارجن (اشوتری) جس کو دُھانی جہاز کہتے ہیں میں بیٹھ کر پاتال میں گئے (امریکہ) اور وہاں سے مہاراج یدھشٹر کے یگیہ میں اُدالک رشی کو لے کر آئے (سملاس ۱۔۱۱)۔

کتنے اداہرن دیئے جائیں ان بھلے آدمیوں کو سمجھانے کے لئے جنہوں نے کمال نادانی کر کے چھوٹے معصوم بچوں کے دل و دماغ کو اپنی پراچین ویدک سنسکرتی سے پریم نہیں بلکہ گھرنا اور شک وہم پیدا کرنے کے لئے پنجاب کے اندر ۹ ویں جماعت کے لئے اتہاس کی نئی کتاب لکھ دی۔ بھلا ہو پنجاب کے شکشا وشارد پرنسپل جا وید صاحب کا جنہوں نے سب سے پہلے جنتا اور سرکار کا دھیان اس طرف دلایا کہ کیا لکھ دیا ہے کہ وید میں جات پات۔ جادو ٹُونے اور پرانیوں کی بلی دینے کے منتر ہیں۔ کہاں پڑھا ہے۔ کس رشی کا وید بھاشیہ پڑھا ہے؟ کیوں انرگل باتیں لکھ کر چاروں اور اشانتی پیدا کر دی ہے؟ ٹھیک طرح وارننگ دی ہے — مانیہ ور شری ویریندر جی نے پرتاپ کے سمپادکیہ لیکھوں میں کہ اگر اس پُستک کو ضبط نہ کیا گیا تو جگہ جگہ اس کی ہولی جلائی جائے گی۔

پربھو کرپا کریں۔ ہم سب ویدک گیان کو شردھا پُورَوک اُس کے سوادھیائے سے پراپت کر دھرم ارتھ۔ کام موکش کو سِدّھ کر جیون کو سپھل بنائیں۔

رگ وید منتر نمبر:

ودّیا اور سہت کریا (دستکاری) سے سب کاریوں کی سدّھی

धिना पुरुदंससा नरा शवीरया धिया। धिष्ण्या वनतं गिरः ॥ २ ॥

(رگ وید منڈل ا سوکت ۳. منتر

پدارتھ: ہے ودوانوں! تم لوگ (पुरुदंससा) جن سے شلپ ودّ
کے لئے اینکسکرم سدّھ ہوتے ہیں (धिष्ण्या) جو کہ سواریوں میں ویگ آدی کی تیبرتا
اُتپن کرنے میں پربل (नरा) اُس ودّیا کے پھل کو دینے والے اور (शवीरया) ویگ
دینے والی (धिया) کریا یا بُدھی سے کاریگری میں یُکت کرنے یوگیہ اگنی اور جل ہ
وہ) شلپ ودّیا گنُوں کو بتانے والی بانیوں کو (गिरः) (वनतं) سیون کرنے وا
ہیں۔ اس لئے اُن سے اچھی پرکار اُپکار لیتے رہو۔

بھاوارتھ: یہاں بھی اگنی اور جل کے گنُوں کو پرتیکش دکھانے کے
مدھیم پُرش کا پریوگ ہے۔ اس لئے سب کاریگروں کو چاہیئے کہ تیبر ویگ دینے
کاریگری اور اپنے پرشارتھ سے شلپ ودّیا کی سدّھی کے لئے اُکت اشویوں کی ا
پرکار سے یوجنا کریں۔ جو شلپ ودّیا کو سدّھ کرنے کی اچھیا کرتے ہیں۔ اُن پُرشوں
چاہیئے کہ ودّیا اور سہت کریا (دستکاری) سے اُکت اشویوں کو پرسدّھ کر
اُن سے اُپیوگ لیویں۔

مہرشی دیانند نے اس منتر بھاشیہ میں پھر چیتاونی دی ہے کہ سایَن
تھا ولسن آدی صاحبوں نے مدھیم پُرش کے وِشے میں ترُوکت کارک کے ہو
وشیش ابھی پرائے کو نہ مان کر اس منتر کے ارتھ کا ورنن دوسرے پرکار کا کیا۔
اس سے یہ گیات ہوتا ہے کہ رشی وَر کو ستیہ ودّیا کے پرچار، وید اور

سنسکرت کے اُدھار، سودیش اُنتی اور ارتھ ودّیا یعنی کلا کوشل ہُنر دستکاری وغیرہ
کے پرسار کی کتنی چنتا اور ہردیہ میں کتنا جوش تھا۔ اُس کے کچھ اداہرن دیکھیے۔

۱۔ شاہ پورہ راج میواڑ میں رہتے ہوئے مہاراجہ جودھپور سے وہاں پدھارنے کا نمنترن آنے پر رشی ور نے دھنیہ واد کا پتر لکھا۔ اُس میں آپ لکھتے ہیں۔ کہ میں جیسا ستیہ دھرم کی اُنتی میں اور سودیش (اپنے دیش) کا اُپکار ہونے میں پرسن ہوتا ہوں۔ ویسا کسی انیہ بات پر نہیں۔ کیونکہ یہ منش جنم ودوان راجہ یا دھناڈھ پُرش ہونے کا مکھیہ پھل ہے جس کو آپ لوگ تن۔ من۔ دھن اور پرشارتھ سے کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ آپ لوگوں کا ہی کرتویہ کرم ہے۔" دیکھیے کیسی بھاشا میں راجپوتانے کے بہادر۔ راجاؤں کو پریرنا دے کر اُن کی آتماؤں کو جگا رہے ہیں ساتھ ہی حوصلہ افزائی یا شاباش بھی دے رہے ہیں۔

۲۔ شری شیام جی کرشن ورما کو جبکہ وہ انگلینڈ میں سنسکرت پڑھانے کے لئے تیار ہو رہے تھے پتر لکھتے ہیں۔

شری شیام جی کرشن ورما۔ آنند رہو! ہم نے سُنا ہے کہ آپ کا ارادہ سنسکرت پڑھانے کے لئے انگلینڈ جانے کا ہے۔ سو یہ وچار اچھا ہے پرنتو آپ کو پہلے بھی لکھا تھا اور اب بھی لکھتے ہیں۔ کہ جو ہمارے پاس رہ کر وید اور شاستر کے مکھیہ مکھیہ وشے دیکھ لیتے تو اچھا ہوتا۔ اب آپ کو اُچت ہے، کہ جب وہاں جاویں۔ جو آپ نے پڑھا ہے اُسی میں وارتالاپ کریں اور کہہ دیں کہ میں کل وید شاستر نہیں پڑھا۔ کنتو میں تو آریہ ورت دیش کا ایک چھوٹا سا ودیارتھی ہوں اور کوئی بات یا کام ایسا نہ ہو (کرو) کہ جس سے اپنے دیش کا ہراس ہوونے اتیادی۔" پھر اُن کو دوسرا پتر رشی نے لکھا ہے کہ امریکہ والوں سے اتی پریم سے ہمارا نمسکار کہنا۔ اور اُن سے کُشلتا پوچھنا کہ لاہور وغیرہ سماجوں

یں آپ لوگوں کے لئے تیاری کر چکے ہیں۔ وہاں کب تک جائیں گے۔ اُنہوں نے سنسکرت پڑھنے کا آرنبھ کیا ہے یا نہیں؟ یہ سب لکھنا اتیادی۔"

دیکھیئے! کتنی غیرت ہے اپنے دیش کی عزت کی اور ستیہ ودیا کی اُنتی کے لئے۔ کہ کہیں یہ اپنے کو بڑا پنڈت پڑھا لکھا کہہ دیں اور پھر اُن کی جگیاسو کو پورا نہ کر سکیں۔ سمادھان نہ کر سکیں تو جہاں سارے دیش کا اپمان ہوگا۔ وہاں وید شاستروں کے ستیہ گیان کا بھی۔ اور پھر یہ بات کہ ہر ایک تک سنسکرت کے پھیلاؤ کی یوجنائیں بنائے ہوئے ہیں۔ کتنا تھا اپار بل کا ساگر رشی دیانند

(۳) پونا میں مہاراج نے وید وشے پر ۱۳۔ جولائی ۱۸۷۵ء کو جو ویاکھیان دیا اس میں ویدگیان سے کلا کوشل آدی سبھی ودیاؤں کا جہاں سپشٹ ورنن ملتا ہے۔ وہاں اُدہرانوں سے یہ بھی کہ پراچین کال میں ہمارے دیش میں ودیا کتنی اُنت تھی؟ بتلایا کہ پورو کال میں مختلف ودیائیں بھارت کھنڈ میں ویدوں کے کارن پرسدھ تھیں۔ جیسے وِمان ودیا۔ استر ودیا اتیادی اِن رشیوں کے پستک نشٹ ہونے سے وہ ودیائیں بھی نشٹ ہو گئیں۔ مسلمانوں نے لکڑی کی جگہ پستکوں کو جلایا۔ ۱۸۵۷ء کے لگ بھگ جب دنگا فساد ہوا اُسی سمے ایک یورپین نے امرت راؤ پیشوا کے بھاری پستکالیہ میں آگ لگا دی تھی۔ ایسی کتھا ہے اُس پر وچار کرو کہ کتنی ودیا نشٹ ہوتی آئی ہے۔ اُپری چر نامی راجہ تھا وہ سدا بھومی کا سپرش نہ کرتا ہوا ہوا میں ہی پھرا کرتا تھا۔ پہلے کے جو لوگ لڑائیاں کرتے تھے اُنہیں وِمان ودیا بھی بھلی پرکار سے آتی تھی۔ میں نے بھی وِمان رچنا کا ایک پستک دیکھا ہے۔ بھائی! اُس سمے غریبوں کے گھر میں وِمان تھے۔ بھلا سوچو کہ اُس وِیوستھا کے ہوتے ہوئے ریل گاڑی کا کیا مہتو رہ جاتا ہے؟ اتیادی۔ اسی پرکار پھر ۲۴۔ جولائی سے رشی کے چھ ویاکھیان کیول اتہاس وشے پر ہوئے ہیں، جن میں اگنی، جل آدی

کے پریوگ کے سمبندھ میں بھی بہت وگیان دیا ہے ۔ اگنی کے ۱۰۸ (ایک سو آٹھ)
ارتھوں میں ایک ارتھ अग्निर्वै अश्व ارتھات اگنی کا نام ہی اشو ہے گھوڑا
سواری آدی ۔۔ ویگ وان واہن ۔ اگنی کو بجر بھی کہا ہے ۔ اسی طرح جل کے ایک ۱۰۱
سو ایک ارتھ ہیں اور مختلف ارتھ مختلف استعمال کے موقعہ کے ہیں ۔ یہ دکھانے
کا مطلب میرا یہ ہے کہ وید آدی شاستروں میں اگنی اور جل کے پریوگ اتنے
ادبھت ہیں کہ جس سے ساری ودیاؤں اور کلاؤں کی سدھی ہو سکتی ہے اتیادی ۔

اشوی : وید منتر میں اشوی یا आश्विनौ آدی پد ہیں ۔ یہ بہت مہتو کے
ہیں ۔ پچھلے وید شدھا کے منتر میں نروکت سے اُس کی اُتپتی کرتے ہوئے بتلایا تھا کہ دو
پدارتھوں کے ملنے کو اشوی کہتے ہیں ۔ اِن منتروں میں مکھیہ ارتھ تو اگنی اور جل ہے جنکے
ملنے سے اگنت کلا کوشل سدھ ہوتے ہیں ۔ لیکن دُوسرا ارتھ مثلاً سوریہ ۔ چندرماں
ایک تیج سے اور دُوسرا رس سے جگت کی رکھشا کرتا ہے ۔ یہ دونوں "اشوی" ہیں ۔ اسی
پرکار راجہ اور سیناپتی ۔ پرتھوی اور دیئو ۔ دن اور رات ۔ راجہ اور رانی ۔ ارتھات استری
پُرش ۔ شریر کے دو کان ۔ دو ناک کے نتھنے ۔ دو آنکھیں ۔ یہ جوڑے سب اشوی ہیں ۔
اِسی لئے رشی نے لکھا کہ اِن اشویوں کو پرسدھ کر کے اُن سے اُپیوگ لیویں اور سُکھی ہوں ۔

رگ وید منتر نمبر ۲۱

سُکھوں کی سدھی اور دُکھوں کے وناش کیلئے اشویوں کا پریوگ

दस्रा युवाकवः सुता नासत्या वृक्तबर्हिषः । आ यातं रुद्रवर्तनी ॥ ३ ॥

(رگ وید منڈل ۱ ۔ سوکت ۳ ۔ منتر ۳)

پدارتھ : ہے (युवाकवः) ایک دُوسرے سے ملی یا الگ کریاؤں کو سدھ

(वृक्तबर्हिषः کرنے (प्रुवा:) پدارتھ وِدیاؤں کے سار کو سِدّھ کر کے پرگٹ کرنے (रुद्रवर्तनी) جن کا پران مارگ اُس کے پھل کو دکھلانے والے (رتوِج) وِدوان لوگو! (नासत्या) جن سے (ناک کے دو سوراخ) وہ (दस्रा) دُکھوں کے ناش کرنے والے (आ यातं) جو ایک پرکار کے ویوہاروں کو پراپت کرانے میں ایک بھی گُن مِتھیا نہیں والے ہیں۔ اُن پوروکت اشویوں کو جب وِدّیا سے اُپکار میں لے آؤ گے۔ اُس سے تم اُتم سُکھوں کو پراپت ہوؤ گے۔

بھاوارتھ : پرمیشور منشیوں کو اُپدیش کرتا ہے کہ ہے منش لوگو! تم کو سب سُکھوں کی سِدّھی سے دُکھوں کے وناش کے لئے شلپ وِدّیا میں اگنی اور جل کا یتھاوت اُپیوگ کرنا چاہیئے۔

منتر بھاشیہ کا سار : (۱) مہرشی نے اِس منتر بھاشیہ میں پھر اشویوں کا ذکر کیا ہے۔ کہ اُن سے اُپکار لے کر تم سُکھوں کو پراپت کرو۔ بھاوارتھ میں بھی یہی بتلا رہے ہیں۔ کہ اگنی اور جل (اشوی) کے ٹھیک ٹھیک اِستعمال سے دُکھوں کا وناش اور سُکھوں کو سِدّھ کرو۔ وید آدی ست شاستروں کے ویاکھیانوں میں جہاں تہاں یگیہ پد کے ارتھ رشی نے شلپ وِدّیا بھی کیا ہے۔ اِس لئے یہاں (वृक्त बर्हिषः) کا ارتھ سنسکرت بھاشیہ میں رتوِج کیا ہے۔ ارتھات اگنی اور جل سے شلپ وِدّیا (دستکاری۔ ہُنر آوشکار آدی) کے یگیہ کو بھلی بھانتی سِدّھ کر اُس کا سنچالن کرنے والے۔

۲۔ اگنی اور جل آدی سبھی اشویوں کے سنیوگ اور ویوگ مِلانے اور الگ کرنے یا سندھی اور وِگرہ وغیرہ کا گیان رکھتے ہیں۔ ان سب کریاؤں کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ ! युवाकव:

۳۔ جو اِن پدارتھوں کے سار کو جان کر سب کے لئے پرگٹ کر سکتے ہیں

سچ مچ ایسے بھدر ما تو ہی سب کے دُکھ دُور کرنے میں سمرتھ ہیں (:सुता)

۴. رُدر کے سمان جو دُشٹوں کو رُلانے اور پران اپان (شواس پرشواس) کے سمان گندگی کو نکال کر سب کی رکھشا کرنے والے ہیں۔ रुद्र वर्तनी

۵. ستیہ ہیں جن کے گُن۔ استیہ اور متھیاپن جن میں نہیں ہے۔ नामत्या

۶. دُکھوں اور دُکھدائی شتروؤں کے وناش کرنا۔ :सुता

یہ ہیں گُن۔ مکھیہ کر کے اگنی اور جل میں اور گون ارتھات بعد میں سبھی اشویوں میں۔ دیو اور پرتھوی میں۔ سوریہ اور چاند میں۔ پران اور اپان میں آچاریہ اور شِشیہ میں۔ راجہ اور رانی میں۔ دونوں آنکھوں میں دونوں کانوں میں۔ دونوں بُھجاؤں میں اتیادی۔ لیکن دھنیہ ہیں وہ نرناری سنسار میں جو ان اگنی جل آدی یا سبھی اشویوں میں دِویہ شکتیوں یا گُنوں کی کھوج کر کے نئے نئے آوشکاروں (ایجادوں) کے رُوپ میں ان کو پرتیکش کر دیتے ہیں۔

وستوتا ان سب کی شِکشا یا آدرش پرتیک (چِنہیہ یا نشان) کے رُوپ میں ہمارے روزمرہ کے نِتیہ کرموں کے ساتھ بڑی کرپا کر کے رِشیوں نے اوشدھیاہ شانتی ونسپتیاہ شانتی کے آگے وِشوے دیواہ شانتی کا کیا ابھپرائے ہے یہی کہ سبھی دیو۔ دویہ شکتیاں یا گُن جو ان پہلے کہے ہوئے اوشدھیوں اور ونسپتیوں میں ہیں۔ یہ سب ہمیں شانتی دینے والے ہیں۔ جن کو آج کا ورتمان گیان وٹامنز کے نام سے پکارتا ہے۔ پھر ان سب سے شانتی اور سُکھ کب ملے گا۔ جب ہم وید آدی ست شاستروں کا سویم سوادھیائے کرنے کا یتن کریں گے اور بعد میں منتھن اور ساکھشاتکار ہوگا۔ اور اوشیہ ساکھشی ہے اس کیلئے یوگ درشن کی جس میں پرم آدرنیہ شری مد یوگ و پتنجلی جی نے لکھا ہے کہ :स्वाध्यायात् इष्ट देवता सं मयोगः (سمادھی پاد ۴۴) ارتھات سوادھیائے سے اشٹ دیوتا جو منش چاہتا ہے) کا پرتیکش ہو جاتا ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۲۷

پرمیشور اور سوریہ کے اُپیوگ سے سب پرمارتھ اور ویوہار کی سدھی

इन्द्रा याहि चित्रभानो सुता इमे त्वायवः । अण्वीभिस्तना पूतासः ॥ ४ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۳ منتر ۴)

پدارتھ: (चित्रभानो) ہے آشچریہ پرکاش یکت (इन्द्रा) پرمیشور آپ (आयाहि) آپ کرپا کر کے ہم کو پراپت ہووو۔ کیسے آپ ہیں کہ جنہوں نے (अण्वीभि:) کارنوں کے بھاگوں سے (سوکشم کارن دردیوں پدارتھوں سے) (तना) سب سنسار میں وسترت (पूतासः) پوتر اور (त्वायवः) آپ کے اُتپن کئے ہوئے ویوہاروں سے یکت (सुता) اُتپن ہوئے مورتی مان پدارتھ اُتپن کئے ہیں۔ ہم لوگ جن سے اپکار لینے والے ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم لوگ آپ ہی کے شرناگت ہیں۔

سوریہ کے پکش میں: جو سوریہ اپنے گنوں سے سب پدارتھ کو پراپت ہوتا ہے وہ (आपजीभि:) اپنی کرنوں سے (तना) سنسار میں وسترت (त्वायवः) اُس کے نرت سے دینے والے (पूताम्) پوتر (सुताः) سنسار کے پیدا شدہ پدارتھ ہیں۔ وہی ان سب کو پرکاش یکت کرتا ہے۔

بھاوارتھ: جو اس منتر میں پرمیشور کے سوریہ اور گن اور کرم پرکاشت کئے گئے ہیں اُن سے پرمارتھ اور ویوہار کی سدھی کے لئے اچھی پرکار اُپیوگ لینا سب منشیوں کو یوگیہ ہے۔

ویاکھیان: شلیش النکار میں منتر بھاشیہ کرتے ہوئے مہرشی نے ایشور پرک اور سوریہ پرک دونوں ارتھ منتر کے کئے ہیں۔ پنڈت جے دیو جی نے راجہ کے پکش میں بھی کئے ہیں۔ جگیاسو جن وہ بھی دیکھ سکتے ہیں۔

پرمیشور اور اس کے کاریہ چتر وچتر آشچریہ یکت اور ادبھت اور وچتر شکتی والے ہیں۔ سب بھوت پرانیوں کا پرکاشک پران جیون ہے۔ سب سادھنوں کو دینے والا۔ سب جگت کا اُتپن کرتا۔ سب ایشور کو سب کے لئے دینے والا۔ دُشٹ شتروؤں کا وناشک۔ سب کا رکشک اپادی گُن کرم والا ہونے سے جس کا نام اِندر ہے اور جس کے بنا سنسار کا کوئی پدارتھ پوتّر نہیں ہے۔

ایسی طرح جو سوُریہ منڈل۔ چندر لوک۔ پرتھوی آدی لوکوں کو دھارن کر کے پرکاش دیتا اور سب لوکوں میں رمن کرتا ہے جس کا تاپ سب بھوتک جگت کو پوتّر کرتا ہے اور جس سوُریہ کے آکرشن سے سب لوک بھرمن کر رہے ہیں۔ بل رہے ہیں اور ٹھہر رہے ہیں۔ اُس سوُریہ کا نام بھی اندر ہے (منتر کے سنسکرت بھاشیہ میں اندر کے ارتھوں کا نروکت آدھار پر رشی کا دیاکھیان)۔

یہ ہے پرمیشور اور سوُریہ کے گنوں اور کرموں کا پرکاشن جو رشی یاسک آچاریہ کے نروکت کے پرمان سے مہاراج نے کہا ہے (نروکت ۸-۱۱۔ اور ۲-۷) اور جس کے آدھار پر رشی نے آدیش دیا ہے۔ بھاوارتھ میں پرمیشور اور سوُریہ کے ان گنوں اور کرموں کو دھارن کر کے یعنی جیون میں اچھی پرکار اُپیوگ (استعمال) کر کے پرمارتھ اور ویوہار کی سدھی سے سب منش کریں۔

سبھی وید آدی دھرم گرنتھوں کے ترجموں کو یا اصلی بھاشیوں کو آپ دیکھ لیں کہیں بھی سب منشیوں کو ایسا کرنا چاہیئے یہ ترُپ یہ اُنکٹ اِچھا بار بار کے دائیوں میں نہیں ملے گی۔ جو رشی نے منتر کے بھاوارتھوں میں جگہ جگہ بیان کی ہے۔ ظاہر ہے۔ اِس لئے کہ آپ کے ہردیہ میں مانو ماتر کیا پرانی ماتر کے سُکھ کے لئے ایک ایسی جولنت کامنا تھی۔ جو کہ اُن کے ایک ایک دیاکھیان سے ایک ایک لکھے ہوئے شبد سے پرتیت ہو رہی ہے۔

دیکھو تو سبھی مہاراج کتنے پرسن ہو رہے ہیں جودھپور کے بُلاوے پر۔ مہاراج جودھپور سے لِترن آنے پر اُن کے دیوان بہادر راؤ راجہ شریمان تیج سنگھ کو دھنیہ واد کا پتر بھیج رہے ہیں۔

شریمان مہاراج شری پرتاپ سنگھ جی تھا آپ کو ایک دھنیہ واد دیتا ہوں کہ جن آپ لوگوں نے میرے وہاں جودھپور میں آنے کے لئے پریتی پرکاش (پرگٹ) کی۔ اب مجھ کو دِرڑھ نِشچے اِس بات سے ہُوا کہ اب آریہ ورت کی اُنتی ہونے کا سمیہ آیا ہے جب کہ شریمان جودھپور آدھیش آدی کی ویدک ستیہ دھرم اور سناتن راج نیتی پر پریتی ہوئی ہے۔

پھر دیکھیں رشی اور کِس بات میں خوش ہوتے ہیں۔ "میں جیسا ستیہ دھرم کی اور سودیش کا اُپکار ہونے میں پرسن ہوتا ہوں ویسا کِسی بھی انیہ بات پر نہیں کیونکہ منش جنم دِدوان راجہ اور دھنی ہونے کا مکھیہ پھل یہی ہے جس کو کہ آپ لوگ تن من دھن اور پُرشارتھ سے کرنا چاہتے ہیں نہیں ہوئی۔"

(من میں کیا خیال ہے رشی ور کے اور فلک کا کیا خیال ہے جس میں اتیِنت ہرش مان رہے ہیں رشی ور۔ وہی جودھپور کا جانا اُن کا کال ہو جاتا ہے۔ کیا پتہ تھا رام کو کہ مجھے پراتہ کال وششرتھ راجہ کیوں بُلاتے ہیں۔ اوشیہ کِسی راج نیتی کے رہسیہ کو بتلانے کے لئے کیونکہ میرا تو آج راجیہ تلک ہونے والا ہے)

رشی کے ہردیہ میں یہ تڑپ ہے مانو ماتر کے کلیان کی۔ یہی اُنہوں نے منتر کے بھاشیہ میں ظاہر کیا ہے۔ کہ پرمیشور نے جو منش جنم دیا ہے۔ راجہ بنایا ہے۔ امیر بنایا ہے دِدوان بنایا ہے تو کِس لئے؟ ستیہ دھرم کی اُنتی اور پرسار ہو اور دُوسرے جس دیش میں رہتے ہو اُس کا اُپکار کرو۔ یہی وہ تڑپ تھی جس نے اُن کی بانی سے کہلوایا۔ وائسرائے ہند لارڈ نارتھ بروک کو کہ آپ کی حکومت کی تعریف نہیں کروں گا۔ اس لئے کہ اپنے

ش میں میں اپنا راجیہ چاہتا ہوں۔

بند کرتا ہوں اس منتر کے بھاشیہ کو لیکن رشی کے انتم شبد جو منتر کے ارتھ میں ہیں۔ پھر یاد کر لو۔ "کہ پربھو! آپ کا دیا ہوا ہم کھا کر جیتے ہیں اس لئے لوگ تو آپ کے شرناگت ہیں۔

رگ وید۔ منتر نمبر ۲۳

یشور کا ساکھشاتکار شدھ بدھی اور گیان سے ہوتا ہے

इन्द्रा याहि धियेषितो विप्रजूतः सुतावतः । उप ब्रह्माणि वाघतः ॥ ६

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۳۔ منتر ۵)

پدارتھ (इन्द्रा) ہے پرمیشور (धिया) انتر گیان یکت بدھی یا اتم کرم (षितो) پراپت ہونے اور (विप्रजूतः) بدھیمان اور ودوان لوگوں کے جانتے یوگیہ آپ (ब्रह्माणि) براہمن ارتھات جنہوں نے ویدوں کا ارتھ اور (सुतावतः) ودیا کے پدارتھ جانے ہوں تتھا (वाघतः) جو یگیہ ودیا کے انوشٹھان سے سکھ اتپن کرنے والے ہوں ان سب کو کرپا سے (उप याहि) پراپت ہو دو۔

بھاوارتھ: سب منشیوں کو اچت ہے جو سب کا یہ جگت اتپن کرنے میں آدی کارن پرمیشور ہے اس کو شدھ بدھی وگیان سے ساکشات کرنا چاہیئے۔

پربھو پراپتی کی یوگیتا: (۱) گیان یکت بدھی یا اتم کرموں سے پراپت کرنے کی جگیاسا (۲) بدھیمان۔ ودوان۔ میدھاوی پرشوں کے ماننے یوگیہ (۳) یوگیہ براہمن جنہوں نے ویدوں کا ارتھ جانا ہے (۴) ودیا سے جو سب پدارتھوں کو جانتے

ہیں یا بیان سکتے ہیں (۵) یگیہ ودیا اور یگیہ کرم سے جو سکھ اُتپن کرتے ہیں ایسے رتوج منتر میں اپروکت پرکار سے پرمیشور کی پراپتی کے لئے یوگیتا یا گنوں کا ورنن کیا گیا ہے۔

پرمارتھ اور ویوہار : اس سے پورو منتر میں پرمارتھ اور ویوہار سدّھی کی بات کہی تھی جو مانو جیون کا لکش ہے۔ پرم + ارتھ = پرمارتھ یعنی سب سے شریشٹھ مہان شریشٹھ پرمیشور کی پراپتی کے لئے اور اس پرم پتا جگت سوامی کے مہان کاریہ وید گیان کے لئے منشیہ اپنی سبھی شکتیوں کو ارپن سمرپن کرکے اُس لکش کی پورتی کے لئے سدا برہم مہورت سے جاگ کر चरैवेति ' चरैवेति چلتا رہے اور انتر چلتا رہے۔ منو مہاراج کا آدیش بھی یہی ہے۔

ब्राह्मे महूर्ते बधयेत धर्मार्थौ यानुचिन्तयेत।
काम कलेशोपूच तन्मूलान वेदार्थतत्व मेवच ॥ (منو ۴/۹۲)

تیاری دن کے کاریوں کو آرمبھ کرنے سے پورو برہم مہورت میں جاگ کر دھرم اور ارتھ کا چنتن کرے۔ پرمیشور نے جو یہ مانو کا شریر شریشٹھتم چولا دیا ہے۔ اس شریر کو کشٹ اور کلیشوں سے بچائے رکھنے اور دیرگھ آیو پراپت کرنے کے لئے اُن کشٹوں کلیشوں کے مول کارن کو جان کر اُن کا نوارن کرے ورنہ जीवेम शरदः शतः کا روزمرہ کا لیا ہوا پاٹھ بے کار ہو جائے گا۔ پھر وید کے ارتھ کو ہی نہیں اُن کے بھی تتو ارتھ کا چنتن کرے کیونکہ منشیہ جیون پرم کے ارتھ ہی بڑے پُنیہ کرموں سے ملتا ہے۔ پھر اُس پرم پربھو اور پرم گیان وید کے انوسار ہی جیون کے ویوہار کو سدھ ارتھات بنانے میں تت پر رہے۔ کیسے اُس کے لئے پرشارتھ رت رہے؟ اُس کا ورنن سب سے پہلے سوتر میں رشیوں میں مہرشی کپل منی نے اپنے سانکھیہ درشن کے آرمبھ کرتے ہوئے ایک واکیہ میں کہہ دیا ہے۔

अथत्रिविध दुःख अत्यन्त निवृति अत्यन्त पुरुषार्थः

ادھیا تمک ارتھات شریر سمبندھی پیڑا۔ ادھی بھوتک = دُوسرے پرانیوں سے دُکھی ہونا۔ ادھی دیوک اتی ورشٹی۔ اتی تاپ اتی شیت من اور اندریوں کی چنچلتا سے جو تین پرکار کے دُکھ سنتاپ جگت میں ہیں، منش کا اتینت پرشارتھ یہی ہے کہ ان سے چھُوٹ کر دیوہار کو سب کے پرتی اُتم بنا تا ہوا موکھش یا مکتی کا ادھیکاری بنے ——— مہرشی دیانند نے ایک منتر بھاشیہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ۔

ہے سجن۔ متر و! وہی ایک پرم سکھ دائیک پتا ہے۔ آؤ اپنے (ہم) سب جنے مِل کر پریم وشواس اور بھگتی کریں۔ کبھی اس کو چھوڑ کے انیہ کو اُپاسیہ نہ مانیں۔ وہ اپنے (ہم) کو اتینت سکھ دے گا۔ اس میں کچھ سندیہہ نہیں۔

جو بھولے بھائی۔ جنہیں وید کے اِس آدیش حکم کو نہ سُن کر نہ مان کر اور پرمیشور کی پراپتی کی یوگیتا اور گنوں کو نہ دیکھتے ہوئے بھیڑ چال میں مِل کر اَب بھی وگیان کے یگ میں مڑھی مسانوں۔ جگراتوں میں پھر کر انے جنے کو اوتار مان کر پرمیشور کے سمان پوجا میں لگ رہے ہیں۔ ان کی کیا گتی ہو گی؟

دیکھو تو سہی ایسے شیطانوں کا تماشہ۔ ایک کانڈ میں پتر رتن کو اپنے ہاتھوں ٹکڑے کر دیا۔ اور دُوسرے کانڈ میں ناہن کی ایک معصُوم لڑکی کو لے جا کر اُسے گھوڑے پر چڑھا کر جنگل میں لانا، والی جوالا دیوی بنا کر لوگوں سے دھن ٹھگ لیا اور بیچاری معصُوم یوتی (کنیا) کی عزت لُوٹ لی۔

ارے بھولے بھگتو! کیا بنے گا تمہارا! تمہارے اندھ وشواس کا۔ ڈوبو گے خود اور جیتم نشٹ کر دو گے اپنے پریواروں کے جو تمہارے آشرت چل رہے ہیں۔ جن کے پالن پوشن کی ذمہ داری تمہارے سر ہے

پربھو دیو! انہیں شُدھ متی پردان کرو!

٢٣

پران وایو کی مہما

इन्द्रा याहि तूतुजान उप ब्रह्माणि हरिवः । सुते दधिष्व नश्चनः ॥ ६ ॥

(رگ وید منڈل ١ سوکت ٣ منتر ٦)

پدارتھ : جو ویگ آدی گُن یکت (हरिवः) شیگھر (तूतुजान) چلنے والا (इन्द्रा) بھوتک وایو ہے وہ (सुते) پرتکش اُتپن بانی کے دیوہاریں (नः) ہمارے لئے (ब्रह्माणि) وید کے ستوتروں کو (आयाहि) اچھی پرکار پراپت کرتا ہے۔ اور وہ (नः) ہم لوگوں کے (चनः) ان آدی دیوہار درگ (दधिष्व) دھارن کرتا ہے۔

بھاوارتھ : جو شریر میں پران ہے وہ سب کریا کا نمت ہو کر کھانا پینا پکانا۔ گرہن کرنا اور تیاگنا آدی کریاؤں سے کام کرنے تتھا شریر میں لہو (رُدھر) آدی دھاتوؤں کے وبھاگوں کو ٹھیک جگہ میں پہنچانے والا ہے۔ کیونکہ وہی شریر آدی کی پشٹی، وردھی اور ناش کا ہیتو ہے۔

پران وگیان : شاریرک جیون کو چلانے میں پران وایو ہی پردہان ہے جو کچھ شریر کے کارخانے میں کام کر رہا ہے وہ سب اسی سے ہوتا ہے جس کو "اندر" نام سے منتر بھاشیہ میں بھوتک وایو کہا ہے۔ حرکت کے لحاظ سے اس کو ویگ وان کہا ہے۔ تب ہی ہمارے کھانے پینے سے پرتی کھشن شریر کے اندر رس لہو۔ ماس۔ ہڈی۔ چربی۔ ویریہ آدی بڑی تیزی سے بن رہا ہے اور جسم کا ہر ایک انگ گتی وان ہو رہا ہے۔ جہاں یہ رک جاتا ہے وہاں مُکھ آدی دروازوں سے گیا ہوا مل اندر سڑنے لگتا ہے۔ نہ رس بنتا ہے۔ نہ لہو۔ نہ ہڈی۔ نہ ماس اور نہ ہی ویریہ بل شکتی۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ سارا شریر فالج میں گھر جاتا ہے۔ نہ ہاتھ

بلتا ہے۔ نہ پاؤں اُٹھتا ہے۔ نہ بانی بولتی ہے اور نہ آدمی اُٹھ بیٹھ اور چل سکتا ہے۔

اتھرو وید کے ایک منتر میں اِس وگیان کو اِس طرح بیان کیا گیا ہے۔

यथा प्राण बलि तस्तुभ्मं सार्वा प्रजा इमा: ।

ہے پران! جیسے یہ سبھی پرجائیں جیو ماتر تیرے لئے بلی بھینٹ کرنے آرہے ہیں۔ اِسی طرح اُس پُرش کے لئے بھی یہ سب پرجائیں اپنی اپنی بھینٹ کو لاتی ہیں۔ تو پرانی اُپاسک پُرش اُتم شرون یکت ہوکر تیرے سمبندھ میں گیان کو سُنتا ہے۔ شریر کے راجیہ کا سمراٹ پران ہے۔ رستادِک سب پرانی اسی کے لئے "کر" (ٹیکس۔ لگان) بھینٹ کے رُوپ میں انادی کال سے لے آرہے ہیں۔ سرودا اُن کی بھینٹ چڑھاتے ہیں بلی دیتے ہیں یہاں تہاں سے لے کر پران اگنی میں سب پرانی آہوتی ڈال رہے ہیں۔ کیوں؟ مرنے کے ڈر سے۔ یدی وہ ایسا نہ کریں تو ایک کھشن بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ بڑے یتن سے پسینہ بہا کر ان دھن جمع کر رہے ہیں۔ اور کسی نہ کسی طرح پران دیو کو ترپت کرنے کی دوڑ ہو رہی ہے ـــــ پھر یہ پران دیو پوجیہ کیوں ہو رہے ہیں۔ اس لئے کہ یہ اپنے پاس کچھ نہ رکھ کر سب کچھ بانٹ دیتے ہیں۔ مُکھ کا حصّہ اُس کو آنکھ کا حصّہ اُس کو ہاتھ پیر۔ سر پیٹ۔ ناک کان سب کو اپنا اپنا بھاگ دے رہے ہیں۔ سب میں شکتی آ رہی ہے۔ دیہہ سنچالن ہو رہا ہے۔ رس بھر رہا ہے۔ لہو بھر رہا ہے۔ اور یہ جسم کا کارخانہ چل رہا ہے۔ پران تو کچّا مال لیتا ہے اور پکا کر سب کو دے دیتا ہے۔ جو پُرش دیہہ دھاری اُس کے آدرش کو دھارن کرے گا۔ وہ پران وت پوجیہ ہوگا۔ یہ ہے اُس منتر کا بھاؤ

(اتھرو وید ۱۹-۴-۱۱)

پرشن اُپنشد میں پران کی مہما کا ورنن اس پرکار ہے۔

ہے پران! تو ہی پرجاپتی۔ اُتپن ہوئی سرشٹی کا رکھشک ہوا۔ ماتا کے

گربھ میں بالک کو بھی جیون دیتا ہے اور تو ہی پتا یا پُتر روُپ سے پیدا ہوتا ہے (ارتھات
پران والے سے ہی اُتپتی ہوتی ہے) یہ منش آدی پرانی تیری ہی رکشا کے لئے ان کھاتے
ہیں جو پران اپان آدی بھیدوں سے اس شریر کا جیون دھارن کرتا ہوا پرتشٹھت
ہوتا ہے (پرشن اُپنشد ۲-۷) شریر میں ہونے والی سب کریاؤں کا کارن پران
ہی ہے اس کے بلوان ہونے سے سب کرموں کو پربلتا اور نربل رہنے میں سب کی
نربلتا ہو جاتی۔ اس لئے پران کو بلوان بنائے رکھنے کے لئے پرانایام ارتھات پران+
ایام = پرانوں کی وشیش نیہ پرتی کرنے کا وید آدی ست شاستروں میں ودھان
آیا ہے۔

مہرشی دیانند ستیارتھ پرکاش میں پرانایام کے وشے کو وستار پوروک لکھتے
ہوئے انت میں کہتے ہیں۔ کہ اس سے منش شریر میں دیریہ بُدھی کو پراپت ہو کر
ستھر بل۔ پراکرم جتیندریتا۔ سب شاستروں کو تھوڑے ہی کال میں سمجھ کر
اُپستھت کرے گا۔ اتیادی ÷ (سملاس ۳)

رگ وید منتر نمبر ۲۵

اگیانی پُرشوں کو ودیا دی گیان دے کر ودوان کیا کریں۔

[६] ओमासश्चर्षणीधृतो विश्वे देवास आ गत । दाश्वांसो दाशुषः सुतम् ॥ ७ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۳۔ منتر ۷)

پدارتھ:- (ओमास:) جو اپنے گنوں سے سنسار کے جیوؤں کی رکشا
کرتے۔ گیان سے پری پورن ودیا اور اپدیش میں پریتی رکھنے۔ وگیان سے ترپت یتھارتھ
نشچے یکت۔ شبھ گنوں کو دینے اور سب ودیاؤں کو سنانے۔ پرمیشور کے جاننے کے لئے

پرشارتھی. شریشٹھ ودّیا کے گنوں کی اچھیا سے دُشٹ گنوں کے ناش کرنے. اتینت گیان وان (چर्षणीधृतो:) ستیہ اپدیش سے منشوں کے سُکھ کو دھارن کرنے اور کرانے (दाश्वांसो:) اپنے شُبھ گنوں سے سب کو نربھئے کرنے ہارے (विश्वे देवास:) سب ودوان لوگ ہیں وہ (दाशुष:) سبھی منشوں کے سامنے (सुतम्) سوم آدی پدارتھ اور وگیان کا پرکاش (आ गत) نتیہ کرتے رہیں ۔

بھاوارتھ : ایشور ودوانوں کو آگیا دیتا ہے تم لوگ ایک جگہ پاٹھشالہ میں اتھوا اِدھر اُدھر دیش دیشانتروں میں بھرمتے ہوئے اگیانی پُرشوں کو ودّیا رُوپی گیان دے کر ودوان کیا کرو کہ جس سے سب منش لوگ ودّیا دھرم اور شریشٹھ شکشا یکت ہو کے اچھے اچھے کرموں سے یُکت ہو کر سدا سُکھی رہیں. پرمیشور دیو نے جگت کی ویوستھا کو سدا سوستھ سُندر اور سُکھ شانتی یکت رکھنے کے لئے اپنے جہان امر کا ویہ وید میں سب پرکار کا گیان دیا ہے. اِس منتر میں ودوان پُرشوں کے ذمہ لگایا ہے کہ وہ سدا سبھی منشوں کو سمارک کی پریرنا دیتے رہیں. ایک جگہ بیٹھ کر یا دیش دیشانتروں میں جا جا کر نرنتر ستیہ گیان کا پرکاش اور شِکشا سب کو دیتے رہیں جس سے اودّیا. استیہ. پاپ. تاپ. سنتاپ دینے والے کو مارگ بندھو اور سب لوگ راہِ راست پا کر سُکھی ہوں. دکھوں کی نروِرتی ہو. اپنے گھر کو بنانے سُکھی. سمپتی اور سورگ دھام بنانے کے لئے ماتا پتا بھی سدا ایسا ہی کرتے رہتے ہیں. اپنی سنتانوں کو سدا کھوٹی سنگت. بُرائی اور اپرادھ آدی سے بچنے بچانے کے لئے سدا شکتی اور سد اپدیش دیتے رہتے ہیں. منش کا شریر یا مانوی جیون پراکرتی سے ہی بنا اور پرکرتی کے مختلف گنوں. ست رج. تم کو دھارن کرتا ہوا. کبھی تو نرمل اور شانت چِت ہو جاتا ہے. کبھی کام کرودھ آدی سے آگ بگولہ

ہو کر گھور کرم کرتا ہی مچا دیتا ہے اور کبھی اندھکار مے حالت میں مثلِ حیوان جاہلانہ کام کر کے اپنے اور دوسروں کے لئے نرک دھام بن جاتا ہے۔ ورتمان خونی کانڈ لال کرتی سادھوؤں کے گورو نجھیل سنگھ کا بیان تو پڑھو جو کہتا تھا تم تو دس پندرہ کو رو رہے ہو ہم نے ہزاروں کے قتل کا پروگرام بنایا ہوا تھا۔ سادھوؤں کے بھیس میں چنڈال کرم کرنے کی انتہا۔ یہ ہے رجوگن اور تموگن کے غلبے کا نتیجہ۔

چیتنیہ مہاپربھو اور رشی دیانند کے اپدیشوں نے کتنے گرے ہوئے آدمیوں کو پاپ کے گڑھے سے نکال دیا۔ کیا اس کی کوئی گنتی کر سکتا ہے؟ شری موہن داس کرم چند گاندھی اور لالہ منشی رام وکیل۔ وشے کاماناؤں کے کتنے اندھکار مئے جیون میں گھر رہے تھے۔ سد اپدیشوں کی کرنوں سے روشنی حاصل کر کے ایک مہاتما گاندھی بن گئے اور دوسرے سوامی شردھانند ہو کر مانوتا کے اتہاس میں اپنی سمرتی بنا گئے۔ مریادہ پرشوتم رام اور بھگوان کرشن آدی مہاپرشوں کے آپت جیون نے کتنا یگ بدل دیا؟ یہ ساری مہاگیان اپدیش شکھشا اور پریرنا کی مرہونِ منت ہے۔ اس لئے منتر کی شکھشا انوسار ایسے شریشٹھ مانو ودوان لوگوں کا سداستکار اور آدر ہوتا رہے جن کے جیون پردرشن اور لیکھ سدا سب کو روشنی دیتے رہیں اور ودوانوں کو بھی جن کو ایشور کی اپار کرپا سے ستیہ گیان۔ ودیا اور سدبدھی پراپت ہو گئی ہے۔ سدا سب کے کلیان کے لئے سمارگ دکھاتے جانا چاہیئے۔

ہے ودوانو! سوریہ کی طرح نرآلس ہو کر منشیوں کے پاس نتیہ آیا جایا کرو۔

विश्वे देवासो अप्तुरः सुतमा गन्त तूर्णयः । उस्रा इव स्वसराणि ॥ ८ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۳۔ منتر ۸)

پدارتھ: ہے (अप्तुरः) منشیوں کو شریر (پران) اور ودیا آدی کا بل دینے اور (तूर्णयः) اُس ودیا آدی کے پرکاش کرنے میں شیگھرتا کرنے والے (विश्वे देवासो) سب ودوانوں لوگو! جیسے (स्वसराणि) دِنوں کو پرکاش کرنے کیلئے (उस्रा इव) سوریہ کی کرن آتی جاتی ہے ویسے ہی تم بھی منشیوں کے سمیپ (सुतमा) کرم اُپاسنا اور گیان کو پرکاش کرنے کے لئے (आगन्त) نتیہ آیا جایا کرو۔

بھاوارتھ: ایشور نے جو آگیا دی ہے اُس کو سب ودوان نشچے کر کے مان لیویں کہ ودیا آدی شبھ گنوں کے پرکاش کرنے میں کسی کو کبھی تھوڑا بھی ولمب یا آلسیہ کرنا یوگیہ نہیں ہے جیسے دن کی نکاسی میں سوریہ سب مورتی مان پدارتھوں کا پرکاش کرتا ہے۔ ویسے ہی ودوان لوگوں کو بھی منشیوں کا پرکاش سدا کرنا چاہیئے۔

ویاکھیان: اس منتر کا انوواد پنڈت جے دیو نے بھی کیا ہے۔ کہ سوریہ کی کرنیں جس پرکار دنوں کو پرکاشت کرنے کے لئے نتیہ نیم سے آتی ہیں اُسی پرکار ہے ودوانو! ارتھات گیان پرکاش سے یکت پُرشو! آپ لوگ میگھوں کے سمان منشیوں کو جل ورشا دوارہ انّ آدی بُدھی اور کرموں کا اپدیش دینے والے

سویم آتی شیگھرتا سے پراپت ہونے میں سمرتھ ہو کر گیان پردان کرنے کے لئے راجہ پرجا کو پراپت ہو دو۔

دوسرے انوواد کرنے والے ودوانوں نے لگ بھگ ایسا ہی بھاؤ منتر پر دیا ہے جس سے سپشٹ ہے کہ رشٹی کے آرمبھ سے ہی ودوان پُرش بھلے آدمی گیانی اوپدیشک ویکاری کرم کُشل منش سدا سماج کے راہنما بن کر آرہے ہیں جیسے کہ پچھلے منتر میں بھی ورنن کیا گیا ہے۔ انہی کو مشعل ہدایت یا روشنی کے مینار دیوتا رشی۔ مہا پُرش یا آپت پُرش وغیرہ القابات سے سدا سوشوبھت کیا جاتا رہا ہے۔ انہی کے ستکار۔ پُوجا۔ ارچنا آدی کے ہمارے شاستروں میں روزانہ کے نتیہ کرموں میں پانچ مہا یگیہ آدی میں دیو پُوجا۔ پتری ارچن۔ پتری تھا۔ اتیھی یگیہ آدی کا ورنن آتا ہے۔ سوامی رشی دیانند ان آدرشوں کی ساکشات مورتی تھے اور انیک مہاتما شردھالو سجن۔ اُن سے پرارتھنا کرتے تھے۔ کہ بھگوان آپ سنیاسی ہیں۔ کیوں نہیں ایکانت میں بیٹھ کر بھگود بھجن کرتے۔ ان سنساری بکھیڑوں میں کیوں اپنا مہان جیون کھپا رہے ہیں۔ اتیادی۔ مہاراج اُن بھگتوں اور مٹھ آدھیشوں یا مہنتوں سے کہتے تھے۔ کہ بھولے بھگتو! آپ کو سنیاسی یا ودوان کے دھرم کا بودھ نہیں ہے۔ جب براہمن کھشتری۔ ویش۔ شودر اپنے دھرم کا پالن کرتے ہوں۔ تب سنیاسی ایکانت میں بیٹھنے کا ادھیکاری ہے۔ اس حالت میں بھی سمے سمے پر راجہ اور پرجا کے نریکشن اور اپدیش کے لئے گھومتے رہنا اس کا دھرم ہے۔ لیکن جس سمے جیون اور دھرم کی ہانی ہو رہی ہو۔ نرناری کومارگ گامی بن رہے ہوں۔ دکھی ہو رہے ہوں اُس سمے جو سنیاسی ودوان یوگ ابھیاس کے لئے پربت کی کندراؤں کو ڈھونڈتا ہے۔ وہ مہاپاپی ہے اُسے پرماتما کا دنڈ بھوگنا پڑے گا جیسے ندی میں ڈوبتے دیکھ تیراک کا کنارے پر بیٹھے رہنا پاپ ہے سنیاسی

کا بھی یہی دھرم ہے کہ وہ پرجا کو پاپ کی ندی میں نہ بہنے دے اتیادی۔ بس جتنے بھی سمے سمے پر مہا پرش ہوئے ہیں سب نے انیک سنکٹوں کو سہارتے ہوئے پرجا کے اس سیوا یگیہ میں سدا اپنے کو بلیدان کر دیا۔

ایسے ایسے دیوتا مہاپرش سوامی شردھانند تھے جن کا بلیدان دوس ۲۳ دسمبر کو منایا جاتا ہے جن کے سمبندھ میں مہاتما گاندھی نے کہا تھا "شاندار زندگی کا شاندار انجام" اور یہ کہا کہ "مجھے سوامی جی کے مہان جیون اور بلیدان پر رشک آتا ہے۔ برطانیہ کے سابق وزیراعظم شری ریمزے میکڈانلڈ نے اپنی پستک بھارت یاترا میں لکھا کہ جب وہ گورو کل کانگڑی کو دیکھنے گئے ہوئے تھے تو مہاتما منشی رام کو سندھیا میں بیٹھے دیکھ کر مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ عیسیٰ مسیح اپنے پربھو کے چرنوں میں بیٹھے ہیں اور یہ بھی لکھا کہ زمانہ حال کا کوئی فوٹو گرافر اگر بھگوان عیسیٰ مسیح کی مورتی بنانے کیلئے کوئی زندہ ماڈل چاہے تو میں اس مہاپرش کی طرف اشارہ کروں گا۔

اس مہاپرش کو بھی یہ بلیدان کا مارگ کیسے پراپت ہوا۔ رشی دیانند کے پورست سنگ سے اور پھر وید آدی ست شاستروں کے سوئم پڑھنے اور ان پر ڈرھتا پوروک عمل کرنے سے جن کا اپدیش آج کے منتر سے مل رہا ہے۔

گوسوامی تلسی داس جی نے رامائن میں کہا ہے ؎

بن ست سنگ وویک نہ ہوئی

ایش کرپا بن سولبھ نہ سوئی

رگ وید منتر نمبر ۲۷

اُتم وِدّیا اور کریا والے وِدوان دروہ رہت ہو کر منشیوں کو سدا وِدّیا سے سُکھ دیتے رہیں۔

विश्वे देवासो अस्रिध एहिमायासो अद्रुहः । मेधं जुषन्त वह्नयः ॥ ९ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۳۔ منتر ۹)

پدارتھ : (अस्रिध) کریا میں بُدھی رکھنے والے (एहिमायासो) ۔۔۔ (अद्रुहः) دروہ رہت (वह्नयः) سنسار کو سُکھ پہنچانے والے (विश्वे देवासो) سب ودوان لوگو! تم (मेधं जुषन्त) گیان اور کریا سے سدھ کرنے یوگیہ یگیہ کو پریتی پُورک یتھاوت سیون کیا کرو۔

بھاوارتھ : ایشور آگیا دیتا ہے کہ ہے وِدوان لوگو! تم دُوسرے کے وناش اور ودّوہ رہت ہو کر تتھا اچھی وِدّیا سے کریا کرنے والے ہو کر منشیوں کو سدا وِدّیا سے سُکھ دیتے رہو۔

ویاکھیان : اِس منتر پر شیرشک دیتے ہُوئے رِشی دیانند جی نے لکھا ہے کہ وِدوان لوگ کیسے سوبھاؤ والے ہو کر کیسے کرموں کا سیون کریں ؟ اِس وِشے کو ایشور نے اِس منتر میں دکھایا ہے۔ سنکھشیپ رُوپ سے منتر کا ابھپرائے مندرجہ ذیل ہے :۔

۱۔ وِدوان اُتّم کاریہ کُشلتا اور اُتّم بُدھی سے یکت ہوں۔

۲۔ ان کا گیان وگیان سودرڑھ ہو۔ اکھٹے ہو۔ ڈھلمل یقین نہ ہوں۔ نہ بِسدھانت ہیں۔

۳. کسی سے دروہ نہ کرنے والے ہوں۔ اہنسک ورتی۔

۴۔ راشٹر اور سماج کا یہ کو دھارن کر سب کے لئے سکھ کا سادھن ڈھو کرانے والے ہوں۔

۵. گیان سے یکت جن کی کریا ہو۔ شدھ گن کرم سوبھاؤ والے ہو کر پرمیشر یگیہ سے ست سنگ سے پریتی اور پریم کے دیوہار سے یکت ہو کر سب کے لئے سکھ بڑھائیں اور سب سے آن دھن دوارہ سیونیہ ارتھات سیوا کرنے یوگیہ ہوں۔

نسندیہہ جس سماج یا راشٹر میں ایسے ودوان ہوتے ہیں وہ شو دھنیہ مانو سماج سدا سکھی اور آنند سے پورت رہتا ہے۔

مہرشی دیانند جی نے ستیارتھ پرکاش کی بھومکا میں ایسے سکھی اور سوستھ سماج کی یوجنا دیتے ہوئے لکھا ہے کہ جو منش پکش پاتی ہوتا ہے وہ اپنے استیہ کو بھی ستیہ اور دوسرے وِرودھی مت والے کے ستیہ کو بھی استیہ سدھ کرنے میں پرورت رہتا ہے۔ اسی لئے وہ ستیہ مت کو پراپت نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے ودوان آپت پرشوں کا یہی مکھیہ کام ہے کہ اپدیش یا لیکھ دوارہ سب منشیوں کے سامنے ستیہ اور استیہ کا سوروپ سمرپت کر دیں۔ پشچات وہ سوئم اپنا ہت اور اہت سمجھ کر ستیارتھ یعنی سچے ارتھوں کو گرہن اور متھیا ارتھ یعنی جھوٹے ارتھ کا (کو مارگ کا) پری تیاگ کر کے سدا آنند میں رہیں ۔

⁂ ⁂

رگ وید منتر نمبر ۲۸

ویدبانی سرسوتی کی اپاسنا

पावका नः सरस्वती वाजेभिर्वाजिनीवती । यज्ञं वष्टु धियावसुः ॥ १० ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۳ منتر ۱۰)

پدارتھ : (वाजेभिः) جو سب ودّیا کی پراپتی کے نمت ان آدی پدارتھوں بیں اور جو ان کے ساتھ (वाजिनीवती) ودّیا سے سدّھ کی ہوئی کریاؤں سے یکت (धियावसुः) شُدھ کرم کے ساتھ واس دینے اور (पावका) پوتر کرنے والے ویوہاروں کو چلانے والی (नः सरस्वती) ہم میں پرشنسیوگیہ گیان آدی گُن ہوں۔ ایسی اُتم سب ودیاؤں کو دینے والی بانی ہے۔ وہ ہم لوگوں کے (यज्ञ) شلپ ودّیا کے مہما اور کرم روپ یگیہ کو (वष्टु) پرکاش کرنے والی ہو۔

بھاوارتھ : سب منشیوں کو چاہیئے کہ وہ ایشور کی پرارتھنا اور اپنے پرشارتھ سے ستیہ ودّیا اور ستیہ وچن یکت کاموں میں کُشل اور سب کے اُپکار کرنے والی بانی کو پراپت کریں۔ یہ ایشور کا اُپدیش ہے۔

پرمیشور نے سرشٹی کے آرمبھ میں جب منش کی رچنا کی تو اس کے بولنے اور ویوہار کرنے کرانے کے لئے وید بانی دی جس کو پڑھ پڑھا کر۔ سُن سُنا کر سنسار کے سبھی منشیوں کو گیان ہو۔ سب کلاؤں کا وگیان ہو۔ سب ویوہاروں کی سدّھی ہو اور سب یگیہ ارتھات سنگتی کے شُبھ [illegible] شُبھ کرمت کا دیہ ہمیں پن ہو سکیں۔ اس سرسوتی ویدبانی کا گان اس منتر میں کیا گیا ہے۔ ودوان پنڈت شری پاد داموور ساتولیسکر جی نے بھی اس منتر کا انوواد کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ سرسوتی ہمیں پوتر کرنے والی ہے अन्न کو دینے کے کارن وہ آن والی بھی

ہے۔ سُبدھی سے ہونے والے انیک کرموں سے نانا پرکار کا دھن دینے والی یہ ودّیا ہمارے یگیہ کو سپھل کرے۔

ہماری مُورکھتا سب نشٹ ہو : وید کی اِس رچنا کا ارتھ پربھو کے پیارے پُتر مہرشی دیانند نے اِس بھاشیہ کے اتیرکت اپنی لاثانی پرارتھنا کی پُستک آریہ ابھی ونے میں بھی دیا ہے۔ جس میں مہاراج نے ہم سب کے لئے بھگوت شرناگت ہو کر اننت پریم سے گد گد ہو کر پرارتھنا کی ہے کہ ہے واک پتے ! سرو دیامئے ! ہمیں آپ کی کرپا سے سرو شاستر وگیان یُکت بانی پراپت ہو۔ اَن آدی کے ساتھ ورتمان سرو اُتم کریا وگیان یُکت کرنے والی ستیہ بھاشن سمئے منگل کارک بانی آپ کی پریرنا سے پراپت ہو۔ آپ کی انوگرہ سے پرم اُتم بُدھی کے ساتھ ورتمان بدھی سُوروپ یہ بانی سرو شاستر بودھ اور پُوجنیہ تم آپ کے وگیان کی کامنا یُکت سدا ہو۔ اِس سے ہماری مُورکھتا نشٹ ہو اور ہم پانڈتیہ یُکت ہوں۔"

ہم مہا پانڈتیہ یُکت ہوں : کتنی پیڑا اور درد ہے۔ منش سماج کے اگیان اودّیا اور مُورکھتا کے لئے اور کتنا اُتساہ اور چاؤ ہے سب کے لئے مہا پانڈتیہ کی پراپتی کا ؟ جس کے لئے پرارتھنا بھی کی ہے اور اس کی اَدشدھی بھی بتلائی ہے۔ اسی میں سرسوتی کی اُپاسنا جس کا ارتھ ہے سرو شاستر وگیان یُکت بانی جس میں سمپورن برہمانڈ کا دھن ہے خزانہ ہے۔ پرم پربھو کے سنسار کا اور اس کی پراپتی کا سرو اُتم وگیان ہے۔ یگیہ کی پریرنا اور پرکاش ہے جس کے پٹھن پاٹھن سے ہی سبھی شاستروں کا بودھ ہو جاتا ہے جس سے اَن آدی ایشوریہ اور وگیان یُکت بُدھی پُوروک کرم ہوتے ہیں۔ ایسی ستیہ ودّیا بانی کے پرسار اور پرچار پر گورو ورجانند کی آگیا سے برت بدھ ہو ستیہ وچن یُکت برتنا کا پالن

کر سوئم اپنا سارا جہان نچھاور کر دیا۔

تت کالین بھارت کے سدھارک لیڈر بابو کیشپ چندر سین نے ان کی اپار سرسوتی ودیا کے درشن کر کے کہا کہ کیا ہی اچھا ہوتا یدی آپ انگلش پڑھ کر ودیشوں میں گمن کر اپنے ویدگیان کے دگ درشن سے ان کا سدھار کر سکتے۔ پرنتو مہاراج نے اتر دیا کہ آپ جیسے دیش سدھارک یدی ودیشی بھاشا انگریزی کا موہ چھوڑ کر اپنے دیش کی سنسکرتی اور وید ودیا کو جانتے ہوتے تو سو دیش کا کتنا سدھار ہو جاتا؟ آکسفورڈ میں سنسکرت پڑھانے کے لئے بھارت سے گئے ہوئے شری شیام کرشن ورما کو مہرشی نے لکھا کہ وہاں آپ ویدک ہی شکشا دیا کریں اور کچھ نہیں اس بات کا سدا دھیان رکھیں۔ سرسوتی وید بانی کے پرسار کے لئے ستیارتھ پرکاش میں منو دھرم شاستر کے والے سے لکھا کہ جو وید کو نہ پڑھ کر دوسرے گرنتھوں میں محنت کرتا ہے وہ اپنے خاندان پریوار سمیت شودر ہو جاتا ہے۔

وید بانی پرم ہے : رشی کے انتم درشن کو جب مہا ودوان فلاسفر پنڈت گورو دت اجمیر سے لوٹے تو کتنا پریورتن ہوا ان کے جیون میں؟ لاہور گورنمنٹ کالج میں سائنس کے پروفیسر تھے اور پہلے بھارتی پروفیسر تھے وگیان کے۔ ان سے پہلے اس پد کے لئے پروفیسر سبھی ودیش سے آیا کرتے تھے۔ دو تین ورش کے بعد آپ نے اس اونچے پد اور بھاری آمدنی کو ٹھکرا دیا۔ اور تیاگ پتر دے دیا۔ کیوں؟ اس لئے کہ اس سے آریہ سماج کے کام اور یوگ ابھیاس میں وگھن پڑتا تھا۔ کالج کی سیوا کتنی؟ کیول دو گھنٹے روزانہ۔ لیکن ان کی تڑپ تو سرسوتی وید ودیا کے پرسار کی اور تھی۔ دن رات جس کے لئے انہوں نے لکھا کہ آدھنک وگیان میں چاہے کتنے گن کیوں نہ ہوں وہ جیون کی سمسیا کا سمادھان نہیں ہو سکتا۔ اشٹادھیائی اور نرکت (وید کے گرامر) کو بغل میں دبائے وہ مہاویر وگیانی کیول ۲۶ برس کی عمر

میں جوانی میں ہی کال کا گراس بن آریہ سماج روپی ماتا کو اناتھ بنا کر چل دیئے جیون کی انتم گھڑیوں میں وید ودّیا سرسوتی شمع کے پروانے اس پنڈت گورودت نے کہا تھا کہ کاش میں نے اپنی ساری انگریزی اور مذہبی تعلیم کو بھول سکتا اور کیول سنسکرت جانتا ہوتا۔

اس لئے اُپنشدوں نے لکھا ہے کہ یہ وید بانی برہم ہے اس کی اُپاسنا کرو۔

رگ وید منتر نمبر ۲۹

چھل آدی دوش رہت پُورن وِدّیا یکت آپت وِدوانوں کی بانی ہی ستیہ گیان کرانے کے یوگیہ ہے۔

चोदयित्री सूनृतानां चेतन्ती सुमतीनाम् । यज्ञं दधे सरस्वती ॥ ११ ॥

(رگ وید منڈل ا سوکت ۳ منتر ۱۱)

پدارتھ: سूनृतानां) جو متھیا وچن کے ناش کرنے والی ستیہ وچن اور ستیہ کرم کو سدا سیون کرنے (सुमतीनाम्) اتینت اُتم بُدھی اور ودّیا دینے والے وِدوانوں کو (चेतन्ती) سمجھنے سمجھانے (चोदयित्री) شبھ گنوں کو گرہن کرانے آدی (सरस्वती) بانی ہے۔ وہ ہی سب منشیوں کے (दधे) شبھ گنوں کے پرکاش کرانے والے یگیہ آدی کرم (यज्ञं) دھارن کرنے والی ہوتی ہے۔

بھاوارتھ: جو آپت ارتھات پورن ودّیا یکت اور چھل آدی دوش رہت وِدوان منشیوں کو ستیہ اپدیش کرانے والی ستیارتھ بانی ہے وہی سب منشوں کے ستیہ گیان ہونے کے لئے یوگیہ ہوتی ہے۔ اِودوانوں کی نہیں۔

سرسوتی بانی کی مہما: اس منتر بھاشیہ پر رشی دیانند یہ شیر شک دیتے ہیں کہ ایشور نے یہ بانی کیسی بنائی ہے ؟ وید منتر اُپدیش کے رُوپ میں اُتر دیتا ہے کہ (۱) متھیا وچن کو ناش کرنے والی (۲) ستیہ کرموں کا سیون کرنے والی (۳) ستیہ کرموں کی اور پریرنا دینے والی (۴) آتم بدھی اور ودیا یکت ودوانوں کے سمجھنے یوگیہ یا سمجھا سکنے والی (۶) سرسوتی یہ اُتم گیان یکت وید بانی ہی یگیہ ارتھات شریشٹھ کرموں کا اُپدیش کرتی ہے ۔ دھارن کراتی ہے ۔ اور لوگوں کو اُتم کرموں میں نیکت (لگاتی) کرتی ہے ۔

کون سی ہے وہ سرسوتی ؟

ان دونوں ۲۸ تتھا ۲۹ منتروں سے جس بانی کی پریرنا مل رہی ہے وہ ہے سرسوتی ارتھات (۱) وید بانی جو ایشوری ہے (۲) ستیہ گیان سے یکت بانی کس لئے بنائی گئی ہے ۔ یہ وید بانی اور ہماری بانی ؟

جو آدمی متھیا پرچار کرتا ہے ۔ دن رات جھوٹ پھیلاتا اور لوگوں کو دکھوں کے گڑھے میں ڈالتا ہے ۔ اس کے ناش یا کھنڈن کے لئے نہیں کریں گے تو استیہ پھیل کر ستیہ کو ڈھک دے گا اور مرا ہوا ستیہ سب کو مار دے گا ۔ اس متھیا پرسار اور پرچار سے سنسار کے اندر بھینکر یدھ ہوئے اور اپار وناش ہوا ۔ پھر بھی نہ راج سنبھلا ہے نہ راجیہ چکر چلانے والے ۔ بلن رت راج نیتی میں جھوٹ ۔ پاکھنڈ اور دھوکہ چل رہا ہے ۔ اور جب اس کے سنبندھ میں کوئی کچھ کہے تو جواب ملتا ہے کہ راج نیتی اور بزنس میں دھرم اور ستیہ کی بات کرنے والے تم کہاں سے آ گئے ہو ؟ اس کے پرنام سوروپ دیکھ لو کتنا وناش اور ہاہاکار ہو رہا ہے لیکن وہاں آتما سد پُرش نرنتر ستیہ کی جیوتی کو ہاتھ پر رکھے چلتے رہتے ہیں ستیہ کے ناش پر اور پاکھنڈ کے مردن پر ۔

ہردوار میں جب گورو نانک دیو جی نے لوگوں کو اشنان کے سمے سوریہ کی طرف

لنہ کئے ہوئے سورج کو جل چڑھاتے ہوئے دیکھا۔ تو گورو نانک دیوجی بھی سنان کرتے سمے
شچم کی طرف منہ کرکے پانی دینے لگے۔ لوگوں نے اُن کی اس بات کا مذاق اڑایا۔ اور کہا
اے سادھو! تمہیں اتنا بھی پتہ نہیں کہ تم پانی پورب کی اور دے رہے ہو یا پچھم کی اور۔
اب میں گورو نانک دیوجی نے پوچھا کہ آپ لوگ پورب کی طرف پانی کیوں دے رہے
ہو؟ اُنہوں نے کہا۔ سورج لوک میں ارگھیہ دے رہے ہیں جہاں ہمارے پتر رہتے ہیں۔
گورو نانک دیوجی نے کہا۔ کہ میرے گھر کے کھیت سوکھ رہے ہیں۔ میں اُنہیں جل دے رہا
ہوں۔ سب کہنے لگے۔ کیسا عجیب ہے یہ سادھو۔ ارے بابا! تمہارے گھر کے کھیتوں میں
پانی کیسے چلا جائے گا۔ گورو جی بولے۔ بھولے بھگتو! تمہارا دیا ہوا جل اگر کروڑوں میل
دور سورج لوک میں پہنچ سکتا ہے تو میرا دیا ہوا جل تھوڑی دور پر میرے گھر کے کھیتوں
میں کیوں نہیں پہنچ سکتا؟ رشی دیانند جی نے بھی اُدے پور کے بُت خانہ کی لاکھوں
کی گدی کو ٹھکراتے ہوئے کہا ؎

تمہاری اچھا کروں پورن یا پورن اپنے ایشور کی۔ جس کی آگیا کا النگھن
کرکے میں کبھی بچ نہیں سکتا اور نہ ہی اس پربھو کے راجیہ سے اننت جنم تک بھی نکل
سکتا ہوں اُس کے وردھ کیسے اس مندر کی پوجا کے پاکھنڈ کو لے سکتا ہوں۔ اس لئے
نے والے لوگوں میں مانوتا کے سکھ کے لئے اور سب کو دکھ روپی ساگر سے پار ہونے کیلئے
یک امر سندیش وید منتروں کی پرارتھنا کا چھوڑتے ہوئے لکھ گئے ہیں यस्य
یاد رکھو کہ اُس پرمیشور کی چھایا اور آشرے छायामृतं यस्य मृत्युः
سنسار میں مرتیو سے بچانے والا امرت ہے ۲

(۲) بانی پرمیشور نے اس لئے دی ہے کہ ہمارے ویوہار میں سچائی کا پرلوگ ہو
ستیہ سوروپ پرمیشور کی آگیا کا پریوگ ہو ؎

نہیں تو کاڈھ نکا لیے مکھ میں بھلو نہ چام

یہ کتھن مہاتما کا ستیہ ہے۔ جودھ پور جانے کے لئے منع کرنے پر مہرشی نے کہا تم کہتے ہو کہ وہاں کے لوگ بڑے نردئی اور اُجڈ ہیں۔ آپ کے پاکھنڈ کھنڈن پر ہو سکتا ہے کہ وہ بگڑ جائیں اور آپ کے ساتھ کیا ہو جائے؟ لیکن مہاراج نے بڑی نربھیکتا سے اُتر دیا کہ کیا ہو سکتا ہے۔ یدی میری ایک ایک اُنگلی کو بتی بنا کر بھی جلا دیا جائے تو بھی میرے منہ سے سدا ستیہ ہی نکلے گا اور شرتی بانی ہی بولوں گا۔ ڈر کس بات کا؟ آتما کا وناش کبھی ہوتا ہی نہیں۔ یہ ہے بانی جو سرسوتی ہے اور اس کا سچا استعمال ہے

۳۔ ستیہ کرموں کی پریرنا ہی جس بانی سے ملے وہ ہے سرسوتی۔ کیسے ملے گی؟ ستیہ سوروپ ایشور کی آرادھنا اور دھیان یوگ ابھیاس دوارہ کرنے سے اور اُس کی وید بانی کا نرنتر سوادھیائے کرنے سے۔ وید وچن سدا یاد رکھیں کہ:

स श्रुतने गमी महि मा श्रुतेन विराधिषि

ہم وید بانی کے ساتھ سدا جڑے رہیں۔ کبھی الگ نہ ہوں۔ تب ہمارے انتہ کرن شدھ۔ پوتر ہوں گے اور ایشور کرپا سے رشی بانی ملے گی۔ جس بانی سے رشی نے کہا کہ امیں چند! ہو تو تم ہیرے پر پھنس رہے ہو کیچڑ میں۔ بانی کا چمتکار ہی تھا کہ بجلی کی طرح اثر ہوا۔ سدھار ہو گیا۔ ستیہ پتھ مل گیا اور ہم سبھی آج پربھنت امیں چند بھگت کے بھگتی رس کے بھجنوں کو گاتے ہوئے اُس کی کیرتی کو امر بنائے ہوئے ہیں۔

۴۔ جس سے آتم بانی کی پراپتی ہو۔ چیتنا ملے۔ ودیا ملے۔ اودیا کا ناش ہو۔ ایسی بانی ہم پڑھیں، سنیں اور دیکھیں۔ اگر ہم دن رات اخباریں یا اِدھر اُدھر کے قصّے کہانیاں ناول آدی پڑھتے ہیں اور آوارہ فلمیں دیکھتے ہیں تو نہیں ملے گی چیتنا۔ ہماری بانی کو اور نہ ہی پراپت ہو گی ودیا۔ اودیا میں پھنس کر دن رات دُکھ بھوگتے رہیں گے اور ہمیں بچانے والا کوئی نہیں ہو گا۔

۵۔ شبھ کرموں کو گرہن اور دُرگنوں کو دُور کرنے والی بانی سنیں اور بولیں پہ

رگ وید منتر نمبر ۳۰

وید بانی اور ودوانوں کا اُپدیش ہی منشیوں کی یتھارتھ بُدھی کو بڑھانے والا ہے

महो अर्णः सरस्वती प्र चेतयति केतुना । धियो विश्वा वि राजति ॥ १२ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۳۔ منتر ۱۲)

پدارتھ : (सरस्वती) بانی (केतुना) شبھ کرم اتھوا شریشٹھ بُدھی سے (महो) اگادھ (अर्णः) شبد رُوپی سمندر کو (प्र चेतयति) بنانے والی ہے وہی منشیوں کی (विश्वा) سب (धियो) بُدھیوں کو وشیش کر کے پرکاش کرتی ہے۔

بھاوارتھ : جیسے وائُو سے ترنگ یُکت اور سُوریہ سے پرکاشت سمندر اپنے رتن اور ترنگوں سے یُکت ہونے کے کارن بہت اُتم ویوہار اور رتن آدی کی پراپتی میں بڑا بھاری مانا جاتا ہے۔ ویسے ہی جو آکاش اور وید کا انیک ودیا آدی گُن والا شبد رُوپی مہاساگر کو پرکاش کرانے والی وید بانی اور ودوانوں کا اُپدیش ہے وہی سادھارن منشیوں کی یتھارتھ بُدھی کو بڑھانے والا ہوتا ہے۔

ویاکھیا : سرسوتی بانی کی اُپاسنا کے پہلے منتر نمبر ۲۸ پر رشی نے یہ شنکا دیا ہے۔ کہ ودوانوں کو کس بانی کی اچھا کرنی چاہیئے؟ منتر کا اُپدیش تھا۔ کہ سب ودیاؤں کی پراپتی کا کارن جو اَنّ آدی پدارتھ ہیں اُن کے ساتھ اور ودیا سے سِدّھی کی ہوئی کریاؤں سے یُکت۔ شُدھ کرم کے ساتھ واس دینے اور پوتر کرنے والے ویوہاروں کو چتانے والی سرسوتی ارتھات جس میں پرشنا یوگیہ گیان آدی گُن ہوں۔ ایسی اُتم سب ودیاؤں کو دینے والی بانی ہم لوگوں کے شلپ ودیا کی مہما اور کرم رُوپ یگیہ کو

پرکاش کرنے والی ہو۔ پھر آگے سپشٹ کیا۔ کہ ایشور کی پرارتھنا اور اپنے پُرشارتھ سے ستیہ ودّیا اور ستیہ وچن یکت کاموں میں کُشل اور سب کے اُپکار کرنے والی بانی کو ہم پراپت کریں۔ دُوسرے منتر کا شیر شک دیا۔ کہ ایشور نے وہ بانی کیسی بنائی ہے؟ اس منتر میں پرکاش کیا جس کی ویاکھیا گذشتہ منتر نمبر ۲۹۔ میں کی گئی۔ آج کا منتر سرسوتی اُپاسنا کا تیسرا منتر ہے۔ رشی دیو نے تو ہر ایک منتر پر الگ الگ شیرشک دیا ہے لیکن پنڈت جے دیو جی نے ان تینوں منتروں کا ایک وِشے بنا کر اس کا شیر شک "ویدبانی کا ورنن" دے کر اُپرولت تینوں منتروں کی ویاکھیا اُس کے نیچے کی ہے۔

شبدوں کا اگادھ سمندر بانی: آج کے منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ سرسوتی بانی شبھ کرموں یا شریشٹھ بُدھی کے دوارہ شبدوں کے اگادھ سمندر کا پرکاش کراتی ہے۔ وید بانی میں اپار شبد بھنڈار ہے۔ پھر اُس کے پشچات رشیوں نے جو ویاکرن دیا۔ اُس میں دو ہزار دھاتو یا (رُوٹ) ہیں جو سنسار کے اندر استعمال کئے جا رہے سبھی بھاشاؤں کے شبدوں کا سروت یا منبع مانے گئے ہیں۔ جب ہم شبدوں سے بنے۔ سب سے پہلے بھنڈار وید بانی رُوپی شبد مہاساگر کو دیکھنے اور پڑھنے پڑھانے کا یتن کریں گے۔ اور ایسے وید کے ودوانوں کے اُپدیشوں کو گرہن میں سدا تت پر رہیں گے۔ تب ہمارے مستشک اُجّول اور پوتر ہوں گے۔ پھر اُس کے انوکول کرم کرنے سے کرم بھی شُدھ ہوں گے جس کے لئے ”اگنے نیئے سوپتھا راۓ اسمان“ کی پرارتھنا میں کہا ہے کہ ہم لوگوں کو گیان یا راجیہ آدی ایشوریہ کی پراپتی کے لئے اچھے دھرم یکت آپت جنوں کے مارگ سے سمپورن اُتم کرم پراپت کرائیے۔

ودّیا گرہن کے دو سادھن۔ سو شبد بھنڈار یا ودّیا گرہن کے دو ہی سادھن وید منتر نے بتلائے ہیں۔ وید بانی اور ودوانوں کے سنت اُپدیش۔ پنڈت جے دیو جی نے اس منتر میں لکھا ہے کہ جس پرکار نرنتر بہتی ہوئی جل دھارا یہ سو چیا

دیتی ہے کہ اُس کے پیچھے اننت جل ساگر ہے جو کبھی سماپت نہیں ہوتا اُسی پرکار ویدبانی بھی اُپدیش پر میشور سے برابر دیتی ہوئی اپنے پیچھے اننت وگیان اور شیدراشی کے درشن کراتی ہوئی آ رہی ہے۔ دامودر پاد پنڈت ساتولیکر جی نے اس منتر کا انوواد لکھا ہے کہ یہ سرسوتی ودیا گیانی سے سنسار روپی مہاساگر کے پرکاش کو دیتی ہے اور سب پرکار کی بدھیوں کو دیتی ہے ادھک سپشٹ کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں کہ گیان کا پرسار کرنے والی یہ ودیا کی دیوی کرموں کے مہان ساگر کو گیانی کے سامنے کھول کر رکھ دیتی ہے۔ ارتھات اس ودیا کے کارن منش کو کرموں کے مختلف راستوں کا گیان ہو جاتا ہے۔ اور اس پرکار اُس کی بدھی گیان یکت ہو جاتی ہے۔ اس لئے مہاراج کرشن کہتے ہیں کہ:-

ज्ञानं लब्ध्वा परां शान्तिमचिरणाधिगच्छति

منش گیان کو پراپت کر کے شیگھر ہی پرم شانتی کو پا لیتا ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۲۱

ودوان دھارمک پرش پرمیشور کی اُپاسنا سے شریشٹھ ودیا آدی گنوں کو پراپت کر اپنے کاریوں کو سدھ کریں۔

[۵] सुरूपकृत्नुमूतये सुदुघामिव गोदुहे । जुहूमसि द्यविद्यवि ॥ १ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۴ منتر ۱)

پدارتھ :- (सुदुघामिव गोदुहे) جیسے دودھ کی اچھا کرنے والا منش دودھ دوہنے کے لئے سولبھ دوہنے والی گؤوں کو دودھ کے اپنی کامنا پوری کر لیتا

ویسے ہم لوگ (द्यविद्यवि) سب دِن (اپنے نکٹ کے منشیوں کو) (अनया) وِدّیا کی پراپتی کے لئے (सुरूपकृत्नुमूतये) پرمیشور جو کہ اپنے پرکاش سے سب پدارتھوں کو اُتم رُوپ رنگ کرنے والا ہے اُس کی (जुहूमसि) سُتتی کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : جیسے مُنش گائے کے دُودھ کو پراپت ہوکے اپنے پریوجن کو سِدّھ کرتے ہیں۔ ویسے ہی وِدوان دھارمک پُرش بھی پرمیشور کی اُپاسنا سے شریشٹھ وِدّیا آدی گُنوں کو پراپت ہوکے اپنے کاریوں کو پورن کرتے ہیں۔

اندھوں کے سمان پَردرتی

اِس منتر سے چوتھے سوکت کا آرمبھ ہو رہا ہے۔ جس پر کچھ وِچار کرنے سے پہلے مہرشی دیانند نے جو اپنی بھومکا میں تیسرے سُوکت کو سماپت کرتے ہوئے جو وشیش بات سب کے جاننے کے لئے لکھی ہے۔ آپ پہلے اُسے دھیان پُوروک پڑھ لیں جس سے یہ معلوم ہو جائے کہ یدی مہرشی ویدوں کے سمبندھ میں تت کالین وید بھاشیوں کا آپریشن اپنی یوگ سدّھ میدھا بُدھی رُوپی استر شستر سے نہ کرتے تو نہ جانے کتنا اندھیر نئے مت متانتروں اور سوارتھ پاکھنڈ پورن وید بھاشیوں کے ساتھ پھیل جاتا اور وید گیان ایشوری گیان بھی مانا جاتا یا نہیں؟

مہاراج لکھتے ہیں کہ اِس سُوکت (۳) کا ارتھ سائن آچاریہ آدی نوین پنڈتوں نے بُری پرکار سے ورنن کیا ہے۔ اُن کے ویاکھیانوں میں پہلے سائن آچاریہ کا بھرم دکھلاتے ہیں۔ اُنہوں نے سرسوتی شبد کے دو ارتھ مانے ہیں۔ ایک ارتھ سے دیہہ والی دیوتا رُوپ (شریر دھاری دیوی استری) اور دُوسری سے ندی رُوپ سرسوتی پانی ہے۔ تتھا اُنہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ اس سُوکت میں پہلے دو منتروں سے شریر والی دیو رُوپی سرسوتی کا پرتی پادن کیا ہے اور اب اِس منتر سے ندی رُوپ سرسوتی کا ورنن کرتے ہیں جیسے پدارتھ انہوں نے اپنی کیول کلپنا میں سے وپریت لکھا ہے۔ اِسی پرکار ادھیاپک

لسن کی ویرتھ کلپنا جانتی چاہیئے کیونکہ جو منش وِدّیا کے بنا کسی گرنتھ کی ویاکھیا کرنے کو پرورت ہوتے ہیں اُن کی پرورتی اندھوں کے سمان ہوتی ہے۔"

دھن ہیں رِشی جنہوں نے سارا جیون لگا کر وید آدی ست شاستروں کو کھوج پوُرن پڑھ پڑھا کر وگیان کی روشنی میں ہمیں کُٹّا جانا دیدگیان کا خزانہ سنبھال کر دیا۔ اور اس کے لئے یہ آدیش کر گئے کہ "رکھنا سنبھال کے مصداق" وید سب ستیہ وِدیاؤں کی پُستک ہے۔ وید کا پڑھنا، پڑھانا، سُننا، سُنانا سب آریوں کا پرم دھرم ہے۔ "دیکھنا یہ ہے کہ ہم اِس پرم دھرم کو کتنا سر ماتھے چڑھاتے ہیں اور روزمرّہ کے جیون میں کتنا اِس کے لئے سمے نکالتے ہیں۔ اِس کے لئے رِشی بودھ اُتسو آریوں کے لئے جاگرن کال ہے۔

مہرشی نے اِس منتر میں شیرشک کے روُپ میں لکھا ہے کہ ایشور نے اِس سُوکت کے پہلے منتر میں اُکت وِدّیا کے پوُرن کرنے والے سادھن کا پرکاش کیا ہے۔ منتر کا اُپدیش ہے کہ ہم لوگ دھارمک بنیں اور وِدوان۔ دھارمک بننے کا کوئی لابھ نہیں جب تک ہم ستیہ وِدّیا (سرسوتی) کو پڑھ کر اپنے جیون کو شُدّھ۔ پوِتّر، اُنت، سُبھیہ سندر اور اِس سے پریوار کو بنانے کا۔ پھر اِس ستیہ گیان سے سب کو کلیان دینے کے مارگ کا درشن نہیں کر لیتے۔ یہی ہے "کر تو نتر وشودم اگریم" دُنیا تو مِتھیا گیان تھا آچار دوہار تھا آہار سے اپوِتّر۔ اشُدّھ اور پاپ میں لپت ہو کر دن بدن ہنسک ہوتی جا رہی ہے۔ راجہ پرجا میں اناچار۔ انیائے۔ استیہ اور چھل کپٹ پوُرن نیتی آدی دُرگنوں کی پرورتی بڑھ رہی ہے۔ کیسے ہوگا کلیان بنا دھارمک اور وِدوان بن کر پرم پِتا پرمیشور کی گودی میں بیٹھ لوگ گائتری جاپ اور وید گیان کے انوشٹھان کے؟ اس لئے ٹھیک لکھا ہے پنڈت جے دیو جی نے منتر بھاشیہ کا انوواد کرتے ہوئے۔ کہ جیسے گئو کو دوہتے ہیں اُسی پرکار اُتم گئو کو پراپت کرنے کے لئے گئی کو۔ گیان پراپتی کے لئے۔ آچاریہ کو۔ رکھشا کے لئے

راجہ کو اور شلپ کے لئے شبھ گیہ (کاریگر) کو پراپت کریں اور پرمیشور کی ہی آرادھنا کریں۔

رگ وید منتر نمبر ۳۲

سُوریہ کے پرکاش میں کرم کرنے سے جو سکھ ہوتا ہے۔ وہ رات کو کرم کرنے سے نہیں۔

उप नः सवना गहि सोमस्य सोमपाः पिब । गोदा इद्रेवतो मदः ॥ २ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۴ منتر ۲)

پدارتھ: (सोमपाः) جو سب پدارتھوں کا رکھشک اور (गोदाः) نیتر کے ویوہار کو دینے والا سوریہ اپنے پرکاش سے (सोमस्य) اُتپن ہوئے کاریہ رُوپ جگت میں (सवना) ایشوریہ یکت پدارتھوں کے پرکاش کرنے کو اپنی کرن دوارہ (उप आगहि) سنمکھ آتا ہے اسی سے یہ ہم لوگوں تتھا (इद्रेवतो) پرشارتھ سے اچھے اچھے پدارتھوں کو پراپت ہونے والے پرشوں کو (मदः) آنند بڑھاتا ہے۔

بھاوارتھ: جس پرکار سب جیو سُوریہ کے پرکاش میں اپنے اپنے کرم کرنے کو پرورت ہوتے ہیں۔ اُس پرکار راتری میں سُکھ سے نہیں ہو سکتے۔

سُوریہ کی مہما کا ورنن: منتر میں سُوریہ کی مہما کا ورنن کیا گیا ہے شیرشک (عنوان) میں بھی دشی ورنیے ہی لکھا ہے۔ سُوریہ کے گنوں کا ورنن سب پدارتھ جڑ چیتن سنسار کس سے جیوت جاگرت اور گتی مان ہے۔ سُوریہ دیوتا ہے۔ اس بار سردی کا موسم ایسا بھیانک رُوپ لے کر آیا کہ مانو سُوریہ کا پرکاش کوئی ہر لے گیا ہو۔

یسا معلوم ہوتا تھا دو دو ہفتے تو سوریہ بھگوان کے درشن ہی نہیں ہوئے۔ درمیان میں کچھ جالا اگر ہوا بھی تو دھند (کہر) سخت سردی اور برفیلی ہواؤں نے سوریہ کے تاپ کو پھاؤ میں کر دیا تھا جس کے کارن کبھی کبھی تو دن میں بھی ایسے لگنے لگتا کہ پتہ نہیں ہمارے شریر میں ادھر نگ تو نہیں ہو رہا۔ کوئی گرمی نہ حرکت بشن کی طرح سارا جسم ہو جاتا تھا اور نہ جانے کتنے پیارے مانو شریر اور انیہ پرانی اسی کی وجہ سے سہائیتا نہ ملنے کے کارن راستہ چلتے چلتے مر گئے۔ رات کو سوتے سوتے مر گئے۔ کچھ اعداد و شمار بے شک اخبار دو میں آ جاتے تھے۔ لیکن کون جاتا ہے خبر لینے دور شہروں سے جنگل نما گراموں اور غریبوں کی بستیوں میں اور کون لاتا ہے پیام اور خبریں نشر و اشاعت کے لئے؟ کئی آدمیوں کو تو ان سردیوں میں ایسی بیماریاں لگ گئی ہیں کہ وہ موت کے منہ سے تو بچ گئے لیکن ابھی تک انہیں تندرستی نہیں مل رہی۔ سوریہ دیوتا کے اترائن کال میں جا کر دن بڑھنے کا شروعات اور مکرسنکرانتی کے پرو پر سب کا مل کر اتساہ سے اس اتسو یا میلے کو منانے کا مہتو بھی یہی ہے کہ کڑکتی ہوئی سردی سے نجات ملتی ہے۔ ورسبھی کام خاص لوگ بامر نسکل کر پرشارتھ اور پریتن سے کام دھندے کی اور راغب ہوتے ہیں اور جیسے منتر میں کہا گیا ہے کہ محنت اور دوڑ دھوپ کرنے کی ہمت رکھنے والے لوگوں کے لئے سوریہ کی تاپ وائیک روشنی بڑھتے ہوئے دن دھن آدی ایشوریہ بڑھانے کے لئے انہیں آنند دینے والے ہوتے ہیں جس سے ہر ایک پرانی کام کاج کے یوگیہ ہو سکتا ہے۔

ہمارے دیش میں لوگ ابھی تک مصنوعی ذرائع کو نہ زیادہ استعمال کرنے کے عادی بنے ہیں نہ ہی اتنا دھن دولت ہے جس سے ہر ایک آدمی مارنے والی اس بے پناہ سردی وغیرہ یا گرمی سے بچاؤ کر سکے۔ ورنہ ہمارے ایک متر جو لندن میں رہتے ہیں اور روز ہی بلاوا دیتے ہیں پتروں سے کہ آپ آ کر دیکھ دھرم کا ڈنکا بجاؤ

بڑی ضرورت ہے اتیادی۔ ابھی پیچھے میں نے لکھ دیا کہ یہاں جب موسم اتنا سرد ہو سکتا ہے تو وہاں انگلینڈ میں جہاں ہمیشہ کی سردی ہے ہم کیسے رہ سکتے ہیں۔ تو اُن کا جواب آیا۔ کہ یہاں نہ سردی معلوم دیتی ہے۔ نہ گرمی۔ سوریہ دیوتا درشن دیں یا نہ دیں لیکن سردی نہیں لگتی اس لئے کہ گھر میں رہو یا باہر۔ گاڑی ہو یا موٹر گاڑی۔ دفتر ہو یا سبھا کا ہال سبھی جگہ گرمی ہوتی ہے؟ دولت اور سائنس کی پیدائش اور اُس کی ترقی سے اور پھر انہوں نے تو سوریہ کی کرنوں سے بھی تاپ روشنی اور بجلی لینی شروع کر دی ہے۔

ساتھ ہی اس کے پرشارتھ۔ ایمانداری سچائی اور اچھی راجیہ نیتی سے وہ لوگ بھوگ سکھ لے رہے ہیں جس کا ذریعہ گیہ وش ہمارے دیش میں بالکل ابھاؤ ہے۔ جہا بھارت میں پانڈوؤں کے پروہت مہرشی دھومیہ مہاراج یدھشٹر کو اپدیش دیتے ہوئے بتلا رہے ہیں کہ سوریہ کی کرپا سے ہی آن کی اُتپتی ہوتی ہے اور سوریہ ہی سبھی پرانیوں کا رکھشک ہے۔ سرشٹی کے پرارنبھ میں جب سبھی پرانی بھوک سے دیاکل ہو رہے تھے تب سوریہ دیوتا نے دیا کرکے پتا کے سمان اپنی کرنوں سے پرتھوی کا رس کھینچا اور پھر دکشنایَن کے سمئے اُس میں پرویش کیا۔ جب ایسا کھیتر تیار ہو گیا تو چندرماں نے اُس میں اوشدھیوں کا بیج ڈالا۔ اور پھل سوروپ آن کی پیدائش ہوئی۔ اسی آن سے سب پرانیوں کی بھوک مٹی۔ یہ کتھا نک روزمرہ کے کام کا ایک نگ و گیا پہلو دکھلا رہا ہے۔ کہ کس طرح اترایَن میں جبکہ سوریہ کا تاپ ادھک ہوتا ہے۔ اُس کی کرنیں جل کو پرتھوی سے لیتی ہیں اور پھر وہ ورشا کے روپ میں یا اتری کے چندرماں کے دوارہ ہمارے کھیتوں کی اوشدھی بنتے ہیں۔ اس سے ان آدی پھولوں اور پھلوں میں رس بھر جاتا ہے۔ اسی کو وید میں کہا ہے کہ

यथा त्वमग्ने देवानां यज्ञस्य निधिपा आसि ।

جیسے آپ ہے اگنے پرماتمن۔ اس جگت میں دن رات سوریہ جل وایو آدی دیوؤں

کے دوارہ یگیہ کی رکھشا کر رہے ہو۔ میں بھی منشیوں کے گیان یگیہ کی رکھشا کرتا ہوں۔ برہمچریہ اور گرہستھ میں پرویش کرنے والا انسان (جوان) پرماتما کے اِس یگیہ کے انوکرن کا برت لے رہا ہے۔ خیر میں تو رشی دھومیہ کے دوارہ سوریہ کے گنوں کا ورنن کر رہا تھا جس میں اُنہوں نے بہت گیان وگیان دیوتا سوریہ کے سنبندھ میں یدھشٹر کو بتلاتے ہُوئے سوریہ کے ۱۰۸ ناموں کا ورنن کیا ہے۔ اور ان سب ناموں کی سارتھکتا وگیانک ڈھنگ سے کی ہے۔ جس کا دستار پُوروک ورنن رگ وید کے چوتھے منڈل میں بھی مِلتا ہے۔ جب پرکرن آئے گا۔ تو اس پر لکھیں گے۔

یہی شکھشا منتر میں دی گئی ہے۔ ایک تو یہ کہ جو پُرشارتھی لوگ ہیں وہ سوریہ کی روشنی سے زیادہ سے زیادہ کام لے کر دھن آدی پدارتھ ودّیا کو پڑھ پڑھا کر آنند پراپت کرتے ہیں دُوسری بات جو منتر میں بتائی گئی ہے وہ یہ کہ جو سُکھ دِن کو سوریہ کی روشنی میں کام کرنے سے ہوتا ہے وہ رات کو نہیں کب سیکھیں گے بھارت واسی۔ ہندو یا آریہ کہلانے والے بھی جو دِن کو چھوڑ کر رات کو دِواہ آدی نشیدھ ودھی ہیں اُنیوں اور سماروہوں پر روزانہ اربوں کھربوں روپیہ خرچ کرکے اپنے ایشوریہ کا ناش کرتے ہیں۔ اور پرماتما کے دیئے شریر کے بھی دھن کو نشٹ کر سدا روگی ہو دکھ پاتے ہیں ؛

رگ وید منتر نمبر ۳۳

ہے پرمیشور! ہماری آتماؤں میں اپنا پرکاش دیجیے ہمارا تیاگ مت کرو۔

अथा ते अन्तमानां विद्याम सुमतीनाम् । मा नो अति ख्य आ गहि ॥ ३ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۴ منتر ۳)

پدارتھ: ہے پرم ایشوریہ یکت ایشور! (ते) آپ کے (अन्तमाना)

نکث ارتھات آپ کو جان کر آپ کے سمیپ تھا آپ کی آگیا میں رہنے والے وِدوان

لوگ جن کی (सुमतीनाम) وید آدی شاستر پرود کا۔ رُوپی دھرم کرنے میں شریشٹھ بدھی

ہو رہی ہے ان کے سماگم سے ہم لوگ آپ کو جان سکتے ہیں اور آپ (मा) ہم کو

(अवा) پراپت ہوئے) ارتھات ہمارے آتماؤں میں پرکاشت ہو جیئے اور (आ गहि

नो अति सव्य) اس کے انتر کرپا کر کے انتریامی رُوپ سے ہمارے آتماؤں میں ستھت ہوئے

ستیہ اپدیش کو مت ردکیئے۔ کنتو اس کی پریرنا سدا کیا کیجیے۔

بھاوَ ارتھ : جب منش لوگ ان دھارمک شریشٹھ وِدوانوں کے سماگم سے

شکھشا اور وِدیا کو پراپت ہوتے ہیں تبھی پرتھوی سے لے کر پرمیشور پرینت پدارتھوں

کے گیان دوارہ نانا پرکار سے سُکھی ہو کر پھر وہ انتریامی ایشور کے اپدیش کو چھوڑ کے

کبھی ادھر اُدھر نہیں بھٹکتے۔

پنڈت جے دیو جی نے انوواد کیا ہے کہ تو ہمیں تیاگ مت کر ہمیں پراپت ہو

پنڈت ساتولیکر جی نے لکھا ہے کہ ہمیں دُور مت کر بلکہ ہمارے پاس آ۔

گذشتہ منتر میں سُوریہ کے گنُوں کا ورنن ہوا تھا۔ اب اس منتر میں پرمیشور کے

جاننے کا اُپائے بتلایا ہے۔ ایسا شیر شک مہرشی نے اس منتر کے بھاشیہ پر دیا ہے

ایسا ورنن سوبھاوک بھی ہے کیونکہ گنُوں کے ساتھ گنی کا ذکر بھی ہونا چاہیئے۔ یہ گن

سُوریہ کے اندر ہوں یا جگت کے کسی بھی پدارتھ کے اندر۔ جیسے پرانیوں کے اندر دیکھنے

سُننے۔ سونگھنے وچارنے آدی کا۔ پھُول کے اندر خوشبو کا پھل کے اندر رس کا اتیادی

دراصل ان سب گنُوں کا سروت یا منبع تو پرمیشور ہی ہے۔ وید آدی ست شاستروں

اور بُدھی آدی پدارتھوں سے بھی یہی سدھ ہوتا ہے جیسے کہ کٹھ اُپنشد میں آچاریہ یم

نچکیتا کو برہم کا اُپدیش دیتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ

ہمارے لئے سب سے مہان شکتی سُوریہ ہے۔ اُس کا ادیہ اُسی سے

ہوتاہے اور انت بھی اُسی میں پیدا بھی اس کو وہی کرتاہے اور سماپت بھی اُسی سے ہوتا ہے (پرلے سمجھئے یں) روزمرہ نکلنا اور غروب ہونا بھی اُسی سے ہے۔ سب دیوتاؤں نے اُسی کے چرنوں میں سر جھکایا ہوا ہے۔ اُسی کے سمرپت ہیں۔ اُس کو کوئی اُلنگھن نہیں کرسکتا ادھتفات اِس سے بڑھ کر کوئی نہیں ہے۔ یہ ہی وہ برہم ہے (۴/۹) یجروید نے کہا کہ:

यो देवानां नामधा एक एव

तं सम्प्रश्नं भुवना यन्त्यन्या (17/27)

کس نے سوریہ آدی دیوتوں کا نام سرشٹی کے آرمبھ کال (آغاز) میں رکھا۔ کہ یہ سوریہ ہے چندرماں ہے۔ پرتھوی ہے کس نے نام کے ساتھ گُن دیئے؟ منتر کہتا ہے کہ وہی ایک اَدوتیہ ہے اپنہ کوئی نہیں ہے۔ اِس لئے اُسی کے سمبندھ میں پرشن اُتر ہمیں کرنے چاہئیں۔ سوچنا اور وچارنا چاہیئے۔ رشی دیانند اسی منتر پہ آدیا بھی دنے میں لکھتے ہیں کہ سب پرشادتھ یہی ہے کہ پرماتما۔ اُسی کی آگیا اور اُسی کے رچے جگت کا یتھارتھ سے (ٹھیک ٹھیک) گیان کرنا۔ کیونکہ اُسی سے ہی دھرم ارتھ کام موکش اِن چار پرکار کے پرشارتھ کے پھلوں کی سِدّھی ہوتی ہے۔ دُوسری بات جو وید منتر نے کہی ہے۔ کہ وید آدی شاستر اور پَرُوپکاری رُوپی دھرم کرنے میں شریشٹھ بُدھی جن کی ہو رہی ہے۔ ایسے وِدوانوں کے سماگم سے ہم لوگ اُس پربرہم کو جاننے میں پریتن شیل ہوں جیسے کہ اُپنشد کار کہتے ہیں۔ उत्तिष्ठत जाग्रत प्राप्य वरान् निबोधत

اُٹھو جاگو جن شانت آتما مہاتماؤں کو پرماتما کا وردان مِل چکا ہے۔ اُن کی شرن میں پہنچو اور ان سے برہم ودّیا کا بودھ پراپت کرو۔ یہ مارگ تیز چھُرے کی دھار کے سمان ہے۔ دُرگم ہے۔ ایسا گیانی لوگوں نے کہا ہے (کٹھ اُپنشد ۳/۱۴)

غرضیکہ مارگ تو پربھو ملن کا یہی ہے جس کے سمبندھ میں وید بھگوان کا ارشاد ہے اور اُپنشد آدی شاستروں کا بھی ؎

رگ وید منتر نمبر ۳۴

منش لوگ ودوانوں کے پاس جا کر کیا کریں؟

اور ودوان ان کیساتھ کیسے برتاؤ کریں؟

परेहि विग्रमस्तृतमिन्द्रं पृच्छा विपश्चितम् । यस्ते सखिभ्य आ वरम् ॥ ४ ॥

(رگ وید منڈل ا سوکت ۴۔ منتر ۴)

پدارتھ: ہے ودیا کی اپیکشا کرنے والے منش لوگو! جو ودوان تجھ اور (ते) تیرے (सखिभ्य) مترول کے لئے (आ वरम्) شریشٹھ وگیان کو دیتا ہوا اس (विग्रम) جو شریشٹھ بدھیمان (अस्तृतम्) ہنسا آدی دھرم رہت (इन्द्रम्) ودیا پرم ایشوریہ یکت (विपश्चितम्) یتھارتھ ستیہ کہنے والے منش کے سمیپ جاکر اس ودوان سے (पृच्छ) اپنے سندیہہ پوچھ اور پھر ان کے پوچھے ہوئے یتھارتھ اتر کو گرہن کر کے اوروں کے لئے تو بھی اپدیش کر۔ پرنتو جو منش اودوان ارتھات مورکھ۔ ابھیمان کرنے یا کپٹ اور سوارتھ میں سنیکت ہو اس سے تو سدا دور رہ۔

بھاوارتھ: سب منشیوں کو یہی یوگیہ ہے کہ پرتھم ستیہ کا اپدیش کرنے ہارے۔ وید پڑھے ہوئے اور پرمیشور کی اپاسنا کرنے والے ودوانوں کو پراپت ہو کر اچھی پرکار ان کے ساتھ پرشن اُتر کی ریتی سے اپنے سب شنکا نوورت کریں کنتو ودیا ہین مورکھ منش کا سنگ یا ان کے دیئے ہوئے اتروں میں وشواس کبھی نہ کریں۔

کون ودوان؟ (۱) ایسے جو ستیہ کا اپدیش کرنے ہارے (۲) وید کے گیاتا۔ ارتھ اور تتو کر دینے ہارے (۳) پرمیشور کے اپاسک۔ ستیارتھ پرکاش میں رشی نے شاستر کے واکیوں کو لکھتے ہوئے یہ بتلایا ہے کہ:۔

न हि सत्यात्परो धर्मो नानृतम पातकं परम् । ।
न हि सत्यात परं ज्ञानं तस्मात् सत्यं समाचरते॥

ارتھات ستیہ سے شریشٹھ کوئی دھرم نہیں اور نہ ہی جھوٹ سے زیادہ کوئی پاپ اور نہ ہی ستیہ سے برتر کوئی گیان ہے۔ سنسار میں اس لئے ستیہ کو ہی جیون میں دھارن کرنا چاہیئے۔ ٹھیک ہی کہا ہے

ستیہ برابر تپ نہیں جھوٹ برابر پاپ ۔ جاں کے ہردیہ سانچ ہے تاں کے ہردے آپ

اس لئے اگر کوئی منش کا نا خدا بن سکنے کے قابل ہے تو وہی جو سچا ہے۔ ستیہ کا اپاسک ہے۔ سوچتا بھی ستیہ۔ بولتا بھی ستیہ اور کرتا بھی ستیہ جس کے جیون کا لکش ہے گندے اور کالے من۔ جھوٹی اور لچھے دار بانی سے سنسار کو دھوکا دینے والے ودوان۔ سادھو سنیاسی مہنتوں اور ویا کھیا تاؤں نے منش سماج کو گمراہی کے گڑھے میں دھکیل دیا ہے۔ اور دعوے ہے پنڈتائی کا۔ جیون میں ستیہ کا نام و نشان نہیں۔ اور نیتا بن کر سماج سنگٹھن پر دعوے جملے ہوئے انرتھ گھول رہے ہیں۔ کیسے ہوگا کلیان۔ خود گمراہ۔ راہِ راست سے بھٹکے ہوئے ودوانوں کے ست سنگ اور نزدیکی سے ؟

کوئی نہیں کہہ سکتا۔ کہ ان گدی داروں کو بھی کہ بھائی ! دن رات جھوٹے فارم شتانش کے دیتے ہو۔ منتری پردھان دستخط کرتے ہوئے ہیں اور ہر ورش یہ جھوٹے فارم بھر تصدیق کرکے اوپر پرانتیہ سبھاؤں کے پرتی ندھی لئے جاتے ہیں۔ آدی سے لے کر انت تک سب جھوٹ اور متھیا لیکھ۔ کیا انرتھ ہو رہا ہے ؟ کیوں نہیں رشی دیانند کا ستھاپت آریہ سماج بناتے ؟ کیوں کر رہے ہیں غرق اپنی کشتی کو ہم اپنے ہی ہاتھوں سے ؟ مہرشی دیانند لکھت ودھان دوارا جتنے بھی سدسیہ سماج کے ہوں گے چاہے کتنے تھوڑے سدا چاری ہوں گے تو کتنی سیوا ہوگی مانوتا کی۔ ایسے شریشٹھ سماج کے دوارہ پھر کوئی انگلی بھی نہیں رکھ سکے گا۔ اپنی آمدنی کا شتانش پورا کر دیں گے۔ ورش بھر

اپنی ضروریات کے لئے کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلانا ہوگا۔ ہمارے ہر ایک کام دھرم پر مبنی ہوں یا لوک سیوا کے اسی سے ہی پورے ہوتے جائیں گے اور حاضری کا نیم بھی کر لو یہ جان کر پورا کرتے رہیں تو یہ پریشانی بھی ہماری ختم ہو جائے گی۔ کہ ہمارے ست سنگوں میں حاضری نہیں ہوتی ہر ایک چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا سماج۔ مندر ست سنگوں میں بھرا ہوا نظر آئے گا۔ ستیہ مارگ پر چلنے سے سنسار کے سامنے ایک آدرش ہوگا۔ اور ایشور کی آشیرواد روپی مہان شکتی ہمارے ساتھ ہوگی۔ جدھر کو بڑھیں گے بڑھتے ہی چلے جائیں گے

'सहपेन उत्थवें: तपति (اتھرو وید) نہ بھولیں ہم وید بھگوان کے آدرش کو کبھی

ستیہ ست نشٹھ سماج اونچا ہوگا۔ پرکاشت ہوگا۔ چمک گا ایسا کہ کوئی آنکھ نہیں ملا سکے گا۔ جن میں اس کی ستکرتی ہوگی۔ اس سے آتم شدھار ہوگا۔ سماج سدھار ہوگا اور راشٹر اُنت ہوگا۔ پھر ایسے ست پرش آدیوں کا چکرورتی راجیہ ہوگا۔ جس کے لئے ہمارے پرورتک رشی نے آریہ سماج کی بنیاد رکھی۔ سنسار کے اُپکار کا مکھیہ اُدیش بنا کر۔

۲. وید کے گیاتا ودوان پرسپر سر دیہ ملا کر پیار سے آدر سے بیٹھیں۔ اُن کی پوجا ہو جگہ جگہ وید ودیالیہ ستھاپت ہوں۔ ویدک ودیالوں کا پرکاش ہو۔ آپس میں انوراگ ہو اور جگیاسو یا منشٹھ دھن وید ارتھ اور تتو کو جان کر وگیان سے دور ہوں اور ہم کہہ سکیں کہ ہاں ہم سو سال کے جیون میں کچھ بن پائے ہیں۔

۳. دُنیا ایشور کے مارگ کو چھوڑ کر ایرشا اور دویش۔ لوٹ مار۔ دنگے فساد چھل کپٹ چوری عیاری اور ہنسا کا خوفناک راستہ اختیار کر رہی ہے اور اتینت بھوگ واد کا جس کا پرنام ہے درندگی کا بڑھنا۔ بنا پرمیشور کے دھیان کے اُس کو ہر جگہ سمجھنے سے اُسے ہی پرم پھل داتا مان کر جب تک اس کے سامنے پرانی پرواد سے پریم کرنا نہیں سیکھیں گے۔ سب کے لئے سیوا رکھشا اور پالن کے یگیہ دھرم کو نہیں اپنائیں گے

نہ ہمارا جیون نِش پاپ ہوگا اور نہ سُکھی اور شانت۔ एते सं भातरो वावृधुः
(رگ وید) ——— یہ سب ہمارے بھائی ہیں۔ اِن کے ساتھ مِل کر ایشور یہ سُکھ کی پراپتی
کے لئے بڑھیں۔ اُنتی کریں۔ یہ ہے ایشور کا اُدیش۔ اُپدیش۔ رشی ورنے آخری بات کہی ہے
منتر بھاشیہ میں۔ کہ ودّیا ہین مُورکھ منش کی سنگتی سے سدا دُور رہیں۔ کیونکہ اُن کی
سنگتی سے سارا کیا کرایا نشٹ ہو جاتا ہے۔ کہا ہے بھگت کوی نے :-

دُوشٹ سنگ نہیں دیہہ ودھاتا
تا تے بھلا نرک میں تاتا

رگ وید منتر نمبر ۳۵

اُدھرمی پُرش کسی دیش میں نہ رہیں۔

उत ब्रुवन्तु नो निदो निरन्यतश्चिदारत । दधाना इन्द्र इद्दुवः ॥ ५ ॥

(رگ وید۔ منڈل ایک سوکت ۴ منتر ۵)

پدارتھ : جو کہ پرمیشور کی (दुवः) سیوا کو دھارن کئے ہوئے سب جو دیا دھرم اور پُرشارتھ میں ورتمان ہیں۔ وہ ہی (नः) ہم لوگوں کے لئے سب ودیاؤں کا اُپدیش کریں اور جو کہ (चित्) ناسک (निदः) نندک یا دھُورت مَنش ہیں وہ سب ہم لوگوں کے نواس استھان (گھروں) سے (निरारत) دُور چلے جائیں۔ کنتو (उत) نسچے کر کے اور دیشوں سے بھی دُور ہو جاویں ارتھات اُدھرمی پُرش کسی دیش میں نہ رہیں۔

بھاوارتھ : سب منشوں کو اُچت ہے کہ آپت ودوان دھارمکوں کا سنگ کر اور مُورکھوں کے سنگ کو سروتھا چھوڑ کے ایسا پُرشارتھ کرنا چاہیئے۔ کہ

ں سے سروتھا ودیا کی ورِدھی۔ اودیا کی ہانی۔ ماننے یوگیہ شریشٹھ پُرشوں کا ستکار، دُشٹوں ڈنڈ، ایشور کی اُپاسنا آدی شبھ کرموں کی وردھی اور اشُبھ کرموں کا وناش نشچیہ ہوتا ہے۔

اُپدیش کرنے کے یوگیہ : کون ہیں؟ ہر ایک آدمی نہیں۔ یہ اس منتر بھاشیہ میں رشی نے سپشٹ کر دیا ہے جہاں منتر کے اُوپر شیرشک میں یہ لکھا ہے کہ اس سنبندھ میں ایشور کا اُپدیش یہ ہے وہاں یہ دھانا رشی ورکی اُن کے مہان چرتر اپورو تپ۔ دیرگھ کال انوبھو اور اپورو گیان کے آدھار پر تھی۔

وید آدی ست شاستروں میں جگہ جگہ دونوں ادھیاپک اور اُپدیشک کو اشوی کہا گیا ہے۔ ارتھات پران اپان کے سمان جیون کا کلیان کرنے اور بُرائیوں کا نوارن کرنے والے جیو داتا۔ کیونکہ جیون جسمانی ڈھانچہ اگر پران اور اپان پر آشرت ہے تو آتمک جیون کھڑا ہے اُس گیان وگیان پر جس کے آدھار پر مہاراج کرشن نے ارجن کو کہا کہ گیان کے برابر اس سنسار میں منش کو پوتر کرنے کا کوئی اور سادھن نہیں ہے۔ (گیتا ۴/۳۴) اور جس کے بنا منش کیول کھانے پینے۔ سونے جاگنے سنتان آدی پیدا کرنے جینے اور مر جانے والے۔ پشو کے سمان ہے (دھرم شاستر) جیسے ہی سنسار میں جیو مانو شریر لے کر قدم رکھتا ہے تیسے ہی اُسی وقت بالک کا پتا شاستر کا اُپدیش آدرش اُس کے کان پر منہ رکھ کر سناتا ہے کہ ہے بالک! تم کو دیوستا ایشور اپنی دویہ پریرنا سے سدا میدھا دیتے رہیں۔ سرسوتی ودیا تجھے میدھا کا وردان دیوے اور اشونی دیو ماتا پتا اور ادھیاپک اُپدیشک تجھے سدا میدھا وی بنا دیں (پارسکر گریہہ سُوتر شاستر) استیہ مارگ سے چھڑا کر ستیہ مارگ پر چلانے والی بُدھی کا نام میدھا ہے جس سے منش نِش پاپ ہو کر ہم وہ چسو کی بن کر ستھت پرگیہ ہوتا اور سدا ایک رس شانت اور آنندت رہتا ہے۔ اس کے دینے میں اُپدیشک کا بھاگ وشیش مانا گیا ہے۔

ساتھ ہی یہ بھی سپشٹ کر دیا گیا ہے کہ منش جیون کو ناستک نندت اور دھورت ارتھات چھل کپٹی شیطان ورتی کے آدمیوں سے ہمیشہ دور اور بہت دور رکھنا چاہئے۔ پراچین رشیوں کی دیوستھا انوسار وید آدی ست شاستروں کے آدھار پر رشی دیانند نے اگر برہمچریہ آشرم میں شکھشا پدھتی دی تو اسکا ستھان نگروں کے میلے اور دوشت واتاورن سے بہت دور بنانے کا آدیش دیا ہے۔ جس کو کہ آج سوورش کے بعد بھارت ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے ودوان سبھی ہردیہ سے سویکار کرتے ہوئے اسے چلانے کے لئے راستہ ڈھونڈ رہے ہیں اور گرہستھ آشرم میں اگر اتھتی یگیہ کی مریادا بتائی تو اس میں یہ بھی لکھا کہ جو دھارمک پرو پکاری ستیہ اپدیشک پکش پات رہت۔ شانت سرو ہت کارک ودوانوں کی ان آدی سے سیوا کرتے ہوئے ستیہ اپدیش سے ودیا پراپت کرنا ہے۔ یہ اتھتی یگیہ کہاتا ہے (سنسکار ودھی) اور پھر گرہستھ کے روزانہ کے پانچ مہا یگیہ آدی نت کرموں کی شاستر ودھی میں لکھا کہ جب پورن ودوان پرو پکاری ستیہ اپدیشک گرہستھیوں کے گھر آویں تب ان کا ستکار کرتے ہوئے آسن۔ جل آدی بھینٹ کر کے ان سے پرارتھنا کریں کہ جو پدارتھ آپ کے لئے پریہ ہوں ان کے لئے آگیا کریں جس سے آپ کی کامنا پورن ہوں اور ہم آپ کی سیوا کرتے ہوئے اپنے ستیہ پریم سے آپ کو ترپت کریں۔ اور ہم سب آپ کے اپدیش سے وگیان یکت ہو کر سدا پرسن رہیں۔ اتیادی۔ (پنچ مہا یگیہ ودھی) یہ تھی پراچین کال سے منش سماج کو کومارگ سے بچانے کی پوتر پوجنا۔ اپدیشک اور اپدیش کے پوتر سنبندھ سے۔ افسوس کہ ورتمان کال میں اس پوتر کرتویہ کو بھی اناچاری دشٹ واستایکت اور اودوان منشیوں نے کلنکت کر دیا ہے۔ یہ ہم سب کے لئے بڑے دربھاگیہ کی بات ہے اس لئے مہرشی نے انسانی کمزوریوں کو سمجھتے ہوئے آخیر میں منتر بھاشیہ میں یہ نشچے پوروک لکھا کہ

ایسے دُھورت منش ہم سب لوگوں کے گھروں سے دُور ہو جائیں۔ جتنے کہ ادھری پُرش کبھی دیش میں نہ رہیں۔ پھر اِس کا سو پریام لکھا۔ کہ تب ہی سردتر ودّیا کی ورِدھی اودّیا کی ہانی۔ شریشٹھ پُرشوں کا ستکار۔ دُشٹوں کو ڈنڈ۔ ایشور کی اُپاسنا آدی شُبھ کرموں کا وستار اور بُرے کاموں کا وناش سدا ہوتا رہے گا ۔

رگ وید منتر نمبر ٣٦

اِندر کی شرن ہی نتیہ سُکھ دائیک

उत नः सुभगाँ अरिर्वोचेयुर्दस्म कृष्टयः । स्यामेदिन्द्रस्य शर्मणि ॥ ६ ॥

(رِگ وید۔ منڈل ١ سوکت ٤ منتر ٦)

پدارتھ : ہے (दस्म) دُشٹوں کو دنڈ دینے والے پرمیشور ! ہم لوگ (इन्द्रस्य) آپ کے دیئے ہوئے (शर्मणि) نتیہ سُکھ یا آگیا پالنے میں (स्यामेदि) پرورت ہوں اور یہ (कृष्टयः) سب منش لوگ پریتی کے ساتھ سب منشوں کے لئے سب ودیاؤں کو (वोचेयुः) اپدیش سے پراپت کریں۔ جس سے ستیہ کے اپدیش کو پراپت ہوئے (नः) ہم لوگوں کو (अरिः) (उत) شترو بھی (सुभगाँ) شریشٹھ ودیا۔ ایشوریہ یکت جانیں یا کہیں۔

بھاوارتھ : جب سب منش ورودھ کو چھوڑ کر سب کے اُپکار کرنے میں پرورتن کرتے ہیں تب شترو بھی متر ہو جاتے ہیں جس سے سب منشیوں کو ایشور کی کرپا سے نرنتر آتم آنند پراپت ہوتے ہیں۔

پربھو جی تیری شرن کی اوٹ گہی : شرم کے ارتھ سکھ ہیں اور گھر اور یہی ارتھ شرن کا ہے۔ پرمیشور کی شرن سے ہی ہمارا سچا گھر ہے اور شاشوت

ہ کا رہنے والا) سکھ کیا ٹھکانہ اُس کے سدھاگیہ کا جس کو یہ شرن مل جائے
کیسے ؟ یہ ہی تو سمسیا ہے۔ منتر کا اپدیش یہ ہے کہ شرن ملے گی۔ نتیجہ سکھ
ےگا۔ لیکن کب ؟ جب ہم اُس کی آگیا میں پرورت ہوں گے۔ کوئی نہ دیکھا
جو پتا پالک کے گھر میں رہتا ہوا اُس کے دیئے انّ سے پرورش پاتا ہوا اُسی
آگیا کا اُلنگھن کر کے کبھی سُکھی اور شانت ہو۔ یہی بات رشی تر چکیتا
ہاریہ یم رشی کو پرارتھنا پورو ک کہی تھی۔ کہ بھگون ! یدی مجھے آپ کچھ دینا
تے ہیں تو سب سے پہلے یہ دیجئے۔ کہ جس کرودھ سے پتا نے مجھے گھر سے
دیا تھا۔ آپ سے دیکھشا لے کر جب میں گھر جاؤں تو پتا کا وہ کرودھ شانت
ں وہ پرسن من مجھے دیکھ کر خوش ہو جائیں اور آشیرواد دے کر گلے سے
ئی ہم اس کے پتر سو نو اور وہ ہمارا پتا स नः पितेव सूनवे
یک۔ لیکن پتا کے پیار کو بھی تو پراپت کرانے کی ودھی جانیں اُپنشد کہتے ہیں۔

तमात्मस्थं ये ऽनुपश्यन्ति धीरा:
(کٹھ اپنشد) तेषां शान्ति शाश्वती नेतरेषाम् ॥

ں انتر آتما کے راجے مہاراجے کو جو اپنی آتما میں بیٹھا ہوا ہر سمے گہرائی سے لوگ
پیاس سے تتو وچار پوروک جو دھیر پرش دیکھ لیتے ہیں۔ انوبھوتی کر لیتے ہیں اُن
ہی دائمی سُکھ اور شانتی پراپت ہوتی ہے۔ دُوسروں کو نہیں۔

سب کے اُپکار میں : دُوسری بات جو ویدمنتر نے اپدیش میں
ہی ہے وہ یہ ہے کہ ہم سب لوگ مل کر پریتی اور پریم سے ستیہ اپدیش کو گرہن کریں
س ستیہ وِدّیا کو سب کو بانٹتے ہیں۔ پرتین شیل رہیں یہ یگیہ کرم ہے۔ جو
لوک اور پرلوک میں پاپ آدی بندھنوں سے چھڑا کر سب کے لئے سکھ دائیک
کرم ہے۔ یہی کہا ہے شریمد بھگوت گیتا میں۔

पद्मार्थात्कर्मणो ऽ नयत्र लोकोऽयं कर्म बंधन:

اگنی ہوتر یگیہ میں جو آہوتی دے رہا ہے وہ بھی سب کے لئے دے رہا ہے

نہ سجن کا پکھش ہے نہ دُرجن کا ورودھ ۔ نہ متر کا دھیان نہ شترُو کا ۔ دھرم

ودّیا اور ستیہ کا پرچارک بھی اس شُبھ کاریہ کو اسی درشٹی سے کرتا ہے ۔ جو وہ

بوتا ہے ۔ وہ بکھتا ہے سب کے بھلے کے لئے ۔ سب کے کلیان کے لئے اور اُنتی

کے ہیتو ۔ پھر بھلا شترُو کیوں نہ متر ہو جائیں ۔

تیسری بات منتر اُپدیش کی ہے ۔ ایشور کی کرپا سے نو منتر آتم آنند کی پراپتی ۔ پہلے وہ

اُپدیش کرم کی پریرنا کے لئے ہیں اور تیسری بات ہے اُس سو کرم کا پرنام ۔ پہلی بات

یہ کہ ہم گھر میں وہ کرپتا کی آگیا کا پالن کریں ۔ دُوسرا یہ کہ اِن کے اُپکار ۔ رکھشا

پالن سیوا اور پریم پریتی کو دھارن کریں تو پھر گرہ پتی ۔ گرہ ماتا کی کرپا کیوں نہیں ہوگی ۔ اور

کیوں نہیں ہوگا وہ گھر سوَرگ دھام ۔ یہی بات جگت رُوپی گھر کی ہے اور جگت پتا

پرمیشور کی ہے ۔ اُس کی وید وکت آگیا اور اُس کے گنُوں کو دھارن کر پرسپر بھی ایک

دُوسرے کے اُپکار کے لئے جیئں گے تو پھر جگت جننی ماں کی کرپا کیوں نہیں ہوگی ۔ ہم

بھی سکھی ہوں گے اور یہ سنسار بھی ہوگا ۔ سوَرگ دھام ؁

رگ وید منتر نمبر ۳۷

ایشور پرارتھی منش پر کرپا کرتا ہے آلسیہ کرنے والے پر نہیں ۔

एमाशुमाशवे भर यज्ञश्रियं नृमादनम् । पतयन्मन्दयत्सखम् ॥ ७

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۴ ۔ منتر ۷)

پدارتھ : ہے اندر پرمیشور ! آپ اپنی کرپا کر کے ہم لوگوں کے لئے

تی پراپت کی شکھہ گنوں کی آدی ویگ یا سکھ سب میں) گاڑی موٹر رتھ (نوں (अपानं) وسو دھیم (वसुधितम्) ویگ آدی گن والے اگنی والو آدی پدارتھ ([illegible]) کے لئے جو (नृमादनम्) جوکہ اور پرتھوی آدی پدارتھ (इमम्) جل چکرورتی راجیہ کی مہما کی شوبھا (प्रतयन) سدا میتر (سوامی پن پربھو تو کہ منشیوں کو اننت آنند دینے والے تھا منتر والے جاننے کے ودیا یا ہونے پراپت کو آنند میں جس) मन्दयत्सखम् (یا والے کرنے

ہوں ایسے وگیان آدی دھن کو (भर) ہمارے لئے دھارن کیجئے۔

بھاوَ ارتھ : ایشور پرشارتھی منش پر کرپا کرتا ہے آلسیہ کرنے والے پر نہیں۔ کیونکہ جب تک منش ٹھیک ٹھیک پرشارتھ نہیں کرتا تب تک ایشور کی کرپا اور اپنے کئے ہوئے کرموں سے پراپت ہوئے پدارتھوں کی رکھشا بھی کرنے میں سمرتھ کبھی نہیں ہو سکتا۔ اِس لئے منشیوں کو پرشارتھی ہو کر ہی ایشور کرپا کا بھاگی ہونا چاہئیے۔

ایشور پرارتھنا کرنے یوگیہ کیوں ؟ یہ ہے شیرشک جو مہرشی دیانند نے اِس منتر بھاشیہ پر دیا ہے اِس لئے کہ اُس کی کرپا یا سہائیتا کی ہمیں ہر سمئے ضرورت رہتی ہے۔ اِس لئے کہ اِس مہان جگت روپی گھر کا وہ ایک ماتر سوامی ہے جس میں ہم رہتے ہیں جنم جنمانتروں سے اور رہیں گے اننت کال تک آگے بھی۔ بھگت کوی نے بہت شُبھ کہا ہے کہ ؎

تری ستا کے بنا ہے پربھو منگل مول ÷ پتہ تک نہ ہل سکے کھلے نہ کوئی پھول

نسندیہہ ایسے مہان جگت کو چلتے دیکھ اور اس پر گہرائی سے وچار کر یہی اظہارِ حقیقت پرتی کھشن ہو رہا ہے۔ کہ تنکے سے لے کر مہان آکاش پردوک اُس کا گھر ہے۔ یہ ہے رشی کے دئیے عنوان کی سارتھکتا۔ کہ پرمیشور ہمارے لئے پرارتھنا کے یوگیہ کیوں ہے ؟ منتر بھاشیہ کے شبدوں سے پتہ چل رہا ہے۔ کہ یہاں ارتھات

موٹر گاڑی انجن وغیرہ سے جو ہمیں سکھ ملتا ہے اُن سب کے اندر ویگ حرکت دینے والے گنُوں کو لانے والا کون ہے؟ چاہے وہ اگنی کے سنبندھ سے ہو۔ وایو سے سوُریہ کی کرنوں سے یا پرتھوی سے نکلے ہوئے تیل یا پٹرول آدی کے سنبندھ سے پر آخر تو ان پدارتھوں میں گتی دینے کا گنُ کس نے دیا؟ پھر جل سے شیتلتا رس آدی اور پرتھوی سے گندھ آدی گنُوں سے جو ہمیں آنند ملتا ہے کیا اُس کا سروت یا منبع کیول خوشبودار پھُول ہی ہے یا اس کے پیچھے کوئی اور بیٹھا ہے۔ جو سگندھی بھر رہا ہے؟ صرف خوشبو کی ہی بات کیوں۔ کمل کا پھُول صبح کھِلتا ہے اور شام کو بند ہو جاتا ہے۔ سو کیسے؟ شریر کے اندر جاتا ہے لُقمہ روٹی کا۔ سبزی کا مٹھائی کا اور جاتے ہی رس بن جاتا ہے۔ پھر لہو۔ ماس۔ پھر چربی۔ ہڈی۔ مجّا اور پھر ورج ویریہ۔ جس کی ایک بوُند سے ہی پرانی کے شریر کا پھر جنم ہو جاتا ہے۔ یہ سب کیسے؟ اُپنشد کا ڈنکا ہوا کہہ رہا ہے۔ کہ لو سُنو!

तस्मा द्वा एतस्मादात्मन आकाश: संभूत
आकाशा द्वायु: वायोरग्नि अग्नेराप अद्भय:
पृथिवी: पृथिव्या ओषधय: ओषधिभ्यो ऽ न्नं अन्नात्
रेत रेतस: पुरुष: सर्वे एव पुरुषो ऽ न्नरसमय: ॥

سا رتھیہ سے آکاش۔ آکاش سے وایو۔ وایو سے اگنی۔ اگنی سے جل۔ جلوں سے پرتھوی پرتھوی سے اَوشدھیاں۔ اَوشدھیوں سے انّ۔ انّ سے ویریہ اور ویریہ سے پُرش اُتپن ہوتا ہے۔ اسی لئے یہ پُرش انّ رس مئے ہے اتیادی (تیتریہ اُپنشد برہم ولی) مل گیا جواب ان سب سوالوں کا۔ جس کے سنبندھ میں منتر کہہ رہا ہے کہ یہ سب یگیہ شری لکشمی شوبھا۔ چکرورتی راجیہ اور اُس سے ہونے والی مہما یا شوبھا۔ کیرتی اور پرتشٹھا سوامتو۔ یعنی مالک پن۔ راجہ پن کا ادھیکار جس سے ملا اُس سے پرارتھنا کر دکھ ہے!

اندر پرمیشور ! دو باتیں ہماری او ر مان لو ایک تو یہ کہ ہر سمے آنند رہنے والے ہمارے متر ہوں اور دوسرا یہ کہ وگیان کا دھن ہمارے پاس ہو۔ ارتھات پوتر میدھا بدھی۔ ہمارے متر آنند من ہوں گے۔ تو ہم بھی اُن کے ساتھ بیٹھ کر آنند ہی لابھ کرتے رہیں گے۔ جو آپ ہر سمے اُداس من ہوتے دھوتے رہیں جس وقت جاؤ دکھ اور دکھ کی کہانیاں کرتے رہیں۔ ایسے متروں سے ہم کیا لیں گے ؟ اس لئے یوگ درشن نے کہا۔

मैत्री करुणा मुदितोपेक्षाणं सुख दुख पुण्या पुण्यविवयाणां इत्यादि

متر بھاؤ کن سے کرو۔ سکھی پرشوں سے۔ دیا کن پر کرو ؟ دکھیوں پر۔ خوش کب ہو جاؤ ؟ جب دھرماتما پرشوں کے درشن کرو اور اُداسین کن سے ہو۔ پاپی اور دشٹ آتما سے (یوگ درشن ۱/۳۳)

دوسری بات ہے وگیان کے دھن یا میدھا بدھی کی جس کی پراپتی کے لئے گائتری منتر میں کرکے سب سدھیوں کی پراپتی کہی جاتی ہے اور جس کے نہ ہونے پر ہی ایسی حیران کن حالت ہماری ہو رہی ہے کہ :

अन्ति सन्तं न जहाति अन्ति सन्तं न पश्यति । देवस्य पश्य काव्यं न ममार न जीर्यति ॥

ہم بھاگ رہے ہیں ادھر اُدھر اور یہ ستا رہا ہے گیت کہ پرمیشور ہمارے پاس ہی بیٹھا ہوا ہے۔ جسے تو کبھی چھوڑ نہیں سکتا۔ نہ ہو سکتا ہے تو اُس سے الگ۔ کتنا افسوس ہے کہ اتنے پاس ہوتے ہوئے کو تو دیکھ نہیں سکتا ؟ ارے او بھولے ! اُس کے سرشٹی روپی کاویہ کو دیکھ وید کے مہان کاویہ کو دیکھ۔ جو نہ مرتا ہے۔ نہ پُرانا ہوتا ہے۔

(اتھروید ۳۲-۸-۱۰)

رگ وید منتر نمبر ۳۸

دشٹوں کے ساتھ یدھ کر کے دھارمک اور شور ویر پرشوں کی سدا رکھشا کرو۔

अस्य पीत्वा शतक्रतो घनो वृत्राणामभवः। प्रावो वाजेषु वाजिनम् ॥ ८ ॥

(رگ وید منڈل ا سوکت ۴ منتر ۸)

پدارتھ: ہے پرشوتم! جیسے یہ (घनो) مورتی مان ہو کے سوریہ لوک (अस्य) اس جل رس کو (पीत्वा) پی کر (वृत्राणाम्) میگھ کے انگوں کا ہنن کر کے (کاٹ کر) جل بندوؤں کو ورشا کو سب اوشدھی آدی پدارتھوں کو پشٹ کر کے سب کی رکھشا کرتا ہے ویسے ہی ہے: (शतक्रतो) اسنکھیات کرموں کے کرنے والے ویرو! تم لوگ بھی سب روگ اور دھرم کے ورودھی دشٹ شترؤں کے ناش کرنے ہارے ہو کر (अस्य) اس جگت کی رکھشا کرنے والے (अभवः) اسی پرکار جو (वाजेषु) دشٹوں کے ساتھ یدھ میں پرورتمان (वाजिनम्) شور ویر پرش ہے اس کی (प्रावो) اچھی پرکار رکھشا کرتے رہیے۔

بھاوارتھ: جیسے جو منش دشٹوں کے ساتھ دھرم پوروک یدھ کرتا ہے اسی کی ہی وجے ہوتی ہے۔ دوسرے کی نہیں۔ ویسے پرمیشور بھی دھرم یدھ کرنے والے منشیوں کا ہی سہائے کرنے والا ہوتا ہے اوروں کا نہیں۔

شترو کون: وید آدی ست شاستروں میں دشٹ پاپی۔ ادھرمی انیائے کاری اور ہنسک سوبھاؤ والوں کو شترو کہا گیا ہے۔ جو اکارن ہی منشیہ سماج کے دشمن بنے رہتے ہیں۔ کسی کی اُنتی دیکھ کر جلن پیدا ہو جانا۔ کسی کے پد دھیکار اور بڑھتی ہوئی

پرتِشٹھا مان آدمی کو دیکھ کر ایرشا (حسد) کی جوالا سے جل بھن جانا۔ کسی کو ایشوریہ اور سکھ میں دیکھ دُکھی ہوجانا۔ اپنا بناتا نہیں اور دوسروں کے بنے بنائے کو ڈھانے کو تیار ہوجانا۔ شانتی واتاورن میں پارٹیاں اور دھڑے بندیاں پیدا کر کے زہر گھول دینا اتیادی وید شاستر کا نظریہ ہے اُن کے سمبندھ میں وناش کا۔ ایریتی اور دنڈ بنا تن آدمی کا جو من بھگت وید منتروں کے پرمان اور مہرشی دیانند کے کئے ہوئے ارتھوں سے صاف ظاہر ہو رہا ہے۔ آپ کے سہائے سے ہم لوگ دُشٹ شتروؤں کو جیتیں۔ ہے مہادھیشور! ہمارے شتروؤں کے پراکرم کو پربھگن (اچھی پرکار توڑ مروڑ کھنڈ کھنڈ) رگن (روگی) کر کے نشٹ کر دے (رگ وید ۴-۱۴-۷-۱) ہے بھگوان! پاپی ہنسک دُشٹ آتما کو اِس سنسار میں سُکھ مت دینا۔ دھرم سے وپریت چلنے والے کو سُکھ مت دینا۔ نہیں تو کوئی آدمی دھرم میں رُچی نہیں کرے گا۔ کِنتو اِس سنسار میں دھرماتماؤں کو ہی سدا سُکھ دیجئے۔ منتر ہے۔

नेह भद्रं रक्षस्विने मा मर्त्यस्य मायिन:

رگ وید ۲-۹-۴-۸) پر دیکھئے۔ اس میں پرمیشور کا اُپدیش ہے کہ جو انیائے کاری منش ہے۔ اُس کو ہم آشیرواد نہیں دیتے۔ دُشٹ پاپی ایشور بھگتی رہت منش کا بل اور راجیہ ایشوریہ آدمی کبھی مت بڑھے (رگ وید ۲-۱۸-۳-۱)

पराणुदस्व मघवन् अमित्रान. ہمارے سب شتروؤں کو پراست کردو ایسے شترو پاپی جن اتیادی مندرجہ بالا) رگ وید ۵-۲۱-۳-۵) کون شترو ہیں جو یگیہ کا ناش کرنے والے ہیں۔ اُن کے سمبندھ میں ہے کہ बर्हिष्मते रन्धय مردپکارک یگیہ کے ودھونسک اُن سب دشٹوں کو آپ مُول سہت نشٹ کر دو (رگ وید ۳-۱۰-۴-۱۱) اور یہ بھی شترو ہیں अभिम्रणमृसं दह ہے ستیہ متر بنانے کارن! جو کوئی پرانی ہم سے شتروتا کرتا ہے۔ اُس کو اوِرکام کر دو

آدی شتروؤں کو آپ اچھی پرکار بھسم بھوت کردو स्पद्धरायनमसा निधेमते
شتروؤں کے ویروں کا کھنڈن کرنے والے آپ کو اننت نمسکار ہے اتیادی (رگ
وید ۲-۵-۸-۱) दुर्मि त्रियासतस्मै सन्तु جو ادھرم کرے اس کو آپ
کے رچت جگت کے پدارتھ دکھ دائیک ہی ہوں جس سے وہ ہم کو دکھ نہ دے سکے
یجروید ۲۳-۳۶) شترو کون ہیں؟ اور وید آدی ست شاستروں کے سنبندھ
میں کیا آدیش دیتے ہیں؟ کیونکہ اس منتر میں ایسے شتروؤں کے ناش اور
دھارمک ویر پرشوں کی رکھشا کا اپدیش ہے اس لئے کہ جیسے سنسارک ماتا پتا بھی
دشٹ پتروں کو سزا دے کر سدھارنے کا یتن کرتے ہیں اور نیک بالکوں کی رکھشا
کرنے میں سداتت پر رہتے ہیں۔ ویسے ہی اس جگت پتا نے بھی اپنے اس سنسار
روپی گھر کو سدا سکھ دائیک سورگ دھام بنانے کے لئے ایسی ویوستھا رشٹی کے
آرنبھ سے کر رکھی ہے۔

دھرم یدھ : منتر بھاشیہ اور اس کے بھاوارتھ میں یہ کہا ہے کہ جو منش
دشٹوں کے ساتھ دھرم پورک یدھ کرتا ہے اسی کی ہی وجے ہوتی ہے۔ اور پرمیشور
بھی دھرم یدھ کرنے والے کا ہی سہائے کرتا ہے دوسرے کا نہیں۔ دکھنیہ میں مہرشی
جنہوں نے پانچ ہزار درشوں کے بعد وید کے اس دھرم ستیہ کو سنسار کے سامنے
پرکٹ کیا جب کہ مانو جاتی وشیش کر بھارت کی آریہ سندو جاتی احساس کمتری
غلامی اور آتم ہین بھاوؤں سے دبی ہوئی تھی۔ مہا بھارت کے یدھ میں تو گیتا کو گانے
والے مہاراج کرشن نے اس مہان آدرش کو اپنے سامنے بڑی دڑھتا سے رکھا
جبکہ ارجن کے اندر جاگے ہوئے موہ اگیان کو یہ کہہ کر ہمیشہ کی نیند سلا دیا کہ۔

तता युद्धाय युज्यस्व, नैवं पापमवापस्यसि :

تیار ہو جا اس دھرم یدھ کے لئے ارجن! مت ڈر کہ تجھے کوئی پاپ لگے گا اور یاد

हतोवा प्राप्स्यसि स्वर्गं जित्वा वा मोक्ष्यसे महीम्

یدی مرگیا تو سُورگ بھوگے گا اور جیت گیا تو پرتھوی کا راجیہ ۔ اِس لئے یُدھ کے لئے کرت سنکلپ ہوکر اُٹھ اور کھڑا ہو جا (گیتا ۳۸-۳۷/۲) اِس لئے مہابھارت کا یہ پرکرن ہی دھرم یُدھ سے آرنبھ ہوا ہے جبکہ دُربل پتا دھرت راشٹر اپنے پاپی ادھرمی پتروں کی چنتا سے آتر ہوکر پوچھ رہا ہے سنجے سے کہ :

धर्म क्षेत्र कुरु क्षेत्रे समवेता युयुत्सवः।

دھرم کے اِس یُدھ کھشیتر میں جو ارتھات کرم شیلوں کا کھشیتر ہے اُس میں یُدھ کے خواہشمند میرے اور پانڈو پتروں نے کیا کیا ؟ گیتا کے درشیہ اور شرت کا دیہ (ٹیلی ویژن) کو ختم کرتے ہوئے سنجے کہتا ہے ۔ کہ فکرمند ہو وہ جو آپ مجھ سے پوچھ رہے ہیں کہ اِس دھرم یُدھ میں جیت کس کی ہوگی ؟ تو لو سُنو ! جہاں کرشن کا یوگ بل بُدھی بل اور وگیان بل ہوگا ۔ اور ارجن کی ویرتا اور کرم بل ۔ وہاں ہی وجے ہوگی ۔ لکشمی اور ایشوریہ یہ میرا نشچت مت ہے ۔

رِگ وید منتر نمبر ۳۹

وِجے شری کی پراپتی کیلئے جت اِندریہ اور وِدوان ہوکر اِیشور کی آگیا کا پالن کریں ۔

तं त्वा वाजेषु वाजिनं वाजयामः शतक्रतो । धनानामिन्द्र सातये ॥ ९ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۴ منتر ۹)

پدارتھ : ہے شت کرتو یہ اسنکھیات وستوؤں میں وگیان رکھنے والے

[illegible]) پرم ایشوریہ وان جگدیشور! ہم لوگ (वाजानाम्) پورن ودّیا اور راجیہ کو سِدّھ کرنے والے پدارتھوں کا (वाजानाम्) سُکھ بھوگ یا اچھے پرکار سیون کرنے کے لئے (वाजेषु) یُدھ آدی دیو ہاروں میں (वाजिनं) وجے کرنے والے اور (त्वं) اُکت گُن یُکت (त्वाम्) آپ کے ہی (वाजयामः) نیتہ پرتی جاننے اور جتانے کا پریتن کرتے ہیں۔

بھاوارتھ: جو منش دُشٹوں کو یُدھ سے نربل کرتا اور جیتندریہ تھا وِدْوان ہو کر جگدیشور کی آگیا کا پالن کرتا ہے وہی دھرم یُدھ میں وجے کو پراپت سب شتروؤں کو جیتنے والا ہوتا ہے۔

۱۔ پنڈت جے دیو جی نے اس منتر پر لکھا ہے کہ ہے سینکڑوں سامرتھیہ والے راجن! سنگراموں میں وجے پراپت کرانے والے! تجھ کو شتروؤں کے ناش کے لئے اور دھنوں کی پراپتی کے لئے ایشوریہ پد (راجیہ پد) سے سُشوبھت کرتے ہیں۔

۲۔ سپشٹ ہے کہ دُنیا میں مان پرتشٹھا اور عزت سے زندگی بسر کرنے کے لئے بلوان پراکرمی ویر بہادر راجہ کی شرن لینی چاہیئے۔ نپنسک بے ایمان۔ کمزور رشوت خور۔ عیّاش اور خود غرض گدّیوں کے بھوکے ستیہ استیہ کو چھوڑ چھل کپٹ چوری عیّاری۔ مکّاری اور سازشوں سے ووٹ لے کر اپنی راج گدّی کو بنائے رکھنے والے راجہ یا راجیہ ادھیکاری کبھی دُشٹ شتروؤں کے بھئے سے پرجا کو مُکت نہیں کر سکتے۔ نہ ہی وہ نردھنتا کے دیری سے پران بچا سکتے ہیں۔ نہ چور۔ ڈاکو بدمعاشوں کی سرکوبی کر سکتے ہیں اور نہ ہی وہ اپنے اُچیہ چرتر یا کیریکٹر سے سخت آنکھ دکھا کر دشمنوں کو بھئے بھیت کر سکتے ہیں۔ چاہے لاقانونی ہو۔ لوگ مارے جائیں کٹے جائیں اُن کی گدّی سورکھشت ہو۔ دن رات کی اُن کی چنتا یہی ہوتی ہے۔ لیکن وید بھگوان کا اُپدیش یہ ہے کہ کون یُدھ ہوں کو جیت کر وجے شری اور ایشوریہ سے پرجا کو سکھ سمپن کر سکتا ہے؟ جس میں یہ گُن ہوں:۔

۱۔ دُشٹ شترؤوں کے ساتھ یُدھ کرکے اُسے نربل بنا دے۔ اتنا کمزور۔ کہ پھر کبھی اُس کا حوصلہ نہ پڑے اُدھر آنکھ اُٹھانے کا۔

۲۔ وہ جیت اندری ہو۔ اندریوں کا غلام۔ وشے بھوگی ولاسی راجہ اور راجیہ درگ بے ڈوبیں گے خود کو اور پرجا کو بھی۔

۳۔ ایشور کی آگیا کا پالن کرتا ہو۔ اُس کے آدرش اور اُس پربھو کی آگیا میں پرجا میں پھیلائے۔ لوگ آستک بنیں اور دھرم وان۔ سب کے پالک۔ سب کے رکھشک۔ سب سے پریم پریتی کرنے والے اور پیارے پربھو کی پرجا کے لئے تن من دھن سمرپن کرنے والے۔

۴۔ سب ودیاؤں میں سمپن۔ ستیہ استیہ میں ویک کر کے ستیہ کو جیون میں دھارن اور استیہ بدی اور بُرائی سے دُور رہنے والا۔ پاپیوں کو ڈنڈ دے کر نیکوں کی رکھشا کرنے والا ہو گا۔ تب ہو گی سدھی۔ راجہ پرجا میں وجے شری اور ایشوریہ کی ۔

رگ وید منتر نمبر ۴

پرمیشور مجھ کو سرو تر دیکھتا ہے۔ ایسا سمجھ کر ادھرم سے نورت ہو کر اُدیوگ کرو!

यो रायो३ऽवनिर्महान्त्सुपारः सुन्वतः सखा । तस्मा इन्द्राय गायत ॥ १० ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۴ منتر ۱۰)

پدارتھ: ہے ودوان منشیو! جو بڑوں سے بڑا (महान्त्सुपारः) اچھی پرکار

سب کامناؤں کی پوری پورتا کرنے ہارا (सुन्वतः) پراپت ہوئے سوم ودّیا والے دھرماتما پُرش کو (महा) مِترتا سے سُکھ دینے تھا (रायो) ودّیا سونا آدی دھن کا (अवनिः) رکھشک اور اِس سنسار میں اُکت پدارتھوں میں جیوؤں کو پہنچانے والا اور اُن کا دینے والا کرونامئے پرمیشور ہے (तस्मा) اُس کو تم لوگ (गायत) نِتیہ پوجا کیا کرو۔

بھاوارتھ : کسی منش کو کیول پرمیشور کی سُتتی ماتر ہی کرنے سے سنتوش نہیں کرنا چاہیئے۔ کِنتو اُس کی آگیا میں رہ کر اور ایسا سمجھ کر کہ پرمیشور مجھ کو سروتر دیکھتا ہے اِس لیئے دھرم سے یُکت ہو کر اور پرمیشور کے سہائے کو اِچھا کر کے منشیہ کو سدا اُدیوگ ہی میں ورتمان رہنا چاہیئے۔

سپشٹی کرن : مہرشی دیانند کی پرتیبھا پرکھر بدھی۔ میدھا کا چمتکار دیکھیئے کہ جیوں ہی منتر بھاشیہ میں ایسا آبھاس ہوا۔ کہ (۱) پرمیشور ہی سب کاریوں کو پورن کرنے ہارا اور دھرماتما پرشوں کا مِتر ہو کر اُنہیں سکھ دیتا ہے (۲) دھن آدی سُکھ کے سادھنوں کو پہنچانے والا کیول وہی ہے جو بڑوں کا بھی بڑا ہے (۳) اِس لئے اُس داتا کرونامئے دیالو بھگوان کے گیت گاؤ۔ یا اُس کی نِتیہ پوجا کیا کرو۔ اتیادی۔" تینوں ہی اس کا سپشٹی کرن بھاوارتھ میں تُرنت کر دیا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ بھولے بھالے بھائی کیول پرمیشور پر ہی سب کچھ نربھر مان کر سویم پُرشارتھ چھوڑ دیں۔ ایشور پوجا۔ کیرتن۔ آدی کو ہی سب کچھ جان کر کہیں کرم ہین ہو جائیں اور امولیہ مانو جنم کی گھڑیوں کو ویرتھ گنوا کر لوک اور پرلوک کو ہی نشٹ کر دیں۔ اِس لئے بھاوارتھ میں صاف لکھا۔ کہ کیول سُتتی کرنے (کیرتن یا گیت گانے میں چاہے وہ اُپاسنا اور ارادھنا کے کتنے ہی بھگتی رس میں سنے سُندر کیوں نہ ہوں) سے سنتوش نہ کر لینا چاہیئے۔ (۲) اس پربھو کی آگیا میں رہ کر ہی کرم کرتے رہنا چاہیئے (۳) یہ سمجھ کر کہ میرے کرموں کو پرمیشور ہر جگہ دیکھ رہا ہے

اس لئے دھرم پاپ اور کھوٹے کرموں کا پری تیاگ کرکے سدا شبھ کرموں کا سنگرہ کرتے جانا ہی کرتویہ ہے۔ جیسے مہاراج کرشن نے گیتا میں کہا ہے

यज्ञ दान तपः कर्म न त्याज्यं कार्यमेव तत् ।
यज्ञो दानं तपश्चैव पावनानि मनीषिणाम् ॥ 18/5

یگیہ۔ دان اور تپ یہ کرم نہیں چھوڑنے چاہئیں۔ اس لئے کہ یہی کرم ہی سب کو پوتر کرنے والے ہیں۔ (۴) شبھ کرموں کو کرتے ہوئے بھی پرمیشور کی سہائتا کی خواہش سدا رکھنی چاہیئے۔ کیونکہ نیک کرم کرتے ہوئے ہی پتر آشیرواد شاباش یا پتا کی تھپکی لینے کے لئے دوڑ کر اُن کے چرنوں میں جاتا ہے اس لئے کہ اس کی خوشی پوری نہیں ہوتی۔ جب تک وہ شبھ کرم کرنے پر بھی پتا کی آشیرواد کو حاصل نہیں کر لیتا چاہیے۔ سارا جگ کیوں نہ اُس پر خوش ہو رہا ہو (۵) سدا ادیوگ میں لگے رہنا چاہیئے۔ ادیوگی پُرش ہی لکشمی کو پراپت کرتا ہے۔ (۶) آخری اور اہم بات منتر بھاشیہ میں یہ کہی کہ وہ پرمیشور سکھا ہے۔ مترہے کن کا؟ دھرماتما۔ سوم۔ نِش پاپ۔ معصوم نیردوش کرم کرنے والے امرت بھوگی منشوں کا۔ اس لئے انہیں کو ہی وِدّیا۔ سونا۔ دھن آدی دے کر سدا سُکھی رکھتا ہے۔

چوتھے سُوکت کا سار: اس سُوکت میں دھرماتما پُرشوں کو پرمیشور کا گیان پرادھو کرنا۔ تھا آتما او رشریر کی ستھرتا۔ آدگیہ کی پراپتی۔ دُشٹوں پر وجے و نرپرشارتھ سے چکرورتی راجیہ کو پراپت ہونا اتیادی منتروں کا اپدیش ہوا ہے۔

ساودھان: مہرشی نے بڑی کرپا کرکے سُوکت کے انت میں وید کے پاٹھکوں کو دھیان دلایا ہے کہ آریہ ورت واسی سائن آچاریہ و دوان تھا یورپ کھنڈ واسی اَدھیاپک (پروفیسر) ولسن وغیرہ مہاجنوں نے اس سُوکت کی بھی ویاکھیا ایسی وِرودھ کی ہے کہ یہاں اس کا لکھنا ویرتھ ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۴

پرسپر مِل کر پریتی کے ساتھ موکھش اور شلپ وِدّیا کو سدّھ کرنے میں تت پر ہوں۔

[६] आ त्वेता नि षीदतेन्द्रमभि प्र गायत । सखायः स्तोमवाहसः ॥ २ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۵۔ منتر ۱)

پدارتھ : ہے (स्तोमवाहसः) پرشنسیہ گن یکت یا پرشنسا کرانے اور (सखायः) سب سے متر بھاؤ میں برتنے والے وِدوان لوگو! تم اور ہم لوگ سب مِل کر پرسپر پریتی کے ساتھ موکھش اور شلپ وِدّیا کو سدّھ کرنے میں (आ षीदते) سِتھت ہوں ارتھات اُس کی نرنتر اچھی پرکار سے یتن پوروک سادھنا کے لئے (इन्द्रमभि) پرمیشور یا بجلی سے جُڑے ہوئے وایو کے (इन्द्रण वामुना) اِس رگ وید کے پرمان سے شلپ ودّیا اور پرانیوں کے جیون کے لئے اِندر شبد سے سپرش گن والے وایو کا بھی گرہن کیا ہے (अभिप्र गायत) گنوں کا اُپدیش کریں اور سنیں۔ جس سے وہ اچھی ریتی سے سدّھ کی ہوئی ودّیا سب کو پرگٹ ہو جائے۔ (तु) اور اسی سے تم سب لوگ سب سکھوں کو (त्वेता) پراپت ہو وو۔

بھاوارتھ : جب تک منش ہٹھ۔ چھل اور ابھیمان کو چھوڑ کر سچی پریتی کے ساتھ پرسپر متر تا کر کے پروپکار کرنے کے لئے تن من اور دھن سے یتن نہیں کرتے تب تک اُن کے سکھوں اور ودّیا آدی اُتم گنوں کی اُنتی بھی کبھی نہیں ہو سکتی۔

مکتی اور شکتی۔ دُنیا اور عقبےٰ : ویدک سنسکرتی یا وید کے اذّمی گیان کے دوارہ اُپاسنا اور شاریرک اُدیوگ کے لئے مِل کر ایک من۔ ایک سنکلپ اور ایک قدم ہو کر چلنے کے لئے جگہ جگہ سنکیت یا آدیش ملتے ہیں۔ منتر میں (सखा य) پد بھی اسی کو پرگٹ کر رہا ہے کہ ایک دُوسرے سے مترتا کرتے ہوئے۔ ایک دُوسرے کے سکھا بن کر جیسے پنڈت ساتولیکر نے بھی اِس منتر کا بھاؤ ارتھ دیتے ہوئے یہی لکھا ہے کہ پربھو کی سامُوہک اُپاسنا کرو۔ اس سے سُکھ اور شانتی بڑھتی ہے۔ اس لئے سارو جنک ستھانوں میں اکٹھے ہو کر ایک جگہ بیٹھ کر اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ یگیہ ستھانوں میں سب اکٹھے ہو کر۔ پراتہ۔ دوپہر۔ مدھیم دن اور سائینک سونوں میں آریہ لوگ بیٹھتے تھے اس لئے ان میں ایکتا تھی۔ مادھیم دن (सवन) کا مطلب ہے دوپہر کے بھوجن سے بلی ویشو دیو یگیہ کرنا۔ اور اس کے اُپرانت مِل کر کھانے کے لئے بیٹھنا۔ پنڈت جے دیو جی نے بھی منتر کا ایسا ہی انوواد دیا ہے۔ کہ ہے سُتتی منتروں کے دھارن کرنے والے مترجنو! آؤ اور بیٹھو۔ اُس ایشور (پرم آتما) کو لکش کر اُس کی سُتتی کرو۔"

کیا تھا وہ ابتدائی یگ آریہ سماج کے پرچار کا۔ ویدک دھرم کے سندیش کو سُنانے کے لئے اور اِن اپروکت منتر سریکھے آدرشوں کو وشو بھر کے منشیوں کے لئے پرسارت کرنے کا کتنا شوق تھا۔ آریہ جنوں کو جب کہ بڑے بڑے جلسوں میں سماروہوں میں نگر کیرتنوں میں بھی سائینگ کال ہوتے ہی وہیں پر بیٹھ کر ہزاروں استری بالک جوان سب مِل کر اُونچے سوَر سے منتروں کا گان کرتے ہوئے پربھو کی سندھیا میں بیٹھتے تھے۔ ایشور بھگتی کے مِل کر بھجن ہوتے تھے۔ رشی لنگر جب تیار ہوتا تھا۔ تو سبھی مِل کر सहनाववतु सह नौ भुनक्तु ایادی منتر اُچارن کر کے بھوجن کرتے تھے۔ تو سنگھ شکتی کا تت کالین سماج پر بڑا پربھاؤ ہوتا تھا۔ اور آریوں کی شکتی کا بھی پریچے ملتا تھا۔ سمِلت اُپاسنا وید کے آدرشوں سے اسلام نے

بھی پانی اور ہر ایک مسلمان باجماعت نماز ادا کرنے کو ثواب خاص مانتا ہے۔ اس لئے انگریزی راجیہ میں بھی اور اب بھی بڑے بڑے آدمی مسجد میں جا کر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں کار ثواب سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ تو منتر کے ایک پکش کی بات ہے۔ دوسرا پکش جو مہرشی نے بھاشیہ میں وشیش طور سے لکھا ہے وہ ہے منتر میں آئے اندر شبد کا بھوتک ارتھ۔ جس سے بجلی سے جڑے ہوئے وایو کا ارتھ لے کر کے سب پرانیوں کے جیون کے سکھ کے لئے شلپ ودیا ارتھات کلا کوشل کا ارتھ دیا ہے جس کے اندر کے دوارہ بھارتیہ انجینیروں نے بھی بڑے بڑے ڈیم بنا کر بجلی کا اتپادن بڑھایا ہے۔ اور دیش کی سورکشا کے لئے بھی انیک پرکار کے شستر استر موٹر۔ گاڑی جہاز وغیرہ تیار کئے ہیں۔ آج جس پر سارا وشو حیران ہو رہا ہے۔ اسی اگنے استر پرمانو کو بھی بنا دیا ہے۔ سپشٹ ہے کہ اگر آج سے ۱۱۰ ورش پہلے رشی دیانند نے ویدوں کے بھاشیہ کو وگیان کے ارتھوں کے ساتھ پیش نہ کیا ہوتا۔ تو پتہ نہیں آج بھارت کا استھان کہاں ہوتا۔

رگ وید منتر نمبر ۲۴

دشٹ سوبھاؤ جیوؤں کو دنڈ اور شریشٹھ پرانیوں کو پرمیشور کے گنوں کا اپدیش کرو۔

पुरूतमं पुरूणामीशानं वार्याणाम् । इन्द्रं सोमे सचा सुते ॥ २ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۵ منتر ۲)

پدارتھ : ہے! متر ددوان لوگو! (वार्याणाम्) اتینت اُتم (पुरूणामी...)
آکاش سے لے کر پرتھوی تک اسنکھیات۔ یہ بے شمار پدارتھوں کو (ईशानं) رچنے یں

سامرتھیہ (पुरुषार्थ) دُشٹ سوبھاؤ والے جیوؤں کو گلانی (دنڈ کشٹ آدی) پراپت کرانے والے (इन्द्र) اور شریشٹھ جیوؤں کو سب ایشوریہ کے دینے والے پرمیشور کے گنوں کو (आत्मप्रयायत्त) اچھی پرکار اُپدیش کرو۔ مترجھاؤ سے مِل بیٹھ کیرتن کرو۔ (सखाय: तु अभिप्रगायत) کی ویرتی پیچھے منتر سے آرہی ہے۔ ایسا سنسکرت یا ویدگرامر کا نیم ہے)

دُوسرا ارتھ : اننت اُتم آکاش سے لے کر پرتھوی پرینت بہت سے پدارتھوں کی وِدیاؤں کے سادھک دُشٹ جیوؤں یا کرموں کے بھوگ کے نمت اور جیو ماتر کو سکھ دکھ دینے والے پدارتھوں کے ہیتو بھوت تک والو کے گنوں کو اچھی پرکار اُپدیش کرو اور (इन्द्र) جو کہ (सखाय) رس کھینچنے کی کریا سے پراپت یا اُس وِدیا سے پراپت ہونے یوگیہ (अभिप्रगायत) پدارتھوں کے نِمت کارِیہ ہے۔ اُن کی اُکت وِدیاؤں سے سب پرکار کے اُپکار کے لئے یتھا یوگیہ یُکت کرو۔

بھاؤارتھ : اس منتر میں یتھا یوگیہ دیوستھا کر کے جیوؤں کے کئے ہوئے کرموں کا پھل دینے سے ایشور کا ارتھ لیا ہے اور ان کرموں کے پھل بھوگ کرانے کے کارن یا وِدیا اور سب کریاؤں کے سادھک ہونے سے بھوت تک ارتھات سنساری والو کا گرہن کیا ہے۔

مہرشی دیانند کی ویدبھاشیہ شیلی کا چمتکار دیکھئے۔ کہ ہزاروں درشوں سے سائن، مہی دھر، اُوّٹ گرنتھ آدی انگریزی بھاشیہ کاروں یا مترجموں کے چلتے آرہے رُوڑھی ویدارتھوں کا نوارن کرنے کے لئے نِروکت اور پراچین براہمن گرنتھوں کے آدھار پر ادھیاتمک ادھی دیوک اور ادھی بھوت تک یوگک ارتھوں کی آرش (رشی) پرنالی کو پھر سے جیوت جاگرت کر کے مٹائے جا رہے آریہ جاتی کے گورو اور مان کو اُچِت آسن دلانے کے لئے اپورو تپ۔ وِدیا بل۔ ویریہ اور تیج کا سنگرہ کر

میدان میں اُترے اور دنیا بھر کے وِدوانوں کو چنوتی دیتے ہوئے مہرشی منو کے اس آدرش واکیہ کو دہرایا کہ (सर्वं वेदात प्रसिद्दयति) جو کچھ سنسار میں ہے تھا اور ہوگا۔ اُس سب کا منبع وید گیان ہے۔ اِس لئے آؤ وید کی طرف چلو۔ اس میں وشو بھر کی سمپورن سمسیاؤں۔ کشٹ۔ کلیشوں وِدوان اور الجھنوں کا سمپورن حل ہے۔ بدھ۔ جین۔ عیسائیت۔ اسلام آدی انیک مت متانتروں کے سنسار میں پھیلنے کے چاہے کتنے ہی اور کارن کیوں نہ ہوں۔ پر یہ تو پرسدھ ہے کہ اُس زمانہ کے براہمنوں نے وید کے ارتھوں کو ٹھیک طرح پیش نہیں کیا تھا۔ جس سے یگیوں میں پرانی کی بلی۔ مورتیوں کے آگے نرسنگھار اور ایک ایشور پوجا اور مانوی سداچار کے آدرشوں کا پوری تیاگ کر انیک دیوی دیوتاؤں کی اندھی پوجا اور اناچار کے انیکوں مارگ کھلے ہوئے تھے۔ بس یہی ان مت متانتروں کے اندھا دھند چلائے جانے کے کارن تھے۔ پڑھو مہاتما بدھ اور مہاویر سوامی وردھمان (جین تیرتھنکر) حضرت محمد اور یسوع مسیح کے جیون چرتر اور حالات کو۔ کن کن ستھتیوں سے اثر پذیر ہو کر ان مہانو بھاؤں نے نئے مذہبوں کا اجراء کیا؟

دوسرا ارتھ رشی کے اندر رشید کو وائو کے ارتھ میں گرہن کرتے ہوئے لکھا ہے کہ بے شک سب کے لئے کرموں کے پھل کی ویوستھا ایشور کے سمرتھ میں ہے۔ لیکن اُن شکتیوں کے سہارے سے جو اپنی دیوی طاقتیں ہیں وائو آدی۔ ایک آدمی وائو سے پران لے کر جی رہا ہے۔ تو دوسرا اُسی وائو کے کارن مر رہا ہے۔ اتینت دکھی ہے ایک کیلئے جل جیون کا ہیتو ہے اور دوسرا اِس پانی بھر جانے کے کارن تڑپ تڑپ کر پران دے رہا ہے۔ وید میں اس کو کہا ہے: हे ।।य: پرمیشور کے یہ کیر ہیں۔ دھرماتما کے لئے سکھ دائی اور دشٹ کے لئے وناشک۔ ورنہ راون اور دریودھن۔ اورنگ زیب۔ محمود غزنوی۔ نادر شاہ اور سکندر جیسے نرپشاچ کسی کو سنسار میں جینے نہ دیتے۔ پھر

منتر کا اُپدیش ہے کہ جو بھوتک وایو (ہوا) ہے۔ اس کے بنا کوئی کریا سدّھ نہیں ہو سکتی۔ نہ ہی کوئی کلا کوشل آدی ودیا چل سکتی ہے۔ نہ پرانی سنسار میں زندہ رہ سکتا ہے۔ نہ جڑ جگت۔ اِس لیے اِس کے گنُوں کو جاننے کا یتن کرو۔ پڑھو۔ پڑھاؤ۔ پرچار کرو۔ تب ہی سروتم سُکھ ہوگا ÷ ÷ ÷

رِگ وید منتر نمبر ۴۴

کِسی پرانی کو پرشارتھ کے بنا دھن یا بدّھی کا لابھ نہیں ہوتا

نہ ہی اُن کے بنا اُتم سُکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔

स घा नो योग आ भुवत् स राये स पुरंध्याम् ।
गमद् वाजेभिरा स नः ॥ ३ ॥
(رِگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۵۔ منتر ۳)

پدارتھ: (स:) پورو وکت اِندر پرمیشور اور سپرش وان وایو (घ:) ہم لوگوں کے (योग) سب سُکھوں کے سدّھ کرنے والے پدارتھوں کو پراپت کرانے والے یوگ تھا (स:) وہی (राये) اُتم دھن کے لابھ کے لیے اور (स) وہ (पुरंध्याम्) ویدک شاستروں کی ودیاؤں سے یُکت بُدھی میں (आ भुवत्) پرکاشت ہوں اسی پرکار وہ (वाजेभिरा) اُتم دھن ات اور دان آدی سواریوں کے ساتھ ورتمان ہم لوگوں کو (आ गमद्) اُتم سُکھ ہونے کا گیان دیتا تھا وہ وایو بھی اِس ودّیا کی سدّھی میں ہیتو ہوتا ہے۔

بھاوارتھ: ایشور پرشارتھی منشوں کا سہائے کاری ہوتا ہے۔ آلسی کا نہیں۔ تتھا سپرش دان وایو بھی پرشارتھی سے کار یہ سدّھی کا نمت ہوتا ہے کیونکہ

کسی پرانی کو پرُشارتھ کے بنا دھن یا بُدھی کا اور ان کے بنا آتم سُکھ کا لابھ کبھی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سب منشیوں کو اُدیوگی ارتھات پُرشارتھی اور آشا وان اوشیہ ہونا چاہیئے۔

پرمیشور اور وایو دیوتا : اس منتر میں بھی اندر کے ارتھ میں پرمیشور اور سپرش کرنے ارتھات چھُونے سے لگنے سے جس کا پتہ لگتا ہے اُس وایو دیوتا (ہوا) کا ورنن کیا ہے۔ اندر پرماتما سے اُتم دھن کے لوگ ارتھات پراپتی کے لئے اور شاستر ودّیا سے یُکت بُدھی کے لابھ کے لئے پرارتھنا کی ہے۔ وایُو سے اُتم اَنّ کی پراپتی۔ وِمان ارتھات ہوائی جہاز آدی تیز رفتار سواریوں کے بنانے کی سائینس کا بھی ورنن کیا ہے اور یہ بھی کہ یہ وایُو اُتم سکھ ہونے کا گیان دیتا ہے۔ اور سب کلا کوشل کی سدّھی کا بھی یہ نمت کارن ہے۔

اُتم اَنّ دھن کی پراپتی کب ہوگی۔ جب ہم اس وایُو کو گھر گھر میں پرانہ سائینٹک یگیہ اگنی ہوتر آدی تر نتر کرتے ہوئے شُدّھ سگندھت اور نرمل بنانے کا یتن کریں گے۔ شُدّھ وایُو کے سپرش سے جل شُدّھ ہوگا۔ سب بناسپتی پودے۔ اناج۔ پھل۔ پھُول اور پرانی ماتر جو ہوا سے ہی زندگی لیتے ہیں۔ جیسا نرمل شُدّھ وایو ہوگا ویسے پرانیوں کا سواستھ ہوگا اور اَنّ آدی اوشدھی پدارتھ ہوں گے۔ وید کے اس آدرش کی پشٹی کے لئے مہاراج کرشن نے گیتا شاستر میں کہا ہے کہ یگیہ ہون سے شُدّھ کئے ہوئے (جل وایُو آدی) دیوتا تمہارے لئے اِشٹ بھوگوں کو دیں گے۔ لیکن اِن کے دیئے ہوئے بھوگوں کو پھر اُنہیں یگیہ کے دوارہ نہ دے کر بھینٹ نہ کر کے جو کھاتا ہے۔ وہ چور ہے۔

(شریمد بھگوت گیتا ۳/۱۲)

پُرشارتھی اور آشا وان : مہرشی دیانند کی بڑی کرپا ہے۔ جو اُنہوں نے

اپنے وید بھاشیہ میں مانوتا کو جگانے اور پراچین ستیہ آدرشوں کی اور لے جانے کے لئے جگہ جگہ کرم شیلتا کے بھاؤ بھرنے کا بھرپور پریتن کیا ہے۔ جیسا کہ پاٹھک اِس منتر کے بھاوارتھ میں پڑھ رہے ہیں۔ چیتاونی دیتے ہوئے اپنے ہردیہ کے اُدگاروں کو پرگٹ کیا ہے کہ یاد رکھو! ایشور اُن کی مدد کرتا ہے جو پُرشارتھی ہوتے ہیں آلسی کی کبھی نہیں۔ اور یہ وایو بھی بنا پُرشارتھ کے کیسے سُکھ دائی ہوگا۔ جب تک نتیہ پرتی گھروں میں جلنے والی آگ میں گئو گھرت اور سُگندھت پدارتھوں کی آہوتی نہیں دیں گے جس کے لئے پُرانے بھگت لوگوں نے گایا تھا۔

یگیہ ہون سے ہو سُگندھت اپنا بھارت دیش
وایو جل سُکھدائی ہو ویں۔ جائیں مِٹ سارے کلیش

ہوا میں اُڑتے ہوئے پکھشیوں کو دیکھ کر انسان نے ہوائی جہاز کا نرمان کیا جیسے آدی یان بنے۔ انترکش میں ہزاروں میل کی رفتار سے جانے والے غبارہ نما جہاز بھی چندر لوک تک چلے گئے اور ایسے بھی جو سوئم ہوا کے زور سے آپ چلتے جائیں۔ جہاں اِس کا بنت کارن وایو دیوتا ہے۔ وہاں اُدیوگی پریشرمی اور پُرشارتھی مانو دیوتا بھی تو ہے جو نرنتر آشاوان ہو کر مرتے کٹتے اور ہزار بار فیل ہوتے ہوئے بھی آگے بڑھتے ہوئے بھگت سے اُپکار کے لئے دن رات کرم میں تت پر ہیں۔ نستدیہہ وہ پوجا کے یوگیہ ہیں۔ وایو دیوتا اور سب کا جنم داتا پرمیشور ہے۔

جب تک منش لوگ

پرمیشور کو اپنا اشٹ دیو سمجھنے والے بلوان اور پرشارتھی نہیں ہوتے تب تک دشٹ شترؤں کا پراجے نہیں ہوگا۔

यस्य संस्थे न वृण्वते हरी समत्सु शत्रवः ।
तस्मा इन्द्राय गायत ॥ ४ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۵ منتر ۴)

پدارتھ : ہے منشیو تم لوگ (यस्य) جس پرمیشور یا سوریہ کے (हरी) پدارتھوں کو پراپت کرانے والے بل اور پراکرم تتھا پرکاش اور آکرشن (संस्थे) اس سنسار میں ورتمان ہیں جن کے سہارے (समत्सु) یدھوں میں (शत्रवः) ویری لوگ (वृण्वते न) اچھی پرکار بل نہیں پکڑ سکتے (तस्मा) اس (इन्द्राय) پرمیشور یا سوریہ لوک کو (गायत) ان کے گنوں کی پرشنسا کرو اور سن کر یتھاوت مان لو۔

بھاوارتھ : جب تک منش لوگ پرمیشور کو اپنا اشٹ دیو سمجھنے والے بلوان اور پرشارتھی نہیں ہوتے تب تک ان کو دشٹ شترؤں کو نربل کرنے کا سامرتھیہ بھی نہیں ہوتا۔

بھگتی اور شکتی : منتر کے شیرشک کے انوسار اس میں پرمیشور اور سوریہ کے گنوں کا ورنن کیا گیا ہے۔ اپدیش یہ ہے کہ یہ جو اتم پرکار سے بنا ہوا سنسار ہے۔ اس میں سب سکھ سادھنوں کو اپنے بل اور بدھی کو بڑھانے والے اس سنسار کے مالک پربھو کو سمجھنے اور منن کرنے کا یتن کرو۔ کیسے؟ اس کے گن ورنن سے۔ کیرتن سے۔ شروَن اور پٹھن پاٹھن سے اور اس کے گن کرم اور سبھاؤ

کو میوں میں دھارن کرنے سے بشتتی اور پرشنا گان کرنے سے۔ تب اُس کی قربت (نزدیکی) ہوگی اور پیار حاصل کرنا آسان ہوگا۔ اور ملن بھی۔ دُوسری بات یہ کہ یدی ایسا کر لیا۔ پرمیشور کو اِشٹ دیو بنا لیا۔ تو دُشٹ پاپی شترُو بھی تمہارے نربل ہو جائیں گے کیونکہ न ऋष्येत त्वा वतः सखा جس کا پرمیشور سکھا ہے اُس کا ناش نہیں ہوتا۔ پرسدّھ کہاوت ہے لوک میں ؎

جاکو راکھے سائیاں مار سکے نہ کوئے۔

بال نہ بینکا ہو سکے جو جگ بیری ہوئے

اِس منتر واکیہ پر رشی دیانند لکھتے ہیں۔ کہ وہ کبھی وِنشٹ نہیں ہوتا پھر آگے یہ کہ جو آپ کا مِتر ہے اور جس کے آپ متر ہو اُس کو دکھ کیونکر؟ اِس لئے اِس منتر کے بھاؤ ارتھ میں لکھا ہے کہ جب تک منش لوگ پرمیشور کو اپنا اِسشٹ دیو سمجھنے والے اور بلوان ارتھات پرشارتھی نہیں ہوتے تب تک اُنکا چاری دُشٹ شترووُں کے بل کی ہانی بھی نہیں ہو سکتی۔ مہاراج کرشن چندر کا مہان چرتر اس سمبندھ میں اتینت اُچرن ہو گیا ہے۔ ارجن جو کوروؤں کے خون کا پیاسا تھا۔ جس کے بل بوتے پر کرشن جیسے یوگی کو دُنیا بھر کے ودوانوں اور یودھاؤں راجوں اور مہاراجوں کے بیچ یدّھ کھشیتر میں ارجن کے رتھ کو ہانکنا پڑا۔ رتھ وان یا سارتھی بن کر۔ لیکن یہ کیا ہو گیا؟ رن کھشیتر کے چاروں طرف دیکھتے ہی وہی ارجن رونے لگا۔ دِل بیٹھ گیا۔ آنکھوں میں آنسو بھر گئے۔ شریر کانپنے لگا۔ منہ سُوکھ گیا۔ سر چکرانے لگا۔ اور کہا کہ میرے تو چاروں طرف لکشن ہی بُرے ہو رہے ہیں جیسے کہ سنجے نے کہا ہے کہ ہے کرشن! میں تو حالات بھی اُلٹے دیکھ رہا ہوں۔ ارے اپنوں کو مار کر میری خیر کہاں ہوگی۔ بچاؤ میں تو مرا جا رہا ہوں۔ میں تو نہیں لڑوں گا۔ یہ کہہ کر بیٹھ گیا۔ ہتھیار چھوڑ دیئے

ایسے وقت پر جب کہ دونوں اطراف کی فوجیں صف آرا ہیں. کیول سینا پتیوں کے حکم کی دیر ہے کہ پہلے گراس (لقمہ) میں ہی مکھی پڑ گئی۔ شروعات ہی غلط ہو گیا ایسے نازک وقت پر ایکدم کرشن کے سامنے یہ حالات؟ جو کرشن کہ سارے مہا بھارت کے سوتر آدھار تھے۔ اس لئے کہ وہ دُشٹ پاپیوں کے اتیا چار سے ستیہ کا اُپمان کر ستسار کا وناش دیکھ رہے تھے۔ اس لئے کورووں جیسے ادھرمیوں کے سنگھار کے لئے کمر کس کے کھڑے ہو گئے اور ان کی وجے ہو گئی منتر کا ابھپرائے یہی ہے کہ وجے وہاں ہو گی جہاں پرمیشور کو اشٹ مان کر ہی مقابلہ کیا جائے گا ؎

رگ وید منتر نمبر ۵۴.

ایشور نے جیووں کے کرم پھل بھوگ کیلئے جگت کو رچا اور پوِتر کیا تو منش بھی پوِتر گن کرم سوبھاؤ سے سب کو سکھی کریں۔

सुतपाव्ने सुता इमे शुचयो यन्ति वीतये। सोमासो दध्याशिरः

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۵۔ منتر ۵)

پدارتھ : پرمیشور نے سو رِیہ وایو سے جس کارن (सुतपाव्ने) اپنے اُتپن کئے ہوئے پدارتھوں کی رکھشا کرنے والے جیو کے اور (वीतये) گیان اور بھوگ کے لئے (दध्याशिरः) جو دھارن کرنے والے اُتپن ہوتے ہیں تتھا (शुचयो) جو پوِتر (सोमासो) جن سے اچھے ویوہار ہوتے ہیں وہ سب پدارتھ جس نے پیدا کر کے پوِتر کئے ہیں۔ اس سے سب پرانی لوگ ان کو پراپت ہوتے ہیں۔

بھاؤ ارتھ : جب ایشور نے سب جیووں پر کرپا کر کے اُن کے کرموں کے انوسار یتھا یوگیہ پھل دینے کے لئے سب کاریہ رُوپ جگت کو رچا اور پوتر کیا ہے تھا پوتر کرنے کرانے والے سورِیہ اور وایو کو رچا ہے۔ اُسی ہیتو (کارن) سے سب جڑ پدارتھ اور جیو پوتر ہوتے ہیں۔ پرنتو جو منش پوتر گُن کرموں کے گرہن سے پرشارتھی ہو کر سنسار کی پدارتھوں سے یتھاوت اُپیوگ (کام) لیتے تھا سب جیووں کو اُن کا اُپیوگ کراتے ہیں وہ ہی منش پوتر اور سُکھی ہوتے ہیں۔

تین سوالوں کا جواب : مہرشی سوامی دیانند نے منتر کے ارتھ کو سپشٹ کرنے کے لئے جو اُوپر عنوان دیا ہے اور اس میں تین سوال کئے گئے ہیں جس کا جواب منتر بھاشیہ سے بھاؤ ارتھ میں با ثواب دیا ہے۔

۱۔ یہ سنساری پدارتھ کس لئے اُتپن کئے گئے ہیں۔ جیووں کو اُن کے کئے کرموں کے پھل کو یتھا یوگیہ دینے کے لئے۔

۲۔ یہ کیسے (پدارتھ) ہیں ؟ سب کو پوتر کرنے والے ہیں۔

۳۔ کس سے پوتر کئے جاتے ہیں ؟ سورج کی روشنی اور ہوا سے۔

اب اِن پر ذرا وستار سے (مفصل) وچار کرتے ہیں۔ ایک آدمی کسی کے گھر کو لوٹ کر لاکھوں روپے اڑا کر لے گیا اور دُوسرا لوٹا جا کر۔ اِس ظلم کے دُکھ سے روتا دھوتا نادار ہو کر مر گیا۔ ایک آدمی کسی کو قتل کر کے سزا سے بچ کر موج اڑاتا رہا اور مر گیا۔ دُوسرا آدمی قتل کیا جا کر عالمِ جوانی میں۔ اُس کے ماتا پتا بہن بھائی بھی اِس پھول کو جو ابھی کھل ہی رہا تھا۔ اِس طرح کی ہیبتناک موت کو دیکھ کر لرزا اُٹھے۔ ماورا جب قاتل بھی سزا سے بچ گیا تو اُن کو اور مانسک دُکھ ہوا۔ اِس طرح یہ سارا پریوار بھی تا زندگی غمِ فرقت میں جلتا رہا۔ ایک آدمی چور بازاری۔ رشوت کے دھن سے عیش و عشرت کرتے مر گیا اور دُوسرا آدمی نیک کمائی کرتا کرتا تپ کا جیون دتیت

کرتا مرگیا۔ پچھلے دنوں ایک پاگل ماں نے اپنے معصوم بیٹے کو اپنے ہاتھوں سے پکڑ کر کلہاڑی سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اور ان ٹکڑوں کو کھانے لگی۔ یک لخت اُس کے اندر کیا خیال آیا۔ کہ رونے۔ چلانے اور چیخنے لگ گئی۔ کہ ہائے میں نے کیا کیا؟ پھر اپنا سر زور زور سے ٹکرا کر سر پھاڑ لیا۔ اور آنا فانا مرگئی۔ ایسی اور ان جیسی اگنت (لاتعداد) جیوں کی مختلف دُکھ اور سُکھ کی گھٹناؤں کو دیکھ کر کیا ہمارے دل میں قدرتی طور پر یہ خیال نہیں پیدا ہوتا۔ کہ ان سب کے ساتھ نیائے ہونا چاہیئے؟ یہ کارن ہے بار بار کا یہ رُوپ جگت کو بنانے کا پرمیشور کی اچھا یہ ہے۔ سنسار اور پدارتھ بنا کر اور خصوصاً انسانی جامہ دے کر بار بار موقعہ دینے کا جس سے ہر ایک پرانی آزادی سے بُدھی کو پوتر بنا کر کرموں کو اور عادات کو نیک بنا کر ایسا درجہ حاصل کر پائے۔ جو دُکھ سے رہت ہو جسے موکش کہیئے یا مکتی۔ بار بار جنم مرن دُکھ کلیش کی وادیوں میں سے گذرنا نہ پڑے۔

۲۔ اگر ہم بہت وچار درشٹی سے دیکھنے کی کوشش کریں گے تو معلوم ہو گا۔ کہ پرماتما نے ایک تنکے سے پرتھوی تک اور کیڑی سے ہاتھی تک جو سنساری پدارتھ بنائے ہیں وہ سب جیووں کو سُکھ دینے اور پوتر کرنے کے لئے۔

۳۔ سُکھ کے اور پوترتا کے سادھن تو پرم پتا پرماتما نے اینک دیئے ہیں۔ پانچ مہا بھُوت گیان اندریاں وغیرہ پر وائیو اور سوریہ یہ دونوں وشیش کر پوتر کرنے کا سادھن مکھیہ ہیں اسی لئے رشی درنے یہ لکھا۔ کہ ہم بھی اُس پرم پتا کے امرت پُتر من سے بانی سے۔ کرم سے۔ درشٹی سے۔ وچاروں سے۔ آچار اور آہار سے دیوہار سے شدھ پوتر ہو کر سوئم سکھی ہوں اور دوسروں کو بھی ایسا سُکھ دینے کا سچے دل سے پریتن کرتے جائیں۔

رگ وید منتر ۴۶

جب تک جیو ودیا اور ودھ جیشٹھ اور شریشٹھ نہ ہو پر اُپکار نہیں کرے گا تب تک منش پن اور سرو اُتم سکھ کی پراپتی کبھی نہیں ہو گی۔

[१०] त्वं सुतस्य पीतये सद्यो वृद्धो अजायथाः ।
इन्द्र ज्यैष्ठ्याय सुक्रतो ॥ ६ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۵ منتر ۶)

پدارتھ : ہے اندر = ودیا آدی پرم ایشوریہ یکت (सुक्रतो) سریشٹھ کرم کرنے اور اُتم بدھی والے ودوان منش! (त्वं) تو (सद्यो) شیگھر (सुतस्य) سنساری پدارتھوں کے رس (بھوگ آدی) کے (पीतये) پان کرنے اور (ज्यैष्ठ्याय) اتی اُتم کرموں کے انوشٹھان کے لئے (वृद्धो) ودیا آدی شبھ گنوں کے گیان سے گمبھیر اور سب کے اُپکار کرنے میں شریشٹھ (अजायथाः) ہو۔

بھاوارتھ : ایشور جیو کے لئے اُپدیش کرتا ہے کہ ہے منش! تو جب تک ودیا میں ورِدھ ہو کر اچھی پرکار پر اُپکار نہیں کرے گا تب تک تجھ کو منش پن اور سرو اُتم سکھ کی پراپتی نہیں ہو گی۔ اس لئے تو پر اُپکار کرنے والا ہو۔ اور دھارمک ہو کر پرشارتھ کرتا رہ۔

مانو جیون کا اُدیش : مہرشی دیانند مہاراج نے منتر کا شیرشک دیا ہے۔ "کن کرموں کو کرتا ہوا جیو سمرتھ وان ہوتا ہے؟" سو اس کے اتر میں منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ کے دوارہ پرمیشور کا یہ اُپدیش دیا ہے۔

۱. جیو کو شریشٹھ بننے کے لئے (۲) جیشٹھ بننے کے لئے (۳) ورِدھ ہونے اور (۴) سنسار کے رس بھوگ آدی اُتم پدارتھوں کے سیون کے لئے (۵) دھرماتما

اور پرشارتھی بن کر ان سب پدارتھوں سے سدا اُپکار کرتے رہنا چاہیئے یہی منشیہ پن ہے۔ ارتھات منش کا چولا۔ یونی یا شریر ایشور نے جیو کو اِس اُدیش کی پورتی کے لئے پردان کیا ہے۔

شریشٹھ کے لئے شُبھ سُوکرت اور اُتم بدھی مان ہونا۔ شریشٹھ کرم اور اُتم بدھی کی پراپتی کیسے ہوگی۔ دیکھو وید آرنبھ سنسکار۔ بالک کہتا ہے پڑھائی آرنبھ کرنے کے سمئے ہے آچاریہ! مجھے ایک۔ اوںکار۔ پھر تین مہاویا ہرتی منتر بتاکر اُس کا ارتھ سبھی سنکھیپ سے سُنا دے (اوم) یہ مکھیہ پرمیشور کا نام ہے (بھُو) جو پران کا بھی پران (بھوہ) سب دُکھوں سے چھڑانے ہارا۔ مہرشی دیانند نے گایتری منتر کو پرماتما سا واچک کہا ہے۔ ارتھات پرمیشور کے گُنوں۔ مہاتم۔ اُس کی سرشٹی کی رچنا آدی کو ظاہر کرنے والا۔ اور اس منتر کا درجہ یا حیثیت دُنیا کے سب پدارتھوں میں اوّل ہے۔ یہ بھی اگر ہمیں شُدھ نہ آئے تو ہمارے لئے کوئی اُچت بات نہیں ہے اردو کے ناظرین یہ خصوصاً نوٹ کریں۔ کرپا کر کے جو غلطی اُچارن میں عام سننے کو ملتی ہے۔ شبد : सुवः ہے : भवः نہیں۔ بہت سجن : स्वः بول کر منتر کو بالکل اُشدھ کر دیتے ہیں۔ مہربانی کر کے اپنے من اور پریوار میں اس کے لئے سادھنا کرائیں۔ سواہ یہ سویم سُکھ سورُوپ اور اپنے اُپاسکوں کو سب سُکھ کی پراپت کرانے ہارا ہے۔ اُس (: सवितु) سب جگت کی اُتپتی کرنے والے سُوریہ آدی پرکاشکوں کے بھی پرکاشک سمگر ایشوریہ کے داتا देवस्य کامنا کرنے یوگیہ سرو تر وجے کرانے ہارے پرماتما کا جو वरेण्यम् اتی شریشٹھ اور دھیان کرنے یوگیہ भर्गो سب کلیشوں کو بھسم کرنے والا پوتر شُدھ سورُوپ ہے اُس کو ہم لوگ دھی بھی دھارن کریں۔ : यः جو پرماتما : नः ہماری धियः بُدھیوں کو اُتم گُن धीमहि کرم سوبھاؤں میں प्रचोदयात् پریرنا دے۔ رِشی آگے لکھتے ہیں کہ اِس پرویجن

سے لئے جگدیشور کی سُتتی پرارتھنا اُپاسنا کرنا اور اِس سے بھن اور کِسی کو اُپاسیہ دیو اِشٹ اُس کے برابر یا اُس سے اَدھک نہیں ماننا چاہیئے۔ پاٹھک دھیان دیں کہ جہرشی کے دوارہ گائیتری منتر کا یہ پرمانک ارتھ ہے۔ اِس لئے بھی دیا۔ یہاں کہ اِس کو نوٹ کر کے یاد کریں اور دُوسرے یہ کہ بنا بھرگ شُدھ سُوروپ کا دھیان کئے ہوئے ہمارے گُن کرم سوبھاؤ شُوکریت ارتھات شریشٹھ نہیں ہو سکتے۔ نہ ہی اُتّم بدّھی کی پراپتی (۲) جیشٹھ کون ہے۔ جو اتی اُتّم کرموں کا انوشٹھان کرتا ہے (عمل کرتا ہے) سماج میں وہی بزرگ۔ اگوا۔ مُکھیا ماننے جانے کے یوگیہ سب سوارتھی چھلی۔ کپٹی۔ دَرَدغ گو مکّار۔ ابن الوقت۔ سدھانت ہین۔ دویشی آدمی لوگوں کو مُنش سماج میں جیشٹھ نہیں ماننا چاہیئے (۳) وِردھ کون ہے؟ بوڑھا نہیں۔ بلکہ جہاں جو وِدّیا آدی شُبھ گنوں اور گیان کو حاصل کر کے سب کے کلیان کے لئے بانٹتا رہتا ہے۔ وید آدی ست شاستر اُس کو بزرگ مانتے ہیں (۴) جگت کے اُتپن اَیشور یہ ادھیکار پد آدی کا بھوگ اور اُتّم اَوشدھیوں کا رس پان کر تیج اور ورچ کو دھارن کرتا ہے (۵) دھرماتماوہ کیا ہے جو پُرشارتھی نہیں ہے۔ آلسی ہے۔ لہٰذا دھرم پُوروک پُرشارتھ کرتے ہوئے اُس کے اکتِرت سب پدارتھوں سے سدا پر اُپکار کرتے رہنا یہ سمجھ کر کہ ؎

یہی ہے عبادت یہی دین و ایمان
کہ کام آئے دُنیا میں اِنسان کے اِنسان

رگ وید منتر نمبر ۴۷

دیوسمان دہارمک شدّھ گیان والے وِدوان

منشیوں کو ہی آشیرواد دیتا ہے۔

आ त्वा विशन्त्वाशवः सोमास इन्द्र गिर्वणः ।
शं ते सन्तु प्रचेतसे ॥ ७ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۵ منتر ۷)

پدارتھ : ہے دھارمک (गिर्वणः) پرشنسا کے یوگیہ دیوتُلیہ کرم کرنے والے (इन्द्र) اِندر (आशवः) وید آدی گن سہت سب کریاؤں سے ویاپت (सोमास) سب پدارتھ (त्वा) تجھ کو (आविशन्त्वा) پراپت ہوں تتھا اِن پدارتھوں کو پراپت ہوئے (प्रचेतसे) شدھ گیان والے (ते) تیرے لئے (शं) یہ سب پدارتھ میرے انوگرہ سے سُکھ کرنے والے (सन्तु) ہوویں۔

بھاوارتھ : ایشور ایسے منشیوں کو آشیرواد دیتا ہے کہ جو منش وِدوان پروپکاری ہوکر اچھے پرکار نتیہ ادیوگ کرکے اِن سب پدارتھوں سے اُپکار گرہن کرکے سب پرانیوں کو سُکھ یُکت کرتا ہے وہی سُکھ کو پراپت ہوتا ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔

اوشیہ میو بھوگتویم : مہرشی سوامی دیانند منتر بھاشیہ کے عنوان پر لکھتے ہیں کہ ایسے اُتم کرموں کے کرنے والے لوگوں کو آشیرواد کون دیتا ہے؟ اس بات کا پرکاش منتر میں کیا ہے۔ سو منتر میں اُپدیش سپشٹ ہے کہ یہ دنیا روپی گھر جس میں ہم رہتے ہیں۔ لاوارث نہیں ہے۔ یہ ایک اُتم دیوستھل ہے یوجنا بدھ پروگرام ہے۔ جو دھیر پرش ہیں وہ سدا اس بات پر آستھا اور پورا وشواس رکھتے ہوئے چل رہے ہیں۔ کہ اس وشو منڈل پرمیشور کے گھر میں بیٹھ

کر کوئی کیا ہوا کام بیکار نہیں جاتا۔ شبھ ہو تو اُتم پھل شکھ اور آنند ملے گا۔ اور اشبھ ہو تو اُس کے دنڈ سے بھی ہم ہرگز نہیں بچ سکیں گے۔ چاہے بھاگتے رہیں۔ دن رات جنم جنمانتروں میں۔ پہاڑوں کی کندراؤں اور گپھاؤں میں روتے اور کراہتے رہیں ڈر اور بھئے سے لیکن اُس پربھو کے نیائے روپی مہان ہاتھوں سے بچ نہیں سکتے نکل کر جا نہیں سکتے۔

अवश्य मेव भोगतव्यं कृतं कर्म शुभाशुभम।

نیظر اکبر آبادی کے اشعار ابھی تک زمین اور آسمان میں گُونج رہے ہیں۔

جو اَور کی ہستی رکھے اُس کا بھی ہوتا ہے بُرا۔
جو اور کو مارے چھُری اُس کو بھی لگتا ہے چھُرا
جو اور کی چیتے بدی اُس کا بھی ہوتا ہے بُرا
کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خُوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے

راون اور رام کا اتہاس سامنے ہے اور کہہ رہا ہے

حشرِ راون پہ یہ کہتی ہے زمینِ لنکا ٭ ظالمو! ظُلم کا انجام بُرا ہوتا ہے

اور رام کے متعلق تلسی داس جی نے کہا ہے۔

تلسی را کے کہت ہی نِکست پاپ پہاڑ ٭ پھر آون پادت نہیں دیت مکار کواڑ

اس پر اردو کا شاعر کہتا ہے۔

رام کے کہتے مِرے پاپ کے انبار گئے ٭ دل کے آزار گئے ذہن کے افکار گئے

یہ ہے شبھ اشبھ کرموں کا انجام روزِ روشن کی طرح عیاں۔ لاکھوں ورش گذر جانے پر بھی ہیا منتر کا بھاؤ ہے کہ لیسے دیوسمان منشوں پر ایشور آشیرواد کرتا ہے اور وہ سب پدارتھوں کو پراپت کر اُن سے سکیا اُپکار کر سدا سُکھی رہتے ہیں پرمیشور کا اُپدیش ہے کہ ایسے منشوں پر میں سدا انوگرہ کرتا ہوں

رگ وید منتر نمبر ۴۹

جیسے پرتھوی سوریہ آدی پدارتھ اس پرمیشور کا پرکاش کرتے ہیں ویسے ودوان بھی ایشور کے گنوں کو جان کر اپکار میں پرورت ہوں

त्वां स्तोमा अवीवृधन् त्वामुक्था शतक्रतो ।
त्वां वर्धन्तु नो गिरः ॥ ८ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۵ منتر ۸)

پدارتھ: ہے (शतक्रतो) اسنکھیات (بے شمار) کرموں کے کرنے اور اننت وگیان کے جاننے والے پرمیشور جیسے (स्तोमाः) وید کے ستوتر تھا (त्वामुक्था) پرشنسیہ منتر گان (त्वां) آپ کو (अवीवृधन्) اتینت پرسنّہ کرتے ہیں. بڑھاتے ہیں ویسے ہی (नः) ہماری (गिरः) ودّیا اور ستیہ بھاشن یکت بانیاں بھی (त्वां) آپ کو پرکاشت کریں۔

بھاوارتھ: جو وشو میں پرتھوی سوریہ آدی پرتیکھش اور اپرتیکھش دیے ہوئے پدارتھ ہیں وہ سب جگت کی اُتپتی کرنے والے تھا دھنیہ باد دینے کے یوگیہ پرمیشور ہی کا پرکاش کر کے جتاتے ہیں کہ جس سے نیائے اور اُپکار آدی ایشور کے گنوں کو اچھی پرکار جان کے ودوان بھی ویسے ہی کرموں میں پرورت ہوں.

کس کا چلایا ہوا چکر ہے؟: جگت میں بے شمار گیان وگیان اور پرتیکھش ہوتے ہوئے بے شمار کرم کس کے ہیں؟ کون ہے جو اگنت منشوں کے پشو پرانیوں کے پکشی اور کیٹ. پتنگوں آدی سب کے نام اور دھام کو جان کر رات دن اُن کے کرم میں پرورت کرا رہا ہے اور کیے گئے کرموں کا پھل بھی دے رہا ہے؟ اوناشی پربرہم سے وید گیان کی پیدائش. وید سے کرم کی. کرم سے یگیہ

کی ۔یگیہ سے بادلوں کی ۔جل کی اور جل سے سب ان ۔بناسپتی وغیرہ کی پیدائش ہو کر سب پرانیوں کا جیون چکر کیسے چل رہا ہے ؟ جس کے سمبندھ میں مہاراج کرشن کو شریمد بھگودگیتا کے اُپدیش میں کرموں کی ماہیت کو سمجھاتے ہوئے ارجن کو کہنا پڑا کہ سمرن رکھو پرتھا پُتر !

एवं प्रवर्तितं चक्रं नानुवर्तयतीह यः ।
अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति ॥ १६ ॥

اس پرکار چلائے ہوئے چکر کو (جس کا ورتن اوپر کر دیا ہے) جو یہاں اس جگت میں نہیں چلاتا ہے پاپ مئے جیون دھاری اندریوں کے بھوگ ۔ میں پھنسا ہوا وہ منش دیرتھ بیتا ہے (ادھیائے ۳۔ شلوک ۱۶)۔

جس برہم گیان سے اس شاستر کے شلوک کی پری بھاشا آج سے پانچ ہزار ورش پہلے ہی اُس کا اشارہ یا پریرنا یہ وید منتر دے رہا ہے کہ جس کا پرکاش وید بانی کر رہی ہے ۔شاستروں کے شلوک سُوتر اور شلوک آدی دے رہے ہیں۔ روزانہ اُدیہ اور است ہو کر سُوریہ اور چندرماں کر رہے ہیں۔ چاروں اور سُوریہ کے گرد گھوم کر پرتھوی دن اور رات کو بنا رہی ہے اور بے شمار کا دیہ

جب ایشور کے آدھار پر ہو کر سب کا اُپکار کر رہے ہیں ودوان منشوں کو بھی چاہیئے کہ اس جہان اُپکار کی مہما کا کیرتن کرتے ہوئے سب کو پرکاش کرائیں ۔اس ٹھیک ٹھیک نیائے کی اور سرشٹی لیلا کی ۔ اور سوئم ان گنوں کا انوکرن کرتے ہوئے جگت میں پھیلے ہوئے سوارتھ ۔انیائے اور ادھرم آچرن کو دُور کر سب کو سکھی کریں ۔

رگ وید منتر نمبر ۹۴

جگت کے ناناپرکار کے سُکھ بھوگنے کیلئے
ہم لوگ پُورن پرشارتھ کریں

अक्षितोतिः सनेदिमं वाजमिन्द्रः सहस्रिणम् ।

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۵ منتر ۹) यस्मिन् विश्वानि पौंस्या ॥ ९ ॥

پدارتھ: جو (अक्षितोतिः) نتیہ گیان (سامرتھیہ رکھشا کے سادھن) والا (इन्द्रः) سب ایشوریہ یُکت ایشور ہے۔ وہ کرپا کرکے ہمارے لئے (यस्मिन्) جس دیولوک میں (विश्वानि पौंस्या) سب پُرشارتھ سے یُکت ہیں۔ (इमम्) اِس (सहस्रिणम्) اسنکھیات سکھ دینے والے (वाजमिन्द्रः) پدارتھوں کے وگیان (انّ اور بل) کو (सनेदिमं) سمیک سیون کراوے کہ جس سے ہم لوگ اُتم سکھوں کو پراپت ہوں۔

بھاوارتھ: جس کی ستّا سے سنسار کے پدارتھ بلوان ہوکر اپنے اپنے ویوہاروں میں ورتمان ہیں اُن سب بل آدی گُنوں سے اُپکار لے کر وشو کے ناناپرکار کے سُکھ بھوگنے کیلئے ہم لوگ پُورن پرشارتھ کریں۔ تتھا ایشور اس پریوجن میں ہماری سہایتا کریں اسلئے ہم لوگ ایسی پرارتھنا کرتے ہیں۔

دیہی مے ددامی تے: پرمیشور کے بھنڈار میں کیا کمی ہے گیان، سامرتھیہ اور رکھشا کے سادھنوں کی، جس کے بارے میں اُپنشد کہتے ہیں एकं रूपं बहुधा यः [illegible]۔ ایک ہی پراکرتی کے رُوپ سے جس نے جگت کے اسنکھیہ پدارتھوں کی رچنا کی ہے۔ اگنت رُوپوں کو بنایا ہے۔ کیڑے سے لیکر ہاتھی تک اور پیارے مانو شریر تک۔ پانی سے لیکر ندی نالے جنگل پہاڑ، پھول پتے، پھل انّ اور اوشدھی آدی کو۔ مٹی سے لیکر کوئلہ پتھر، لوہا، چاندی، تانبا، سونا، ہیرے جواہرات اور موتی زمرد آدی کو۔ پھر کیوں نہ اُس کی

دکان کے ہی خریدار بنیں. اور سچے ہردیہ سے کرت سنکلپ ہو کر کہیں کہ इदम् मे ददामि
हे - پربھو ! تو میرے لئے دے اور میں پھر تجھے ارپن کرتا جاؤں اور کہتا بھی جاؤں کہ ہے

جان دی. دی ہوئی اُسی کی تھی ✣ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

اگر ہم تیرے صدقے تیری راہ میں اپنے پرانوں کی آہوتی کو بھی چڑھا دیں تو بھی ہم نے کیا دیا۔ یہ بھی تو میرے نہیں ہیں۔ دیئے ہوئے تیرے ہیں۔ ہے پتا ! تجھ سے لیکر تیرے इदम् न मम پرانی پتروں کے لئے دیتا ہوں۔ کیا تو پھر بھی نہیں دے گا ؟ تو نے تو پیارے پربھو ! اپنا سارا وشو سندر پدارتھوں سے بھرا ہوا گھر اپنے پیارے سکھا "اندر" جیو کیلئے ہی تو بنایا ہے لیکن ہاں ہم پرشارتھ کریں گے۔ تیرے اس گھر کے نانا پرکار کے سکھ بھوگ ملیں گے۔ اتہاس بھی. وگیان اور سب سامرتھیہ بھی۔ یہی بات تجھ سے سُن کر کوی گا رہا ہے۔

پرشارتھ ہی اس دُنیا میں سب آرزو پوری کرتا ہے
من چاہا سُکھ اُس نے پایا جو آلسی بن کر پڑا نہ رہا۔

رگ وید منتر نمبر ۵۰

کوئی منش اپنائے سے کسی پرانی کو مارنے کی اچھیا نہ کرے

मा नो मर्ता अभि द्रुहन् तनूनामिन्द्र गिर्वणः ।
(۵۰) ईशानो यवया वधम् ॥१०॥ (رگ وید منڈل ۱. سوکت ۵. منتر ۱۰)

پدارتھ : ہے (गिर्वणः) ویداور اُتم اُتم شکشاؤں سے سِدّھ کی ہوئی بانیوں دُوارہ سیوا کرنے یوگیہ سروشکتی مان (इन्द्र) سب کے رکشک (ईशानो) پرمیشور ! آپ (नः) ہمارے (तनूनामिन्द्र) شریروں کے (वधम्) ناش. دوش ہت کیجیے۔ تتھا آپ کے اُپدیش سے (मर्ता) یہ سب منش لوگ بھی (नः) (यवया] مت (मा)

ہم سے ([illegible]) ویر کبھی نہ کریں۔

بھاوارتھ: کوئی منش اپائے سے کسی پرانی کو مارنے کی اچھا نہ کرے۔ کنتو پرسپر سب متر بھاو سے برتیں۔ کیونکہ جیسے پرمیشور بنا اپرادھ کے کسی کا ترسکار نہیں کرتے ویسے ہی سب منشوں کو بھی کرنا چاہیئے۔

پانچویں سوکت کا سار: پانچویں سوکت کی ودیا میں منشوں کو کس پرکار پرشارتھ اور سب کا اپکار کرنا چاہیئے۔ اسے وشے کو کہا گیا ہے۔ کنتو سادھان رہیا کہ سائن آچاریہ آدی اور ڈاکٹر ولسن آدی صاحبوں نے بھی اس سوکت کا ارتھ الٹا کیا ہے۔

چار آدرش: منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ میں وید ماتا کے چار اپدیش ہمیں مل رہے ہیں۔

(۱) پرمیشور جو ہم سب کی رکھشا میں دن رات تت پر ہیں اُن کا سیون (اپیوگ سیوا۔ انوشٹھان۔ جیون عمل میں عمل) ہم اُس کی پیاری امرت بانی ویدا ور شاستروں کی اُتم اُتم شکشا کو پڑھ پڑھا کر سرسوتی ودیا کو پراپت کر کے کریں جیسے منوسمرتی شاستر نے کہا ہے کہ جیسے جیسے منش شاستروں کو پڑھتا جاتا ہے۔ यथा यथा हि पुरुषः शास्त्रं समधिगच्छति ویسے ویسے اُس کا گیان بڑھتا جاتا ہے اور اُس میں رُچی (شوق) بھی۔ بانی سِدھ جائے گی جس سے پیارے پربھو کی اُپاسنا اور یوگ دھیان میں آنند ملتا جائے گا۔ پربھو پیارے کے ایسے آنند سے سیون کا پھل کیا ہو آپ پھر دیکھو منو شاستر: ऋषयो दीर्घ सन्ध्यत्वात् दीर्घमायुरवाप्नुयुः بھگوان کی بھگتی سے رشیوں نے بھی آیو۔ بُدھی۔ یش۔ کیرتی۔ تیج اور پراکرم کو پراپت کیا اس سمپدا سے پھر تپا پرماتما کے پرانیوں سے پریم اور اُن کی سیوا کریں۔ یہ ہے ایش سیوا اور کریاتمک سادھنا (۲) دوسرا اُپدیش یہ ہے کہ دوش اور برائیوں سے پربھو کے دیئے ہوئے مانو شریر کا ناش مت کرو۔ شریر تین ہیں (استھول)۔ سر سے لیکر پاؤں تک پانچ بھوتک شریر جو

آنکھ سے دکھائی پڑتا ہے ۔ चेष्टेन्द्रियार्थाश्रयः शरीरम् : سب پرکاش کی حرکات
کرم اندریوں، گیان اندریوں اور ان کے وشئے رُوپ رس ۔ گندھ، سپرش آدی کا آشریہ
ستھان جو ہے اُسے شریر کہتے ہیں ۔ اس کا نام انّ مئے کوش ہے (ب) سوکھشم شریر
یہ ۱۷ (سترہ) تتووں کا ہے ۔ ۵ گیان اندری ۵ پران ۵ تن ماترہ اُوپر لکھے
وشئے من اور بُدھی اسی کو پران مئے کوش ۔ منو مئے کوش اور وگیان مئے کوش بھی کہتے
ہیں (ج) تیسرا ہے کارن شریر ۔ یہ پرکرتی کے تین گُنوں سے بنا ہوا ہے ۔ ست رج اور تم
اس کو آنند مئے کوش کہتے ہیں ۔ یہ شریر تب پشٹ ہوگا ۔ جب مُنش ایشور بھگت اور یوگی
بنتا ہے ہم تو ہڈیوں) اور مانس کے شریر سیتوں کو دن رات سیوا سے ہی فارغ نہیں ہوتے تو
ہمیں آنند کیسے پراپت ہوگا ؟ اس جنم میں اگر برائیوں سے نہ چھوٹ سکے تو منش جنم ناش ہو
جائے گا اور کئی جنم دھکّے کھانے پڑیں گے (۳) تیسرا اُپدیش ہے کہ پربھو کی کلیانی بانی کو پڑھ پڑھا
کے سب لوگ دُوِیش رہت ہوں ۔ اتھروید کا اُپدیش ہے کہ آپس میں ایسے پیار کرو جیسے گؤ
اپنے نوجات بچھڑے کے ساتھ کرتی ہے (۴) چوتھا اُپدیش ہے مہرشی نے لکھا ہے کہ کوئی آدمی
اپنائے سے کسی پرانی کو مارنے کی اچھّیا نہ کرے ۔ سنت مہادیو جی کا اُپدیش ہے کہ سب جیووں
کو اپنا جیتا اچھا لگتا ہے ۔ کوئی بھی مرنا نہیں چاہتا ۔ پھر تم کو کسی کو مارنے کا کیا ادھیکار ہے ۔

رگ وید منتر نمبر ۱۵۰

اُپاسنا یوگ سے مہان پرمیشور کو پراپت کر کے گیان سے تیجسوی اور آنند سے پورت ہوں۔

[२२] युञ्जन्ति ब्रध्नमरुषं चरन्तं परि तस्थुषः ।
रोचन्ते रोचना दिवि ॥ १ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۶ منترا)

پدارتھ : جو منش (ब्रध्नम्) انگ انگ میں ویاپت ہونے والے ہنسا رہت سب سکھوں کو کرنے والے (चरन्तम्) سب جگت کو جاننے اور سب میں ویاپت (परि तस्थुषः) سب منش یا استھاور جنگم پدارتھ اور چراچر جگت میں بھرپور ہو رہا ہے۔ (युञ्जन्ति) اُس مہان پرمیشور کو اُپاسنا یوگ دوارہ پراپت ہوتے ہیں۔ وہ (दिवि) پرکاش روپ پرمیشور اور باہر سوریہ اور ہوا کے بیچ میں (रोचना) گیان سے پرکاش مان ہو کے (रोचन्ते) آنند میں پرکاشت ہوتے ہیں۔

شلپ ودیا کے ایشوریہ سے آنند کی پراپتی : جو منش درشٹی

روپ کا پرکاش کرنے تتھا اگنی روپ ہونے سے اور اگنی یکت بیرو تر گن کرنے والے مہان سوریہ اور اگنی کو شلپ ودیا میں سب پرکار سے یکت کرتے ہیں۔ وہ جیسے سوریہ آدی کے گنوں کے پرکاش میں پدارتھ پرکاشت ہوتے ہیں۔ ایسے تیجسوی ہو کے نتیہ اُتم اُتم آنند سے پرکاشت ہوتے ہیں (یہ دوسرا ارتھ منتر کے کا شلپ ودیا پرکسم مہاراج نے کیا ہے)

بھاوارتھ : جو لوگ ودیا سمپادن میں نرنتر اُدیوگ کرنے والے ہوتے ہیں۔ وہ ہی سب سکھوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس لئے ودوان کو اُچت ہے کہ پرتھوی آدی پدارتھوں سے اُپیوگ لے کر سب پرانیوں کو لابھ پہنچاوے کہ جس سے اُن کو بھی سمپورن سکھ ملے۔

پروفیسر میکس مولر کی بھول : جو یورپ دیش واسی موکش مولر صاحب آدی نے اِس منتر کا ارتھ گھوڑے کو رتھ میں جوڑنے کا لیا ہے۔ سو ٹھیک نہیں ہے۔ اس کا کھنڈن بھومکا میں لکھ دیا گیا ہے۔ وہاں دیکھ لینا چاہیئے۔ رشی در کے اِس آدیش کے مطابق منتر تتو ارتھ کے تتو کی کھوج کے لئے میں نے یہ ادھیک سمجھا کہ رگ وید آدی بھومکا کو جو کہ مہرشی دیانند کے ادبھت پریشرم اور مہان تپ کا ایک سیلے جوڑ اُداہرن ہے کو دیکھ کر پاٹھکوں کو بھی اِس ستیہ پورن کھوج کے درشن کرائیں جس سے وید کی سچائیوں کو دھارن کر رشی کے مہان یش سے اُدن ہو سکیں۔

اُپاسنا سے مکتی : اِس گرنتھ کے اُپاسنا دِشے میں مہاراج نے اِس منتر بھاشیہ میں بہت محنت سے انوسندھان کر کے تمام ویدک ویاکرنوں کے حوالے دیتے ہوئے تین ارتھ کئے ہیں جس سے مہان وید منتر کے ارتھ پر کافی روشنی پڑتی ہے۔ وہاں میکس مولر کے اناپ شناپ ارتھوں کو غلط ثابت کر دکھلایا ہے۔ پہلے ارتھ میں رشی لکھتے ہیں کہ مکتی کا اُتم سادھنا اُپاسنا ہے۔ اِس لئے جو اُتم لوگ ہیں وہ سب جگت اور سب منشوں کے ہردیہ میں ویاپت سَروگیہ ہردگیہ ایشور کی اُپاسنا کی ریتی سے اپنے آتمایں جوڑتے ہیں۔ وہ ایشور سب کا جاننے والا۔ اہنسا آدی دوش سے رہت۔ کرپا کا سمندر۔ ستھا وِدیا اور یوگ کے ابھیاس سے پیدا ہوئے اگادھ پریم سے سب آنندوں کا بڑھانے والا ہے۔ سب ریتی سے بڑا ہے۔ اسی سے اُپاسکوں کے آتما سب اوِدیا آدی دوشوں سے چھوٹ کے آتماؤں کو پرکاشت کرنے والے پرمیشور میں پرکاش مان رہتے ہیں۔

سوریہ کا آکرشن : دوسرے ارتھ میں لکھتے ہیں کہ جو سوریہ

لوک اپنی کرنوں سے سب مورت پدارتھوں کے پرکاش اور آکرشن کرنے میں سب سے بڑا اور لال گُن سے یکت اگنی ہے جس کے آکرشن سے سب لوگ جڑے ہوئے ہیں تھا جس کے پرکاش سے سب پدارتھ پرکاشت ہو رہے ہیں۔ وِدوان لوگ اسی کو سب لوکوں کا آکرشک جانتے ہیں۔

پرانا یام اور یوگ ابھیاس : منتر کے تیسرے ارتھ میں لکھتے ہیں کہ اُپاسک لوگ سب پدارتھوں کی سِدھی کے لئے پران کو پرانایام کی ریتی سے اننت پریتی کے ساتھ پرماتما میں جوڑ دیتے ہیں۔ اسی کارن سے وہ لوگ موکش کو پراپت ہوتے سدا آنند میں رہتے ہیں۔ ان تین ارتھوں کا مول کارن رشی نے یاسک نگھنٹو۔ شت براہمن اور پرشن اُپنشد آدی شاستروں کو تبلایا ہے۔

چاراج نے آگے لکھا ہے کہ अरुषा اور अधिन دونوں نام گھوڑے کے بھی ہیں۔ لیکن ان ارتھوں کا اپیوگ اس منتر میں نہیں ہے۔ کیونکہ شت پتھ آدی گرنتھوں کے ویاکھیان اور مُول ارتھ سے اس کا ورودھ ہے۔ اس لئے بھٹ میکس مُولر صاحب نے اس منتر کے انگریزی بھاشیہ میں گھوڑے کا جو ارتھ کیا ہے وہ ٹھیک نہیں ہے۔

منتر سار : یہ ہے کہ ہم پرانایام اور یوگ کے ابھیاس سے پرمیشور کی اننیہ بھگتی میں چت لگا کر اودیا آدی دوشوں کے اندھکار سے چھوٹ کر پرم آنند کے بھاگی بننے کے پریتن کریں اور ساتھ ہی سانسارک ایشوریہ کے لئے سوریہ۔ بھومی۔ بجلی اور اگنی آدی کے وگیان سے شلپ ودیا کو بڑھا کر اپنے اور دوسروں کے سکھ کا وستار کریں۔ +

اُتم راجیہ اور دھن آدی۔ اُتم سُکھ کب ملے گا؟

युञ्जन्त्यस्य काम्या हरी विपक्षसा रथे । शोणा धृष्णू नृवाहसा ॥ २ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۶۔ منتر ۲)

پدارتھ : جو ودوان (अस्य) سوریہ اور اگنی کے (काम्या) سب کے اچھا کرنے یوگیہ (शोणा) اپنے ورن کے پرکاش کرنے ہارے یا گمن (آنے جانے) کے ہیتو (धृष्णू) درڑھ (विपक्षसा) ودیہ کلا اور جس کے چکر گھومنے والے پنکھ رُوپی نیتروں (مشینوں۔ انجنوں) سے یُکت (नृवाहसा) اچھی پرکار سواریوں میں جڑے ہوئے منش آدکوں کو دیش دیشانتر میں پہنچانے والے (हरी) آکرشن اور ویگ تتھا شُکل پکش اور کرشن پکچھش روپ دو گھوڑے جن سے سب کا گرہن کیا جاتا ہے۔ اتیادی شریشٹھ گُنوں کو پرتھوی جل اور آکاش میں جانے آنے کے لئے اپنے رتھوں میں (युञ्जन्त्यस्य) جوڑیں۔

بھاوارتھ : ایشور اپدیش کرتا ہے کہ منش لوگ جب بھومی (بھومی) جل اور آکاش میں آنے جانے کے لئے اچھی سواریوں کو نہیں بناتے تب تک اُن کو اُتم راجیہ اور دھن آدی اُتم سُکھ نہیں مل سکتے۔

ایشوریہ کے مارگ کو کھولنے والے : مہرشی دیانند جی کا دھنیہ واد کرنا چاہیئے کہ انہوں نے آج سے ایک سو ورش پہلے جبکہ سنسار کے مہان وگیانک اور ودوان گربھ میں ہی سکھ اور ایشوریہ کے سوپن لے رہے تھے۔ ویدوں کا بھاشیہ کر کے اور اس میں سوریہ بجلی اگنی اور پرتھوی آدی کے گُنوں کا تتو گیان دے کر وِتمان یگ کے لئے سکھ اور ایشوریہ کے مارگ

کا پردرشن کیا جس کے لئے یوگی اروند تھرش نے شردھا نجلی بھینٹ کرتے ہوئے لکھا کہ رشی دیانند نے اُن دروازوں کی چابی حاصل کی جو یگوں سے بند پڑے تھے اُنہوں نے بند ہوئے جھرنوں کا منہ کھول دیا۔ اور اس بات کا شریہ (کریڈٹ) بھی دیانند کو ہی پراپت ہوگا کہ اُنہوں نے سب سے پہلے ویدوں کی ویاکھیا کے لئے نردوش مارگ کا اولمبن کیا تھا۔" میں اپنے عزیز کے گھر گیا تو کیا دیکھا کہ رسوئی گھر میں بہت بڑا گول خول رخالی گول یعنی سوراخ بڑا) کیا ہوا ہے اور بھی کئی ایک کمروں میں ایسا ہے۔ تو وہ مجھے کہنے لگے کہ یہاں پنکھا لگے گا۔ جو چلتا رہے گا۔ اور اندر کی بھار... ملن وائیو (کاربانک) کو نکالے گا اور باہر کی شدھ وائیو آکسیجن کو اندر لے جائے گا۔ میں نے کہا ہاں یہ ٹھیک کیا ہے روزانہ ہم یونیورسٹی کی کیمسٹری اور فزکس کی کلاسوں میں جا کر دیکھتے ہیں کہ جہاں پر استعمال کی ہوئی مختلف گیسوں کے مل بھاگ یعنی زہریلی ہوا کو کمرے کے اندر اوپر کے گول بڑے سوراخوں میں چل رہے پنکھے بڑی تیزی سے باہر لے جاتے ہیں۔ جو دو یارتھیوں کے سیکھنے کے استعمال سے بجلی اگنی آدی پدارتھ چھوڑتے رہتے ہیں۔ اسی رگ وید کے ایک دوسرے منتر بھاشیہ پر رشی لکھتے ہیں کہ جو بجلی آدی پدارتھ سب مورتی مان پدارتھوں سے رس کو گرہن کر کے پھر چھوڑ دیتے ہیں۔ اسی سے ان کی شدھی کے لئے سگندھی آدی پدارتھوں کا ہوم نرنتر کرنا چاہئے جس سے وہ سب پرانیوں کو سکھ سدھ کرنے والے ہوں۔" ۱۴/ ۸)

بجلی۔ اگنی۔ پٹرول اور مختلف گیس وغیرہ سب اگنی اور جل آدی اور پرتھوی کے انش کے وکرت (بگڑے) روپ ہیں، جو پریوگ کے بعد اتیتنت دُرگندھ کو چھوڑتے ہیں بس۔ موٹر۔ گاڑی۔ سکوٹر۔ ٹیوب ویل، سمندری جہاز۔ ہوائی جہاز وغیرہ۔ گلی میں بازار میں یا کسی انڈسٹریل علاقے میں سے گذرو تو اُن کے چھوڑے ہوئے دھوئیں سے دم گھٹتا

ہے۔ اسی لئے تو مہا دگیانک مہرشی دیانند جی نے جہاں اِن پدارتھوں کے استعمال سے ایشوریہ سمپن ہوتا بتلایا۔ وہاں اُس کے نرا کرن کے لئے جس سے سب پرانی سدا سُکھی ہوں۔ روزانہ ہون کے ذریعہ سے شُدھی کے لئے سُگندھی کے پھیلا دُکا بھی آدیش دیا جن پنکھوں کا ذکر آج سے سو سال پہلے اس وید منتر کے بھاشیہ میں لکھا تھا آج وہ چاروں طرف چل رہے ہیں۔ ہوا دینے کے لئے۔ موٹر گاڑی میں اُسے چلانے کیلئے۔ ہوائی جہاز اور بحری جہازوں میں بڑے چھوٹے کمرا اور مکانوں کا ائرکنڈیشنڈ کرنے کیلئے۔ غرضیکہ ہر طرف اس ویدگیان کا چمتکار دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اِس منتر میں بھی مہاراج نے یہی آدیش دیا کہ سنسار کے لوگو آؤ۔ وچار کر دکہ سوریہ۔ بجلی۔ اگنی جل آدی پدارتھوں کے شریشٹھ گنوں کو جل تھل اور آکاش میں جانے آنے کے لئے اپنے رتھوں (موٹر گاڑی۔ جہاز) میں جوڑو۔ جب تک زمین پر چلنے والے۔ آسمان پر اُڑنے والے اور ندی اور دریا میں آنے جانے والے اچھی سواریوں کو نہیں اپناؤ گے۔ اُتم راجیہ اور اُتم سکھ نہیں ملے گا۔ اب راجیہ تو مل گیا۔ لیکن اُتم نہیں ہے۔ کیسا ہے؟ یہ لوک سبھا کے ممبروں سے پوچھ لو۔ اُتم راجیہ نہیں ہوگا۔ تو اُتم دھن نہیں ہوگا۔ نہ اُتم سکھ ملے گا۔

رگ وید منتر ۵۳

پرمیشور اور ست پرشوں کے سماگم سے دِرِدرتا اور اگیان دور کرو

केतुं कृण्वन्नकेतवे पेशो मर्या अपेशसे । समुषद्भिरजायथाः ॥ ३ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۶۔ منتر ۳)

پدارتھ: (मर्या) ہے منش لوگو! جو پرماتما (अकेतवे) اندھکار روپی اگیان کے وناش کے لئے (केतुं) اُتم گیان اور (अपेशसे) نِردھنتا۔ دارِدریہ

تتھا سوروپتا (بدصورتی) کے وناش کیلئے (: तेजो) سودرن (سونا) اور دھن اور
شریشٹھ روپ کو (कुमार्ग) اُتپن کرتا ہے۔ اُس کو تتھا سب ودیاؤں کو समुपासते
جو ایشور کی آگیا کے انوکول ورتنے والے ہیں اُن سے مِل مِل کر جان کے ! रजायमा: '
پورسترھ ہوجیئے۔ تتھا ہے جاننے کی اچھیا کرنے والے منش ! تو بھی اُسی پرمیشور کے
سماگم سے (अजाम था) اِس ودّیا کو بھاوت پراپت ہو۔

بھاوارتھ : منشوں کو پرتی راتری کے چوتھے پہر میں آلسیہ چھوڑ کر
بھرتی سے اُٹھ کر اگیان اور دردرتا کے وناش کے لئے پریتن والے ہوکر تتھا پرمیشور
کے گیان اور سنساری پدارتھوں سے اپکار لینے کے لئے اُتم اپائے سدا کرنا چاہیئے۔

یجرویدمیں : بھی یہ منتر آیا ہے جس کا بھاشیہ اس پرکار ہے کہ
ہے ودوان پرش ! جیسے منش جس کے سودرن ہتیں ہے اُس کے لئے سودرن
کو اور جس کی بدھی نہیں ہے اُس کے لئے بدھی کو دیتے ہوئے (کرتے ہوئے) اُن
ہوم کرنے والے بھان پرشوں کے ساتھ بدھی اور دھن کو کرتے ہوئے (بناتے ہوئے)
آپ اچھی پرکار سے پرسنّ ہوجیئے۔ بھاوارتھ میں رشی لکھتے ہیں کہ وہ ہی آپت
جن ہیں جو اپنے آتما کے تلیہ دوسروں کا بھی سکھ چاہتے ہیں۔ انہی کے سنگ سے
ودّیا کی پراپتی۔ اودّیا کی ہانی۔ دھن کا لابھ اور دردرتا کا وناش ہوتا ہے۔

رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا میں : گرنتھ پرمان۔ اپرمان
وشے میں اِسی منتر کی ویاکھیا یہ ہوئی ہے کہ ہے منشیو ! پرمیشور کی کامنا کرنے والے اُس
کی آگیا میں ورتمان تم۔ ودوانوں کے ساتھ سنگ ہونے پر ہی اگیان اور دردرتا کے
دور کرنے کے لئے وگیان دھن اور چکرورتی راجیہ آدی سکھ سمپادک دھن کو دیتا
ہوا جگدیشور پرسنّ ہوتا ہے۔ ایسا جاننا چاہیئے۔

انیہ ودوانوں کی ویاکھیا : اِسی منتر میں پنڈت جے دیو جی

انوواد میں لکھتے ہیں کہ ہے پرمیشور! ہے راجن! ہے ودوان! ہے منشیو! اگیانی کے اگیان کو ناش کرنے کے لئے اس کوشش گیان اور سُوورن آدی رہت دھن ہین پُرش کے دارِدریہ (غریبی) کو ناش کرنے کے لئے سُوورن آدی دھن پردان کرتا ہوا سُوریہ جس پرکار اُشا کالوں سہت اُدے ہوتا ہے اُسی پرکار پرجا کے اگیان اور پاپ دوشوں کو نشٹ کرنے والے ودوان اور دیہ پُرشوں سہت سامرتھیہ والن پربل اور پرسنّہ ہو۔ اسی پرکار پنڈت ساتولیکر جی منتر پر بھاؤ لکھ رہے ہیں کہ اُشا کے پشچات سُوریہ اُدے ہوکر اوپر آجاتا ہے۔ وہ پرکاش دیتا ہے۔ پدارتھوں کو سندر روپ دیتا ہے۔ ویسے ہی منش بھی دوسروں کو گیان دلویں اور جو روپ وان نہیں ہیں اُنہیں سُوروپ بنائیں۔ آچاریہ ابھے دیو شرما نے ویدک ونے میں اس منتر کے آتما پرک ارتھ کرتے ہوئے شبدارتھ دیا ہے۔ کہ ہے اندر! آتما تو اس مرن شیل اور گیان رہت اوستھاؤں سے شریر میں گیان اور جیون بھرتا ہوا تھا اس روپ سندر شریر میں روپ اور سوندریہ کو لاتا ہوا اپنی جاگرن شکتی کے ساتھ اُدیہ ہوتا ہے۔ سوامی ویدانند جی تیرتھ ویدامرت میں منش کا اُدیش اس شیرشک سے اس منتر کا بھاؤ ارتھ لکھتے ہیں کہ منش کا جنم اس لئے ہوا ہے کہ وہ اگیانیوں کو گیان دیوے اور جو سندر نہیں ہے اُنہیں سندر اور ہرشٹ پشٹ کرے جس پرکار سُوریہ اُشا کال کے پشچات آکر سب کو پرکاش اور سندر روپ دیتا ہے۔ اسی پرکار کرنے کے لئے منش جنما ہے۔

منتر شکشا کا سار : یہ منتر بہت پرسدھ ہے اور چاروں ہی ویدوں میں پایا جاتا ہے۔ ابھی تک اس میں کیول رگ وید اور یجر وید کے پرمان سے ہی لکھا گیا ہے۔ (سام وید اُترارچک منتر ۱۴۷۰-۱۲-۳-۶-۱۰ اتھرو وید ۲۰-۸۹ اور ۲۰-۲۵-۵-۵) کتنی زبردست پریرنا منش کو پرشارتھ کرنے کے لئے سُوریہ بھگوان کے اداہرن سے منتر میں مل رہی ہے۔ وہ پرماتما جو سب کو دھن، سونا، سوندریہ

ودیا اور گیان کا داتا ہے اُسی کے سماگم ارتھات سنگتی بھگتی آگیا پالن کرنے اور جو ودوان اُس کی آگیا میں سدا رہتے ہیں اُن کی شرن میں جا کر ہی غریبی، اگیان وغیرہ کے ابھاؤ کی پورتی ہوگی اور یہ پریتن اپنے اور دوسروں کے سکھ کے لئے بھی سدا کرتے رہنا چاہیئے۔ کتنا اگیان ہے کہ پورانک کال میں اُدبودھک پریرنا اور اُتساہ دینے والے منتر کو بھی نوگرہ پوجا میں جوڑ دیا گیا جس پر ستیارتھ پرکاش میں رشی دیانند کو لکھنا پڑا۔ کہ یہ منتر گرہوں کا واچک نہیں ہے (افسوس کہ) ارتھ نہ جاننے سے بھرم جال میں پڑ گئے۔

رگ وید منتر نمبر ۴۵

وایو سے سب کا پالن اور سب کو سکھ ملتا ہے۔

आदह स्वधामनु पुनर्गर्भत्वमेरिरे । दधाना नाम यज्ञियम् ॥ ४ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۶۔ منتر ۴)

پدارتھ : (आदह) وایو (नाम) جل اور (यज्ञियम) یگیہ کے یوگیہ دیش کو (दधाना) سب پدارتھوں کو دھارن کئے ہوئے (पुन) پھر پھر (स्वधामनु) جل میں (गर्भत्व) اُن کے سموہ روپی گربھ کو (मैरिरे) سب پرکار سے پراپت ہوتے۔ کپاتے، ویسے (आत) اُس کے اپرانت ورشا کرتے ہیں۔ ویسے ہی بار بار جلوں کو چڑھاتے ورشاتے ہیں۔

بھاوارتھ : جو جل سوریہ یا اگنی کے سنیوگ سے چھوٹا چھوٹا ہو جاتا ہے اُس کو دھارن کر اور میگھ کے آکار کا بنا کے وایو ہی اُسے پھر ورشاتا ہے اُسی سے سب کا پالن اور سب کو سکھ ملتا ہے۔

سُوریہ اور پون دیوتا کے کرِشمے : مہرشی دیانند نے اس منتر کے اُوپر मरुत्तां कर्म उपदिश्यते ارتھات اِس منتر میں وائُو کے کرموں کا اُپدیش دیا جاتا ہے۔ یہ شیرشک لکھا ہے۔ منتر میں جل کے سوکھشم رُوپ بھاپ کا ورنن وگیانک طور پر کیا گیا ہے کِس طرح سُوریہ کی کرنوں سے یا اگنی کی جوالا سے پانی جو ستھول (موٹے) رُوپ میں ہوتا ہے اتینت چھوٹا یعنی سوکھشم رُوپ بھاپ بن جاتا ہے جو اِن آنکھوں سے درِشٹیمان بھی نہیں ہوتا۔ جب تک کہ کِسی وِشیش نیتر (آلے) کی مدد نہ لیں۔ گڑھے میں یا کھیت میں جب آبپاشی کے ذریعہ پانی بھر دیا جاتا ہے تو وہ بشکل بھاپ ہی اُوپر کو جاتا ہے۔ جیسے سُوریہ کی کرنیں وائُو کی سہایتا سے لے جاتی ہیں، سوُریہ رُوپی اگنی اور پون دیوتا اِس جل کو کیسے اُوپر لے جاتے ہیں۔ وید ماتا نے اِن دونوں کے گُن کیرتن کرتے ہوئے لکھا ہے۔ "جیسے اتینت پیاسے مِرگ آدی پشو اور پکھشی ویگ (بڑی تیزی) سے دوڑ کر ندی۔ تالاب آدی استھان کو پراپت ہو کے جل کو پیتے ہیں۔ ویسے ہی یہ سُوریہ لوک اپنی ویگ وتی کرنوں سے (بڑی تیز ایک کشن میں ایک سوا سی میل لگ بھگ دوڑنے والی) اوشدھی (ان آدی پھل پھُول اور کھیت) آدی کو پراپت ہو کر اُس کے رس کو پیتا ہے۔"

ایک دُوسرا منتر دیکھیے۔ "ایشور نے اِس سنسار میں پرانیوں کے بل آدی ورِدھی کے لئے جتنے مُورتی مان پدارتھ پیدا کئے ہوئے ہیں۔ سُوریہ کے دوارہ چھن بھِن کئے ہوئے اُن کو پون (ہوا) اپنے نکٹ کر کے دھارن کرتا ہے۔ اس کے سنیوگ سے پرانی اور اپرانی بل اور پراکرم والے ہوتے ہیں (رِگ وید منڈل ایک سوکت سولہ۔ منتر پانچ اور چھ)۔ (مہرشی دیانند بھاشیہ) یہ ہے وائُو دیوتا کا کرم جو اسنکھیہ اور اگرت ہے اور پرتی کشن دن رات چلتا رہتا ہے۔ کتنا ہے یہ بھُو منڈل اور سُوریہ منڈل اور سائنس دان یہ کہتے ہیں کہ اڑھائی ارب ایسے سُوریہ منڈل اِس

آکاش میں ہیں جو ہمارے سامنے نیلا کی شکل میں نیلا آسمان ہر سمے رہتا ہے آکاش یا انترکش کی اس مہانتا کو مانتے ہوئے وید شاستر نے اس لئے پرمیشور کی ویاپکتا کا اُداہرن دینے کے لئے ایک ہی چھوٹا سا واکیہ دیا ہے۔ " اوم کھم برہم " وہ ادم جگت کا والی پتا پرمیشور کتنا مہان (برہم) ہے۔ کھم ادہتھات آکاش کے سمان ویاپک۔ منتر میں آگے یہ بھی کہا کہ یہ وایو جل کو گربھ روپ سے دھارن کرتا ہے جس کا آکار (شکل) میگھ کہلاتے ہیں۔ انہی سے ہی درشا ہوتی ہے جس سے پرانی اور اپرانی۔ جڑھ چیتن دونوں سکھی اور ہرے بھرے ہوتے ہیں۔

رگ وید منتر نمبر ۵۵

وایو کے ساتھ مل کر سوریہ کیا کرتا ہے۔

वीळु चिदारुजत्नुभिर्गुहा चिदिन्द्र वह्निभिः ।

अविन्द उस्रिया अनु ॥ ५ ॥ (رگ وید منڈل ا سوکت ۶ منتر ۵)

پدارتھ: ( ) جیسے منش لوگ اپنے پاس کے پدارتھوں کو اُٹھائے رکھتے ہیں ( ) ویسے ہی سوریہ بھی (वीळु) درڑھ بل سے ( ) اپنی کرنوں کرکے (سے) پدارتھوں کو ( ) پراپت ہوتا ہے۔ ( ) اُس کے انتر (پیچھے) سوریہ ان کو چھید کر کے ( ) بھنگ کرنے اور ( ) آکاش آدی دیشوں میں پہنچانے والے پون (ہوا) کے ساتھ اور نیچے کرتا ہوا ( ) انترکش ادہتھات پول میں سدا چڑھاتا گراتا رہتا ہے۔

بھاوارتھ: جیسے بلوان اپنے ویگ سے بھاری بھاری درڑھ درکھشوں کو توڑ پھوڑ ڈالتے اور اُن کو اوپر نیچے گراتے رہتے ہیں ویسے ہی سوریہ بھی اپنی کرنوں

سے اُن کا چھیدن کرتا رہتا ہے اِس سے وہ اُوپر نیچے گرتے رہتے ہیں اِسی پرکار اِیشور کے نیم سے سب پدارتھ اُتپتی اور وناش کو بھی پراپت ہوتے رہتے ہیں۔

اَدھیاتمک ۔ ادھی بھُوتک اور ادھی دیوک ارتھ

رشی دیانند نے منتر کا مکھیہ ارتھ جیسے منتر کا دیوتا مُروت (وایو) ہے اسی کے آدھار پر ادھی دیوک اور اَدھی بھُوتک ارتھ کیا ہے اور بھاوَارتھ میں ادھیاتمک پرکٹ بھی۔ جیسے لکھا ہے کہ سنسار کے پدارتھوں پر اُسی پر برہم پرمیشور کا راجیہ ہے جس کے نیم سے نہ رائی گھٹ سکتا ہے اور نہ تِل بڑھ سکتا ہے۔ سب پدارتھ پیدا ہوتے ہیں گھٹتے ہیں۔ سُوکھتے ہیں ادھرے ہوتے ہیں اور آخر میں وناش کو بھی پراپت ہوتے ہیں۔ گایتری منتر کی تین مہا ویا ہرتیاں بھُو۔ بھُوا۔ سُواہ ۔ انادی کال سے ہی سندیش سنسار کو دے رہی ہیں۔ کہ پرمیشور کے تین کام ہیں جو برابر نیم پُوروک سب جڑ اور چیتن سنسار کے ساتھ پرتی کشن ہو رہے ہیں اور جن تین کاموں میں کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی سنسار کی۔ نہ مداخلت کر سکتی ہے۔ اور اگر کرے تو کوئی سپھلتا نہ اُسے آج تک ملی ہے اور نہ اننت کال تک مِل سکے گی۔ ان نیموں میں کوئی وِگھن بادھا۔ یا رکاوٹ نہ کوئی پیدا کر سکا ہے اور نہ کر سکے گا۔ بُدھی منش کو پرمیشور نے دے کر بے شک اُسے سنسار کا شریشٹھ تم پرانی بنا دیا ہے۔ لیکن یہ اُس سے بھی معجزہ کا کام ہے کہ اِس بُدھی سے بے شک سنسار پر منش نے راجیہ کر لیا ہے پرنتو ہمیشہ اپنے آپ کو سُکھی رکھ سکا ہو یا دکھ سے بچا رہ گیا ہو اور موت کا نوالہ نہ بنا ہو۔ بھُوتو نہ بھوشیتی۔ نہ ہوا نہ ہوگا۔ وہ تین کام ہیں پرمیشور کے (۱) جنم دینا (۲) رکھشا کرنا (۳) سنگھار ارتھات جیون کا پرلے کرنا۔ اِس سے اُس پر برہم پرمیشور کی مہاتما کو نہیں بھُولنا چاہیئے جس کے لیے سنت کوی نے کیا اچھا کہا ہے ؎

ہم تم کو پر بھُو بھُولتے تم نہیں بھُولن ہار ۔ نِس دن رکھشا کرت ہو کرونا ہاتھ پسار

کتنی حیرانی کی بات ہے کہ ایک باپ کا بیٹا امریکہ میں رہتا ہے۔ دُوسرا انگلینڈ میں تیسرا بھارت میں اور چوتھا افریقہ کے دکشن بھاگ میں لیکن وہاں اُن سب کے ساتھ نیم درت رہتے ہیں کیا وہ پیارا پڑھو ہم میں سے کسی کو ہوتا ہے۔ جبکہ اننت سرشٹی میں اننت پرانی ہیں؟ ادھی دیوک اور ادھی بھوتک ارتھوں میں تو رشی نے اور بھی سپشٹ کر دیا ہے کہ منشو! دیکھو تمہارے سب آوشکار۔ ایجادات کرم اور گتی ودھی سب اُس پربھو کے بنائے ہوئے وایو اور سُوریہ کی کرپا سے ملتے ہیں۔ کتنا مہان بل ہے سُوریہ کی کرنوں میں کہ لے جاتی ہیں لاکھوں ٹن پانی پرتی کھشن اُوپر خلا میں اور پھر اُس کو ہوا کے ساتھ مل کر ہر ایک پدارتھ کی چیر پھاڑ کر کے رس (نمی) کر سُوکھا جائے۔ پرتھوی کو دے کر آکاش پول میں کرنیں اور ہوا کے جھونکے کبھی نیچے کبھی اُوپر اُڑاتے رہتے ہیں کتنا گن گیت کیا جائے پون دیو کا اور سُوریہ بھگوان کا ۔

رگ وید منتر نمبر ۶

وایو کے سمان سب کا اُپکار اور ودیا کی ورِدھی سے

سب دیو ہاروں کو سِدّھ کرو

[१२] देवयन्तो यथा मतिमच्छा विदद्वसु गिरः । महामनूषत श्रुतम्
॥ ६ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۶۔ منتر ۶)

پدارتھ : جیسے (देवयन्तो) سب وگیان یکت وایو کی کامنا کرنے والے (ودیہ گیان) کے جگیاسُو دیوارتھات (ودوان) کے ملنے کے اِچھک (गिरः) ودوان منش (विदद्वसु) اُسکو کارک پدارتھ (دھن ایشوریہ آدی) (मतिम महाम) اتینت

بڑی بڑی عیش) ([Devanagari]) سب شاستروں کے شرون کتھن اور گیان کو ([Devanagari]) اچھی پرکار ([Devanagari]) پرکاش کرتے ہیں (استتی یا پرشنسا) ایسے ہی اچھی پرکار سادھن کرنے سے وایو بھی شلپ ارتھات سب کاریگری کی پرن ([Devanagari]) سدھ کرتے ہیں (پرگٹ کرتے ہیں۔

بھاؤ ارتھ : منشیوں کو وایو کے اتم گنوں کا گیان سب کا اپکار اور ودّیا کی وردھی کے لئے پریتن سدا کرنا چاہیئے۔ جس سے سب دیوہار سدھ ہوں۔

ایک ودوان نے [Devanagari] اور [Devanagari] پدوں سے [Devanagari] (دیوتو) کی پراپتی کو ایشور پراپتی مان کر اس کا ارتھ ایشور پرک کیا ہے۔ لیکن مہرشی دیا نند نے جیسے کہ منتر کا دیوتا اندر ہے۔ دیوہار کی سدھی کو ابھیشٹ مان کر اور اس سے سبھی سکھ سمپداؤں کی وردھی آدمی کے لکھش کے سنمکھ رہیش تفل) اس کا ارتھ ادھی دیوک کیا ہے۔ اس لئے منتر کا شیرشک بھی ایسا ہی دیا ہے۔ کہ "پھر وہ پون (ہوائیں) کیسے ہیں۔ اس کا پرکاش منتر میں کیا ہے۔"

گیان وگیان کی وردھی اور سب منشیوں کی سکھ سدھی سے منتر کا ارتھ ادھیا تمک اور ادھی بھوتک بھی ہے گویا کہ تینوں پرکار کے ارتھ کی مریادا منتر میں پالن کی گئی ہے۔

منتر کا اپدیش : یہ ہے کہ وایو ہی سب کا جیون پران ہے سب کاریوں کی تکمیل کا ایک سادھن ہے۔ اس کے وگیان کو اور گنوں کو جاننے کی کوشش سب کو کرنی چاہیئے۔ جس سے سب کار دیوہار اتم ہوں۔ اچھے ہوں اور سب لوگ سکھی ہوں۔

بھون نرمان کلا

بھون نرمان کلا سرشٹی کے آرمبھ سے آریہ ورت میں تھی اوریہاں سے

ہی سارے وشو میں گئی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ لیکن وید کے اندر جو منتر مکان بنانے کے لئے ملتے ہیں درمیان کے اویدک یگ میں نسندیہہ ان پر دھیان کم دیا گیا ہے۔ جیسا کہ لکھا ہے۔ دروازے کے سامنے دروازہ۔ کھڑکی کے سامنے کھڑکی۔ کونے کے سامنے کونہ اتیادی۔

دوسرے منتر میں مکان کی چھت۔ پرتھوی اور دیئو کے (زمین اور آکاش) اداہرن سے ہونی چاہیئے۔ ارتھات اتنی خلا اور چھت کی اتنی اونچائی جس سے روشنی اور ہوا گھر میں بھرپور ہو کر آ جا سکے۔

تیسرے منتر میں گھر میں دو چوکیدار ہر وقت رہیں اور اگنی ارتھات وایو اور سوریہ جس سے ان کی رکھشا میں چاروں طرف کی صاف اور شدھ ہوا آکے اشدھ وایو کو نکالتا رہے۔

چوتھے منتر میں بنانے والے راج اور معمار ویدگیان کے ودوان اور اتکرشٹ کاریگر ہوں۔ گھر ایسا بنائیں جس میں پاکر منش ایسے سُور کھشت ہو جائے جیسے ماں کے گربھ میں بالک۔ ایسی سُندر شالا بھون آدی ہونے چاہئیں۔ (اتھرووید کانڈ ۹ رشی دیانند بھاشیہ)

مکان کے اندر دودھ۔ دہی آدی کے کلش بھرے رہیں۔ گوئیں رنبھاتی رہیں اگنی ہوتر یگیہ شالا کی سگندھی چاروں طرف آنند کا واتاورن بناتے رکھے۔ اتیادی منتروں میں ایسے بہت دیاکھیان ہیں۔

وایو کے وگیان کی بات تو چنڈی گڑھ میں بنے اڈھونک نواسوں کو دیکھ کر سپشٹ معلوم دیتی ہے۔ چاہے باہر ہوا نہ ہو لیکن آپ ایک دروازے یا گیلری کے ایک سرے پر کھڑے ہو جائیں تو آر پار آتی جاتی ہوا آپ کو لگے گی ضرور۔ چاہے اس کا احساس کتنا ہی کیوں نہ ہو۔

یہ ہے منتروں کے مطابق بناتے ہوئے وگیانک ڈیزائنوں کا پریئام۔ لیکن حفاظت کا نام نہیں ہے۔ پہلے نگروں میں بنے ہوئے مکان قلعہ نما ہوتے تھے لیکن سوریہ اور ہوا کا خیال نہ تھا۔ گھروں کو سکھ دھام بنانے کے لئے دونوں کی ضرورت ہے۔

* *

رگ وید منتر نمبر ۷۵

پدارتھ ودیا (سائنس) کو جان کر سوریہ اور وایو سے اپکار لیں

इन्द्रेण सं हि दृक्षसे सञ्जग्मानो अबिभ्युषा । मन्दू समानवर्चसा ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۶۔ منتر ۷)

پدارتھ : وہ وایو (अविभ्युषा) بھے دور کرنے والی (इन्द्रेण) پرمیشور کی ستا کے ساتھ (सञ्जग्मान:) اچھی پرکار پراپت ہوا تھا وایو کے ساتھ سوریہ (सं हि दृक्षसे) اچھی پرکار درشٹی میں آتا ہے (हि) جس کارن یہ دونو (समान वर्चसा) پدارتھ پرسدھ بلوان اسمان تیج والے ہیں۔ اسی سے یہ سب جیوؤں کو (मन्दू) آنند کے دینے والے ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ : ایشور نے جو اپنی ویاپتی اور ستا سے سوریہ اور وایو آدی پدارتھ اُتپن کرکے دھارن کئے ہیں۔ ان سب پدارتھوں کے بیچ میں سے سوریہ اور وایو یہ دونوں مکھیہ ہیں۔ کیونکہ ان کے دھارن آکرشن اور پرکاش کے یوگ سے سب پدارتھ سُشوبھت ہوتے ہیں۔ منشیوں کو چاہیئے کہ اُن کو پدارتھ ودیا سے اُپکار لینے کے لئے یُکت کریں۔

کس کے سہارے : مہرشی دیانند مہاراج نے اس منتر میں

یہ (سوریہ والیو) آدی اُگت پدارتھ کیں کے سہارے سے کاریہ کو ستھر کرنے والے ہوتے
ہیں۔ سو اس منتر میں پرکاش کیا ہے۔" کا شیرشک دیا ہے۔ سو منتر کا اپدیش سپشٹ ہے کہ
جگت کی روزمرہ کی لیلا یا کاموں سے جو انادی کال سے ورت رہے ہیں۔ یہ اچھی پرکار سے
درشتی گوچر ہو رہا ہے کہ سب پدارتھوں میں مکھیہ یہ دو دیو شکتیاں ہیں۔ اگنی (سوریہ)
اور والیو بڑے بوان۔ اور دونوں برابر کے تیج بل پراکرم والے سب جڑ چیتن سنسار کو
شوبھا سے رہتے ہیں۔ اور پرانی ماتر کو آنند دینے والے ہیں۔ ان کے بنا نہ پشو پکشی۔ کرٹ
پتنگ آدی سکھی ہوتے ہیں۔ نہ منش جگت میں آنند پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی پھل پھول
بنسپتی ان آدشدھیاں آدی جڑ جگت ہرا بھرا ہوتا ہے جس کا ذکر رگ وید کے ایک
اور منتر میں جہاں نا سے کرتے ہوئے اسی پربرہم پرمیشور کی پوجا اور اپاسنا کو سب کے
لیے آدیشک بتلاتا ہے۔ منتر کا بھاؤ اس پرکار ہے۔ منشیوں کو جو چیتن مے سب جگہ
پراپت ہونے اور نرنتر پوجن کرنے یوگیہ پدرتی کا بیج اور ایشوریوں کا دینے والا پرمیشور ہے
وہی نرنتر اپاسنا کے یوگیہ ہے۔ اسی وشے میں اُس کے بنا کوئی دوسرا پدارتھ اپاسنا کے

महित्वैक इद्राजा जगतो बभूव

یوگیہ نہیں ہے (۵-۲۲-۱۰)
وہ پرمیشور ہی اپنے اننت مہما سے سمپورن جگت کا ایک ہی راجہ ہے۔ کیسا ہے وہ راجہ جو
وراجمان ارتھات چاروں اور سے پرکاشت روشنی کا مینار ہے۔ وہی سب منش۔ پشو
پکشی آدی کی رچنا کرتا ہے اس لئے پرانی اور اپرانی دونوں پرکار کی دنیا کا وہ مالک کُل ہے
(ईशा) اس لئے ہم سب اپنا آتم سے آتم سروسو نیوچھاور کر کے۔ ارپن سمرپن کر کے
وشیش بھگتی انیہ اپاسنا کیا کریں۔ (یجر وید ۲۳/۳)۔ اپنشد بھی اس گیت کو گا رہے ہیں
کون ہے جو اس سمپورن وشو کی ایک ہی آتما ہے۔

एको वशी सर्व भूतान्तरात्मा एकं रूपंबहुधायः करोति :

وہی ہے جو نہ کیوں جڑ اور سنسار کی چیتن آتما ہے۔ پرنتو ایک ہی پرکرتی کے بیج سے سارے

سنسار کے روپوں اور شکلوں کو بناتا ہے منش۔ پشو پکشیوں کو بھی الگ الگ اور سندر پھول پھل آدی کو بھی۔ اس لئے شاشوت (دائمی) شانتی اور سکھ کے لئے اُس کی اُپاسنا کرنی ہوگی دوسرے کی نہیں۔ اِس لئے ایک ماتر وہی ایک سہارا سب کا ہے شریشٹھ آشرا (کٹھ اُپنشد کے دونوں منتر) एतदालम्बनं श्रेष्ठम्

منتر میں یہ بھی بتلایا گیا ہے۔ کہ یہ سوریہ وایو آدی دیوی شکتیاں جس کے سہارے سب کو سکھ دے رہی ہیں۔ اُسی پیارے پربھو کی ستا ہی سب کا ڈر خوف اور بھئے دور کرنے والی ہے جیسے کہ ایک بھگت کوی نے کہا ہے۔

جب بھئے نہیں تھا تیرا۔ بھئے بہت ہو رہا تھا
اِک تیرا بھئے لگا کر۔ نربھئے ہو گیا ہوں۔

رگ وید منتر نمبر ۵۸

اگنیہ ہوم وایو اور سوریہ کی کرنوں کے ساتھ شدھ ہو کر سب جیوؤں کو سکھ دیتا ہے۔

अनवद्यैरभिद्युभिर्मखः सहस्वदर्चति । गणैरिन्द्रस्य काम्यैः ॥ ८ ॥

رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۶۔ منتر ۸

پدارتھ : جو یہ (मखः) سکھ اور پالن کرنے کا ہیتو یگیہ ہے وہ (इन्द्रस्य) سوریہ کی (काम्यैः) سب اور سے پرکاش مان اور (अनवद्यैः) نردوش (अभिद्युभिः) پراپتی کی اچھیا کرنے کے یوگیہ (جس کی سب کامنا کرتے ہیں) (गणैः) کرنوں اور پونوں (ہواؤں) کے ساتھ مل کر سب پدارتھوں کو (सहस्वत्) جیسے دردھ ہوتے ہیں ویسے

ہی (अर्थात:) شریشٹھ گن کرنے والا ہوتا ہے۔

بھاوارتھ : جو شدھ اور اُتم ہوم کے یوگیہ پدارتھوں کے اگنی میں کئے ہوئے ہوم سے کیا ہوا یگیہ ہے وہ وایو اور سوریہ کی کرنوں کی شدھی کے دوارہ روگ ناش کرنے کے بہتر سے سب جیووں کو سکھ دے کر بلوان کرتا ہے۔

روگ ناشک ہون : کیسی ہیں یہ سوریہ کی کرنیں جن کا آچرن سدا سے ہی آنند نیہ، پرشنسیہ اور نردوش رہا ہے۔ سب کو شدھ کرنا۔ بل آدی درگندھ یکت پدارتھ پر جا کر اُسے بھی شدھ کر دینا۔ سمندر کے اتھاہ جل پر پڑ کر اُس کے اندر رتن لعل و جواہرات کو پیدا کرنا۔ کتنا وگیان اور ادبھت گن ہیں ان کرنوں کے اندر۔ نکلتے ہی سب پرانی۔ اپرانی جگت کو چیتنا دے دینا۔ پالن کرنا۔ سو ورڈھ کرنا۔ اور سب پدارتھوں کو پکا دینا۔ اس لئے وید کا یہ اُپدیش ہے کہ: काम्या یہ سب کیلئے کامنا کرنے یوگیہ ہے۔ اور یہ ہیں [illegible] ارتھات نوجے سینا۔ سوریہ بھگوان کی پھر یگیہ ہوم کی آہوتیاں ، اُن کی ارچنا کرتی ہیں ، گن کیرتی گاتی اور ان کی شوبھا کو بڑھاتی ہیں۔ کیونکہ یگیہ کی آہوتیاں جب پاروں اور پھیلتی ہیں تو ان کے کاریہ کا چھیتر وسترت ہو جاتا ہے۔ اس لئے بھا شیہ کار رشی لکھتے ہیں کہ یہ یگیہ ہوم سوریہ کی ان کرنوں اور وایو کے گنوں کا پرکاش کرنے والا ہوتا ہے جن آہوتیوں کو یہ شدھ کر کے روگ ناشک بناتی ہیں۔ روگ ناشک سے پرانی ارروگ ہوتا ہے۔ دکھی اور روگی منش تو سدا بل ہین اور کمزور ہوتا ہے۔ اس لئے یہ سب پرتاپ پربھو کے رچائے ہوئے سوریہ دیو کا اور پون دیوتا کا ہے۔ ساتھ ہی یگیہ شریشٹھ پروپکاری پرم پتا پرماتما کی کرپا پریرنا پرایت بھدر جن منشیوں کا بھی جس کیلئے وید ماتا پکار پکار کر اُپدیش دے رہی ہے کہ :

समाय धूत [illegible] हविर्जुहोत [illegible] प्रच तिष्ठत । رگ وید ۱۰۔۳۔۳۔۱۰

स नो देव [illegible] यमद दीर्घमायु: प्रजीवसे स्वाहा ॥

لے منیشو : وہ یم ہے جس نے سارے سنسار کو اپنے ودھان میں باندھا ہوا ہے۔ وہ ہی नियंता . ارتھات سب کو اپنے نیموں پر چلانے والا ہے (پربھو) تو تب اُسے یم راج مانتے یا کہتے ہیں۔ جب وہ مرتیو کی آگیا دے کر ہمارے پیاروں کو ہم سے لے لیتا ہے یدی اُس یم مرتیو नियंता کا سدا بھئے رکھیں تو سب پاپ برائیوں سے چھوٹ کر نربھئے ہو جائیں۔ اُسی کی آگیا کا پالن اور پراپتی کے لئے گھی لیے ہوئے اُتم اُتم پدارتھوں کی آہوتی کو نتیہ دیا کرو اور اسی یگیہ کرم ہوم میں اپنی شردھا پُورو ک آستھا بنائے رکھو اس پرکار سے دیوجنوں کے ساتھ مل کر کیا ہوا ہون یگیہ نستدیہہ ایش کرپا سے سُکھی جیون کے لئے دیرگھ آیو کو پردان کرتا ہے۔

رگ وید منتر ۵۹

وایو کے گنوں سے ہی ہم شبد بولنے اور سننے میں سمرتھ ہوتے ہیں

अतः परिज्मन्ना गहि दिवो वा रोचनादधि ।
समस्मिन्नृञ्जते गिरः ॥ ९ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۶۔ منتر ۹)

پدارتھ : جس بانی میں وایو کا سب ویوہار سدھ ہوتا ہے وہ परिज्मन سرو تر گمن کرتا ہوا سب پدارتھوں کو نیچے اوپر پہنچانے والا پون (अतः) اس پرتھوی ستھان سے جل کنوں (بوندوں) کا گرہن کر کے (لے کر) (अथवा गहि) اوپر پہنچاتا اور پھر (:दिव) سوریہ کے پرکاش سے (:वा) اتھوا ! (रोचनात्) جو کہ رُچی کو بڑھانے والا میگھ منڈل ہے۔ اُس سے جل کو گراتا ہوا تلے پہنچاتا ہے (अस्मिन) اس باہر اور اندر رہنے والے پون میں سب پدارتھ ستھتی کو پراپت ہوتے ہیں (ٹھہرے ہوئے ہیں)۔

بھاوٗ ارتھ : یہ بوان وایو اپنے گمن آگمن بگن سے سب پدارتھوں کو گمن آگمن (جانے آنے کی کریا) دھارن تتھا شبدوں کے اُچارن اور شرون کا ہیتو ہے۔

پروفیسر میکس مولر کا ارتھ وپریت : مہرشی سوامی دیانند جی نے منتر بھاشیہ کے اُوپر شیرشک دیا ہے۔ کہ اس منتر میں گمن سو بھاوٗ والے پون (وایو) کا پرکاش کیا ہے۔ کیونکہ منتر کا دیوتا اِندر ہے۔ اِس لئے اس کا بھاشیہ میں ارتھ وایو کیا گیا ہے جس کا پیچھے سے بھی پرکرن آ رہا ہے۔ لیکن شری میکس مولر نے اندر کو دیہہ دھاری مَنش مان کر یہ سمبودھن (خطاب) کیا ہے۔ کہ ہے اِدھر اُدھر پھرنے والے منش۔ دیہہ دھاری اندر ! تو آگے پیچھے اور اُوپر سے ہمارے سمیپ (نزدیک) آ۔ یہ ... بگانے والوں کی اِچھا ہے۔ تو مہرشی نے لکھا۔ یہ بھی اُن کا (شری میکس مولر) ارتھ اتیزت وپریت (بہت ہی الٹ) ہے۔ کیونکہ اِس وایو سموہ میں مَنشوں کی بانی شبدوں کے اُچارن دلو ہارت پر ... ہونے کے کارن پران رُوپ وایو کا گرہن ہے۔" (نہ کہ کسی مَنش شریر دھاری کا) اسی اودّیا کے پرنام سو روپ جہاں ویدمیں اندر آدی مَنشوں کا (؟) ... آیا وہاں الگ الگ دیوتا بنا کر مندر بننے لگے۔ اور انیک مت متانتر سنسار میں پھیلے جن سے اندھ پرمپرا چل نکلی۔

امیر غریب سب اپنے کرموں سے ہوتے ہیں
گرہوں کی چال سے نہیں۔

دیکھو جہالت کتنی کہ جو گرہ آکاش منڈل میں پرمیشور کے نیم سے بھرمن کر رہے ہیں۔ سوریہ۔ چندرماں۔ منگل۔ بُدھ۔ برہسپتی۔ شُکر۔ شنی۔ راہو اور کیتو آدی۔ اور جن کا نام ہی گرہ اس لئے ہے کہ یہ جگت کو دھارن کر رہے ہیں۔ سارا نظامِ شمسی اُنہوں نے گرہن کر رکھا ہے۔ لیکن ہیں یہ سب جڑ پدارتھ۔ جیسے۔ وایو۔ پرتھوی آدی۔ لیکن ان سب کو دیہہ دھاری دیوتا مان کر۔ ان سب کے الگ الگ مندر اور مورتیاں

بنا رکھی ہیں۔ کوئی سوریہ کا اپ ... ہے تو کوئی منگل کا۔ کوئی شکر کو اپنا دیوتا مانتا ہے تو کوئی چندرماں کو اشٹ دیو۔ اور ہر ایک کام میں ان سب سوریہ چندرماں آدی لوک لوکانتروں۔ گرہ۔ اُپ گرہوں کے نرماتا پر برہم پرمیشور کی نہیں۔ بلکہ ان گرہوں کی پوجا کلیشوں کے نوارن کے لئے کی جاتی ہے اور نکھشتر نام چمکنے والے تاروں کی مختلف شکلوں کا ہے جو چندرماں کے ساتھ پرتھوی کا چکر کاٹتے ہیں۔ راستے میں پڑتے ہیں۔ ۲۷ حصوں میں یہ مارگ بٹا ہوا ہے۔ ان کا نام نکھشتر ہے۔ سوریہ سدھانت آدی جیوتش کے گرنتھوں کا دھیان پورک ادھین کرنے پر ان کا گیان پراپت ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ گرہ اور نکھشتر کسی ایک کے نہ انوکول ہیں۔ نہ کسی دوسرے نام والے کے ورودھی پتہ نہیں یہ مہا اگیانی سادھارن لوگوں کے جیون کو نرک میں بنانے والے نام نہاد پنڈت کس طرح نام کے ساتھ گرہ کے سنبندھ جوڑ دیتے ہیں۔ اور جس لڑکے کا جنم یا لڑکی کا منگل گرہ کے زیر اثر ہو جائے اس کے ساتھ شادی کوئی نہیں کرتا۔ بڑے بڑے اچھے شریشٹھ نیو وک۔ بہت پڑھے لکھے اچھے خاندان کے بیٹھے ہوتے ہیں۔ ۳۵۔ ۳۵ ورش کی آیو ہو گئی ہے۔ اُن کے ماں باپ پر بھی اس بھوت نے ایسا اثر جما رکھا ہے کہ وہ بھی اس ڈر سے شادی نہیں کرتے کہ یہ منگلیک ہے۔ ویسی لڑکی ویسا لڑکا ملے تو ٹھیک ہے۔ ورنہ ناش ہوگا۔ ایسا مانتے ہیں ہیں۔ گوسوامی تلسی داس جی کو پیدا ہوتے ہی اسی لئے باہر روڈی پر جنگل میں پھینک دیا۔ ماتا پتا نے۔ کسی دشمن نے نہیں۔ اس لئے کہ وہ مول نکھشتر میں پیدا ہوئے تھے۔ کیونکہ وہ ان پرانے پنڈتوں کے نظریہ سے سارے گھر کے لئے ناش کاری تھا۔ لیکن پربھو کا ودھان دیکھو کہ وہ بالک اتنا مہان ہو کر جگت میں چمکا کہ اُس کے لکھے مہان کاویہ گرنتھ۔ رامائن کی دنیا کے ہر ملک کے ہر گھر میں پوجا ہوتی ہے اور دنیا کی انیک زبانوں میں اس رامائن کا ترجمہ ہو گیا ہے۔ اب بتاؤ کہ تمہاری یہ شردھا اندھا سچی یا پرم پتا پرماتما کی آگیا اور ودھان سچا ؟——— سو دھنیہ ہیں مہرشی دیانند جنہوں نے

اس جہالت سے لوگوں سے گرا کر ودیا کا دوار کھولا۔ اور ستیارتھ پرکاش میں یہ بتلایا کہ جن وید منتروں سے یہ نوگرہ پوجن کراتے ہیں۔ یہ تو سوریہ۔ بھومی۔ اگنی آدی کے وگیان کو دے رہے ہیں۔ ان منتروں کے ارتھ کا تو ان گرہوں سے کوئی سمبندھ ہی نہیں ہے جو دھناڈھیا ۔ دردی (غریب) پرجا۔ راجہ۔ رنک (فقیر) ہوتے ہیں وہ اپنے کرموں سے ہوتے ہیں گرہوں سے نہیں۔ یہ جو پوپ لیلا والے کہتے ہیں سنو!

مہاراج سیٹھ جی! یجمانو!! آج آٹھواں چندر اور سوریہ گرہ کردر ہو رہے۔ اڑھائی ورش کا سنیچر پاؤں میں آیا ہے۔ تم کو بڑا دکھ ہوگا۔ گھربار چھڑا کر پردیس میں گھمائے گا۔ ہاں جو ان گرہوں کا دان۔ جپ پاٹھ پوجا کراؤ گے۔ تو دکھ سے بچو گے ایتادی۔

اس اودیا سے چھوٹنے کے لئے ستیارتھ پرکاش کو دیکھنا چاہیئے۔ یہ پرمان گیارہویں سملاس کا ہے مہابھارت کے انوشاسن پرب میں یہ کہا ہے کہ

केवल ग्रहं नक्षत्रं न करोति शुभाशुभम् ।
सर्वमात्म कृतं कर्म लोक वार्ता ग्रहा इति ॥

(مہابھارت انوشاسن پرب ادھیائے ۲۲۵ شلوک ۸)

ارتھات اپنے ہی شبھ۔ اشبھ کرموں کا پھل سب ہو گئے ہیں۔ سنسار بھول سے کہتا ہے کہ یہ گرہوں کا پھل ہے۔ اس لئے مہرشی دیانند جی مہاراج نے اس منتر میں بھی وایو دیو کے گنوں اور وگیان کا اپدیش دیا ہے۔ جس سے سب لوگ ہی پرمیشور کی ان دیوی شکتیوں کے گنوں کو جان کر۔ آن۔ دھن۔ وگیان اور ایشوریہ سے سمردھ ہو کر سکھی ہوں ۔

رگ وید منتر نمبر ۶۰

سوُریہ کے کرم کا اُپدیش

इतो वा सातिमीमहे दिवो वा पार्थिवादधि ।
इन्द्रं महो वा रजसः ॥ १० ॥ (६०)

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۶ منتر ۱۰)

پدارتھ : हम لوگ اِس پرتھوی کے سنیوگ इतो पार्थिवादधि (वा) اور اِس اگنی کے پرکاش दिवो वा لوک لوکانتروں ارتھات چندر اور نکشتر آدی لوکوں سے بھی (सातिम्) اچھی پرکار پدارتھوں کے وبھاگ کرتے ہوئے (वा) اتھوا (इ) پرتھوی آدی لوکوں سے (महः) اتی وستاریُکت (रजसः) (इन्द्रम्) سوُریہ کو (ईमहे) جانتے ہیں۔

بھاوارتھ : سوُریہ کی کرنیں پرتھوی میں سِتھت ہوئے جل آدی پدارتھوں کو بھِن بھِن کرکے بہت چھوٹے چھوٹے کر دیتی ہیں۔ اِسی سے وہ پدارتھ پوَن کے ساتھ اوُپر کو چڑھ جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ سوُریہ سب لوکوں سے بڑا ہے۔

چھٹے سُوکت کا سار : مہرشی دیانند لکھتے ہیں کہ سوُریہ اور وایو جیسے پرشارتھ کی سِدّھی ہونی چاہیئے۔ تتھا وہ لوک جگت میں کسی پرکار سے وِرتتے ہیں (سوُریہ آدی لوک لوکانتر کیا کیا کام کرتے ہیں) اور کیسے اُن سے اُپکار کی سِدّھی ہوتی ہے؟ اِس پریوجن کو اِس سُوکت کے منتروں میں دیاکھیان کیا گیا ہے۔

اَویدک انگریزی آدی وید بھاشیوں کی بُری چال

مہاراج لکھتے ہیں کہ سایَن آچاریہ آدی تتھا یورپ دیش واسی انگریز ولسن، موکش

مولہ آدی نے بھی اس سوکت کے منتروں کے ارتھ بڑی پالی (بچاونا یا طریقہ) سے ورنن کئے ہیں۔ جیسا کہ منتر کے شیرشک پر رشی ورنے لکھا ہے کہ اس منتر میں تو سوریہ کے کرم کا اپدیش کیا گیا ہے۔ منتر بھاشیہ میں بھی سوریہ کی مہما کا دگ درشن کراتے لکھا ہے کہ اگرچہ ہم پرتھوی پر نواس کرتے ہیں۔ تو بھی پرتھوی چندر نکھشتر آدی جتنے بھی لوک ہیں ان سب میں پدارتھوں کا وبھاگ ارتھات دن اور رات کو الگ الگ کرنا۔ ان آدی اوشدھیوں برسے کھیتوں۔ پھلوں۔ پھولوں وغیرہ میں سے رس (جل) کو نکالنا (ہمیں سکھانا) پکانا۔ اپنے پرکاش تیز روشنی سے بیماریوں کو اسنکھیہ کیرٹ انوگو (جرمز) کو جلا کر ہوا کے زہریلے انش کو شدھ کرنا۔ اتیادی یہ کام کس کا ہے؟ سوریہ دیوتا کا اور یہ بھی کہ پرتھوی سے سوریہ بہت بڑا ہے جیسے کہ وگیانکوں کا وچار ہے کہ پرتھوی سے سوریہ ۱۳۔ لاکھ گنا بڑا ہے اس لئے نظام شمسی میں ازل سے ہی ایک نیم (اصول) ہے کہ ہر ایک چھوٹا بڑے کی پرکرما ارتھات پوجا میں (طواف) میں لگا ہوا ہے۔ چندرماں پرتھوی کی پوجا کرتے ہوئے اس کے گرد گھومتا رہتا ہے اور پرتھوی اپنے سے مہان سوریہ کی پوجا میں دن رات اس کے گرد پرکرماں کرتی رہتی ہے۔ بھاؤ ارتھ میں اور بھی سپشٹ کر دیا کہ زمین پر جو جل آدی پدارتھ ہیں سوریہ کی کرنیں ان پر پڑتی ہیں اور ان کو الگ الگ سوکھشم اتی سوکھشم ذرات (کنوں) میں تقسیم کر کے ٹھوس پدارتھوں میں بھی جل آدی کو بہ شکل بھاپ نکال کر ہوا کو دے دیتی ہیں۔ اور پھر یہ پون دیوتا ان سب ذرات کو اوپر لے جاتے ہیں جس سے ورشا کا اور جیووں کے پالن پوشن کا جڑ اور چیتن جگت کی رکھشا کا مہان کاریہ سدا چلتا رہتا ہے۔ اس لئے منتر نے اپدیش کیا ہم ان دونوں شکتیوں اور ان کے گنوں کو جان کر پرشارتھ سے کام لے کر سب کو سکھ دینے کا یتن کریں۔

رگ وید منتر نمبر ۱۶

گائیک اپنے مدھر کیرتن سے۔ ودوان وید بانی سد وچار اور شبھ کرموں سے اندر کی اپاسنا کریں۔

इन्द्रमिद् गाथिनो बृहदिन्द्रमर्केभिरर्किणः। इन्द्रं वाणीरनूषत ॥ १ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۷، منتر ۱)

پدارتھ : جو (गाथिनो) گان کرنے والے اور (अर्किणः) وچارشیل ودوان ہیں (ارچنا کرنے والے) وہ (अर्केभिः) ستکار کرنے کے پدارتھ ستیہ بھاشن شلپ ودیا سے سدّھ کئے ہوئے کرم منتر اور وچار سے (वाणी) وچاروں ویدوں کی بانیوں کو پراپت ہونے کے لئے (बृहद्) سب سے بڑے (इन्द्रमिद्) پرمیشور (इन्द्रम्) سوریہ اور (इन्द्रं) وایو کے گنوں کے گیان سے (अनूषत) بھاوت ستتی کریں۔

بھاوارتھ : ایشور اپدیش کرتا ہے کہ منشیوں کو ویدمنتروں کے وچار سے پرمیشور، سوریہ اور وایو آدی پدارتھوں کے گنوں کو اچھی پرکار جان کر سب کے سُکھ کے لئے اُن سے پریتن کے ساتھ اپکار لینا چاہیئے۔

۱۔ ساتویں سوکت کا آرمبھ کرتے ہوئے رشی درنے لکھا ہے کہ اس منتر میں اندر شبد سے تین ارتھوں کا پرکاش کیا ہے۔ پہلا پرمیشور پرک۔ دوسرا سوریہ اور تیسرا وایو پرک۔ یعنی اس منتر میں بھی ادھیاتمک ادھی دیوک اور ادھی بھوتک تین ارتھوں کی پدھتی کا پرکاش ہوا ہے۔ پرمیشور کے سمبندھ میں بتلایا کہ ہم سب کو پرمیشور کی ستتی ارتھات اس کے گنوں کا گان کرنا چاہیئے۔ اور گیان پراپت کرنا۔ پرمیشور کی

بہت کرپا ہے اُن پر جن کی سنگیت میں رُچی ہو ۔ سُور میں مٹھاس ہو۔ کنٹھ میں مدھرتا ہو اور بانی سوادوتی ہے وہ سام گان سے وید گان کرتے ہوئے بھگوان کو رجھانے میں سدا پریتن شیل ہوں یا اپنی اپنی بھاشا میں بھی جو ہم گاتے ہیں اُس میں بھی بھگوان کے کیرتن کو پہلا ستھان دیں جس سے وید ماتا کا یہ اُپدیش کہ क्रतो ओ३म् स्मर اے کرم شیل مانو تو اُسی پیارے پربھو کا سمرن کر۔ اُس کے گیت گا جس کی کرپا سے یہ مانو چولا ملا ہے اور اُس میں بھی دھرم ارتھ کام موکش پراپتی کے سادھن تجھے ملے ہوئے ہیں۔ پھر گانے کا یہ کرم ایسا سوابھاوک۔ ایسا سرل اور ایسا میٹھا ہے کہ ہر ایک بچہ۔ بوڑھا۔ بہن بھائی سویم گا کر خوش ہوتے ہیں اور دوسرے سُن کر خوش ہوتے ہیں۔ ہاں یہ دھیان اوشیہ رہے کہ وہ کیرتن سچے ہردے سے پربھو کو سمرن کرنے کے لئے ہی ہو۔ شُدھ بھاؤ۔ مدھر بانی۔ من بانی اور کرم سے سچے اور سادھو جیون سے ہو۔ چھل کپٹ اور دمبھ یا دکھاوے کے لئے کبھی نہیں گاتے گاتے بھگتی رس میں مستی آجائے۔ یہ گاتے ہوئے کہ

ایک بوند جل کا میں پیاسا ہوں چاتک۔ امرت کی کرو ورشا
ہرو تاپ مورا۔ تم ہو پربھو چاند میں ہوں چکورا

ہاں کیرتن یا گان وگیانک بھی ہو۔ ارتھات اتینت لابھ دایک اور بدھی پوروک۔

(۲) دُوسری بات جو منتر اُپدیش میں کہی ہے وہ یہ کہ چاروں ویدوں کی ایشوری بانی کو پڑھ پڑھ کے اُن کے منتروں ارتھات شریشٹھتم وچاروں سے جیون میں ستیہ کو دھارن کریں اور یہ سدھانت اپنے میں اور دُوسروں کو سدا دھارن کرتے کراتے رہیں۔ کہ اِندر ارتھات پرمیشور سب سے بڑا ہے۔ جہان ہے اُسی کے گُن گاؤ۔ اُسی کی ارادھنا کرو اور اسی کی بھگتی ارتھات آگیا پالن میں سدا تت پر رہو۔

۳۔ تیسری بات منتر میں اندر شبد سے سُوریہ اور وایو کے ارتھوں کو لے کر ان دیوی شکتی۔ کے گُنوں کو جاننے کے لئے سدا پریتن شیل رہنے کا اُپدیش کیا ہے۔ جتنا جتنا

اِس پدارتھ ودّیا کو جانتے جائیں گے اُتنا اُتنا ہم سبھی سانسارک آیشوریہ۔ بل۔ بُدھی تیج اور سُکھ کے سادھنوں سے سمپن ہوتے جائیں گے۔ نہ غریبی رہے گی۔ نہ بیماری۔ نہ اوّدیا۔ نہ انیائے کرنے والے اور نہ انیائے سہن کرنے والے رہیں گے۔ سبھی سمردھ ہوں گے۔ پربھو کی سچی اُپاسنا سے اور پدارتھ ودّیا کے ٹھیک استعمال سے ◆

رِگ وید منتر نمبر ۶۲

وایو کے سنیوگ سے بولنا اور سُننا تھا سُوریہ کے یوگ سے پرکاش اور چھیدن ہوتا ہے۔

इन्द्र इन्द्रयों: सचा संमिश्ल आ वचोयुजा । इन्द्रो वज्री हिरण्ययः ।

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۷۔ منتر ۲)

پدارتھ : جس پرکار یہ (**संमिश्ल**) پدارتھوں میں سے تھا (**इन्द्र**) ایشوریہ کا ہیتو۔ سپرش گنوں والا وایو اپنے (**सचा** ، سب میں ملنے والے (**वचोयुजा**) بانی کے دیوہار کو برتنے والے (**इन्द्रयों:**) پرے اور پراپت کرنے والے گنوں کو (**आ**) سب پدارتھوں میں یُکت کرتا ہے ویسے ہی (**वज्री**) سمو تسر اور تپانے والا (**हिरण्ययः**) پرکاش سوروپ (**इन्द्रो**) سوریہ بھی اپنے ہرن اور آہرن (لے جانے اور لے آنے) گنوں کو سب پدارتھوں میں یُکت کرتا ہے۔

بھاوارتھ : جیسے وایو کے سنیوگ سے وچن شروت آدی دیوہار تھا سب پدارتھوں کے گن۔ آگمن۔ دھارن اور سپرش ہوتے ہیں ویسے ہی سُوریہ کے یوگ سے پدارتھوں

کے پرکاش اور چھید ان بھی ہوتے ہیں۔

ویاکھیا: جیسے کہ مہرشی دیانند نے منتر کا یہ شیرشک دیا ہے۔ کہ پوُرو منتر میں اندر شبد کے کہے ہوئے تین ارتھوں میں سے دائیو اور سوُریہ کا پرکاش اس منتر میں کیا ہے۔ سوامی کے انوسار ہی بھاشیہ اور بھاوارتھ میں ان دو دیوی شکتیوں کے گنوں کا ورنن کیا ہے۔ پہلے منتر میں اندر شبد سے ایشور کے گنوں کا ورنن ہو چکا ہے اس منتر میں سپشٹ کیا ہے کہ یہ جو ہمارا وانی بولنے اور کان سُننے کے یوگیہ ہو رہے ہیں۔ جو ایشور اور اُس کی ستا سے منکر ہیں اُن کو چنوتی دی گئی ہے کہ آؤ ذرا دیکھو کہ جہاں پر ہوا نہ ہو نہ تو وہاں تمہارے پران ہی رہ سکتے ہیں اور نہ بول سکتے ہو اور نہ کسی کی سُن ہی سکتے ہیں۔ اُس پرم ادھیاتم شکتی اور اُس کی دویہ شکتیوں سے رہت کیول وگیان یا سائنس کے کرشموں کو تم کیا سمجھتے ہو؟ آنے جانے کی کریا بھی وائیو کے بنا نہیں ہو سکتی۔ یہی حالت سوریہ کے پرکاش کی ہے جو دن رات روشنی کے انبار سے آتا ہے اور ورشا کا اگادھ جل دیتا ہے اور پرتھوی کے پدارتھوں کو چھن بھن کر کے اُن سب کا رس نکال کر لے جاتا ہے اور جب رس کھینچ لیتا ہے تو ہرے بھرے پھل پھول۔ ان آدی اوشدھیاں ایسا مرجھا جاتی ہیں جیسے کہ مر گئے ہوں۔

میری دھارنا: ہے وید منتروں کی تفسیر یا ویاکھیا مہرشی دیانند کے ارتھوں کو کھولنا بس کے بھاؤ ہیں اور تو کیا سوئم آریہ جن بھی رشی کے بھاشیہ کو کٹھن کہہ کر اُس کے مطالعہ سے محروم ہو رہے ہیں اور سمجھتے سب ہیں کہ اِس یُگ میں وید گیان کو کھولنے کی چابی ستگورو دیانند ہی لے کر آئے تھے۔ اِس لئے کب اور کیسے مکت ہوں گے اُن کے رشی رِن سے؟

جو مہان تپ اور گھور پریشرم رشی نے کیا۔ وید کو سوتہ پرمان مان اور بڑے بڑے دِگج ودوانوں کے ساتھ دن رات شاستراتھ کر کے اُنہیں منوا کر اور اُس کے بعد

ادہیت یوگ سمادھی کے دوارہ وید بھاشیہ لکھنے اور اُس کے پرچار تتھا پرسار میں اپنا سمپورن جیون بھینٹ چڑھانے کا۔ اس لئے جتنا ہو سکتا ہے ان رشی ارتھ تتوں کو برہم جہورت میں پہ برہم ویدگیان کے سروت پتا پرمیشور سے پریرنا لیتے ہوئے سرل اور عام فہم بنانے کیلئے یتن شیل ہوں۔ جس سے کہ رشی کی مہان تپسیا کا ڈگ درشن ہم کر سکیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ رشی دیانند کے اس درواز سے کو کھولنے کے بعد انیک ودوانوں نے ویدوں کی ٹیکا ٹپنی دیاکھیان لکھنے کے لئے اپنی قلم اُٹھائی۔ انواد لکھے۔ بھاشیہ بھاشیہ لکھے جس سے ویدگیان کا پرکاش ہوا اور سمجھنا چاہیئے کہ مہان اُپکار کیا اور یہ سب ہمارے لئے پُوجا اور آدر کے یوگیہ ہیں اور رہیں گے۔ لیکن یہ تو ٹھیک ہے اور سوریہ کے پرکاش کی طرح ستیہ ہے۔ رشی کے وید بھاشیہ کی تلنا میں کہ ے چہ نسبت خاک را با عالم پاک اور رگ وید میں تو آپ پڑھ ہی رہے ہیں۔ اس پر انیک آریہ ودوانوں نے ٹیکائیں کی ہیں۔ جیسے پنڈت تلسی رام سوامی، پنڈت کھیم کرن داس ترویدی، پنڈت جے دیو جی۔ پنڈت ساتولیکر جی۔ پنڈت دشوا ناتھ جی۔ سوامی ودیانند ودیہ اتیادی کسی نے جیوپرک کسی نے ایشور پرک اور کسی نے راجیہ پرک ارتھ کئے ہیں۔ اچھا ہوتا اگر رشی کے بتائے ہوئے ارتھوں پر بھی روشنی ڈالی جاتی ۔

رگ وید منتر ۹۳

پرمیشور نے درشن دہارن اور سہ آکرشن آدی کیلئے سوریہ لوک کی رچنا کی۔

इन्द्रो दीर्घाय चक्षस आ सूर्यं रोहयद् दिवि । वि गोभिरद्रिमैरयत्

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۷۔ منتر ۳)

پدارتھ: (इन्द्रः) جو سب سنسار کو بنانے والا پرمیشور ہے۔ اُس نے

(**दीर्घाय**) نرنتر اچھی پرکار (چرکال تک) (**चक्षसे**) دیکھنے کے لئے (**दिवि**) سب پدارتھوں کے پرکاش ہونے کے نمت (**सूर्यं**) سُوریہ لوک کو (**आ रोहयत्**) سب لوکوں کے اُوپر ستھاپت کیا ہے۔ وہ (**गोभिः**) جو اپنی کرنوں کے دوارہ (**रद्रिमै**) میگھ کو (**वि रियत्**) انیک پرکار سے ورشا ہونے کے لئے اُوپر چڑھا کر بار بار ورشاتا ہے۔

بھاوارتھ : رچنے کی اچھا کرنے والے ایشور نے سب لوکوں میں درشن دھارن اور آکرشن آدی پریوجنوں کے لئے پرکاش روپ سُوریہ لوک کے سب لوکوں کے بیچ میں ستھاپت کیا ہے۔ اِسی پرکار یہ ہر ایک برہمانڈ کا نیم ہے کہ وہ کھشن کھشن میں جل کو اُوپر کھینچ کر کے پون کے دوارہ اُوپر ستھاپن کر کے بار بار سنسار میں ورشاتا ہے۔ اِسی سے یہ ورشا کا کارن ہے۔

ویاکھیا : کتنی کرپا کی اُس پیارے پربھو نے۔ آکاش بنایا۔ جس کے اندر پرانی اور اپرانی سب نواس کرتے ہیں۔ سانس لے کر جیتے ہیں اور گتی ودھی ہوتی ہے۔ اگر سُوریہ کی رچنا نہ ہوتی تو ہماری آنکھیں کیا کرتیں ؟ جیسے گھُپ اندھیرے میں آنکھ بے کار ہو جاتی ہے ویسی دشا ہوتی ہماری۔

پھر وہ سُوریہ اپنی کرنوں سے پل پل میں ہر سمئے پرتھوی کے جل کو اُوپر کھینچتا رہتا ہے۔ پون دیوتا اُس کی مدد کو آتے ہیں اور اس جل کے انیار کو اُوپر لے جا کر ستھاپت کر دیتے ہیں۔ یہ ہے میگھ یا بادل کی رچنا۔ پھر سُوریہ کی پریرنا اور وایو دیوتا کی گتی سے یہ بادل برستے ہیں جڑ اور چیتن جگت۔ پھُول۔ پھل۔ اَوشدھی جڑی بُوٹی اناج وغیرہ سبھی ہرے بھرے ہوتے ہیں اور سمئے پر پکنے لگتے ہیں۔ جس سے سرشٹی کا سنچالن ہوتا ہے۔ جب ورشا نہیں ہوتی تو کنوئیں۔ باؤلیاں۔ ندی۔ نالے۔ تالاب۔ سروور سبھی سُوکھنے لگ جاتے ہیں۔ ہزار ہزار فُٹ پر زمین کے اندر پانی کا نام و نِشان بھی نہیں مِلتا۔ جڑ اور چیتن سنسار مُرجھانے لگتے ہیں اور پران نہیں ہوتے۔ جیسا کہ پیچھے ایسی دُردشا ہو رہی تھی۔ کرپا ہوئی ایش کی کہ دو

دن سے ورشا کچھ آرنبھ ہوئی ہے اور خوشی کی زندگی کے آثار دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ اِس لئے ہمارا کرتویہ ہے کہ कस्मै देवाय हविषा विधेम اُس سکھ سوروپ سکل آنند اور ایشوریہ کے دینے والے گیان پرداتا پربرہم پرمیشور کی آگیا پالن روپ بھکتی میں سدا تتپر رہیں اُس کی پراپتی کے لئے آتما تتھا انتہ کرن میں شُوچتا کو دھارن کر سب سامرتھیہ سے وشیش بھگتی کریں۔

येन द्यौरुग्रा पृथिवी चदृढा येन स्वः स्तभितं येन नाकः

جس نے ہمارے لئے سوریہ کے تیج اور روشنی کو بنایا۔ سو درڑھ پرتھوی اور لوک لوکانتروں کو بنا کر سدا کے لئے سکھ کو دے دیا۔ اور پھر موکش آنند کی پراپتی کے سادھن بنائے۔

جب سُوکھا پڑتا ہے اور پرانی اپرانی موت کے منہ میں جانے لگ جاتے ہیں تو تب چدھر جب دیکھی آواز آتی ہے کہ راجہ اور پرجا میں جب اتنا پاپ آچار بڑھ رہا ہے تو کیسے نہ ہوں یہ دُش کال۔ قحط۔ بھک مری اور سُوکھا؟ یہ اناورشٹی۔ اَن ابھاؤ (بارش کے نہ ہونے) سے مرن۔ اتی شیت (سخت سردی) سے موتیں اور اَن ابھاؤ اور سُوکھے سے انسانوں اور پشوؤں کی ہلاکت اور یہ ادھی دیوک تاپ اور دکھ کیسے نشٹ ہوں گے جب اُس پربھو کی وید شاستر وکت روپی آگیا۔ ستیہ اور دھرم کا آچرن۔ راجہ اور پرجا کے جیون میں آئے گا جس کے لئے اِس پربھو بھگت رشی ور سوامی دیانند نے کہا تھا کہ۔

"وہی پرماتما ہمارا گورو۔ آچاریہ۔ راجہ اور نیائے دھیش ہے۔ آؤ ہم سب مِل کر اُس کی بھگتی کیا کریں۔"

رگ وید منتر نمبر ۴۶

پرمیشور کا یہ سوبھاؤ ہے کہ یدھ کرنیوالے دھرماتما پرشوں پر اپنی کرپا کرتا ہے۔

इन्द्र वाजेषु नोऽव सहस्रप्रधनेषु च । उग्र उग्राभिरूतिभिः

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۷۔ منتر ۴)

پدارتھ : ہے جگدیشور ! (इन्द्र) پرم ایشوریہ دینے تھا (उग्र भि) سب پرکار سے اننت پراکرم وان آپ (सहस्रप्रधनेषु) اسنکھیات دھن کو دینے والے چکرورتی راجیہ کو سدھ کرنے والے (वाजेषु) مہایدھوں میں (उग्राभि) اینت سکھ دینے والی (रूतिभिः) اُتم اُتم پدارتھوں کی پراپتی تھا پدارتھوں کے وگیان اور آنند میں پرورشن کرانے سے ہم لوگوں کی (नोऽव) رکھشا کیجئے۔

بھاؤ ارتھ : پرمیشور کا یہ سوبھاؤ ہے کہ یدھ کرنے والے دھرماتما پرشوں پر اپنی کرپا کرتا ہے۔ آلسیوں پر نہیں۔ اس لئے جو منش جیتندریہ۔ ودوان۔ پکش پات کو چھوڑنے والے شریر اور آتما کے بل سے اینت پرشارتھی تھا آلسیہ کو چھوڑ کے دھرم سے بڑے بڑے یدھوں کو جیت کے پرجا کا نرنتر پالن کرتے ہیں۔ وہ ہی مہا بھاگیہ کو پراپت ہو کے سکھی رہتے ہیں۔

مہا بھاگیہ یدھ کی پراپتی : منتر کا دیوتا اندر ہے جس کے ارتھ جہاں پرم ایشوریہ وان ایشور کا ہے۔ وہاں سوریہ۔ راجہ۔ وایو۔ جیتندریہ۔ دیر بہادر کا بھی۔ اس لئے رشی دیانند نے منتر پر شیرشک دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اندر شبد سے ویوہار کو دکھلا کر اب اس منتر میں پدارتھنا روپ سے پرمیشور کے ارتھ کا پرکاش کیا ہے۔

بھاشیہ میں تو ایسی ہی پرارتھنا اُس اندر پرمیشور کی کی گئی ہے۔ چکرورتی راجیہ کی پراپتی کے لئے سنگراموں میں وجے پراپتی کے لئے وگیان کی وردھی کے لئے اور سکھ آنند میں پرویش کرا کر سب کی رکھشا کے لئے۔ لیکن بھاوُارتھ میں اندر کے ارتھ میں جِت اِندریہ۔ پکش پات رہت۔ نیائے کاری۔ شریر اور آتما کا بل بڑھانے والے آلسیہ رہت۔ پرشارتھی ویر بہادر کو لیا ہے۔ اور یہ اپدیش کیا ہے کہ ایسے ویر۔ ترسنگھ۔ پراکرمی۔ دھرماتما پُرش ہی راجیہ ادھیکار کو لے کر بڑے بڑے یُدھوں کو کریں۔ اور اُن میں وجے پراپت کر پرجا کے پالن میں سداتت پر رہیں۔ تب ہی وجے لکشمی۔ راجیہ شری اور چکرورتی راجیہ سے سدا ہی مہا بھاگیہ شالی ہوں گے۔ ایسے دھرمی راجا بھی اور پرجا بھی۔

یُدھوں سے دھن کو حاصل کرکے پرجا کو سکھ دو

منتر میں پد آیا ہوا ہے (सहस्र प्रधनेषु) ارتھات ہزاروں یا اسنکھیوں یُدھوں کو کرتے ہُوئے اُس سے اسنکھیہ دھن لابھ کر پرجا کو سُکھی کریں۔ اس منتر کا ارتھ پنڈت ساتولیکر نے بھی ایسا ہی کیا ہے کہ ہے ویر اندر! ہزاروں لابھ دینے والے یُدھوں میں ویرتا یکت رکشاؤں ارتھات اُتم پرکار کے رکھشا سادھنوں کے ساتھ ہماری رکھشا کرو۔" اور بھاوارتھ میں یہ لکھا کہ یُدھوں میں وجے پراپت کرنے والے بہادروں کو ہزاروں پرکار کے دھن ملتے ہیں اس لئے یُدھ کا ایک نام "پردھن" یہ بھی ہے۔ اتیادی۔ تو وید منتر کا اپدیش سپشٹ ہے کہ راجہ پہلے دھرماتما بنے۔ جِت اِندریہ اپنے حواسِ خمسہ پر پُورا قابو پانے والا اور پکشپات چھوڑ کر سب کو نیائے دینے والا ہو۔ نسندیہہ تب اُس کے شریر بل ویریہ اور آتما کی شکتی بڑھے گی۔ نیائے کرنے سے پرجا کے ساتھ بھی پیار بڑھے گا۔ اور جہاں اس پرکار کی سومتی کا اور بل شکتی کا ماحول بن جائے وہاں آسانی سے کوئی دُشٹ شترو دیش کی پرجا کے سنیدھ میں آسانی سے آنکھ اُٹھانے کی حماقت نہیں کرسکتا۔ اگر وہ ایسا کرے گا۔ تو ایسا پراکرمی ویر بہادر راجہ بار بار اُس کے ساتھ سنگرام کرکے اُس

کے وناش سے سرد سوے کر اپنے گھر کر ارتھات پرجا کو سکھ اور دھن سے بھردے گا.

یہ ہیں پرامین ویدک سنسکرتی کے ونش انو ونش ارتھات نسل در نسل دل و دماغ میں آ رہے سنسکار جس سے پرجا اس سے بھڑک اٹھتی ہے جب حکومت کے ارکان دشٹ پاپی غدار اور جن کی وطن دشمنی بار ہا پرکھی جا چکی ہے ان سے چاپلوسی کا ویوہار کرتے ہوئے یارانہ گانٹھنے کی کوشش کرتے ہیں اور وہ پھر پھر زہر اگلتے ہیں. سازشیں ہوتی ہیں پرجا پر اس کا برتا کا برا پربھاؤ ہوتا ہے. ادھر پرجا. ابھاؤ انیائے اور ارکھشا کے کارن دکھوں سے جب تڑپتی ہے تو گلی بازار میں اپنی تڑپ کا اظہار کرتی ہے +

رگ وید منتر ۶۵

سبھی سنگراموں میں پرمیشور کو سرورکھشک مان کر دھرم اور اُتساہ کے ساتھ دشٹوں سے یدھ کریں.

इन्द्रं वयं महाधन इन्द्रमर्भे हवामहे । युजं वृत्रेषु वज्रिणम्

(رگ وید. منڈل ا. سوکت، منتر ۵)

پدارتھ: ہم لوگ (महाधन) بڑے بڑے بھاری سنگراموں میں (इन्द्रं) پرمیشور کا (हवामहे) ادھک سمرن کرتے رہتے ہیں اور (अर्भे) چھوٹے چھوٹے سنگراموں میں بھی اس پرکار (वज्रिणम्) کرن والے (इन्द्रम) سوریہ یا جل والے وایو کا جو کہ (वृत्रेषु) میگھ کے انگوں میں (युजं) یکت ہونے والے ان کے پرکاش اور سب میں گن. آوگن. آدی گنوں کے سمان ودیا. نیائے پرکاش اور دوتوں کے دوارہ سب راجیہ کا ورتمان ورت کرنا آدی گنوں کا دھارن سب دن کرتے ہیں۔

بھاؤارتھ : جو بڑے بڑے بھاری اور چھوٹے چھوٹے سنگراموں میں ایشور کو سروَ دیاپک اور رکھشا کرنے والا مان کے دھرم اور اُتساہ کے ساتھ دشٹوں سے یُدھ کریں تو منشیوں کا اچل وجے ہوتا ہے تھا جیسے ایشور بھی سوُریہ اور پون کے نمت سے ورشا آدی کے دوارہ سنسار کا اتینت سکھ سدّھ کیا کرتا ہے۔ ویسے منش لوگوں کو بھی پدارتھوں کو نرمت کرکے کاریہ سدّھی کرنی چاہیئے۔

یُدھ میں ویر بہادر راجہ اور ایشور کا آواہن

یہ منتر سام وید میں سنکھیا

۱۳۰ اور اتھروید میں ۱۱-۷۰-۲۰ میں بھی آیا ہے۔ پنڈت جے دیو جی نے منتر کے انوواد میں لکھا ہے کہ ایشوریہ وان پرمیشور اور شترو ہنتا (ناشک) راجہ کو ہم بڑے سنگرام میں بلاتے ہیں۔ اور چھوٹے یُدھ میں سمرن کرتے ہیں۔ گھورا ستر شستروں کا پریوگ کرکے دشمن کا نوارن کرنے والا راجہ ہمارا سدا سہائیک ہے۔ پنڈت تلسی رام سوامی نے سام وید کا ہندی بھاشیہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اس منتر پر کہ جہاں الپ یا مہان سنگرام ہو وہاں پرجا کو یوگیہ ہے کہ دُشٹ۔ شترؤں کا نوارک پرماتما تھا راجہ کی پکار کریں۔ پنڈت ساتولیکر جی نے رگ وید سوبودھ بھاشیہ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ہم بڑے یدھوں اور چھوٹی لڑائی میں اندر ویر کو شترودمن کے لیئے بلاتے ہیں۔ پنڈت کھیم کرن داس ترودیدی نے اتھرو وید بھاشیہ میں لکھا ہے کہ یدھوں میں ارتھات یُدھ میں وجے کے لیئے اور بہت دھن حاصل کرنے کے لیئے۔ ہے اندر جگدیشور! ہے اندر جگدیشور! ایسا سمرن کرکے اپنا بل بڑھا دیں۔ اور پریتن کرکے شترؤں کو ہٹا دیں۔ سوامی دیانند ودیہہ نے کیول پرماتما پرکسار تھ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ تین دھنوں کی پراپتی کے لئے سنگرام کرنا چاہیئے۔ بڑا یُدھ یا سنگرام برہم روپی مہادھن کی پراپتی کے لئے۔ مایادُپی

چھوٹے دھن کی پراپتی کے لئے ! اور پاپ یا ادھرم کا ناش کرنے اور پنیہ یا دھرم روپ دھن کو پراپت کرنے کے لئے تینوں سنگراموں میں پربھو کی سہایتا کے لئے یاچنا کرنی چاہیئے ۔

سُوریہ اَور پون کے سمان بلوان راجہ :

سپشٹ ہے کہ سبھی بھاشیہ کار ودوان اس بات پر متفق ہیں کہ یہ سنسار یُدھ ستھل ہے۔ ہر ایک آدمی کو یہاں یُدھ کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ کن کے ساتھ ؟ تین پرکار کے راکشش یا شترو ہیں

(۱) شریر کے اندر روگوں کے جو کیڑے ہیں ان کے ناش اور تندرستی کی دولت کو حاصل کرنے کے لئے۔

(۲) سماج اور سوسائٹی میں جو خراب عنصر ہے۔ دُشٹ بے ایمان چور۔ اُچکے اتیاچاری اور دُراچاری ان کے نوارن کے لئے۔

(۳) من کے اندر جو دُوشت وچار اُٹھ اُٹھ کر مانسک کلیش۔ دل ودماغ کو ہر وقت پریشان کرتے رہتے ہیں جن سے منش سب کچھ ہوتے ہوئے بھی کبھی کبھی اپنی آتم ہتیا کے لئے۔ پریوار کی ہتیا کے لئے اور دوسروں کے لئے مہان درگھٹنائیں کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

ان تینوں دُشمنوں سے یُدھ کر کے انہیں ختم کرنا ہوگا ورنہ نہ ہی دیہک (دُنیاوی) سکھ شانتی مل سکتی ہے اور نہ پارلوکک آتمک شانتی اور برہم کی پراپتی یا آگے کے جنم میں سکھ شانتی۔ مہرشی دیانند اپنے سمے ایک مہان سنکلپوں اور بلند ارادوں کے ساتھ مانو ماتر کو اُٹھانے کو اُدبھت پریورتن اور کرانتی کا گیان وگیان اور وچار لے کر آئے تھے۔ دیکھیے آریہ ابھی ونے میں ایک پرارتھنا میں کیا لکھتے ہیں ــ "ہم لوگ آپ کے سنتان۔ آپ کی کرپا سے آتم سکھ کو پراپت ہوں۔ جب تک جیویں تب تک سدا چکرورتی راجیہ آدی بھوگ سے سکھی رہیں اور مرن انتر (مرنے کے بعد بھی) ہم سکھی رہیں۔" منتر میں بادلوں کا اور سوریہ

کی مثال دی گئی ہے۔ جس طرح سوریہ کی کرنیں اور پون کا ندر دار حملہ بادلوں کو ہٹا کر سوریہ کی روشنی کو پرگٹ کر دیتا ہے۔ ایسا ہی بلوان اندر پرتاپی راجہ میگھ (ودیا) شتروؤں سے پرجا کی رکھشا میں سدا تت پر ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۶۶

جو منش ستیہ ودیا کا انوشٹھان اور ایشور کی آگیا کا پالن کرتا ہے۔

اس کی آتما میں سے اودیا اندھکار کو انتریامی پرمیشور دور کر دیتا ہے

स नों वृषन्नमुं चरुं सत्रादावन्नपा वृधि । अस्मभ्यमप्रतिष्कुतः। ६

(رگ وید منڈل اسوکت ۷۔ منتر ۶)

پدارتھ : ہے (वृषन्नमुं) سکھوں کو ورشانے اور (सत्रादावन्नपा) ستیہ گیان کو دینے والے (سہ) پرمیشور! آپ (अस्मभ्यम) جو کہ ہم لوگ آپ کی آگیا اور اپنے پرشارتھ میں ورتمان ہیں ان کے لئے (अप्रतिष्कुतः) نشچے کرانے ہارے (نہ) ہمارے (अमुम) اس آنند کرنے ہارے پرتیکش موکش کا دوار (चरुम) گیان لابھ کو (अपावृधि) کھول دیجئے۔ تتھا ہے پرمیشور! جو یہ آپ کا بنایا ہوا (वृषन) جل کو ورشانے اور (सत्रादावन) اتم اتم پدارتھوں کو پراپت کرنے والا (अप्रतिष्कुतः) اپنی ککھشا (دھری یا سرکل) میں ہی ستھر رہتا ہوا سوریہ (अस्मभयम्) ہم لوگوں کے لئے (अमुम) آکاش میں رہنے والے اس میگھ کو (अपावृधि) بھومی میں گرا دیتا ہے۔

بھاوارتھ : جو منش اپنی درڑھتا سے ستیہ ودیا کا انوشٹھان اور نیم سے

ایشور کی آگیا کا پالن کرتا ہے اُس کی آتما میں سے اوّدیا روپی اندھکار کا ناش اِنتریامی پرمیشور کر دیتا ہے جس سے وہ پُرش دھرم اور پُرشارتھ کو کبھی نہیں چھوڑتا۔

کس پریوجن کے لئے:

یہ شیرشک دیا ہے اِس منتر پر مہرشی دیانند نے کہ منش کو پرمیشور کی پرارتھنا کس پریوجن کے لئے کرنی چاہیئے؟ اور سُوریہ کس کا مُرت ہے؟ اِس منتر کا اُپدیش اِس منتر میں کیا ہے۔" اس کے انوسار ہی منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ میں رشی نے ایشور پرک اور سوریہ پرک ارتھ کئے ہیں۔ انیہ بھاشیہ کاروں یا انوواد کوں نے بھی لگ بھگ یہی ارتھ دونوں کئے ہیں۔ اتھروید بھاشا بھاشیہ میں پنڈت جے دیو نے راجہ کے ارتھ میں بھی اِس منتر کو لگایا ہے۔ کیونکہ یہ منتر اتھروید اور سام وید میں بھی آیا ہے۔ ایشور سے یہ پرارتھنا کی ہے۔ کہ آنند کی ورشا کے لئے موکھش یا اپنے ساکھشات کار کا دوارہ کھول دیجیئے۔ سوامی تلسی رام پنڈت نے لکھا ہے۔ کہ جیسے میگھ ورش کر جل تھل کر دیتا ہے ویسے ہمارے لئے ستیہ گیان کو کھول دیجیئے۔ پنڈت کھیم کرن داس ترویدی نے لکھا ہے کہ منش ایشور سے ستیہ گیان کو پراپت کر کے میگھ کے سمان پرواپکار بنے۔ پنڈت ساتولیکر جی نے کیول سُوریہ پرک ارتھ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ کسی سے پراجت نہ ہونے والا سُوریہ اندر میگھ کی گھٹاؤں کو ورشٹی کر کے دُور کر دے۔ اتنی ورشٹی ہو کہ سب پانی برسا کر بادل اور شیہ ہو جائیں۔ (آکاش صاف نرمل ہو جائے)۔ دیکھیئے یہ سبھی بھاشیہ کار مہرشی دیانند کی جلائی ہوئی اگنی سے ہی پرکاش لے کر کاریہ کھیتر میں آئے اور اُنہی کے درشائے ہوئے مارگ کا ہی انوسرن کیا۔ چاہے شبداولی الگ الگ ہے لیکن وید کی ودّیا اور گیان کا پُرسار کرنے کے لئے اِن سبھی وِدوانوں نے مہان اُپکار کیا ہے اس میں کوئی سندیہہ نہیں ہے۔

لہٰذا منتر شکھشا کا سار یہی ہے کہ ہم پرمیشور کی اُپاسنا کس پریوجن کے

کرتے ہیں ؟ جس کا منتر بھاشیہ سپشٹ اُتر دے رہا ہے کہ آنند کرانے ہارا جو موکش کا دَوارہ ہے اُس کو اپنے اُوپر کھُلوانے کے لئے ۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کھول دیا ہے کہ یہ دُوارہ کِن پر کھُلے گا ؟ بتلا دیا ہے کہ جب ہم لوگ پرمیشور کی آگیا اور اپنے پُرشارتھ میں دِرِڑھ رہیں گے ۔ آگے بھاوارتھ میں بھی یہی اُپدیش ہے ۔ کہ جو منش درِڑھتا کے ساتھ ستیہ کو ہی دھارن کرتے ہوئے ایشور کی آگیا کا پالن کریں گے اُس کی آتما میں انتریامی پرمیشور اودیا کا ناش کر دیتا ہے ۔ یہی کہانی ہی اِن ویدوں کے بھاشیہ کار رشی دیانند کے جیون کے عمل کی امر گاتھا ہے ۔ جیسا کہ ہمارے جگیاسو جی نے لکھا ہے ۔ کہ ایک وکیل نے اُتر پردیش میں مہاراج سے کہا ۔ کہ اگر آپ ویدوں سے مورتی پوجا ثابت کر دیں تو ہم آپ کو شنکر کا اوتار ماننے لگیں گے ۔ رشی نے کہا ۔ کہ مہاراجہ کاشی نے بھی مجھے وشوناتھ مندر کی گدی کا لالچ دیا تھا ۔ لیکن میں بھی ایشور کی آگیا کے مقابلہ میں نہ ستیہ کو چھوڑتا ہوں ۔ اور نہ ہی کبھی بھی دنیاوی پدارتھ کو لے سکتا ہوں ۔" ایسے تھے پربھو کی آگیا پالن میں اننیہ بھگت رشی جن کے وید بھاشیہ پڑھنے کا ہم سب کو سوبھاگیہ مل رہا ہے ۔

رگ وید منتر نمبر ۶۷

پرمیشور کے رچے پدارتھوں سے جتنا ہو سکے اُپکار لینا چاہیئے

तुञ्जेतुञ्जे य उत्तरे स्तोमा इन्द्रस्य वज्रिणः । न विन्धे अस्य सुष्टुतिम् ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۷، منتر ۷)

پدارتھ : (ये) جو (वज्रिणः) اننت پراکرم وان (इन्द्रस्य) سب دکھوں کے وناش کرنے ہارے (अस्य) اس پرمیشور کے (तुञ्जेतुञ्जे) پدارتھ پدارتھ کے دینے میں (उत्तरे)

سدھانت سے نشچت کئے ہوئے (स्तोमाः) ستیتوں کے سموہ ہیں۔ اُن سے بھی (अन्त्य) پرمیشور کی (सुष्टुतिम्) شوبھایان ستتی کا پار میں جیو (न) نہیں (विन्दे) پا سکتا ہوں۔

بھاوارتھ : ایشور نے اس سنسار میں پرانیوں کے سکھ کے لئے اِن پدارتھوں میں اپنی شکتی سے جتنے درشٹانت یا اُن میں جس پرکار کی رچنا اور الگ الگ اُن کے گن تھا اُن سے اپکار لینے کے لئے رکھے ہیں اُن سب کو جاننے کو میں الپ بدّھی پرش ہونے سے سمرتھ کبھی نہیں ہو سکتا اور نہ کوئی منش ایشور کے گنوں کا انت جاننے کا سمرتھ ہے۔ کیونکہ جگدیشور انت گن اور انت سامرتھیہ والا ہے۔ پرنتو منش ان پدارتھوں سے جتنا اپکار لینے کے سمرتھ ہوں اتنا سب پرکار سے لینا چاہیئے۔

منتر میں اُس اندر پرمیشور کے انت داتوں۔ انت سامرتھیہ اور انت گنوں کا ورنن کرتے ہوئے بتلایا ہے کہ اُس کا پار کون پا سکتا ہے؟ ارتھات کوئی نہیں۔ اُس کی سماپتی۔ حد یا انت کو بھی کوئی نہیں جان سکتا۔ نہ ہی کوئی کی ہوئی ستتی اُس کی رچنا کا ورنن کر سکتی ہے۔ کیونکہ بیان کرنے والی بانی۔ سوچنے والا من۔ نشچے کرنے کرانے والی بدّھی۔ اور آتما کے اندر سنگرہیت سنچیا ہوا گیان سبھی الپ ہیں (تھوڑا اور ادھورا) لیکن وہ پار برہم ہے جس کا ارتھ ہے۔ جہان سے بھی مہان۔ انت شکتی اور انت گیان۔ ابھی پچھلے دنوں جسمانی سائنس (شاریرک وگیان) میں گردے کا مقام یا کام پر ایک امریکن میگزین کے حوالے سے مد گردے کے فوٹو کے ایک مضمون روزانہ اخبار میں شائع ہوا تھا۔ کہ زندگی کو چلانے والے اس گردے کا وزن لگ بھگ ایک سو گرام ہے جو دن رات کے چوبیس گھنٹے میں ایک ٹن سے زیادہ خون صاف کر دیتا ہے اور فالتو پانی کو پیشاب یا پسینہ کی شکل میں نکالتا رہتا ہے۔ لہو کی صفائی کا کام جونہی اس کا رکنے لگتا ہے۔ کہ دل گھٹنے لگ جاتا ہے۔ اور انسانی زندگی کے ختم ہونے کے آثار ظاہر ہونے لگ جاتے ہیں۔ لیکن یہ چھوٹا سا انس کا لوتھڑا کس طرح اتنے خون کی صفائی کر دیتا ہے

اُس کے لئے اُس رچنے والے مہان شلپی کاریگر نے گُردے کے گرد رگیں رکھ دی ہیں جن کو اگر
پھیلایا جائے۔ تو اُن کی لمبائی چودہ میل ہوتی ہے۔ اِن سب رگوں میں لہو گذرتا ہے اور
تب شدّھ ہو کر جیون داتا ہوتا ہے۔ اور تب ہی آدمی کہلاتا ہے دل گُردے کا مالک۔
کس کی کرپا سے جو ادبھتم پریم اندر سیہ کا میم" جو اندر پرمیشور کی اُدبھت اسچریہ وچتر
شکتی مے جس کی لیلا ہے اور جو سب کا پیارا پربھو ہے اُس کی کرپا سے (یجروید ١٣ - ٣٢) شریر
آدی پدارتھوں کے اندر کتنی اُدبھت کلا اور کتنے گُن بھر دیئے ہیں۔ اُس کلاکار نے اور جل وایو
اگنی سوریہ آدی ہیں۔ ابھی اِن دنوں آج سے اڑھائی ہزار سال پہلے کے راجہ اجات شترو
کے ساتھ ہونے والے یدھوں کا ورنن کرتے ہوئے اتہاس کا ورنن سامنے آگیا تھا جس میں
ایسے شستروں کا ورنن کیا گیا تھا۔ کہ جو دُشمن کو دیکھتے ہی آگ برسانے لگ جاتے تھے۔ اور
ایک ایسا ہتھیار بھی تھا جو فضا میں اُترتا تو اُس کے اندر سے لوہے کے موٹے موٹے ہتھوڑے
نکلنے شروع ہو جاتے جو دُشمن کی فوج کا کچومر نکال دیتے تھے۔ ایک بار جب ایسا یدھ ہوا تھا
تو لکھا تھا کہ لاشوں کے انبار لگ گئے۔ جن کی تعداد نوّے لاکھ لکھی گئی تھی۔ پدارتھوں کے اندر
یہ بھی گُن جن کا پریوگ رکھشا کے لئے کیا جائے۔ تو سورگ بنا دیں اور وناش کے لئے کیا جائے
تو قیامت برپا کر دیں۔ آخر اِن حیران کُن ادبھت اوصاف کو اِن چیزوں میں بھرنے والا کون
ہے۔ کوہِ نور ہیرا جس کی قیمت آج تک کوئی لگا ہی نہیں سکا اتیادی۔ اِس لئے مہرشی دیانند
نے منتر کا بھاو دیتے ہوئے لکھا کہ پرمیشور نے سب پرانیوں کے سُکھ کے لئے اپنی شکتی سے
اسنکھیہ پدارتھوں کی رچنا کی ہے جس کے لئے منش کا دھرم ہے کہ وہ اِن چیزوں سے جتنا ہو
سکے اُپکار لے کر سب کو اِس سے سُکھ پراپت کرائے +

رگ وید منتر نمبر ۶۸

دھرماتما منشوں کو پراپت ہونا (ملنا) پرمیشور کا سوبھاؤ ہے۔

वृषा यूथेव वंसगः कृष्टीरियर्त्योजसा । ईशानो अप्रतिष्कुतः

(رگ وید منڈل ۱، سوکت ۷، منتر ۸)

پدارتھ : جیسے (वृषा) ویریہ وان رکشا کرنے ہارا (वंसगः) یتھا یوگیہ گائے کے وبھاگوں (مختلف سموہوں) کو سیون کرنے ہارا (اپنے بل سے پراپت کرنے والا) بیل (ओजसा) اپنے بل سے (यूथेव) گائے کے سموہوں کو پراپت ہوتا ہے ویسے ہی (वंसगः) دھرم کے سیون کرنے والے پرش کو پراپت ہونے اور (वृषा) شبھ گنوں کی ورشا کرنے والا (ईशानो) ایشوریہ وان جگت کا رچنے ہارا پرمیشور اپنے (ओजसा) بل سے (कृष्टीः) دھرماتما منشوں کو تتھا (वंसगः) الگ الگ پدارتھوں کو پہنچانے والا (वृषा) جل ورشانے والا سوریہ (ओजसा) اپنے بل سے (वृष्टिः) آکرشن آدی ویوہاروں کو (हपर्ति) پراپت ہوتا ہے -

بھاوارتھ : منش ہی پرمیشور کو پراپت ہو سکتے ہیں کیونکہ گیان کی ورِدّھی کرنے کے سوبھاؤ والے ہوتے ہیں اور دھرماتما گیانی منشوں کا پرمیشور کو پراپت ہونے کا سوبھاؤ ہے (سنسکرت بھاشیہ کا ارتھ یہ ہے کہ دھرماتما منشوں کو مِل جانا یا پراپت ہونا یہ پرمیشور کا سوبھاؤ ہے) تتھا جو ایشور نے رچ کر آکاش میں (سرکل میں) ستھاپن کیا ہوا سوریہ ہے وہ اپنے سامنے ارتھات سمیپ کے لوگوں کو چمک پتھر اور لوہے کے سمان کھینچنے کو سمرتھ رہتا ہے۔

ایکو وشی سرو بھوتانتر آتما : یہ منتر بھی اتھروید اور سام وید میں

بالترتیب ۱۴ - ۷۰ - ۷۰ اور ۱۲۲۲ میں آیا ہے اور مختلف بھاشیہ کاروں کی لیکھنی اور انوادوں سے گذرا ہے۔ منتر کا بھاشیہ مہرشی نے تینوں ادھیاتمک۔ ادھی دیوک اور ادھی بھوتک پرکار سے کر کے اتھو سپشٹ کر دیا ہے۔ اُپما یا اُداہرن دیا ہے منتر میں کہ ایشور ایسے ہی سارے جگت کو اپنے وش میں رکھتا ہے۔ جیسا کہ سوریہ اپنے سرکل یا نزدیکی لوک لوکانتروں کو اپنے آکرشن میں لے کر سب کو اپنے پیچھے چلاتا ہے اور ان پر اپنا ادھی پتیہ رکھتا ہے۔ جیسا کہ سوریہ اپنے سرکل یا نزدیکی لوک لوکانتروں کو اپنے آکرشن میں لے کر سب کو اپنے پیچھے چلاتا ہے اور ان پر اپنا ادھی پتیہ رکھتا ہے۔ دُوسرا اُداہرن دیا ہے سانڈ کا۔ جیسے اپنے بل ویریہ کے آدھار پر جن گئوؤں کے جھنڈ میں چلا جاتا ہے اُن کو وشی بھوت کر لیتا ہے اور وہ پیچھے پیچھے بھاگتی پھرتی ہیں۔ ایسے ہی پرمیشور اپنے سوبھاؤ بل اور شکتی سے سب جگت کو وش میں کئے ہوئے ہے جیسے کہ اُپنشدوں نے کہا ہے

राको बहूनां योविदधाति कामान [illegible] एकोशी सव भूतान्तरात्मा

جہاں وہ ایک ہو کر اکھل برہمانڈ کو وش میں کئے ہوئے ہے وہاں یہ بھی تو ہے کہ اسنکھیہ منشیوں کی مختلف اسنکھیہ کامناؤں کو سُن کر پُورا بھی کرتا ہے اور ان سب کو الگ الگ کرموں کے الگ الگ پھلوں کو بھی دیتا ہے۔ اگر یہ اُس میں گُن اور شکتی نہ ہو تو اس کے قابو میں بھی کون ہو سکے (کٹھ اُپنشد)

وہ پربھو اپنے بھگتوں کو اپنے آپ اُونچا اُٹھاتا ہے۔

اپنے بھگتوں کو۔ اپنے اُپاسکوں کو۔ دھرماتما منشوں کو جن کا منتر میں ذکر آیا ہے کو اپنے آپ اُونچا اُٹھاتا ہے۔ اس لئے مہرشی دیانند نے اپنے اس منتر بھاشیہ کے اُوپر شیرشک دیا ہے۔ کہ "پرمیشور منشیوں کو کیسے پراپت ہوتا ہے؟ بھاؤ ارتھ کے سنسکرت بھاشیہ میں لکھا ہے۔ کہ ایشور کا سوبھاؤ ہے کہ وہ دھرماتما منشیوں کو گرہن کرتا ہے۔ پراپت کرتا ہے یا

انگی کار کر لیتا ہے۔ اپنشد بھی اسی سدھانت کا سمرتھن کر رہا ہے۔ کہ یہ برہم جس کو درن ارتھات سویکار کر لیتا ہے۔ اس کو ہی پراپت ہو جاتا ہے اور پھر اس کے لئے وہ اپنے سوروپ کو بھی پرکاشت کر دیتا ہے (کٹھ اپنشد)۔ لیکن کیسے؟ جیسے پرانے ویدانت منتروں میں آکھیایکا آتی ہے کہ بچہ جو چل نہیں سکتا اس کو بھوک لگتی ہے اور وہ دور سے ماتا کو دیکھ کر لڑھکتا ہوا آ رہا ہے۔ آ رہا ہے۔ چلاتا آتا ہے۔ ماں ماں کرتا زوروں سے جب ماں کے قریب پہنچ جاتا ہے تو ماں کے چرنوں میں ہی بیٹھ جاتا ہے۔ اُدھر اوپر کو دیکھتا ہے پھر ماں ماں کرتا ہے۔ کیسے پہنچے ماں کے دودھ کے بھنڈار تک؟ ایسا دیکھ ماں کا ہردیہ دیا سے بھر جاتا ہے اور وہ اُسے سوئم اُٹھا لیتی ہے گلے سے لگا کر اس کی بھوک دور کر دیتی ہے۔ اس لئے شاعر بھگت کوی کہہ رہا ہے ؎

ملنے نہ ملنے کا تو وہ خود مختیار ہے۔

پر تجھ کو چاہیئے کہ تگ و دو لگی رہے

رگ وید منتر نمبر ۶۹

جو ایشور کو چھوڑ دوسرے کو اشٹ دیو مانتا ہے وہ گھور دکھ کو سدا پراپت ہوتا ہے۔

य एकश्चर्षणीनां वसूनामिरज्यति । इन्द्रः पञ्च क्षितीनाम्

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۷، منتر ۹)

پدارتھ: (यः) جو (इन्द्रः) دشٹ شتروؤں کا وناش کرنے والا پرمیشور (चर्षणीनां) منش (چرند پرند سبھی پرانی) (वसूनाम्) اگنی آدی آٹھ لوا سں

کے ستھان - پرتھوی - جل - اگنی - وائیو - آکاش - چندرماں - سوریہ اور نکھشتر - یہ آٹھ وسو ہیں جن سے یہ سرشٹی چلتی ہے اور (पञ्च) جو نیچ - مدھیم - اُتم - اُتم تر - اُتم تم گُن والے پانچ پرکار کے (क्षितीनाम्) پرتھوی لوک ہیں - اُنہی کے بیچ میں (रज्यति) ایشوریہ کے دینے اور سب کے سیوا کرنے یوگیہ پرمیشور ہے وہ (एक:) (اکیلا) ادوتیہ اور سب کا سہائے کرنے والا ہے۔

بھاوارتھ: جو سب کا سوامی - انتریامی - ویاپک اور سب ایشوریہ کا دینے والا۔ جس میں کوئی دُوسرا ایشور اور جس کو کبھی دُوسرے کی سہائیتا کی اچھّا ہی نہیں ہے۔ وہ ہی سب منشیوں کو اِشٹ بدھی سے سیوا کرنے یوگیہ ہے۔ جو منش اس پرمیشور کو چھوڑ کر دُوسرے کو اِشٹ دیو مانتا ہے وہ بھاگیہ ہین بڑے بڑے گھور دکھوں کو سدا پراپت کرتا ہے۔

وہ بھاگیہ ہین ہے: منتر کا شیرشک یہ ہے کہ سب پرکار سے سب کا سہائے کاری پرمیشور ہی ہے۔ " اُس کے انوسار ہی بھاشیہ کا ابھی پرائے سپشٹ ہے کہ جگت کے سب پرانیوں - سب لوکوں - جڑ اور چیتن - سنسار کا سچا مالک اور پالک اکیلا وہی پرمیشور ہی ہے اور کوئی دُوسرا نہیں - اس لئے قدرتی طور پر ہمارا اِشٹ دیو بھی وہی ہے - جس کی آرادھنا - اننیہ بھگتی - آگیا پالن اور سمرن میں ہمیں نت تت پر رہنا چاہیئے یہی بھاؤ پنڈت کھیم کرن داس ترویدی نے اتھرو وید میں اس منتر کے انوواد میں دیئے ہیں - کہ پرماتما سب پرانیوں - سب شریشٹھ گُنوں اور سب لوگوں کا سوامی ہے منش اُسی کی بھگتی سے اپنا سمرتھ بڑھائے - " مہرشی دیانند تو پرتھو کے اننیہ بھگت تھے اس لئے اُنہوں نے جو کچھ اپنے خیالات کا اظہار منتر کے بھاوارتھ میں کیا ہے وہ اچھیہ کوٹی کی شردھا سے لبریز ہے - یہ کہ جو منش اُس پرمیشور کو چھوڑ کر دُوسرے کو اپنا

اِشٹ دیو مانتا ہے وہ بھاگیہ ہین بڑے بڑے گھور دُکھوں کو سدا پراپت کرتا ہے ۔

پانچ پرتھویاں وِدوانوں کے دھیان یوگیہ

ایک بات جو ودوان کے لئے وچارنیہ ہے وہ ہے منتر میں पंच क्षितीनाम् کے پدوں کا بھاشیہ پانچ پرتھویاں مہرشی نے سنسکرت اور ہندی دونوں بھاشیوں میں اس کا ارتھ کیا ہے جو نیچ ۔ مدھیم ۔ اُتم ۔ اُتم تر اور اُتم تم گُن والے پانچ پرتھوی لوک ہیں ۔ دوسرے کئی بھاشیہ کاروں نے پرتھوی کے ارتھ پانچ تتو یا مہا بھوت ۔ پرتھوی ۔ جل ۔ وایو ۔ آکاش ۔ اور اگنی ایسے کئے ہیں ۔ اور پرتھوی پر رہنے والے پانچ پرکار کے منشیوں کا سمودائے ۔ برہمن ۔ کھشتری ویش ۔ شودر اور نشاد (رات کے اندھیرے میں لوٹ مار کرنے والے بٹ مار ۔ چور ۔ ڈاکو)

——— سوامی جی نے پرتھوی آدی لوک نہیں لئے ۔ یہی جو اُوپر لکھا ہے ۔ سنسکرت اور ہندی دونوں میں یہ پانچ پرتھویاں ہی لکھی ہیں ۔ سوامی جی جسے پاتال دیش (امریکہ) کہتے تھے اپنے دیاکھیان اور لیکھوں میں بھی اُس پرتھوی کو گول ہونے کے ناطے ایک مان لیا جائے تو چاند پر جو پرتھوی مانی ہے اُس کی مٹی بھی لائے تھے یاتری تب ۔ دو پرتھویاں تو ہو ہی گئیں ۔ اور پرتھویوں یا بھوگول کا پتہ کرنے کے لئے امریکہ اور روس کے انترکش یاتری آکاش گنگا (نیہارکا) میں چل رہے ہیں دیکھو کیا ہوتا ہے ؟ بہرحال ہمارے پراچین گرنتھوں کے مُطابق تو چندر ۔ منگل آدی گرہوں میں لوگ آتے جاتے تھے اور نواس بھی کرتے تھے ۔ ایسا ورنن تو ملتا ہی ہے ۔ اس لئے کوئی حیرانی نہیں ہوگی یدی عنقریب ہی تینوں پرتھویاں ہم اور دیکھ لیں ۔ جن پر کہ مہرشی دیانند آج سے سو ورش پہلے منتر بھاشیوں میں لکھ کر اپنے اگادھ گیان وگیان کی مہر لگا گئے ہیں ۔

رگ وید منتر ۷۰

ہے متر لوگو!
تمہارے اور ہمارے پُوجا کے یوگیہ اشٹ دیو چیتن ماتر سوروپ ایک ہی ہے۔

इन्द्रं वो विश्वतस्परि हवामहे जनेभ्यः। अस्माकमस्तु केवलः

(رگ وید۔ منڈل ۱ سوکت ۷۔ منتر ۱۰)

پدارتھ: ہم لوگ جس (विश्वत) سب پدارتھوں اور (जनेभ्यः) سب پرانیوں سے (स्परि) اُتم اُتم گنوں کرکے سریشٹھ تر (इन्द्रं) پرتھوی میں راجیہ دینے والے پرمیشور کا (हवामहे) بار بار اپنے ہردیہ میں سمرن کرتے ہیں وہی پرمیشور (वो) ہے متر لوگو! تمہارے اور ہمارے پُوجا کرنے یوگیہ اشٹ دیو (केवलः) چیتن ماتر سوروپ ایک ہی ہے۔

انیک ایشور یا اُس کے اوتار ماننے والا منش بڑا موڑھ ہے۔

بھاوارتھ: ایشور اس منتر میں سب منشیوں کے ہت کے لئے اُپدیش کرتا ہے۔ سب منشیو! تم کو اتینت اُچت ہے کہ مجھے چھوڑ کر اُپاسنا کرنے یوگیہ کسی دوسرے دیو کو کبھی مت مانو۔ کیونکہ ایک مجھ کو چھوڑ کر کوئی دوسرا ایشور نہیں ہے۔ جب وید میں ایسا اُپدیش ہے تو جو منش انیک ایشور یا اُس کے اوتار مانتا ہے وہ سب سے بڑا موڑھ ہے۔

آج جب کہ بیسویں صدی میں بھی بھارت اور اُس کے باہر انیک پرکار کے

ایشور اور خدا پیدا ہو کر لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ رشی دیانند کے وقت میں تو اور بھی اس قسم کی جہالت چاروں طرف پھیلی ہوئی تھی۔ سوئیم مہاراج کے سامنے بھی اوتار ماننے کی پیش کش کی گئی۔ آپ جب اتر پردیش میں گھوم رہے تھے تو جیٹھا لال نام کے ایک وکیل نے انہیں کہا کہ اگر آپ ویدوں سے مورتی پوجا ثابت کر دیں تو ہم آپ کو شنکر کا اوتار ماننے لگ جائیں گے۔ رشی مہاراج نے جواب میں کہا کہ مہاراجہ کاشی نے بھی مجھے گدی کا لالچ دیا تھا۔ میں کسی دنیوی پدارتھ کے لوبھ سے ستیہ کو نہ دبا سکتا ہوں نہ دباؤں گا۔

ٹھیک یہی کچھ " ایشور اوتار لیتا ہے یا نہیں۔" ؟ اس پرشن کا اُتر مہاراج نے ستیارتھ پرکاش میں دیتے ہوئے لکھا ہے अज एकपात् یہ یجروید کے وچن ہیں جن میں پرمیشور کے جنم کا نشیدھ ہے۔ پھر سوال کیا گیا کہ "یدا یدا ہی دھرمسیہ گلانر بھوتی بھارت" اتیادی شری کرشن جی کہتے ہیں کہ جب جب دھرم کی گلانی (لوپ) ہوتا ہے تب تب میں شریر دھارن کرتا ہوں۔" مہاراج نے اس کا جواب دیا کہ یہ بات وید وردھ ہونے سے پرمان نہیں۔ ہاں ایسا ہو سکتا ہے کہ شری کرشن دھرماتما اور دھرم کی رکھشا کرنا چاہتے تھے کہ میں یگ یگ میں جنم لے کر شریشٹھوں کی رکھشا اور دشٹوں کا ناش کروں تو کچھ دوش نہیں۔ کیونکہ परो पकाराय सतां विभूतय: ।
پرو پکار کے لئے ست پرشوں کا تن من دھن ہوتا ہے تتھاپی اس سے سری کرشن ایشور نہیں ہو سکتے۔ اب سوال کرنے والے نے سوال کر دیا کہ ایشور کے ۲۴ (چوبیس) اوتار کیوں مانے جاتے ہیں مہاراج نے اس کا اتر دیا ہے کہ (۱) ویدارتھ کو نہ جاننے (۲) سمپردائی مذہبی ہٹھی۔ دراگرہی جھوٹی) لوگوں کے بہکانے (۳) اور اپنے آپ اودوان ہونے سے بھرم جال میں پھنس کر ایسی ایسی اپرمانک باتیں کرتے اور مانتے ہیں۔

سوال: اگر ایشور اوتار نہ لیوے تو کنس راون آدی دشٹوں کا ناش کیسے ہو؟
راج نے اس کا اتر دیا کہ جو جنمتا ہے وہ اوشیہ مرتا ہے جو ایشور اوتار لئے بنا شریر کو

دھارن کئے بنا جگت کی پیدائش۔ قیام اور پرلے کرتا ہے اُس کے آگے کنس اور راون ایک کیڑی کے سمان بھی نہیں۔ وہ سرو دیاپک ہونے سے کنس اور راون کے شریروں میں بھی پری پورن ہو رہا ہے۔ جب چاہے اُسی سمے پرم چیدن کر ناش کر سکتا ہے۔ بھلا اس اننت گُن کرم والے پرماتما کو ایک معمولی جیو کے مارنے کے لئے جنم مرن یکت کہنے والے کو مُورکھ پن کے سوا کیا کوئی اور اُپما مل سکتی ہے؟ اس لئے سب بھدر جن دھرم گرنتھوں کا سوادھیائے کر جتنا ہو سکے گیان سمپتی کا سنگرہ کریں اور بناوٹی فداؤں سے بچنے اور بچانے کا یتن کرتے رہیں۔

سُوکت کے انت کی بات:

مہرشی لکھتے ہیں کہ اس سوکت کی سماپتی پر کہ جس ایشور نے اپنی رچنا کی سدھی کے لئے انترکش میں سوریہ اور وائیو ستھاپن کئے ہیں وہی ایک سروشکتی مان۔ سرودوش رہت اور سب کا پوجیہ ہے۔ اس سوکت کے منتروں کے ادتھ سائن آچاریہ آدی آدیہ ورت واسیوں نے اور ولسن آدی انگریز لوگوں نے بھی الٹ کئے ہیں۔

رگ وید منتر نمبر ۱

ایشور کے آشریہ سے پورن پرشارتھ کیساتھ چکرورتی راجیہ کے آنند کو بڑھانا چاہیئے۔

एन्द्र सानसिं रयिं सजित्वानं सदासहम् । वर्षिष्ठमूतये भर ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۸ منتر ۱)

پدارتھ: ہے (एन्द्र) پرمیشور! آپ کرپا کر کے ہماری (अतये)

رکھشا - پشٹی اور سب سکھوں کی پراپتی کے لئے (वर्षिष्ठम्) جو اچھی پرکار
وردھی کرنے والا (सानसिं) نرنتر سیوں کے یوگیہ (सदासहम्) دُشٹ۔ شترو
تتھا ہانی یا دُکھوں کے سہنے کا مکھیہ ہیتو (सुजित्वानं) برابر کے شترؤوں سے
جتانے والا (रयिं) دھن ہے۔ اُس کو (आ भर) اچھی پرکار دیجیے۔

بھاوارتھ :

سب منشیوں کو سروشکتی مان انتریامی ایشور کا آشریہ لے کر اپنے پورن پرشارتھ کے ساتھ چکروَرتی راجیہ کے آنند کو بڑھانے والی ودّیا کی اُنتی۔ سونا۔ آدی۔ دھن اور سینا آدی بل سب پرکار سے رکھنا چاہیئے جس سے اپنے آپ کو اور سب پرانیوں کو سُکھ ہو۔

کیسا دھن چاہیئے :

مہرشی دیانند نے آٹھویں سوکت کو آرمبھ کرتے ہوئے اِس پہلے منتر پر شیرشک دیا ہے کہ ایشور کے انوگرہ اور اپنے پرشارتھ سے کیسا دھن پراپت کرنا چاہیئے؟ سو اس کا مطلب منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ میں اپدیش کے رُوپ میں پرگٹ ہو رہا ہے یہ کہ (۱) رکھشا پشٹی ارتھات بل شکتی بے خوفی سے بڑھے اور سب سُکھ جس سے پراپت ہوں۔ (۲) جو دھن سدا بڑھتا ہی جائے (۳) جو ہمیشہ اچھی پرکار استعمال کیا جا سکے (۴) جس کو پا کر دُشٹوں کی دُشٹتا سے پراپت ہر پرکار کی ہانی نقصان اور رہان دُکھوں کو سدا ہی برداشت کیا جا سکیں شانتی پوروک اور سہن شکتی آ جائے (۵) دشمنوں پر فتح دلانے والا سدا وجئی بنانے والا دھن ہی سدا سے جیسا کہ आदिनां रयिम अश्वम् کے دیاکھیان میں آریہ ابھی ونے میں مہاراج نے کہا ہے کہ جو دھن پرتی دن مہا پُشٹی کرنے اور ستکیرتی کو بڑھانے والا تھا جس سے ودّیا۔ شوریہ دھیریہ۔ چاتریہ۔ بل۔ پراکرم بڑھے اور دھن دھانیہ دھرماتما۔ نیائے یُکت اتیتت ویر پُرش پراپت ہوں ویسے سُووَرن (سونا) رتن آدی تتھا چکرورتی راجیہ اور گیان سوروپ دھن पोषमव दिव दिवे

کو پراپت ہوؤں اور آپ کی کرپا سے سدیو دھرماتما ہو کے اتینت سکھی رہوں۔" سنسکار ودھی کے گرہ آشرم پرکرن میں شاستروں کے حوالہ سے مہاراج لکھتے ہیں کہ گرہستی کبھی کسی بڑے آدمی کی سنگتی سے دھن اکٹھا نہ کرے نہ پاپ کرم سے کسی سے دھوکا فریب کرکے خواہ کتنا ہی دارن دکھ آپڑے تب بھی آدھرم سے دھن جمع نہ کرے (گرہ آشرم پرکرن).

پھر لکھا کہ یدی بہت سا دھن. راجیہ اور اپنی کامنا ادھرم سے سدھ ہوتی ہو تو بھی اَدھرم بالکل چھوڑ دیں۔ یہ دنکہ پرلوک میں دینی آگے کے جنم میں نہ ماتا. نہ پتا. نہ پتر. نہ پتنی. نہ بھائی بندھو سہائیت کرسکتے ہیں. کیول ایک دھرم ہی سہائی ہوتا ہے (منو شاستر) شترو ودھ کے سمبندھ میں بھی وید کا اپدیش سپشٹ ہے. ایشور سب جیوؤں کو آشیرواد دیتا ہے کہ ہے جیوؤ! تمہارے شستر استر سینا آدی شکتی شالی ہوں. کس پریوجن کے لیئے؟ تمہارے شتروؤں کی پراجے کے لیئے.

تمہاری بل روپ اُتم سینا سنسار میں پرشنست (نیک نام) ہو جس سے تمہارے ساتھ لڑنے کا شترو کو کبھی خیال بھی پیدا نہ ہو سکے. پرنتو جا نیئے کہ ادی منش ہے اُس کو ہم آشیرواد نہیں دیتے. دُشٹ. پاپی. ایشور بھگتی رہت منش کا بل اور راجیہ اور ایشوریہ کبھی مت بڑھے. اُس کا پراجے ہی سدا ہو. (رگ وید ۱-۳۹-۲ (ویاکھیان آریہ ابھی ونے) پاٹھک یہ سدا دھیان رکھیں کہ وید کی درشٹی میں شترو کون ہے؟ دشٹ پاپی انیائی. ادھرمی آدی.

ایک اور منتر دیکھیے वयं त्वया युजा (वयं येमत्वया यजा) ہے اندرپرماتمن آپ کے ساتھ یوکے آپ کے سہارے سے ہم لوگ دُشٹ شتروؤں کو جیتیں اور ہمارا راجیہ اور دھن سدا ورِدھی کو پراپت ہو (رگ وید ۴-۱۴-۷-۱ آریہ ابھی ونے)

یہ سب ویدآدی ست شاستروں کے پرمان اس لیئے دیئے گئے ہیں

ادھرم کے دھن سے سروناش

وید منتر کے اپدیش کے انوسار ہم یہ بھی پکار سے ذہن نشین کر لیں کہ ہمیں کیسا دھن حاصل کرنے کیلئے یتن کرنا چاہئیے ؟ پاپ سے پیدا کیا ہوا دھن نہیں رہ جائے گا جس ماتا پتا پتر سنتان آدی کیلئے ہم کماتے ہیں وہ بھی نہیں رہ جائیں گے۔ سو اگر کسی نے ساتھ دینا ہے تو دھرم نے اور جیو آتما کے پیارے ہمیشہ کے مِتر سکھا پرم پتا پرمیشور نے۔ اب جنم دینے بھی پاپ کا کیا ادھرم سے دھن پاپی لوبھی کچھ بچا ذکر سکتا ہے پر نہ سنتان کا سکھ ملے گا نہ پریوار کا۔ نہ شریر کا اور نہ آتمک ادھیاتمک من کا پرساد یکت شانتی مئے پرسن رہنا یہ بھی نہیں ملے گا۔ منو دھرم شاستر کا یہ اپدیش سدا دھیان میں رکھنا چاہیئے۔ کہ کیونکہ جس سمے ادھرم کرتا ہے انسان اُسی سمے تت کال پھل نہیں ہوتا۔ اس لئے اگیانی لوگ ادھرم سے نہیں ڈرتے تو بھی نشچے جانو کہ وہ پاپ آچرن تمہارے سکھ کی جڑوں کو کاٹتا جا رہا ہے (منو دھرم شاستر ۴-۱۷۲) دوسری بات یہ کہ ایشور کی کرپا کو جب تک ہم اپنے ساتھ نہیں رکھ پاتے ہماری وجے اور سکھ بھی نہیں ہوگا اور ایش کرپا تب تک نہیں ہوگی جب تک اُس کی سچی بھگتی ادھات اُس پربھو کے گنوں کو اور آگیاؤں کو ہم جیون میں دھارن نہیں کر پاتے۔ یہ سچا آتم دھن ایشور ہے جو سدا بڑھتا ہی رہتا ہے کبھی گھٹتا نہیں اسی کے آدھار پر ہی پوروجوں نے چکرورتی راجیہ کیا تھا اور ہم بھی پراپت کر پائیں گے ॥

رگ وید منتر نمبر ۲

ایشور کے پیاروں کو اپنا شریر اور آتم بل بڑھا کر سرشٹی کا پالن اور دشٹوں کا نوارن سدا کرنا چاہیئے۔

नि येन मुष्टिहत्यया नि वृत्रा रुणधामहै । त्वोतासो न्यर्वता ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۸۔ منتر ۲)

پدارتھ: ہے جگدیشور (त्वोतासो) آپ کے دوارہ رکشا کو پراپت ہوئے ہم

لوگ (येन) جس پورو اکت (پہلے منتر میں ورنن کئے گئے) دھن سے (मुष्टिहत्यया) مُشٹی پرہار (مکوں کی مار) با ہُو یدھ اور (वृत्रा) اشو (گھوڑ سوار فوج) آدی سینا کے سادھنوں سے (न्यर्वता) نشچت شتروؤں کو (جنہوں نے ہمارے سکھ سمپداؤں کو روک لیا ہے (रुणधामहै) روکیں ارتھات نربل کردیں۔ ایسے اُتم دھن کا دان ہم لوگوں کیلئے کرپا سے کیجئے۔

بھاوارتھ :

ایشور کے سیوک (پیارے) منشوں کو اُچت ہے کہ اپنے شریر اور بُدھی (آتم بل) کو بہت بڑھا دیں جس سے شریشٹھوں کا پالن اور دُشٹوں کا اپمان سدا ہوتا رہے اور جس سے شترو جن اُن کے مُشٹی پرہار (مکوں کی مار) کو نہ سہہ سکیں اور ادھر اُدھر چھپتے اور بھاگتے رہیں۔

آتم بل، شریر بل اور سینا بل

ہم سب پراکرتک سنسار میں رہتے ہیں پرکرتی کے بندھن یا تری گن آتمک پرکرتی کے تین بندھنوں، ست، رج اور تم میں بندھے ہوئے ہیں۔ اس لئے منش چاہے کتنا ہی ایشور بھگت (پروپکاری) اور دھرماتما کیوں نہ ہو اسے راجیہ کرنے، اُسے بڑھانے اور سُکھ سمپدا سے یُکت کرنے کے لئے اُسے بل اور شکتی کی آوشیکتا ہے۔ انادی کال سے رہی ہے اور اننت کال تک رہے گی۔ نہ صرف راجیہ اپنی ہستی تو برقرار رکھنے اور سورکھشت رکھنے کے لئے تو چاہیئے، پریوار اور سماج کو بھی ہر بلاؤں سے بچانے کے لئے آوشیک ہے، کیا بگاڑا تھا پانڈو پتروں نے دریودھن وغیرہ کوروؤں کا ؟ سوائے اس کے راجسو یگیہ کے پشچات اپنے چچیرے بھائیوں کو اپنے محلات، راج بھون وغیرہ دکھانے کے لئے لے گئے۔ لیکن کورو سب کچھ دیکھ کر وہ سہن نہ کرسکے حسد اور ایرشا کی آگ سے جل بھن گئے اور اُن کا راجیہ اور دھن، دھان اور سب شان و شوکت کا ناش کرنے پر آ گئے۔ رام نے منتھرا کا کوئی بگاڑ نہیں کیا تھا۔ نہ کیکئی ماں کا اور نہ ہی راون اور اس کے راجیہ لنکا کے سمبندھ میں سوائے اس کے کہ دیوی پدمنی سوندریہ کی مورتی تھی یا پورنماشی کے چاند کی خوبصورتی اُسے

پرتھوی نے دو بار تو کوئی اپرادھ نہیں کیا تھا علاؤالدین خلجی کا انیائے ہے۔ لیکن دوسری بار وہ موہن جال کے وش ہو کر فوج کشی کی گئی۔ لاکھوں کا وناش ہوا اور ہزاروں بے گناہ دیویاں چتا کی آگ میں جل گئیں۔ اُدھر سونے کی لنکا اور وہاں سامراجیہ کا وناش ہوا اور مہابھارت سے جو سروناش ہوا۔ پانچ ہزار برس گذر جانے پر حالت آج تک بھی نہیں سدھری۔ اس لئے مہرشی نے منتر کے بھاؤ میں لکھا کہ بھگوان کے پیارے سیوکوں کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے بل پراکرم کو اتنا بڑھا دیں کہ جن سے شریشٹھوں کی سورکھشا ہو اور دُشٹ جنوں کا نوارن ہو اور یہاں تک لکھا کہ اُن کے بل کے ڈر سے دشمن بھاگتے ہوئے اپنے کو چھپاتے پھریں۔ یہی مہاراج نے منش کا دھرم بتایا ہے اور ادھرمی نیائے کاری چاہے چکرورتی ہو اُس سے نہ ڈریں۔ اور دھرماتما چاہے نربل ہو۔ انا تھ ہو اُس سے ڈریں۔ اُس کی رکھشا کریں۔ اُس کی اُنتی اور ورِدھی کریں اور ادھرمی سے گھرنا کرتے ہوئے اُس کو ہراس کریں۔ پھر لکھا کہ اُس منش پن روپی دھرم کو کبھی نہ چھوڑیں چاہے کتنا دارون دُکھ ملے اور چاہے پران ہی کیوں نہ چلے جائیں۔ منتر میں آتم بل کے علاوہ شریر بل اور سینا بل کو بڑھانے کی بات بھی کہی ہے۔ شریر بل کا اداہرن مُشٹی پر ہار ارتھات مکّہ بازی کا دیا ہے۔ آج تو ایک کمزور سا آدمی ہاتھ میں پستول لے کر دس بلوانوں کو مار دیتا ہے اور دو آدمی ایٹم بم لے کر لاکھوں کا ناش کر دیتے ہیں۔ جو سراسر انیائے اور کایرتا کی بات ہے۔ پراچین کال میں پرسپر یدھ ہوتے تھے تو دو بلوانوں کی پریکھشا ہوتی تھی اور تب مکّوں سے بھی مارا جاتا تھا رامائن کال میں ہنومان نے یدھ کرتے ہوئے راون کو جب ایک بھرپور گھونسہ یا مکّہ مارا تو راون جیسا مہا بلوان گر گیا اور تھوڑی دیر کے لئے بے ہوش ہو گیا۔ اسی رام راون یدھ میں سُگریو کا پرسپر دوبدو یدھ ایک دن لنکا کے سیناپتی سے ہو رہا تھا کہ رتھ ٹوٹ گئے۔ گدائیں ٹوٹ گئیں۔ پرکشش آکھاڑ کر مارنے لگے اور آخر میں ततो

ارتھات شستروں کے ٹوٹ پھوٹ [illegible]

جانے پر مکوں سے ایک دُوسرے کو مارنے لگے ۔ (یدُھ کانڈ سرگ ۹۷۔ شلوک ۵ ا، آخر اس کو شوقیہ کھیل یا تماشہ بنا کر کرتے ہیں جبکہ یہ باکسنگ پُرانے زمانے میں میدان جنگ میں کی جاتی تھی۔ کئی بار مُقابلے کی اس چیمپین شپ میں گھونسے لگنے پر موت بھی ہو جاتی تھی۔ پر یہ تو ٹکٹ لگا کر پیسہ بٹورنے کی بات ہے جبکہ پہلے مکّہ بازی سے دشمنوں کا صفایا کیا جاتا تھا۔

رگ وید منتر نمبر ۷۳

دُشٹ شترُوں کے پراجے سے اپنا اور سنت پرماتموں کا سکھ بڑھا ئیں

इन्द्र त्वोतास आ वयं वज्रं घना ददीमहि । जयेम सं युधि स्पृधः

(رگ وید منڈل ا سوکت ۸۔ منتر ۳)

پدارتھ : ہے اندر اننت بلوان ایشور (त्वोतास) آپ کے دوارہ رکھشا آدی اور بل کو پراپت ہوئے ہم (वयं) لوگ دھارمک اور شورویر ہو کر اپنی وجے کے لئے (वज्रं) شترُوؤں کے بل کا ناش کرنے کے ہیتو آگنے استر آدی ایٹم بم۔ پرلئے بم آدی جو چھوڑا ہوا دُشمن کی فوج میں جا کر آگ لگا دے) اور (घना) شریشٹھ شترُوؤں کا سموہ جن کو بھاشا میں توپ۔ بندوق۔ تلوار اور دھنش بان آدی کر کے پرستھ کہتے ہیں جو یُدھ کی سدھی میں ہیتو (ذریعہ) ہیں اُن کو (आ ददीमहि) سب اور سے گرہن کرتے ہوئے جس پرکار ہم لوگ آپ کے بل کا آشریہ اور سینا کی پُوری سامگری کر کے (स्पृधः) ایرشا کرنے والے شترُوؤں کو (युधि) سنگرام میں (जयेम) جیتیں۔ فتح حاصل کریں۔

بھاوارتھ: منشیوں کو اُچت ہے کہ دھرم اور ایشور کے آشریہ سے شریر کی پشٹی اور ودیا کرکے آتما کا بل تتھا بدھ کی پورن سامگری پرسپر اور ودھ (ور ودھ سے رہت ہو کر آپس میں پریم بڑھانا) اُتساہ آدی شریشٹھ گُنوں کو گرہن کر کے دُشٹ شترووں کے پراجے کرنے سے اپنے اور سب پرانیوں کے سکھ کو سدا بڑھاتے رہیں۔

مہرشی کی شریشٹھ امانت: آج سے سو ورش پہلے سوامی دیانند نے جن وچاروں کی اَمولیہ گیان سمپدا لے کر سنسار میں شریشٹھ منشیوں کے سماج کی ستھاپنا کی۔ اگر اس کا دِگ درشن ہم کرنا چاہتے ہیں تو اُن کی سب سے مہان سروُتم امانت لوک اور پرمارتھ کی سِدھی کر دینے والے وید بھاشیہ کے ہزاروں منتروں کے براہمن گرنتھوں کے آدھار پہ کئے ہوئے ویاکھیانوں کو بار بار پڑھیں، عمل میں لائیں اور دوسروں کو بھی پڑھانے کا یتن کریں، تب ہی انیائے دکھ کلیش اور ابھاؤ سے کراہتے ہوئے منش سماج سے سنسار کے معصوم پرانیوں کا بچاؤ ہو سکے گا ورنہ نہیں۔

دھرم اور ایشور کی ٹیک سے بل کو بڑھاؤ: آج کا منتر بھاشیہ اور رشی مہاراج کا بھاوارتھ دونوں سامنے ہیں جن میں سپشٹ ورنن ہے کہ منش کو دھرم اور ایشور کی ٹیک یا سہارا لے کر شریر کا بل اور ودیا دھارن کر کے آتم بل بڑھانا چاہیئے۔ پھر سب پرکار کے استر اور شستروں کا بل بڑھا کر ظالم انیائے کاری دُشٹ اور پاپیوں کی اندھیر گردی سے مانو اور پرانی سماج کا کلیان سادھنا چاہیئے۔ سداسمرنیہ بھارت رتن مہا ودوان ڈاکٹر رگھو ویر باہر دیشوں کی یاترا پر گئے۔ چین کی یاترا کے دوران وہاں پہ جو نقشے بازار میں بک رہے تھے وہ یہاں پر لے آئے اور پنڈت جواہر لال نہرو جی اُس

وقت کے بھارت کے پردھان منتری تھے وہ نقشے دکھائے اور کہا کہ چین کی حکومت کا یہ اندھیر دیکھئے جس نے بھارت کے یہ علاقے اپنے ملک کے نقشوں میں دکھائے ہوئے ہیں اس لئے میری یہ مضبوط رائے ہے کہ چین کا بھارت پر جلد ہی حملہ ہوگا۔ اور یہ علاقے بھارت سے چلے جائیں گے۔ لیکن اُن کی اس چیتاونی پر کوئی خاطر خواہ دھیان نہ دیا گیا۔ دیش کے لیڈروں نے نہ سرشٹی کے اتہاس سے کچھ سیکھنے کی کوشش کی اور نہ اپنے دیش کے پراچین اتہاس سے۔ اور نہرو کی لاپروائی سے بات کو ٹال دیا گیا۔ چین نے بھارت پر حملہ کیا اور وہی علاقے جو اُس نے پہلے اپنے نقشوں میں دکھا تھے اپنے قبضہ میں کر لئے۔ اور نہرو جی کی اپلیں یو۔ این او اور دُنیا کے حکمرانوں نے ردّی کی ٹوکری میں ڈال دیں۔ سچ ہے۔

دُنیا مَن دی زوراں نوں۔ لکھ لعنت ہے کمزوراں نوں۔

یہی وید ماتا کا اُپدیش ہے ۔

رگ وید منتر نمبر ۴ ے

شتروؤں کو جیت کر نیائے کیساتھ چکرورتی راجیہ کا پالن کریں

वयं शूरेभिरस्तृभिरिन्द्र त्वया युजा वयम् । सासह्याम पृतन्यतः

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۸۔ منتر ۴)

پدارتھ : ہے (इन्द्र) یدھ اُتسو کے دینے والے پرمیشور (त्वया) آپ کو انتریامی اِشٹ دیوماں کے آپ کی کرپا سے دھرم یکت دیوہاروں میں اپنے انترییہ کے (युजा) یوگ کرانے والے کے یوگ سے (वयम्) یدھ کرنے والے ہم لوگ

(वस्त्वाभिरिन्द्र سب شستر استر کے چلانے میں چتر (शूरेभि) اُتموں میں اُتم شورویروں کے ساتھ ہو کر (पृतन्यतः) سینا آدی بل سے یکت ہو کر لڑنے والے شتروؤں کو (सासह्याम) بار بار سہن کر کے اُن کو نربل کردیں۔ اِس پرکار شتروؤں کو جیت کر نیائے کے ساتھ چکرورتی راجیہ کا پالن کریں۔

بھاوارتھ : شورتا دو پرکار کی ہوتی ہے ایک تو شریر کی پشٹی اور دوسری ودیا اور دھرم سے سنیکت آتما کی پشٹی۔ ان دونوں سے پرمیشور کی رچنا کے کرموں کو جان کر نیائے۔ دھیرج من۔ اُتم سوبھاؤ اور اُدیوگ آدی سے اُتم اُتم گنوں سے یکت ہو کر سبھا پربندھ کے ساتھ راجیہ کا پالن اور دُشٹ شتروؤں کا نروده ارتھات اُن کو سدا کائر بنانا چاہیئے۔

یُدھ ستھل سنسار جب سے کاریہ جگت وجود میں آیا ہے روز مرہ دیکھنے میں آتا ہے پرکرتی کے تین گُن ست رج اور تم کے ذریعہ انسانوں میں لڑائیاں (جنگ وجدال)۔ دوسری طرف رجوگن کے چکر میں آ کر منش دُشٹ پاپی اور اتیاچاری ہو کر سماج کی ویوستھا، پربندھ، نیائے نیم اور مریادا کو نشٹ بھرشٹ کر دیتے ہیں اور دوسرے پرکار کے منش جن میں ستوگن پردھان ہوتا ہے اُن کی گھور کٹھنائیں یا مظالم کو بار بار سہن کرنے کا یتن کرتے ہیں۔ آخر کار ست پُرش لوگوں کی بار بار یہ نیک خواہشات یا کوششیں اپنے اُوپر ہر سمے حملے سہن کرنے کا گھور تپ اُنہیں آگے آگے کامیاب کرتا جاتا ہے اور دُشٹ پاپی اور آتتائی جن کو منتر میں پृतन्यतः ارتھات جھگڑالو، بلاواسطہ فساد پیدا کرنے والے ایرشا (حسد سے جلے بُھنے) منش نربل اور کمزور ہوتے جاتے ہیں، جیسے کہ اس وگیان کا پرکاش مہرشی نے اس وید منتر کے (सासह्याम) پد میں سنسکرت اور ہندی بھاشیہ میں مندرجہ بالا سطور میں کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس طرح بار بار سہن کرنے سے شترو نربل ہو جاتا ہے اور پھر

پراچیہ کو پراپت ہوتا ہے۔

اس عمل کے بظاہر اداہرن ہمیں تریتا یگ کے وقت میں رام اور راون کے سروناش کاری یدھ سے پورا اور دواپر یگ کے انت یا کلیگ کے ارمبھ سے مہابھارت کے سروناش یدھ کے پورا اتہاس سے سپشٹ ملتے ہیں۔ بن باس کے گھور کشٹوں کو سہن کرتے ہوئے اتینت دکھی رام جی نے انتم گھڑی تک راون سے صلح کی کوششوں کو نہیں چھوڑا۔ اور ادھر مہاراج کرشن جی نے آدھے راجیہ کے ادھیکاری ہوتے ہوئے بھی پانڈوں کے لئے کیول پانچ گرام دے دینے کی انتم مانگ پربھی یدھ کے سروناش کے خطرہ کو ٹالنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ اور آخری وقت تک کرتے رہے۔ پھر دیکھئے یدھشٹر مہاراج کے راجسو یگیہ رچائے جانے پر جب تت کالین مہاپرشوں بھیشم پتامہ آدی نے یہ فیصلہ کر دیا کہ اس میں سرو سریشٹھ پوجا کا ادھیکار کرشن جی کو ہے اور انہیں گدی پر بٹھا کر جوتھی ارگھیہ دینے کا سمئے آیا کہ کوروؤں کے دشٹ ساتھی ششوپال نے کھڑے ہوکر راجسو یگیہ کی ہزاروں کی وشال سبھا میں اپنی بھڑکیلی اور بے ہودہ تقریر سے کرشن چندر جی کے سمبندھ میں اناپ شناپ واک اتیاچار یا گالیوں کی بوچھاڑ سے کھلبلی پیدا کر دی۔ سہن کرتے گئے کرشن۔ لیکن پھر بھی دشٹ کی بانی بند نہ ہوئی اور گالیوں کی جب حد ہوگئی تو کرشن نے اٹھ کر بھری سبھا میں سدرشن چکر چلا کر اس کا سر کاٹ دیا اس لئے منتر کی شکشا ہے کہ۔

(۱) ایشور کو اشٹ دیو مان کر

(۲) دھرم کے بت دیو ہار کو دھارن کر

(۳) شستر استروں کی ودیا کے ماہر شورویروں کو ساتھ لے کر پاپیوں کو نشٹ کر دنیا سے پورن راجیہ کرو۔

رگ وید منتر نمبر ۵۵

وجے کریں اور دھنیہ واد ایشور کو دیں

महाँ इन्द्रः परश्च नु महित्वमस्तु वज्रिणे । द्यौर्न प्रथिना शवः

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۵۔ منتر ۵)

پدارتھ : (آ) جیسے مورتی مان سنسار کو پرکاش یکت کرنے کے لئے (द्यौर्न) سوریہ پرکاش (प्रथिना) وستار کو پراپت ہوتا ہے ویسے ہی جو (महाँ) سب پرکار سے اننت گن۔ اتی اُتم سوبھاو۔ اتل سامرتھیہ یکت اور (परः) اتینت شریشٹھ (इन्द्रः) سب جگت کی رکشا کرنے والا پرمیشور ہے اور (वज्रिणे) نیائے کی ریتی سے ڈنڈ دینے والا پرمیشور (नु) جو کہ اپنے سہائے روپی ہیتو سے ہم کو وجے دیتا ہے اُسی کی یہ مہما (च) اور (शवः) بل (अस्तु) ہے۔

بھاوارتھ : دھارمک یدھ کرنے والے منشیوں کو اُچت ہے کہ جو شورویر یدھ میں اتی دھیر منشیوں کے ساتھ ہو کر دشٹ شترؤں پر اپنا وجے ہوا ہے اُس کا دھنیہ واد اننت شکتی مان جگدیشور کو دینا چاہئے جس سے نرابھیمان ہو کر منشیوں کے راجیہ کی سدیو بڑھوتی ہوتی رہے۔

کتنا مہان مہاوان جگدیشور :

مہرشی دیانند نے اس منتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے اس پر جو شیرشک دیا ہے وہ یہ کہ آگت کاریہ سہائے کرنے ہارا جگدیشور کس پرکار کا ہے سو اس منتر میں پرکاش کیا ہے۔ یعنی جو منتر پیچھے آئے ہیں کہ دھرم یدھ میں پرویش کر کے ایشور کو اشٹ دیو مان، اُن کے سہائے سے ادھرم اور ادھرمیوں کے وناش تھا دھرم

اور شریشٹھوں کی رکھشا کے لئے آتتائیوں ارتھات پاپی دُشٹ آکرمن کاری (بنا کارن کے حملہ کر دینے والے) شتروؤں کو پراجت کر کے دھرم یکت راجیہ کو سمردھ کر کے شریر آتما اور سینا کا بل بڑھا کر چکرورتی راجیہ کی ستھاپنا کرنی چاہیئے۔ اُس کے لئے ہی اس منتر میں اس تتو کا پرکاش ہوا ہے کہ وہ سہائتے کاری پرمیشور سویَم کتنا مہان ہے کہ جس کی سہائتا سے منش لوگ بڑے بڑے مہابلوان ادھرمی راجیوں کو شکست دے دیتے ہیں۔ منتر کا اپدیش ہے کہ وہ ایشور سوریہ کے سمان پرکاش وان ہو کر آکاش کے سمان دیاپک پالک اور پھیلا ہوا پرم آکرشٹ انت گن والا ہے اتم سوبھاؤ اور اتی انوپم ارتھات جس کی انوپمتا کی کوئی برابری ہی نہیں کر سکتا جس کی شریشٹھتا اتینت ہے اور سارے جگت کا پالن ہار ہے۔ ہمارا بل یا دھرم کا آدھار ہے۔ دشٹوں کی رکشا کرنے والا ایک ماتر سرو شکتی مان ہے اُس کے ہاتھ میں وجر ہے۔ دنڈ شکتی جو بڑے بڑے ظالموں کے بھی گھٹنے ٹکوا دیتی ہے رو دیتے ہیں اور اس کی مہان شکتی کے سامنے دم توڑ دیتے ہیں۔ ایسا ہے وہ مہان مہاوان جگت کا ایشور جن کی سہائتا سے ہی بالآخر سنسار میں شریشٹھ پُرشوں کو وجے شری ملتی ہے جس کے لئے سنجے نے دھرت راشٹر کو یہ کہتے ہوئے بھگوت گیتا کے مہا ویاکھیان کو سماپت کیا کہ

यत्र योगेश्वरः कृष्णो यत्र पार्थो धनुर्धरः।

तत्र श्रीर्विजयो भूतिर्ध्रुवा नीतिर्मतिर्मम ।।

جہاں یوگیشور کرشن اور دھنش دھاری ارجن ہوں گے وہاں ہی لکشمی اور وجے اور ایشوریہ ہوگا یہ میرا نشچل وچار اور نیتی ہے۔ بلا شک جو اپنی تمام سپھلتاؤں۔ نصرت اور فتح کا سہرا۔ یہ نشچے کر کے کہ پربھو تم مہان ہو۔ تمہاری سہائتے شکتی کے آدھار پر ہی ہم کو وجے لابھ ہوا ہے۔ اس لئے اس کا شریہ بھی آپ کو ہی ہے یہ کہتے ہوئے اُسی کے سپرد کر دیتے ہیں اور ابھیمان آدی سے رہت ہو کر اپنے راجیہ اور رشٹی کی سمردھی سے

کرتے رہتے ہیں۔ اُن کے لئے ہی بھگوان اپنی مُٹھوں کے راجیہ کو ہمیشہ بنائے رکھتے ہیں۔ سو اس کا دھنیہ واد اُسی اننت شکتی کے جگدیشور کو دینا چاہیئے کیونکہ جس سے ویر بہادر سدا اہنکار رہت رہیں تب ہی راجیہ کی ورِدّھی ہوگی، ورنہ اگر کہیں، یہ سمجھنے لگیں، کہ یہ وجے تو ہمارے ہی کارن ہوئی ہے تو سب اپنا اپنا بڑپن بتائیں گے۔ تو راجیہ کا بڑپن سنگٹھن اور سمردھی ٹوٹ جائے گی۔ اس منتر پر سوامی دیانند ودیہہ نے بہت اچھا لکھا ہے۔ کہ دھرم پرایَن ویروں کا مہان آدرش واکیہ ہے کہ حملہ آوروں کو شکست دے وجے کرتے ہوئے بھی، وہ ایشور کے سہارے اور نیائے شکتی کو ہمیشہ سامنے رکھتے ہوئے اپنی فتح کا سہرا اپنائے کاری پربھو کو ہی دیتے ہیں اور بھگوان کے بل کو ہی اپنا بل سمجھتے ہیں۔

رگ وید منتر نمبر ۶

چکرورتی راجیہ کیلئے

شری بل سیناؤں اور ودیا بل کی وردھی کریں

समोहे वा य आशत नरस्तोकस्य सनितौ । विप्रासो वा धियायवः

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۸ منتر ۶)

پدارتھ: (विप्रासो) جو اتینت بدھیمان میدھاوی (नरः) منشیہ ہیں۔ وہ (समोहे) سنگرام کے جیتنے کے لئے (आशत) تتپر رہیں (वा) تھا (धियायवः) جو کہ وگیان دینے کی اچھیا دینے والے ہیں وہ سنتانوں کے (सनितौ) ودیا کی شکشا میں (अशत) اُدیوگ کرتے ہیں۔

بھاوارتھ: ایشور۔ منشیوں کو آگیا دیتا ہے کہ اس سنسار

میں منشیوں کو دوِ پرکار کا کام کرنا چاہیئے۔ ان میں سے جو وِدوان ہیں وہ اپنے شریر اور سینا کا بل بڑھائیں اور دوسرے آتم ودیا کی وردھی کرکے شتروؤں کے بل کا سدیو تِرسکار کرتے رہیں۔ منشیوں کو جب جب شتروؤں کے ساتھ یدھ کرنے کی اچھا ہو تب تب سادھان ہو کر پرتھم اُن کی سینا آدی پدارتھوں سے کم سے کم اپنا دگنا بل کر کے اُن کے پراجے سے پرجا کی رکھشا کرنی چاہیئے۔ تتھا جو ودیاؤں کے پڑھانے کی اچھا کرنے والے ہیں وہ شکشا کے دینے یوگیہ پتر اور کنیاؤں کو یتھا یوگیہ وِدوان کرنے میں اچھے پرکار یتن کریں جس سے شتروؤں کے پراجے اور اگیان کے وناش سے چکرورتی راجیہ اور ودیا کی وردھی سدا بنی رہے۔

دوِپرکار کے کام:

منتر پر شیر شنک یہ ہے کہ یدھ کس پرکار کا کرنا چاہیئے؟ اتھات کن سادھنوں سے اور کن سادھنوں سے اپنی وجے اور ادھرمی پاپی شترو دل کا پراجے ہو؟ اس پر منتر میں پرکاش ڈالا گیا۔ پھر بھاوارتھ میں مہاراج لکھتے ہیں کہ ایشور کی آگیا یہ ہے کہ دوِ پرکار کا کام منشیوں کو کرنا چاہیئے (۱) جو وِدوان ہیں انہیں تین پرکار سے بل بڑھانا چاہیئے پرجا میں شریر بل۔ سینا بل اور ودیا بل تتھا وردھی اور یہ بھی کہ اپنے گرہستھ سنتانوں میں شکشا کے یوگیہ پتر اور پتریوں کو بھی یتھا یوگیہ وِدوان بنانے کا اچھی پرکار یتن کریں اس سے یہ سپشٹ ہے کہ جو وِدوان گیان وگیان کے پرسار کی اچھا کرتے ہیں اُن کا یہ کاریہ آرمبھ اپنے گھر گرہستھ اور سنتانوں سے ہونا چاہیئے جو آسان بھی ہے اور ویوہار یکت بھی۔ وِدوانوں کی سنتان وِدوان ہوگی تو اس کا پربھاؤ بھی سماج اور راشٹر پر ہوگا اور سیدھے پھیلاؤ بھی گیان کا ایسا ہوگا کہ جسے کوئی روک نہیں سکے گا۔ اس میں کوئی سندیہہ بھی نہیں ہے۔ ہاں یہ ٹھیک ہے کہ جب وِدوان سویم سماج سے سمان اپیکشا نہیں پاتے تو وہ نراش ہوکر اپنی سنتانوں کو بھی اس مارگ پر نہیں چلاتے۔ اتہ سماج کے

لوگوں کا کام ہے وِدوانوں کی ہر پرکار سے مان پرتشٹھا بڑھانا۔ حوصلہ افزائی کرنا جس سے گیان کا پرسار ہو اور وِدّیا کی وِردھی سے اگیان کا وناش ہو کر پرجا بھی سکھی ہو اور راجیہ بھی سُودرِڑھ ہو۔

۲۔ دُوسرا یہ کہ راجیہ ادھیکاروں کا یہ کام ہے کہ وہ جب دیکھیں کہ اُنہیں دُشٹ پاپی اتیاچاری اور ادھرمی شترُو کے ساتھ پالا پڑا ہے۔ اُن کی اچھیّا ہو کہ اِن سے یُدھ کر کے ان کو پراجت کریں۔ تو پہلے یہ دیکھ لیں کہ شترُو کی جو سینا اور استر شستر بل ہے اس سے اُدھک تو جتنا ہو سکتا ہے ہونا چاہیئے لیکن کسی طرح بھی دُگنے سے کم نہیں ہو۔ انادی کال سے چلے آرہے اس ویدگیان شاشوت سدسانتوں کو جو کہ تینوں کالوں میں بھی ستیہ ہیں۔ ستیہ تھے اور ستیہ رہیں گے۔ انت کال تک انہیں مانیتا دے کر سب راجہ پرجا کو ایسا ہی انوشٹھان کرنا چاہیئے۔

پرینام: اِن دونوں کاموں کا پرینام یہ ہوگا کہ وِدّیا۔ گیان وِگیان کی وِردھی سے اگیان اودیا کا ناش ہوگا۔ چرتر کا دھن بڑھے گا۔ چرتر ہین دھن سمپتی کی پوجا گھٹے گی۔ ودیا تھا دھن کی رکشا ہوگی اور ادھرمیوں کا اپمان۔ دیش کے لوگ سودیش بھگت ہوں گے نہ کہ لوبھ لالچ وش دیش دروہی بنیں گے اور دشمن دیش کے جاسوس تک بھی ہو کر اپنا بیڑا آپ ہی ڈبو دیں گے۔

سچ تو یہ ہے پیارے بھائیو اور بہنو! کہ اگیان جیسا کوئی دکھ دائیک دشمن نہیں ہے اور گیان جیسا کوئی سچا متر نہیں ہے اِس سے ہمارا راجیہ میں سکھ بڑھے گا وہاں دوسرے کرم شریر بل۔ سینا بل اور شستر استر بل بڑھانے سے کوئی شترُو بھی نہیں آ پائے گا جب ایسی سکھی راجیہ ویوستھا ہوگی تب ہی چکرورتی راجیہ کی ستھاپنا ہو سکے گی ÷

رگ وید منتر نمبر ٧٧

سُوریہ کے گنوں کے ورنن سے اِندر کی مہما

यः कुक्षिः सोमपातमः समुद्रइव पिन्वते । उर्वीरापो न काकुदः

(رگ وید منڈل ا سوکت ٨ منتر ٧)

پدارتھ : (य) جو سُوریہ لوک (कुक्षिः) سب پدارتھوں سے رس کو کھینچنے والا (सोमपातमः) سوم ارتھات سنسار کے پدارتھوں کا رکھشک ہے وہ (समुद्रइव ، جیسے سمندر کرتا تھا (आपो न काकुदः) شبدوں کے اُچارن آدی ویوہاروں کے کرانے والے پران جیسے پانی کو سیون کرتے ہیں ویسے (उर्वीर) پرتھوی کو (पिन्वते) سینچتا ہے اور سیون کرتا ہے۔

بھاوارتھ : ایشور نے جل کی ستھتی اور ورشا کا ہیتو سمندر تھا پانی کے ویوہار کا ہیتو پران بنایا ہے ویسے ہی سوریہ لوک ورشا اور ندی پرتھوی سے آکرشن، پرکاش آدی اور رس وبھاگ کرنے کا ہیتو بنایا ہے ان سے سب پرانیوں کے انیک ویوہار سدھ ہوتے ہیں۔

سُوریہ اِندر : منتر میں سوریہ کے گنوں کا ورنن کیا گیا ہے یہی بات شیرشک پر لکھی ہوئی ملتی ہے۔ ساگر ندی نالوں سے اور سب پدارتھوں سے سوریہ جل کھینچتا ہے۔ کس کے دوارہ ؟ اپنی اپنی اُشنیہ کرنوں کے دوارہ۔ پھر لاکھوں گنا ادھک ورشا کر کے بھومی اور بھومی نواسی پرانی ماتر کو ترپت کر دیتا ہے آہوتیوں سے بنی بھاپ بھی جو اگنی میں پڑتی ہیں کی یہی ولو متھایا ودھان سرشٹی کے ارنبھ سے درشٹی گوچر ہو رہا ہے۔ جیسا کہ منو مہاراج

نے کہا ہے۔ کہ اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی اچھی پرکار سے سوریہ کو پراپت ہوتی ہے۔ سوریہ سے ورشا ہوتی ہے۔ ورشا سے ان ہوتا ہے اور ان سے پرجائیں ہوتی ہیں اس لئے اداہرن دیا ہے بانی کا کہ یہ کیسے پرگٹ ہوتی ہے؟ پران سے۔ پران ویریہ سے۔ ویریہ اندریہ سنیم یا جیت اندری ہونے سے۔ تب یہ شکتی شالی پران بانی کا ہیتو یا کارن ہوتا ہے جتنا جو ویریہ وان ہوگا اتنا ہی وہ پران وان ہوگا۔ اور اتنا اس کی بانی میں اوج۔ تیج اور بل ہوگا۔ بڑے بڑے پوان۔ اتیا چاری۔ ادھرمی۔ رشی دیانند کو ڈرانے مارنے اور دکھ دینے کے لئے بھیجے جاتے رہے۔ ان کے جیون کال میں۔ لیکن اپار برہم چریہ بل۔ یوگ بل۔ پران بل سے پریت ایک ہنکار کو سنتے ہی وہ کانپنے لگ جاتے تھے۔ اسی لئے منتر میں کہا ہے کہ جیسے بانی پران سے سینچی جاتی ہے ویسے یہ پرتھوی سوریہ بھگوان سے سینچی جاتی ہے اور ہری بھری ہوتی ہے۔

راجہ اندر: کیونکہ منتر کا دیوتا (وشے) اندر ہے جس کا ارتھ جہاں پرم ایشوریہ وان پرمیشور ہے وہاں راجہ بھی ہے اور سوریہ بھی۔ آتما اور انیک ارتھوں میں اس کے پد کا ارتھ کرتا ہے جہاں راجہ سوریہ کے سمان پاپی شتروؤں سے اُتم پدارتھوں کو کھینچ کر انہیں اپاہج بنا دیتا ہے کہ کل کے راجہ۔ دھنی۔ مالی آج دانہ دانہ کو ترستے ہیں۔ وہاں پر بھی پرجاؤں سے ٹیکس کے ذریعہ دھن آدی پدارتھوں کو بھی ایسے لیتا ہے جیسے سوریہ سمندر سے لاکھوں ٹن پانی کھینچ لیتا ہے اور راتری کو چندرماں کے ذریعہ پھر اسے جل رس سے بھرپور کر دیتا ہے اسی پرکار راجہ بھی ٹیکس کے بدلے میں ہزاروں گنا ادھک ایشوریہ دھن۔ سورکھشا اور سکھ کی ورشا کر کے پرجاؤں کو نہال کر دیتا ہے۔ مہابھارت کا مہالی راجہ دشینت کے راجیہ پرجا سکھ کا ورنن کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ کہ اس راجہ کے راجیہ میں نہ چوری کا بھے تھا۔ نہ کوئی بھوکا ہوتا تھا۔ نہ کوئی روگی اور نہ دکھی تھا۔ راجہ کا آشرے لے کر لوگ پاؤں

طرف سے نربھئے رہتے تھے (آدی پرب ادھیائے ۱۸)

پرمیشور اندر : کون ہے جو اپنی (ऋद्धि ऋ) ادتھات سرشٹی رچنا کی سب شکتیوں، گنوں اور کلاؤں کو اپنی کوکھ میں رکھے ہوئے ہے اور सोमयातमः سرشٹی سے سوم روپی سمپورن ایشوریوں اور دھنوں کی اور سرشٹ پدارتھ (انن) کو سوم روپی پوتر نرمل بھاوناؤں کی سدا رکھشا کرتا آرہا ہے۔ یہی وہ پرم ایشوریہ وان اندر اپنی مہان کریاؤں سے اپنے بھگتوں کے جیونوں کو سدا سینچتا رہتا ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۸۷

سب کیلئے ستکار کرنے یوگیہ

چاروں وید کی بانی اور مہان گن یکت پرتھوی

एवा ह्यस्य सूनृता विरप्शी गोमती मही । पक्वा शाखा न दाशुषे

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۸ منتر ۸)

پدارتھ : (पक्वा शाखा न) جیسے آم اور کٹھر آدی درخت سیمی پکی ڈالی اور پھل یکت ہونے سے پرانیوں کو سکھ دینے ہارے ہوتے ہیں ویسے (ह्यस्य हि) اُس پرمیشور کی ہی (गोमती) جس کو بہت سے ودوان سیون کرنے والے ہوتے ہیں۔ جو (सूनृता) پریہ اور ستیہ وچن پرکاش کرنے والی (विरप्शी) مہا ودیا یکت اور (मही) سب کو ستکار کرنے یوگیہ چاروں وید کی بانی ہے سو (दाशुषे) پڑھنے میں

من لگانے والوں کو (गंधा) ہی سب ودیاؤں کا پرکاش کرنے والی ہے۔

پرتھوی کا ورنن :

تھا جیسے آم آدی ورکھشوں کے پکے پھلوں سے
یکت شاکھا یتی پرانیوں کو سکھ دینے والی ہوتی
ہیں ویسے (अहम हि) اس سوریہ لوک کی (आमता) اُتم منشیوں کے سیون کرنے یوگیہ
(मनुष्यता) ان آدی پدارتھوں کا پرکاش کرنے والی (पांडवा) بڑی سے بڑی دیپتی
اور (अहम) بڑے بڑے گنُ سے یکت پرتھوی ہے۔ وہ (दाशपा) راجیہ کی پراپتی کے
لیے راجیہ کرنے میں چت دینے والوں کو (एव) ہی سُکھ دینے والی ہے۔

بھاؤارتھ :

جیسے انیک پرکار سے پھل پھولوں سے یکت آم آدی ورکش نانا پرکار کے پھلوں کے دینے والے ہو
کے سُکھ دینے والے ہوتے ہیں۔ ویسے ہی ایشور سے پرکاش کی ہوئی بہت پرکار کی ودیا دُ
تتھ آنند کو دینے والی ویدبانی تتھا سب منشیوں کو انیک پرکار کے سُکھ اور بھوگ کے
دینے والے پرتھوی آدی پدارتھ رچے ہیں۔ جو ودوان لوگ ہیں وہ ہی ویدوں کا پرکاش
اور پرتھوی میں راجیہ کرنے کو سمرتھ ہوتے ہیں۔

پرمیشور اور سرشٹی کے یگیہ کا ورنن :

منتر میں پرمیشور کی لیلا انوگرہ اور کرپا کا ورنن
کرتے ہوئے وید بانی اور پرتھوی کے گنوں پر روشنی ڈالی گئی ہے اور اُداہرن دیا گیا ہے
بڑے بڑے میٹھے آم کٹہر آدی پھلدار برکھشوں کا جس کی چھایا میں پرانی ماتر سدا نواس
کرتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے انیک پکشی گھونسلے بنا کر اور آدی اپنا بسیرا بنا کر رہتے ہیں۔ یہی
اوقات مضبوط ڈالیوں کے کارن ان کا وشرام ایسے برکشوں پر سُولبھ اور آرام دہ
ہوتا ہے ساتھ ہی میٹھے پھل بھی سب کو ملتے ہیں۔ اور یہ آم آدی کے برکش تو کہتے
ہیں کہ ہم کئی ورشوں تک کے موجود رہیں اور رہ جاتے ہیں سب پرانیوں کی سیوا کرتے

ہوئے پتہ نہیں کتنی اپنی آیو کو کھپا دیتے ہیں جس کی سراہنا کرتے ہوئے بھگت کبیر نے کبھی کہا تھا ؎

تم دُور سرو ور سنت جن چوتھے درشا مینہ
پرا اپکار کے کارنے چاروں دھاریں دیہہ
تر دُور پھلے نہ آپ کو سرو ور پیئں نہ نیر
سنت جیئں نہ آپ کو کہہ گئے بھگت کبیر

کتنی ادبھت لیلا ہے سرشٹی کے یگیہ کی سنگتی کرن یا سنگٹھن کی۔ پروپکار یا دان کی جس میں مہان جگت کا ایک ایک ذرہ گتھا ہوا ہے جٹا ہوا ہے اور اس یگیہ سوروپ بھگوان کی یاد دلا رہا ہے جس کے سمبندھ میں وید ماتا کہتی ہے کہ:-

तस्मात यज्ञात सर्व हुत: सम्भृतं पृषदाजमम्

اس یگیہ سوروپ پرمیشور سے ہی یہ ساری جڑ اور چیتن سرشٹی کی رچنا ہوئی (یجر وید منتر ۳۱۔ ادھیائے ۳) انہی وید منتروں کا ویاکھیان کرتے ہوئے مہاراج کرشن نے گیتا میں کہا کہ

सह यज्ञ: प्रजा सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापति:

سرشٹی کے آرمبھ میں پرجاپتی پرماتما نے یگیوں کے ساتھ پرجاؤں کو پیدا کر کے کہا کہ اس یگیہ کے ساتھ تم بڑھو سمردھ ہو وہ۔ یہ تمہاری سبھی کامناؤں کو پورن کرنے والی کام دھینو ہے (گیتا دسواں ادھیائے شلوک تیسرا)

وید بانی کے مہتو کا ورنن

اس اُداہرن کے ساتھ منتر نے وید بانی کے گنوں کا ورنن کیا کہ دیکھو سرشٹی کے آرمبھ سے کتنے اَن گنت ودوان رشیوں منیوں نے منتروں کے ارتھ کے تتو کو پانے کے لئے اپنے جیون کھپا دیئے جن کی کرپاؤں کا پھل یہ ہے کہ بدلتے ہوئے یگ

یگانتروں) کے وقت کے حالات کے بڑے بڑے سامراجیوں کے یُدھوں آدی کے طوفانوں کے باوجود بھی آج تک یہ ویدگیان سورکھشت ہمارے درمیان آدہم ہے۔ ابھی) ابھی) وید شری آچاریہ ویدسین جی نے دہلی میں بھینٹ کے سمے مجھ سے کہا کہ آریہ سماج کے ۱۰۱ ویں ورش پر میں، نے سنکلپ لیا ہے کہ ۱۰۱ بار یجر وید کے - ۱۰۱ بار سام وید کے پاراین کا اور گیارہ بار چاروں ویدوں کے پاراین کا پاٹھ کریں گے۔ کنت کھٹور پریشرم کا برت ہے جس میں وہ دن رات پاٹھ کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ پنڈت یدسشر جی جیسانسک آدی ودوان جو وید بھاشیہ پرکاشن کر رہے ہیں۔ کتنی گہری کھوج ہے اس میں! کون اندازہ لگا سکتا ہے۔ آچاریہ وش شروا تو کہتے ہیں کہ سام وید میں ایک بھی منتر رگ وید کا نہیں ہے وہ سام وید پھر کہاں ہے؟ پروپکارنی سبھا ہی بتلا سکتی ہے۔ اس لئے رشی کہتے ہیں کہ وید بانی سنسکار کے لوگیہ ہے ✽

رگ وید منتر نمبر ۹۷

پروپکاری آتم سمرپن کرنے والے کیلئے پربھو کا سب ایشوریہ اور رکشا ہیں۔

एवा हि ते विभूतय ऊतय इन्द्र मावते । सद्यश्चित् सन्ति दाशुषे ।

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۸۔ منتر ۹)

پدارتھ : ہے (इन्द्र) جگدیشور! آپ کی کرپا سے جیسے (ते) آپ کے (विभूतय) جو جو اُتم ایشوریہ اور (ऊतय) رکشا وگیان آدی گن مجھ کو پراپت (सन्ति) ہیں، دیسے ہی وہ (मावते) میرے تلیہ (दाशुषे श्चित्) سب کے اپکار

اور دھرم میں من کو دینے والے پُرش کو (सद्य एवा) شیگھر ہی پراپت ہوں۔

بھاوارتھ : ایشور کا اُپدیش ہے کہ وہ سب منش پرشارتھی ہو کر سب کا اُپکار کرنے والے اور دھارمک ہوتے ہیں۔ تبھی وہ پُورن ایشوریہ اور ایشور کی بیتھا یوگیہ رکشا آدی کو پراپت ہو کے سر و تم (سب جگہ استکار کے یوگیہ ہوتے ہیں۔

کیا سدّھ ہوتا ہے منشیوں کا ؟

پچھلے منتر میں ایشور کا یہ اُپدیش تھا کہ جیسے آم آدی پھلوں کے بڑے بڑے ورکش سب کو چھایا۔ نواس اور میٹھے پھل دیتے ہیں اور جیسے وید بانی سب کو پرم آنند کے دینے والی ہے۔ جو اس سے ودیاؤں کو گرہن کر دھرماتما ہوتے ہیں وہ ویدوں کے پرکاش اور پرتھوی میں راجیہ کرنے کے سمرتھ ہوتے ہیں۔ اس لئے آگے کے اس منتر پر رشی ورنے یہ شیرشک دیا ہے کہ جو منش ایسا کرتے ہیں۔ (ارتھات پچھلے منتر میں جو اُپدیش دیا گیا ہے اُس کے انوسار) اُن کو کیا سدّھ ہوتا ہے ؟ یا کیا پراپتی ہوتی ہے۔ منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ میں اُس کا اُتر مل رہا ہے کہ اُنہیں پرمیشور کی سمپدائیں۔ ایشوریہ اور رکشا وگیان آدی کی سِدّھی ہوتی ہے یا پراپتی۔

سروتم ستکار یوگیہ : اس سے بڑا سوبھاگیہ منش جنم میں اور کیا ہو سکتا ہے۔ کہ سرشٹی میں جو جو اُتم ایشوریہ اور رکشا کے سادھن وبھوتیاں گُن آدی سمپدا ہے جو سب پراپت ہوتی ہیں پرکس کو ؟ दाश्वे آتم سمرپن کر دینے والے یگیہ شیل مانو کو۔ اس لئے اگنی ہوتر آدی یگیوں (بیں) یگیہ کرتا یجمان کے انترآتما میں پرکاش دینے کے لئے یہ وید منتر رکھا گیا ہے۔ جل کو چاروں دشاؤں میں چھڑکنے کی ودھی کے ساتھ کہ देव सवितः प्रसुवयज्ञं प्रसुव यज्ञपतिं भगाय।

دیوسوتا پرمیشور ! یگیہ کر پرساد یگیہ پتی کو بڑھاوے جس سے سنسار کا بھاگ ارتھات ایشوریہ بڑھے اور چاروں اور سمردھی ہو سکے آنند کی سمپداؤں کا پرساد ہو (یجروید ۱/۳) یگیہ پتی یا یجمان کون ہے ؟ رشی دیانند بتلاتے ہیں، شت پتھ براہمن آدی گرنتھوں کے پرمان سے یجروید بھاشیہ میں، کہ دھرماتما، پرو پکاری اور ایشور بھگت جو نش پاپ ہو کر ایشور پرنددھان میں آتم سمرپت ہو کر رہتے ہیں دھرم پرائن اور پربہت پروپکار پر سیوا یہ ہیں یجمان۔ یگیہ کرتا اور یگیہ پتی یا پالک۔ میں سर्व भूतहिते रताः ذہنیت سے یہ پڑھیں گے تو سنسار کا بھوگ یا ایشوریہ بڑھے گا۔ اور سبھی سکھی اور سمپن ہوں گے اس لئے بھاوارتھ میں اپدیش دیا۔ کہ منش پرشارتھی ہو کے سب کا اپکار کرنے والا بنے۔ دھارمک جیون سے یکت ہو کر نش پاپ ہو۔ تب وہ ایشور کی کرپا یوگیہ رکھشا کا پاتر ہو سکے گا اور پھر ہی وہ سنسار میں سروتر سب جگہ ستکار، عزت، شوبھا شری اور کیرتی کو پراپت ہو کر آنند پورن ہوگا ۔

رگ وید منتر نمبر ۸

وید ودیا سے

آتما کے سکھ اور اتم کریاؤں سے شریر کے سکھ کو پراپت ہوویں

एवा ह्यस्य काम्या स्तोम उक्थं च शंस्या । इन्द्राय सोमपीतये ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۸۔ منتر ۱۰)

پدارتھ : جو (ह्यस्य) اس پرم) ویدوں کے (काम्या) اتینت منوہر (शंस्या) پرشنسا کرنے یوگیہ گن کرم اور (सोम) سام گان تھا (उक्थं)

جس سے پرمیشور کے گنوں کا کیرتن کیا جاتا ہے ۔ رگ منتروں کا سموہ (ऋ) او یجروید تھا اور اتھروید کے جو منتر ہیں وہ (स्तोमं पीतये) اپنی دیاپتی سے سب پدارتھوں کے انش انش کا پالن کرنے والے (इन्द्राय) اندر کی (एवा) ہی ستتی کرتے ہیں۔

بھاوَارتھ : جیسے اِس سنسار میں اچھے پدارتھوں کی رچنا وشیش دیکھ کر اس کے رچنے والے کی پرشنسا ہوتی ہے ویسے ہی سنسار کے پرتیکھش اور اپرتیکھش اتی اُتم سوریہ آدی پدارتھوں تھا اُن کی وشیش رچنا سے ویدوں میں ایشور کو ہی دھنیہ واد دیئے جاتے ہیں (اس کا ابھی پرائے یہ ہے کہ سوریہ آدی پدارتھوں کی رچنا کا جو ورنن کیا گیا ہے اُس کے دوارہ رچنا کرنے والے پرمیشور کی ہی پرشنسا کی گئی ہے) اُسی کارن سے پرمیشور کی ستتی کے سمان یا اس سے ادھک کسی کی ستتی نہیں ہو سکتی ۔

منش لوگ کیا کریں ؟ : اِس پرکار جو منش ایشور کی اُپاسنا اور وید وکت کرموں کے کرنے والے ہیں وہ ایشور کے آشرت ہو کے وید ودیا سے آتما کے سکھ اور اُتم کریا کرم سے شریر کے سکھ کو پراپت ہو کر سدا پرمیشور ہی کی پرشنسا کرتے ہیں ۔

ساودھان : وید کے پاٹھکوں رگھوشی پھر ساودھان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس سوکت کے منتروں کے بھی ارتھ سائن آچاریہ آدی اور پروفیسر ولسن آدی انگریز لوگوں نے اُلٹے ورنن کئے ہیں۔

یہ سب پرشنسا کس کی ؟ منتر کے شیرشک پر رشی دیانند نے لکھا ہے کہ یہ سب پرشنسا کس کی ہے ؟ سو اس منتر میں پرکاش کیا کہ جس پرمیشور نے اِن سب اتی اُتم سوریہ آدی پدارتھوں کو رچ کر سرشٹی بنائی ہے ۔ ان کے ذریعہ سے یہ سب مہما پرشنسا اور کیرتی گان آدی پرمیشور کا

ہی ہو رہا ہے۔ ایک ایک پتے سے۔ ڈالی سے۔ پھولوں سے اور پھل سے اور پرانی ماتر کی عجیب غریب رچنا سے۔ یہی اُدا ہرن بھاؤ ارتھ میں دیا ہے۔ کہ جیسے کسی بنی ہوئی چیز کو دیکھ کر اُس کو بنانے والے کاریگر کی سبھی تعریف یا پرشنسا کرتے ہیں ویسے ہی ان گنت تارے نکھشتر جگمگاتے ہوئے لوک لوکانتر بھی اور اُس کے اننت کام۔ اسنکھیہ سوریہ منڈل۔ پرتھویاں اور اسی طرح اسنکھیہ یونیاں ہیں پرانیوں کی۔ کچھ ہی ان میں سے ہمارے گیان اور شریر کی آنکھ سے دیکھ سکنے کے یوگیہ ہیں۔ باقی سب پرتیکھش ارتھات ہمارے دیکھنے اور گیان سے سمجھنے کے بھی باہر ہیں۔

ان سب کے لئے پرشنسا یا دھنیہ واد اُسی کاریگر۔ رچتا پرمیشور کا ہی ہونا چاہیئے اور ہو بھی رہا ہے۔ تو وہ سرشٹی کے انادی کال سے اور اننت کال تک۔ سبھی وید اُنی اُس کے ہی گن ۔۔ کا کیرتن کر رہی ہے۔ ۔۔ ہو یا یجروید ۔۔ ہو یا اتھروید ۔۔ کے لئے اپنشد دا ۔۔ گایا ہے کہ جس کا ورنن سب وید کرتے ہیں ۔۔ جس کا اشارہ کرتے ہیں ۔۔ کے ۔۔ برہمچریہ ۔۔ کٹھور برتوں کا پالن کیا جاتا ہے وہ ہے پد نام اوم جس کے جاننے سے ہی کہ پرمیشور کا نام یہ اوم ہی نشچے کر کے وناش سے رہت ہے۔ یہ ہی پرم ارتھات سب سے شریشٹھ ہے ۔۔ ہے۔ اس اوم ۔۔ اکشر کو جان کر ہی جو جیسی شبھ کامنا کرتا ہے وہ اُس کی پورن ہوتی ہے۔

सर्वे वेदा यत्पदमामनन्ति ....

(کٹھ اپنشد دوسری ولی منتر ۱۴-۱۵)

رگ وید منتر ۱۸

اندر شبد سے ایشور اور سوریہ کا پرکاش

इन्द्रेहि मत्स्यन्धसो विश्वेभिः सोमपर्वभिः । महाँ अभिष्टिरोजसा

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۹ منتر ۱)

پدارتھ: جس پرکار سے یہ (इन्द्रेहि) سوریہ لوک (रोजसा) بل سے (महाँ) پرتھوی آدی سے بہت بڑا اور (अभिष्टि) مورتی مان پدارتھوں کا پرکاشک (विश्वेभिः) سب (सोमपर्वभिः) پدارتھوں کے انگوں کے ساتھ (अन्धसो) پرتھوی اور ان آدی پدارتھوں کو پرکاش سے (एहि) پراپت ہوتا ہے اور پرانیوں کو (मत्स्य) آنند دیتا ہے ویسے ہی ہے اندر (इन्द्र) سرودیاپک ایشور (महान) سب سے اتم (अभिष्ठ) سردگیہ اور سب گیان کے دینے والے آپ (विश्वेभिः सोम) سب پدارتھوں کے انشوں کے ساتھ ورتمان ہو کر (ओजसा) بل سے (अन्धसः) پرتھوی آدی تتھا ان آدی اتم پدارتھوں کو (एहि) پراپت کراتے ہو اور (मत्सि) سکھ دیتے ہو۔

بھاوارتھ: جیسے ایشور اس سنسار کے پرمانو پرمانو میں دیاپت ہو کر سب کی رکھشا نرنتر کرتا ہے ویسے ہی سوریہ بھی سب لوکوں سے بڑا ہونے سے اپنے سنمکھ ہوئے پدارتھوں کو آکرشن کر کے اور پرکاش دے کر اچھے پرکار ویوستھت کرتا ہے۔

سوریہ دیوتا کی برکتیں:

یہ منتر اس رگ وید کے علاوہ یجر وید ۳۳/۲۵، سام وید ۱۸۰ - اور اتھر وید میں ۷۰-۲۰ (چاروں وید میں) آیا ہوا ہے اور کیونکہ منتر کا دیوتا اندر ہے اس لئے

وید میں اندر کے منتر میں ایشور کا ورنن کیا ہے (۱)۔ سام وید میں راجہ کے ارتھ میں اتھروید میں ایشور شکتی مان کہا گیا ہے۔ وید میں اس کا ارتھ ایشور اور سوریہ دونوں سے منتر بھاشیہ ہوا ہے۔ سوریہ کے سمبندھ میں جہاں شت پتھ براہمن میں یہ کہا کہ :

(۱) جیمنی सूर्यो वै सर्वेषां देवानामात्मा (14-3-2-26)

اتر میں بات میں आदित्यो वै प्राणः ارتھات سوریہ سب دیوں کی آتما ہے پران اور پران ہے۔ یجروید 1/3۔ کے انوسار یہ ایشوریہ دائک ہے۔ ایک اور منتر میں سوریہ کے پالنہار کو پورا ناد کیا ہے کہ جس طرح سوریہ کی کرنیں اور ہوا کا زور دار جھونکا گھومنے بادلوں کو ہٹا کر سوریہ کی روشنی کو پرگٹ کر دیتا ہے۔ (۱) جوان اور پتا کی راجہ کے روپی منتر سے پرمانند ... ایسے ہی ایک اور منتر میں یہ کہا گیا ہے کہ ایشور ... میں روشن دماغ اور آکرشن اور پرلو کے لئے پرکاش پد سوریہ لا کر سب لوکوں کے بیچ میں ستھاپت کیا ہے۔ جو کرشن کرتا ہے جل کو اوپر کھینچ کر اور پون کے ذریعہ انترکش میں ... بار بار ورشا کرتا ہے۔ اسی لئے ورشا کا کارن ہے۔" (۲-۱۱) ... تو دیکھتے ہیں کہ جب سوکھا پڑتا ہے۔ پرانی اور پران جگت ... موت کے منہ میں جانے لگ جاتے ہیں۔ تب سب لوگ اوپر دیکھتے ہیں کہ آپ برسے گا پانی اور ہمارے پران بچیں گے۔ ایسے ہی منتر میں سوریہ دیوتا کی ... کا گیت گایا ہے۔ یہ پرتھوی آدی سب لوکوں سے بڑا ہے سب پدارتھ کو پرکاش دینے والا ہے۔ اندھکار کا ناش کرتا ہے۔ ورشا دوارا ہمارے لئے ان ... کو دیتا ہے۔ پرانوں کا پریرک ہے اور سب ایشوریہ کا داتا ہے۔ ... سردی کے ... اونچے پہاڑوں کے ... پر تو سوریہ دیوتا کے نکلنے اور اس کے درشنوں کو غنیمت سمجھتے ہیں اور کہنے لگتے ہیں کہ ... وہ نکلا ... والا ... جس کا ... بالا

ایشور کی مہما کا کیرتن

: کیونکہ اگیان رشی سوریہ کی مہما کے کارن

لوگ سُوریہ کی پوجا کرنے لگ جاتے ہیں۔ کبھی پانی اُچھالتے ہیں اور کبھی ارگھیہ دیتے ہیں جب ہزاروں ایسا کرنے پر گنگا جی میں نہانے کے سمے گرو نانک دیو جی نے یہ شکشا دی کہ بھولے لوگوں جب میرا دیا ہوا پانی میرے گھر کے کھیتوں کو سیراب نہیں کر سکتا۔ میرے کھیتوں تک نہیں جا سکتا تو تمہارا چڑھایا ہوا جل کروڑوں میل کی دوری پر سُوریہ بھگوان کو کیسے پہنچ سکتا ہے؟ اِس لئے منتر نے کہا کہ یہ سب مہما اُسی پرم پتا پرمیشور کی ہے جس کی آگیا سے سُوریہ تپتا ہے۔ پرکاش دیتا ہے۔ ورشا دیتا ہے پرتھوی گھومتی ہے اور جس کے نیم سے پرتھوی پر برف جمتی ہے۔ اور رات دن بنتے ہیں۔ منتر نے اُپدیش دیا کہ پرمیشور اس سنسار کے پرمانو پرمانو اور تمام انو سوکھشم سے سوکھشم ذرّوں میں سمایا ہوا ہے اور ویاپک ہے۔ ہر جگہ موجود ہو کر سب کی رکھشا کرتا ہے۔ ایسا اُس کو جان کر کہ وہ سب جگہ سب کو دیکھتا ہے منش پاپ کرنے سے مُکت ہو جاتا ہے اور سنسار کے یہ سب مہان پدارتھ اُس کی مہان کاریگری کو جتلا رہے ہیں۔ یہ سمجھ کر اُس کی اپاسنا اور اس کی اننت ہردیہ سے شردھا سے بھگتی کرنے کو کبھی نہیں بھولنا چاہئے۔

رگ وید منتر نمبر ۸۲

وِدوان سب منشیوں کو اُتم اُتم کام سکھلا کر سُکھی کریں

एमेनं सृजता सुते मन्दिमिन्द्राय मन्दिने । चक्रिं विश्वानि चक्रये ।

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۹۔ منتر ۲)

پدارتھ: ہے وِدوانو! (सुते) اُتپن ہوئے پدارتھوں کے سمرو روپ جگت میں، (विश्वानि) سب وستوؤں کو بنانے اور سب کاریوں کے کرنے کے لئے

(मन्द्रम) ہرشن کرنے اور گانے کے سوبھاؤ والے تھا (इन्द्रम) پرم ایشور کی اچھا کرنے والے جیووں کے لئے (मन्द्रम) آنند بڑھانے والے اور (यज्ञियं) پرشارتھ کرنے کے سوبھاؤ والے کے لئے (यक्रिम) شدپ دیا سے سدھ کئے ہوئے سادھنوں، یعنی یانوں، (موٹر کار وغیرہ) اور جہازوں آدی کو شیگھر چلانے کے سوبھاؤ والے (ताजम) ان (स्थूलम, جل، اور اگنی کو (آशु बाजिनं) اتینت پرکاشت کرو۔

بھاوارتھ: وِدوانوں کو اِس سنسار میں پرتھوی سے لے کر ایشور پرینت پدارتھوں کے وشیش گیان کے پرچار سے تتھا اُتم شلپ ودیا سے منشیوں کا اُتم اُتم کریا سکھا کر سب سُکھوں کا پرکاش کرنا چاہیئے۔

منتر وِشے اور ترتیب کا سِلسلہ: کیونکہ یہ منتر رگ وید کے علاوہ اتھروید میں بھی آیا ہے اس لئے اگرچہ انیک ودوانوں نے اپنی لیکھنی سے اس منتر کے ارتھ اگنی اور جل بجلی سے اُتپن کلا کوشل کے علاوہ ایشور پرک بھی کئے ہیں۔ لیکن رشی دیانند نے اس کا ارتھ وگیان پورن ارتھات اگنی اور جل کے گُنوں کے مہتو پر ہی کیا ہے جس کے لئے شیرشک بھی منتر کے اُوپر اُنہوں نے یہی دیا ہے کہ "ودّیا کے اُتم سادھن جل اور اگنی کا ورنن اس منتر میں کیا ہے۔" ایسی ہی ترتیب رشی ور نے سارے رگ وید بھاشیہ میں ہر ایک منتر کے لئے دی ہے۔ کیونکہ اردو میں ایسی باتیں عام طور پر دیکھنے کو نہیں ملتیں اور نہ ہی لیکھک ان پر دھیان دیتے ہیں جو کہ بنیادی ہیں اور گیان پراپتی کے لئے اتینت آوشیک ویسے بھی ابھی تک اردو میں وید اور وید کا ساہتیہ نہیں ملتا ہے اور نہ ہی اس کے لئے وہ ذوق و شوق ہی ہے۔

مہرشی نے رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا کے آخر میں ایک پرکرن لکھا ہے جس کا نام ہے گرنتھ سنکیت وشے اس میں آپ لکھتے ہیں کہ اس منتر بھاشیہ (رگ وید

بھاشیہ) میں اس پرکار کا کرم (ترتیب) رہے گا کہ پرتھم (۱) تو منتر میں پرمیشور نے جس بات کا پرکاش کیا ہے وہ شیرشک یا عنوان، پیسر (۲) مول منتر (۳) منتر کا پرچھید (۴) کرم (ترتیب) سے پرمان سہت منتر کے پدوں کا ارتھ (۵) انویہ ارتھات پدوں کے سمبندھ پوروک یوجنا اور چھٹا (۶) بھاؤ ارتھ ارتھات منتر کا جو مکھیہ پریوجن ہے۔ اس (ہندوستھ) (یعنی ترتیب) سے منتر بھاشیہ بنایا جاتا ہے (رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا گرنتھ سنکیت وشے)۔

جیو آتما کی سوابھاوک اچھیا: کا ورنن منتر میں اس پرکار کیا گیا ہے (۱) سب وستوؤں کے

بتانے یا نرمان کرنے ہیتے کہ انیک جانے اور نہ جانے کرموں کو کرنے کے لئے یتن شیل ہونا بادھ کوششوں میں آگے بڑھنا (۲) سویم پرسن ہونے کی اچھیا اور دوسروں کو بھی اپنے کاموں سے ہرشت کرنے کا سوبھاؤ (۳) ایشور کی پراپتی کے لئے یتن شیل رہنا۔ (۴) پرشارتھ کا سوبھاؤ ۔ اس کے لئے منتر میں پرمیشور نے ودوانوں کو یہ اپدیش دیا ہے کہ جبکہ جیو آتما ایسے پراکرتک سوبھاؤ سے یکت ہے اور جگت کے سمپورن جیووں میں مانو کے امرت چولے کو پہن کر آیا ہوا سب میں شریشٹھ جیشٹھ اشرف المخلوقات بدھی سے گیان سے یکت منش ہے تو اسے ایسا وگیان دو کہ جس سے اس کی سبھی اچھیاؤں کی پورتی ہو سکے اور اس کے لئے میں نے دو سادھن (سدھی یا سپھلتاؤں کے ذریعہ) دیئے ہیں۔ جل اور اگنی ان کا وگیان سویم پراپت کرکے اس سے کلا کوشل شلپ ودیا کا پرسار اور پرچار کر منش ماتر کو اس وگیان سے سکھی کرو۔

اگنی اور جل کی ودیا کا پرکاش: جیسے منش کا سوبھاؤ کرم کرنے سے سکھ آنند کی پراپتی

ہے اس پرکار جل اور اگنی کا سوبھاؤ بھی شیگھر چلنا۔ گتی مان ہونا ہے اور جب یہ

دونوں (۲) کی حرکت میں آجاتے ہیں تو منتر شینری کے ذریعہ ایک دن کا کام دو منٹ میں کیا جاتا ہے۔ دس دن کا سفر دو گھنٹے میں کرلیا جاتا ہے۔ جل میں اور آکاش میں بجلی کی طرح اڑتا ہے اور اس طرح اس کی سب اچھائیں پوری ہو جاتی ہیں اور دکھ اور بھنے اور اپدرو دان ہونے کے مارگ سے وہ آسے سپھلتائیں ملنے لگتا ہیں۔ پراچین کال میں یہ ودیا اور وگیان بہت اونتی تھا مہرشی دیانند جی نے پونا کے ایک ویاکھیان میں کہا کہ وشنو بیکنٹھ میں رہتے تھے۔ وہی ان کی راجدھانی تھی۔ مہادیو کیلاش کے رہنے والے تھے کو بیرالکا پوری میں رہتے تھے۔ یہ سب اتہاس کی پہاڑ کھنڈ میں رہنے کیا اگیا ہے ہم سوتے کبھی ان سب راجہ گھوم آتے ہیں۔ کاشمیر سے کر ہمالیہ کی یہ اونچی اونچی چوٹیاں ہیں۔ وہاں دیوتا رکھا شدوران لوگ رہتے ہیں۔ دہلی میں اندر پرستھ نام سے ان پر اندر کا راجیہ تھا۔ شنکر اور برہم وشسٹ برہمانے راجیہ کیا۔ کاشی اجین اور ہردوار میں مہادیو جی کا راجیہ تھا۔ کیونکہ آریا ہی کے دیش ہیں اس لئے اس انادیہ ہوتے تھے۔ جہاں کہیں آریوں اور اسروں کے یدھ ہوتے تھے تو وہاں وہاں پر آریہ لوگ شگھر پہنچ جاتے تھے اور سود سواہ ادر رتھ وماتوں پر شگھر ہی وہاں پر پہنچ جاتے تھے۔ ایک جگہ رشی کہتے ہیں کہ بجلی اگنی سے تو دور دوار غیر ہوائی کے گمن میں وماں ہوتے تھے۔ یہ ہے اگنی اور جل کی پرکاشت۔

در اصل ہنسے منتر کا اپدیش ہے کہ پرتھوی سے لے کر ایشور تک پدارتھوں کے وشیش گیان کا پرچار اور تھات وگیان کا پرسار ہونا چاہیئے۔ اس سے ہی جگت میں سبھی پرانی سکھی ہوں گے ❊

رگ وید منتر نمبر ۸۳

سب کو دیکھنے والے پرمیشور کو جان دُھارمک اور پرشارتھی ہو ایشوریہ سے سُکھی ہوں

मत्स्वा सुशिप्र मन्दिभिः स्तोमेभिर्विश्वचर्षणे । सचैषु सवनेष्वा ॥ ३

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۹ منتر ۳)

پدارتھ: ہے (विश्वचर्षणे) سب سنسار کے دیکھنے تتھا (सचैषु) شریشٹھ گیان یکت پرمیشور! آپ (मन्दिभिः) جو گیان اور آنند کے کرنے والے (स्तोमेभि) ویدیکت ستتی رُوپ گن پرکاش کرنے ہارے ستوتر میں ان سے ستتی کو پراپت ہوکر (एषु) ان پرتیکھش (सवनेष्वा) ایشوریہ دینے والے پدارتھوں میں ہم لوگوں کو (सुशिप्र) یکت کرکے (मत्स्वा) اچھے پرکار آنندت کیجیئے۔

بھاوارتھ: جس نے سنسار کے پرکاش کرنے والے سوریہ کو اُتپن کیا ہے اُس کی استتی کرنے میں جو شریشٹھ پُرش ایکاگرچت ہیں اتھوا سب کو دیکھنے والے پرمیشور کو جان کر سب پرکار سے دھارمک اور پُرشارتھی ہوکر سب ایشوریہ کو اُتپن اور اُس کی رکھشا کرنے میں مل کر رہتے ہیں۔ وہ ہی سب سُکھوں کو پراپت ہونے کے یوگیہ تتھا اوروں کو بھی اُتم اُتم سُکھوں کے دینے والے ہو سکتے ہیں۔

یہ ایشوریہ کہاں ہے: پرمیشور سروگیہ ہے۔ سرو درشک ہے اُس کے گیان سروتم اور شریشٹھ ہے

اُس کا جگت رُوپی گھر جس میں ہم سبھی ایک اتتھی کی طرح آئے ہوئے ہیں، سب پرکار کے پدارتھوں سے بھرا ہوا ہے۔ کِسی بھی چیز کی ضرورت ہو۔ کیا مجال کہ وہ اس گھر میں رکھی ہوئی نہ ہو۔ پہلے سے نہیں۔ نہیں اندا، سے۔ کہاں سے آیا ہے یہ ایشور یہ بھومی میں؟ سونا۔ چاندی۔ لعل۔ جواہر۔ ہیرے۔ تانبا۔ لوہا۔ پتھر۔ تیل۔ پیڑ دل۔ اَن پھل۔ پھول آدی اَوشدھیاں اتیادی۔ کپڑا بنانے کے لئے کپاس۔ دھاگہ آدی۔ جیوں جیوں ہم سوچتے۔ وچار کرتے جائیں گے۔ پرمیشور کا یہ گھر ہمارے لئے سب سُکھ سادھنوں سے بھرا ہوا پائیں گے۔ اس لئے منتر کا یہ اُپدیش سرو تھا یتھارتھ ہے کہ ہم سب کو اس گھر کے سوامی پرمیشور کی آرادھنا۔ سدا ایکا گرچت ہو کر کرنی چاہیئے۔ مہرشی دیانند نے اِس پرسنگ میں پنچ مہایگیہ ودھی میں کتنا اُتم لکھا ہے۔ سو پاٹھک دیکھیں۔ "من اور آتما کو ستھر کر کے ہردیہ کے بیچ میں جو انتریامی رُوپ میں گیان اور آنند سوروپ ویاپک پرمیشور ہے اُس میں اپنے آپ کو مگن کر کے اتینت آنندت ہونا چاہیئے۔ جیسے غوطہ خور جل میں ڈبکی مار کر شُدھ ہو کے باہر آتا ہے ویسے ہی سب جیو لوگ اپنے آتما کو شُدھ گیان آنند سوروپ ویاپک پرمیشور میں مگن کر کے نتیہ شُدھ کریں۔"

مہاراج کرشن کہتے ہیں کہ ہے بھرت سنتان! سب بھاؤناؤں سے اُس کی ہی شرن میں جاؤ۔ اُس کی کرپا سے ہی پرم شانتی کو سدا کے لئے پراپت کرو گے۔ (بھگوت گیتا ادھیائے ۱۸)۔ کٹھ اُپنشد کا اُپدیش ہے کہ آتما میں سِتھت اُس پربھو کو جو دِیر پُرش دیکھنے کا یتن کریں گے اُنہیں ہی نرنتر سُکھ اور شانتی پراپت ہو گی۔ اور کسی کو یعنی دوسروں کو نہیں۔"

سب کے پاپ پنیوں کو دیکھتا ہے:

منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ پرمیشور ہم کو ہر سمے ہر جگہ دیکھ رہا ہے اِس لئے اُس کی بھگتی کا تقاضہ یہی ہے کہ ہم اُسے ایسا جان کر

سدا دھرم آچرن سے یکت ہوں۔ اگر ہم ویپریت اس کے ادھرم کرتے ہیں تو یہ سپشٹ ہے کہ ہم ناستک ہیں جو اس کا انوبھو ہی نہیں کرتے جو ہمیں بدی کرتے ہوئے دیکھ رہا ہے اور اپنی ساکھشی (گواہی) سے ہی ہم کو اس کا پھل بھگتنا پڑے گا۔ بہت اچھا کہا ہے ایک شاعر نے ؎

کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ یاں ، دان کر دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے

آریہ سماج کے جگت گرو ، پیارے کیوا رجی بھی یہ کہہ گئے ہیں کہ :-

بدی سے بچو اور کرو کام نیک ؛ کہ نیکی کا ہوتا ہے انجام نیک
وہ نیکوں کو نیکی کا پھل دیتا ہے ؛ بُروں کو سزا نے عمل دیتا ہے کہ ان!

مہرشی لکھتے ہیں سندھیا لوگ میں کہ سب میں ویاپک ہو کے انتریامی سب کے پاپ پنیوں کو دیکھتا ہوا پکش پات چھوڑ کے ستیہ نیائے سے سب کو یتھاوت پھل دے رہا ہے۔ ایسا نسچنت جان کے ایشور سے بھے کر کے سب منشیوں کو اُچت ہے کہ من کرم اور وچن سے پاپ کرموں کو کبھی نہ کریں۔

پُرشارتھ سے سُکھی ہوں: منتر کی تیسری شکھشا پرشارتھ کرنے کی ہے۔ پرمیشور نے ہمارے لئے جگت کتنا سُندر بنایا ہے ؟ پرشارتھ سے اور اس کے پشچات سب ودوان گیانی دھیانی شریشٹھ آتماؤں نے اپنے جیوان کا پورا یوگ دان دے کہ آلسیہ اور پرماد رہت ہو کر اپنے شُبھ کرموں اور گتی ودھی سے اس دُنیا کو سُکھی اور خوشگوار بنانے میں اتینت پرشارتھ یکت ہو کر اپنے امولیہ جیوان لگائے۔ تب یہ سرشٹی لگ بھگ دو ارب ورش سے ان مہا پُرشوں کے تپ اور بلیدان کے مارگ سے گذرتی ہوئی آج پریئنت اپنی شوبھا اور سوندریہ کو بنائے ہوئے ہے۔

پچھلے دنوں مجھے حصار کی تحصیل فتح آباد میں جانا پڑا وہاں ایک سینما دیکھا

جس پر لکھا ہوا تھا گنڈیری والا۔ آج کل تو لوگ پرایہ بڑے بڑے اچھے اچھے نام بھی اور کچھ اوٹ پٹانگ سے بھی رکھتے ہیں۔ بچوں کے اور عورتوں کے بھی۔ لیکن یہ ایک سادہ سا نام گنیری والا کیسے؟ تو مجھے بتایا گیا کہ ایک گنیری والا جو ریڑھی پر گنے کی گنڈیریاں بیچا کرتا تھا اس نے پریشرم کر کے اتنا بڑا سینما ہال کھڑا کر دیا۔ برلا بلز میں وہاں جہاں میں ٹھہرا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ جن برلا بھائیوں کے دان اور اشیرواد سے آج سارا ہی دیش اور سماج خوشحال ہے ان کے بزرگ شری جگل کشور برلا نے کیول ۵۰/- روپے سے دیا پار کا دیہ آرمبھ کیا تھا — افسوس کہ آج کا جوان اور عام لوگ پرایہ ایک روپے کی لاٹری سے ایک لاکھ روپے حاصل کرنے میں اپنا مانو جیون کا امولیہ سمے کھو رہے ہیں۔ کیسے ہوگا سکھی مانش جیون؟

رگ وید منتر نمبر ۸۴

وید بانی کے بنا ایشور کو یتھاوت جاننا کٹھن ہے

अस्मृग्रमिन्द्र ते गिर: प्रति त्वामुदहासत । अजोषा वृषभं पतिम् ॥ ४ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۹ منتر ۴)

پدارتھ: (इन्द्र) ہے پرمیشور! جو (ते) آپ کی (गिर:) وید بانیاں ہیں وہ (वृषभं) سب سے اُتم سب کی اچھیا پورن کرنے والے (पतिम्) سب کے پالن ہارے (त्वामु) ویدوں کے وکتا آپ کو (अदहासत) اُتما کیا تھ جتاتی ہیں اور جن وید بانیوں کو آپ (अजोषा) سیون کرتے ہو انہیں سے میں بھی (प्रति) اُکت گن یکت آپ کو (अस्मृग्रमिन्द्र) انیک پرکار سے ورنن کرتا ہوں۔

بھاوارتھ: جس ایشور نے سویم پرکاش کئے ہوئے ویدوں سے جیسے اپنے سوبھاؤ، گن اور کرم پرگٹ کئے ہیں ویسے ہی وہ سب لوگوں کو جاننے یوگیہ ہیں۔ کیونکہ ایشور کے ستیہ سوبھاؤ کے ساتھ اننت گن اور کرم ہیں اُن کو ہم الپگیہ لوگ اپنے سامرتھیہ سے جان کر سمرتھ نہیں ہو سکتے تھا جیسے ہم لوگ اپنے اپنے گن کرم سوبھاؤ کو جانتے ہیں ویسے اوروں کے اُن کا جاننا کٹھن ہوتا ہے۔ اسی پرکار سب ودوان منشیوں کو وید بانی کے بنا ایشور آدی پدارتھوں کو یتھاوت جاننا کٹھن ہے۔ اس لئے پریتن سے ویدوں کو جان کر اُن کے دوارہ سب پدارتھوں سے اُپکار لینا تھا اُسی ایشور کو اپنا اشٹ دیو اور پالن کرنے والا ماننا چاہیئے۔

بھگوان کی اُپاسنا کے گیت: کون گاتا اور کیسے گاتا۔ یدی اُس پیارے اِیشور نے اپنے آپ اپنی بانی ویدوں کا پرکاش انادی کال سے جیو آتما کے ساتھ کر نہ دیا ہوتا۔ جس کے سمبندھ میں سویم وید کہہ رہا ہے کہ اُس وید وکتا کے جانے بنا کوئی وید پڑھ کے بھی کیا کرے گا؟ کیونکہ جو ویدوں کو پڑھ کے دھرماتما یوگی ہو کر اُس برہم کو جانتے ہیں وہ ہی پرمیشور میں سمبھت ہو کر مکتی روپی پرم آنند کو پراپت ہوتے ہیں۔

यस्तन्न वेद किम् करिष्यति ऋचा। (رگ وید ۲۹-۱۶۹-۱)

اسی لئے کسی وید بھگت آتما نے کیا سُندر کہا ہے ؎

وید سے مطلب میرا کچھ پنڈتائی سے نہیں۔
تیری اُلفت کے ترانے جان کر گاتا ہوں میں۔

برہم لوک میں مہما: اسی لئے تو اُپنشد گا رہے ہیں

एतदालम्बनं श्रेष्ठमेतदालम्बनं परम् ।
एतदालम्बनं ज्ञात्वा ब्रह्मलोके महीयते ॥

سُن ہے پیارے مانو! یہاں تو تیری مہما دھن ایشوریہ سے ہو جائے گی۔ بڑے پریوار سے۔ گھر بار سے۔ کاروبار اور محلات سے۔ بڑے بڑے ودیا کھیانوں سے۔ گیان وگیان کے وستار سے ہو جائے گی۔ لیکن اُس پیارے پربھو کے گھر میں برہم لوک میں تیری عزّت پرتشٹھا مان مریادا اور وہ پیار پیارے پربھو پتا کا پتر کے سمان تو کب پراپت کر پائے گا؟ اُس کی ٹھیک کو کیول ماتر اپنا سہارا جان کر ہی اُس کے گھر میں تیری مہما ہوگی۔ مان سمان ہوگا۔ ورنہ نہیں۔ گورو نانک دیو جی نے بہت اچھا کہا ہے کہ۔

رام نام جب ہردیہ ماہیں ۔ نانک پت سہتیں گھر جائیں

پیارے! پربھو کا نام ہردیہ میں دھارن کر تب تو اُس کے گھر میں مان اور مہما کے اندر جا سکے گا۔ اس لئے وید اُپدیش دے رہا ہے کہ بھلے منش ओ३म क्रतो स्मर کرم شیل پرانی تو ادم کا سمرن کر۔ کرم کر۔ کرم کر۔ اور ساتھ ساتھ اُس پیارے نام کا بھی سمرن کرتا رہ ۔ ہتھ کار ول دل یار ول۔

رمو رمو ابھی رام : سنو سنو وید بانی پھر گا رہی ہے۔

सोम रारन्धि नो हृदि गावो न यवसेष्वा मर्य इव स्व ओक्ये

ہے سوم! جیسے جو کے کھیتوں میں گائیں رمن کرتی ہیں۔ آنند پوروک چرتی ہیں جیسے منش اپنے گھر میں سکھ پوروک نواس کرتا ہے۔ ویسے ہی تم ہمارے ہردیہ میں آکر سدا رمن کرو۔ وہار کرو۔ بہت اچھا کہا پیارے کوی پرم ہنس جی نے ۔

رمو رمو ابھی رام جیسے دھینو رمیں جو کے بن میں۔ بسیں منش نج سو کھیہ سدن میں۔ ویسے ہی پریہ! میرے من میں وہرو تم ادی رام بھگتوں کے پریم آرت ہردیہ میں کرو ہرے وشرام ـــــ اسی لئے تو وید منتر کہہ رہا ہے کہ प्रति अस्मम ۔

ہے پتا! جن وید بانیوں کو آپ نے ہمارے لئے سیون کیا ہے۔ اُنہیں سے ہی تو میں آپ کو انیک پرکار سے ورتن کرتا ہوں۔ گاتا ہوں، اور جھوم اُٹھتا ہوں۔

آتم سکھ کیلئے ودّیا اور شریر کے سکھ کیلئے ایشوریہ ایشور کے انوگرہ اور اپنے پرشارتھ سے ملتا ہے۔

सं चोदय चित्रमर्वाग् राध इन्द्र वरेण्यम् । असदित्ते विभु प्रभु ॥ ५ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۹۔ منتر ۵)

پدارتھ : ہے (इन्द्र) کرونامئے۔ سب سکھ سادھنوں کے دینے والے پرمیشور! (ते) آپ کی سرشٹی میں جو (वरेण्यम्) اتی شریشٹھ (विभु) سب سکھوں سے پورن (प्रभु) اُتم اُتم پربھاوں کا ہیتو चित्रमर्वाग् جس سے شریشٹھ ودیا۔ چکرورتی راجیہ سے سدھ ہونے والی منی سوورن (سونا) اور ہاتھی آدی اچھے اچھے اُتم پدارتھ ہوتے ہیں۔ ایسا (राध) دھن (असदि) ہو۔ وہ (इत्ते) ہی کرپا کرکے (अवाके) ہمیں (सं चोदय) پراپت کرائیے۔

بھاوارتھ : منشیوں کو ایشور کے انوگرہ اور اپنے پرشارتھ سے سب کے آتما اور شریر کے سکھ کے لیے ودیا اور ایشوریہ کی پراپتی اور اُن کی رکھشا اور اُنتی تتھا ستیہ مارگ اور اُتم دان آدی دھرم اچھی پرکار سے سدیو سیون کرنا چاہیئے۔ جس سے دارِدریہ (غریبی۔ بھوکھ۔ ننگ) اور آلسیہ سے اُتپن ہونے والے دکھوں کا ناش ہو کے اچھے اچھے بھوگ کرنے یوگیہ پدارتھوں کی وردھی ہوتی ہے۔

منتر کی شکشا یہ ہے کہ (۱) ایشور کے انوگرہ سے اور اپنے پرشارتھ سے سب کے لیے اُتم سکھ اور شریر سکھ پراپت کیا جائے (۲) اُتم سادھنوں کی پراپتی (۳) پھر اُن کی رکھشا اور اُنتی کے اپائے۔

(۴) ستیہ مارگ پر سدا چلنا۔ آتم کلیان ارتھات سنت پاتر میں دان دینا۔ اور دھرم کے کاریوں کا سدا انوشٹھان کرنا۔

آتم سُکھ اور شریر سُکھ:

پربھو نے ہمیں یہ منش چولا دیا ہے تو بڑا کرپا ہے اور اپنے جنم جنمانتروں کے شبھ کرموں اور پرشارتھ سے۔ پھر یہ جیون ہے دو پدارتھوں کا مرکب۔ آتما اور شریر کے ملن سے ہی یہ جیون گاڑی چلتی ہے۔ اُدیش دونوں کے ملاپ کا ایک ہے۔ اِشٹ پُورتی۔ دیکھو ہون کے منتروں میں اگنے آدھان کا دوسرا منتر (یجروید ۱۵/۵۴)

उद्बुध्यस्वाग्ने प्रति जागृहि त्वमिष्टापूर्ते संसृजेथामयं च इत्यादि

اے اگنے آتما! جاگ اور پھر جاگتا رہ۔ تم اور تمہارا یہ شریر آپ دونوں اشٹ پُورتی ارتھات جگت کی سب اِشٹ کامناؤں۔ دھرم ارتھ کام موکش اور مہان اِشٹ دیو پربرہم کی پراپتی کے لئے ملائے گئے ہو۔ یہ یاد رکھو کہ تم ہو بھگوان اور یہ شریر ہے تمہارا سدن۔ دیوشالا اور دیوپوری جس میں یہ اندریہ دیوتا بھی ساتھ ہیں۔ تم سویم کلیان ارتھات دھرماتما۔ پروپکاری اور ایشور بھگت ہو کر (ادھی سیدت) اچھی پرکار سے برت دھاری ہو کر بیٹھو۔ ان دیووں کے ساتھ تب ہو گی سدھی چار پدارتھوں کی اور اشٹ کی پورتی۔

آتما کیلئے ودیا اور شریر کیلئے ایشوریہ سکھ:

کی پراپتی کے لئے سدا پرشارتھ رت رہنا۔

یہ منتر کا دوسرا اپدیش ہے۔ اگرچہ دونوں شریر اور آتما کا ڈھانچہ الگ الگ ہے آدھار الگ الگ ہے विद्या [illegible]मयाम [illegible] (منو) ودیا اور تپ سے آتما کی شدھی۔ اُنتی اور سمردھی ہوتا ہے۔ تو شریر کی [illegible] اور سمردھی [illegible] سے۔ پرانا یام ویایام اور برہمچریہ آدی سے۔ اس لئے وید آدی [illegible] کا کہنا ہے کہ مانو جیون کی

سپھلتا کے لئے پہلے بھاگ میں برہم اُتمات وِدّیا اور دیہ اور ایش دھن کو اکثرت کریں ۔ اور جیون کے دوسرے بھاگ گرہستھ آشرم میں سُکھ اور آنند کو بھرنے کے لئے ایشوریہ کا اُپارجن کریں ۔ ساتھ ہی پہلے آشرم میں پڑھی ہوئی ودیا کا ابھیاس بھی تتیہ پرتی کریں کبھی نہ چھوڑیں ۔

स्वाध्याय प्रवचनाभ्यांमा प्रमदितव्यम् ।

(تیتریہ اُپنشد شکشا ولی)

اپنے آپ کو پڑھیں ۔ وید شاستروں کو پڑھیں اور سب کو پڑھاویں ۔ یا پڑھا ہوا اُپدیش کریں ۔ دوسروں کو سنائیں ۔ ورنہ مَنش کی مشق (ابھیاس) چھوڑ دینے سے پڑھی ہوئی ودّیا زہر ہو جائے گی ۔ جیسے اُتم گنو کرت کھایا ہوا بھی دیایام دوارہ ہضم کرنے کا ابھیاس نہ کرنے سے زہر بن کر رگوں کو پیدا کرتا ہے ۔

رکھشا اور اُنتی : اکٹھے کئے ہوئے دھن کی رکھشا کریں اور اس میں ورِدھی ۔ اسی پرکار یہ ادھیاتمک اور ادھی بھوتک سمپداؤں کی بھی رکھشا میں چوکس رہنا چاہیئے ۔ ورنہ کام کرودھ ۔ لوبھ ۔ موہ اہنکار آدی لٹیرے اور باہر کے حسدی چور اُچکے دشٹ جن لوٹنے کے لئے سدا تاک میں رہتے ہیں ۔ ان سے بچ کر رہیں گے تو ودیا بھی اور دھن بھی سورکشت رہیں گے ۔

سادھنا کا مارگ : ان سب کیلئے سادھنا کا جیون بسر کرنا ہے بتقیہ مارگ گامی ہونا ۔ پہلا سادھن ہے ۔ سچائی کا دامن پکڑنے سے نہ کوئی ودّیا کا ہرن کر سکتا ہے اور نہ دھن کا ۔ دونوں کو ست پاتروں میں سدا دیتے رہنا ہی کلیان مارگ ہے ۔

سرسوتی کے بھنڈار کی بڑی اپورو بات ۔ خرچ کئے دن دن بڑھے بن خرچے گھٹ جات ۔ اور دھن دولت کی بھی یہی بات ہے ۔ دلیہ دھرمے کا دھرم یہ دے دے کچھ دے
پھر کیا کسی کو دے گا جب دلیہ ہو جائے گی کھیہ

رگ وید منتر نمبر ۸۹

ایشور نے پرشارتھی سجنوں کیلئے ہی سب سکھ رچے ہیں

अस्मान्त्सु तत्र चोदयेन्द्र राये रभस्वतः । तुविद्युम्न यशस्वतः ।

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۹۔ منتر ۶)

پدارتھ : (तुविद्युम्न) اننت وِدیا آدی دھن یکت (चोदयेन्द्र) انتریامی ایشور (रभस्वतः) آلسیہ کو چھوڑ کر کاریوں کا آرنبھ کرنے والے (यशस्वतः) وِدیا دھرم اور سروا پکار روپ پرشنسِت کیرتی والے (अस्मान्त्सु) ہم لوگوں کو (तत्र) پوروکت شریشٹھ پرشارتھ میں (राये) اُتم اُتم دھن کی پراپتی کے لئے اچھی پرکار پریرت کیجئے۔

بھاوارتھ : سب منشیوں کو اُچت ہے کہ اس سرشٹی میں پرمیشور کی آگیا کے انوکول ورتمان پرشارتھی اور یشسوی ہو کر وِدیا تتھا راجیہ لکشمی کی پراپتی کے لئے سدیو اپائے کریں۔ ان گن والے پرشوں سے بھن انیہ آلسیوں سے یہ شری (ایشوریہ) پراپت نہیں کی جا سکتی کیونکہ ایشور نے پرشارتھی سجنوں ہی کے لئے سب سکھ رچے ہیں۔

کن کن کاموں کیلئے پریرنا :

مہرشی دیانند نے اس منتر کے اوپر عنوان دیا ہے کہ ایشور ہمیں کن کن کاموں کے لئے پریرنا دے ؟ منتر میں اس کو سپشٹ کر دیا گیا ہے۔ پہلی پریرنا یہ ہے کہ (۱) آلسیہ چھوڑ کے کاریہ کو آرنبھ کرو۔ یاد رکھیں کہ سپھلتا وجے شری۔ فتح و نصرت اُن کو ملتی ہے۔ جو آلسی ہے اور لیٹا رہے گا، جو پراتہ برہم مہورت سے اٹھ کر اپنے

کر تو یہ کرموں کو آرنبھ کر دیتے ہیں۔ سواستھ۔ سوندریہ۔ ردّھی سدّھی اور سمردّھی سدا ان
کے ہی بھاگیہ میں لکھی رہتی ہے۔ دوسری پرینا یہ کہ (۲) پرشارتھ کس لئے کریں؟ ودّیا کی
ورِدھی ہو جس سے اور اودّیا کا وناش۔ دھرم۔ ستیہ۔ سداچار۔ ایمانداری۔ نیکی کا مارگ
پرشست ہو (کھلے) اور ادھرم پاپ آچرن بدی کا ہراس ہو۔ ایشور کی آگیا وید وکت
شاستر وکت کرموں کا انوشٹھان اور وید شاستر ورودھ کرموں کا پری تیاگ۔
ست پرشوں کے آچرن کی نقل یا انوکرن جس کیلئے
अग्ने नय सुपथा
کا بھاشیہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "کرپا کر کے ہم لوگوں کو राये अस्मान्
وگیان اور راجیہ آدی ایشوریہ کی پراپتی کے لئے اچھے دھرم یکت آپت لوگوں ست
پرشوں کی مارگ سے سمپورن گیان وگیان اور اتم کرم پراپت کرائیے۔" تیسری پرینا
(۳) جو منش کو سدا پرشنسا۔ کیرتی اور یش کا بھاگی بناتی ہے۔ وہ ہے سروا پکار۔
سب کے اپکار کی بھاونا اور تد انوکول آچرن۔ یہی یگیہ کرم ہے جس کے سمبندھ میں
شاستروں کا یہ اپدیش ہے کہ جو دھرم سے پراپت کئے دھن۔ تن اور من کو شریشٹھ کرموں
میں نہیں لگاتا۔ وہ پاپ کا بھاگی بنتا ہے۔ پراپت کئے ہوئے پدارتھوں سے جو یگیہ کرم
نہیں کرتا اس کے وہ سبھی پدارتھ نشٹ ہو جاتے ہیں منش کو سدا اس جگت میں ایسے رہنا
چاہیئے کہ یہ میرا نہیں ہے۔ ایسا وچار امرت ہے یہی سروا پکار کا سار ہے (مہابھارت)۔
(۴) منتر میں اتم اتم دھنوں کی پراپتی کا اپدیش ہے۔ سو اتم دھن کیا ہے؟ جو دھرم سے
کمایا ہوا ہے (۲) جو اپنا کمایا ہوا ہے (۳) جس سے ودّیا کا پھیلاؤ ہوتا ہے ادھرم کی
تنزلی ہوتی ہے۔ پاپ بڑھتا نہیں اور ۴۔ ستیہ بدھی میدھا کی پراپتی ہوتی ہے۔ مورکھتا
اور جڑتو (جڑ بدھی) کا ناش ہوتا ہے اور جس کے سمبندھ میں شاستروں میں پرارتھنا کی گئی
ہے کہ असतो मा सदगमय। तमसो मा ज्योतिर्गमय।
असत्य سے ستیہ کی اور جائیں۔ اندھکار سے روشنی کی मृत्योर्मा अमृतं गमय॥

طرف چلیں اور موت سے امرپد کو پراپت کرنے کا یتن کریں اور سب سے اُتم دھن وہ آتم ایشوریہ ہے جس سے اگنی ہوتر کے منتر میں کہا समेधय سمدھا کے سمان برہم اگنی سے اگنی وت ہو جائیں، ایسے کہ

جس سے نہ کوئی کہہ سکے میں ادھوار تو اَوَر ہے۔

جس کے لئے منتر کہہ رہا ہے ہے پربھو اندر! اپنے پرم ایشوریہ کی پورنا کرپا ہی مکھیہ اور اتم لکھش ہے۔ مانو جیون کا جس کے لئے کبیر کے دل میں ہوک اُٹھی اور اُس نے کہا۔

کبیرا سب جگت نردھن بھیا۔ دھنونتا نہیں کوئے

دھنونتا سو جانئے جو ہری نام دھن ہوئے۔

رگ وید منتر نمبر ۷

وِدّیا راجیہ۔ لکشمی آدی اتی شریشٹھ سُکھ

کیول ایشور کی پرارتھنا سے نہیں بلکہ پُورن پرشارتھ سے ملتا ہے۔

सं गोमदिन्द्र वाजवदस्मे पृथु श्रवो बृहत् । विश्वायुर्धेह्यक्षितम् । ७ ।

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۹ منتر ۷)

پدارتھ: ہے (इन्द्र) اننت وِدّیا یکت، سب کو دھارن کرنے والے ایشور! آپ (अस्मे) ہمارے لئے (गोमत्) جو دھن، سرشٹھ بانی اور اچھے اچھے اُتم پرشوں کو پراپت کرانے والا (वाजवत्) نانا پرکار کے اَنّ آدی بھوگ پدارتھوں کو پراپت کرنے والا (पृथु) نانا ودیاؤں میں وسترت (बृहत्) انیک شُبھ گنوں اور بھوگوں سے بڑھا ہوا (विश्वायु) پُورن سو ورش اور اس سے

ادھک آیو کا دینے والا (श्रवः) جس (खिल्लाश्रितम्) اکھشتے۔ پرتی دِن بڑھنے والا (میں انیک پرکار کی وِدیا اور شوورن (سونا) آدی دھن سننے میں آتا ہے۔ اس دھن کو (सन्धेहि) اچھے پرکار دیجئے۔

بھاوارتھ : منشیوں کو چاہیئے۔ کہ برہم چریہ کا دھارن۔ وشیوں کی لیپٹتا کا تیاگ (وشے ولاس کا لالچ) بھوجن آدی

ویوہاروں کے لئے شریشٹھ نیموں سے وِدّیا اور چکرورتی راجیہ کی لکشمی کو سنچے کر کے سمپورن آیو بھوگنے کے لئے پورو دکت دھن کے جوڑنے کی اچھیا پرشارتھ دوارہ کریں۔ کہ جس سے اس سنسار کا اور پرمارتھ کا دیرگھ اور وشال ارتھات اتی شریشٹھ سکھ سدا بنا رہے۔ پرنتو سکھ کیول ایشور کی پرارتھنا سے ہی نہیں مِل سکتا۔ کنتو اس کی پراپتی کیلئے پورن پرشارتھ بھی کرنا اوشیہ اچت ہے۔

سوبھاگیہ شالی دھن : وہ ہے جو منش پراپت کرتا ہے اور اس کی کیرتی بڑھنے لگتی ہے۔ شوبھا اور ریشوگان جن

جن کی بانی سے اس بھاگوان کے لئے آدمیہ ہو جاتا ہے۔ تب اسے اُتم اُتم سجن پُرش بھی مِل جاتے ہیں۔ ایسوں سے مِترا یا سمپرک ہو جاتا ہے کہ جن سے منش سب پرکار کے سکھ کو سنچے کرتا جاتا ہے۔ پھر اُسے نانا پرکار کے ان آدی بھوگ پدارتھ بھی سُگمتا سے پراپت ہو جاتے ہیں۔ اس لئے شاستروں نے کہا ہے

सत्सौंगति कथयकिंन करोति पुरुषाम्

کھو پیارے ! ست پُرشوں کی سنگتی منشیوں کو کیا نہیں بنا دیتی ؟

اِس طرح مختلف وِدیاؤں کے گنوں کو پراپت کر کے ایشوریہ سمپن ہو کر ایسا بھاگوان مانو بتدریج ترقی کی سیڑھیوں کو پار کرتا ہوا جہاں بھوتک وستوؤں سے بھر جاتا ہے وہاں اپنے اُتم دھن اور پوتر کمائی سے شُدھ آتما اور من والا ہو کر دھرم کے دھن سے۔

عزت سے بھاگ بھرے خوشیوں کے جیون اپنی آیو کو بھی بڑھانے میں بھی سمرتھ ہو جاتا ہے

کیونکہ ــ خوشی جیسا تول نہیں۔ غمی جیسا روگ نہیں

لیکن آیو کی سُندرتا بھی کس سے ہوتی ہے؟ وِدّیا روپی دھن سے۔ جو اکھشے ہے۔ کبھی گھٹتا ہی نہیں۔ سدا بڑھتا ہی رہتا ہے۔ اس لئے کہا کہ علم لازوال دولت ہے विद्यया अमृतमश्नुते۔ وِدیا سے امرِتا کی پراپتی ہوتی ہے۔

یکش نے یُدھشٹر مہاراج سے پُوچھا۔ کہ دھنوں میں اُتم دھن کیا ہے؟ تو اُتر دیا دھرم راج نے کہ وِدیا۔ اس کے سمبندھ میں وید ماتا کا یہ آدیش سدا سامنے رہنا چاہیئے۔ کہ ब्रहमा यजेन कल्पताम् سب وید وِدّیا ارتھات چاروں ویدوں کو پڑھ کر جو پراپت کیا ہے۔ پُرشارتھ اور وِدوان سبھی کچھ پرمیشور کے لئے سمرپن ہے اُس کی آگیا اور سیوا کے لئے سرشٹی یگیہ کی کھبینٹ ہے جس کے لئے مہابھارت کار کہتے ہیں کہ پرماتما نے یگیہ کے لئے ہی سب دھنوں کو پیدا کیا۔ اور اس آدیش سے اس کی رکھشا کرنے والے پرانی (یگیہ پتی یا یجمان) پیدا ہوتے ہیں۔ جو ویکتی یگیہ کرتا ہے اور اس میں اپنا دھن لگا دیتا ہے اُس کی سبھی کامناؤں کی پُورتی ہو جاتی ہے۔ ۲ اس لئے دینک اگنی ہوتر کے نتیہ کرم میں جسے مہا یگیہ کہا ہے۔ اس منتر سے پرارتھنا کی جاتی ہے۔

देव सवितः प्रसुव यज्ञ प्रसुव यज्ञपतिम् भगाय।

یجروید۔ منڈل ۱۳۔ سوکت ۱۔ منتر ۳۰) سب کو کرموں میں پرورت کرنے والے پرمیشور! یگیہ کو بڑھاؤ۔ یگیہ پتی یگیہ کرتا یجمان کو بڑھاؤ۔ جس سے سنسار کا ایشوریہ سُکھ سمپدا بڑھے راجہ پرجا میں خوشحالی ہو۔ آن دھن میں ایشوریہ سمپن ہو کر سب سُکھی ہوں۔

مہرشی دیانند لکھتے ہیں:

منتر کے بھاوارتھ میں کہ ایسے سوبھاگیہ شالی دھن کو پراپت کر کرت کرتیہ ہونا چاہئے ہو تو سنو! کیا کرو اس کے لئے (۱) برہمچریہ کا دھارن (۲) وشے وکاروں کے تیاگ کا

پری تیاگ (۳) بھوجن اور دیوہار کو اُتم - ہمت کے انوکول تتھا سکھدا بناؤ (۴) ودّیا کو پراپت کراؤ ودّیا آدی کلیشوں سے مُکت ہو وؤ (۵) چکرورتی راجیہ لکشمی کو پراپت کرو (۶) پُوری آیو بھوگنے کے لئے سدا کرم شیل رہو (۷) اُتم دھنوں کے سنگرہ کرنے کے لئے پُرشارتھ رت رہو جس سے سنسار کے لوگ پرمارتھی بنیں، سوارتھی نہ بنیں - کیونکہ سوارتھ کا مارگ مرتیو ہے اور پَرمارتھ امرت ہے۔

پرنتو - یہ سب سُکھ کیول ایشور کی پرارتھنا سے ہی نہیں مِل سکتے - اس کی پراپتی کے لئے پُورن پُرشارتھ کرنا اوشیہ اُچت ہے ٭

رِگ وید منتر نمبر ۸

ایشور کی کرپا اور اتینت پُرشارتھ سے

بہت سُکھوں کے دینے والے دَھن اور اُتم سینا سَدا ایکت دھیں

अस्मे धेहि श्रवो बृहद् द्युम्नं सहस्रसातमम । इन्द्र ता रथिनीरिषः ।

(رِگ وید منڈل ۱ - سوکت ۹ - منتر ۸)

پَدارتھ : ہے (इन्द्र) اتینت بل یکت ایشور! آپ (अस्मे) ہمارے لئے (सहस्रसातमम्) اسنکھیہ سُکھوں کا مُول (बृहद्) نتیہ وِردھی کو پراپت ہوتے ہو گیہ (جو دِن دِن بڑھتا جائے) (द्युम्नं) پرکاش مئے گیان تتھا (श्रवो) پوردوکت دھن (مندرجہ جس کا ذکر پیچھے کے منتروں میں آرہا ہے - انیک ودیا یِن سونا آدی وہ دھن جو پرشنسنیہ انتہات کیرتی یش کو بڑھانے والا ہے اور (रथिनीरिषः) انیک رتھ آدی سادھن بہت اچّھیا انوکول سینا (د) کو (धेहि) اچھے پرکار دیجئے۔

بھاوارتھ : ہے جگدیشور! آپ کی کرپا اور اتینت پرشارتھ کے ساتھ جس دھن سے بہت سے سکھوں کو سدھ کرنے والی اُتم سینا پراپت ہوتی ہے۔ اُس کو ہم لوگوں میں نتیہ ستھاپن کیجئے (ارتھات ہماری سرو سادھن، سمپن سینا ہو وے)۔

پدارتھ وگیان یا سوروپ : رگ وید میں پدارتھ وگیان ہے ارتھات سب چیزوں کے سوروپ

کا ورنن یا گنوں کا گیان۔ اس منتر میں بھی کچھ پدارتھ آئے ہیں جن کے سوروپ کا ورنن کر گنوں کا گیان پراپت کرنے کا اُپدیش کیا ہے۔

اِندر : یہ پہلا پدارتھ ہے۔ اس کا ارتھ کیا ہے۔ مہابل یکت ایشور۔ اس سے ادھک بل اور کیا ہو سکتا ہے۔ کہ جو سرشٹی میں پرتیک پرانی دھیان سے مہان اور کھشُدر سے کھشُدر کی زندگی۔ موت اور رکھشا کے سادھنوں کا ایک ماتر سوامی یا مالک ہے اور اُس کی شکتی یا بل کے سامنے ہم سب ہی بے بس ہیں۔ اسنکھیہ لوک لوکانتروں کو بھی وہ اپنی شکتی یا مہما سے ہی اپنے نیموں میں چلاتا ہے۔ اس کے لئے منش کو اپنی سہایتا کے لئے اُنتی کے لئے پربھاؤ کی پورتی دکھی کو پورا یا دور کرنے کے لئے کسی سے سمبندھ بنانے کی ضرورت ہے۔ مانگنے کی ضرورت ہے اور شرن لینے کی تو وہ کیول وہی اندر یا اتینت بل یکت پرمیشور ہے کیا اسے گا کمزور۔ نااہل۔ الوگیہ یا الپگیہ انسان کے سامنے گڑگڑانے سے جو خود محتاج ہے۔ اُسی شکتی شالی اندر کے آشریہ یا ٹیک کا۔ اور اگر عشق حقیقی ہے بھگتی سچی ہے۔ تو سُن! کوئی کہہ رہا ہے ؎

میرے اللہ کو اک سجدہ ہے کافی وہ بھی دوری سے ۔ درِ انساں پہ سو بار دستک دینی پڑتی ہے۔

دھن : منتر میں یہ دوسرا پدارتھ ہے جس کے لئے شبد آیا ہے (श्रवः) ارتھات دھن۔ پرکرن، سادھن ؟ دن بدن بڑھنے والا جس کی سب پرشنسا کریں یکرتی

اور ویش جب، سے بڑھے۔ انیک وِدّیا۔ تیج اور درشٹی کو دینے والے اور گیان سونا آدی دھن جو دھرم کی کمائی سے ملے۔ پر یہ سب کیسے پراپت ہوں کہا کہ اتینت پرشارتھ سے جس کے سمبندھ میں کپل مُنی نے سانکھیہ شاستر (درشن) کو آرنبھ کرتے ہوئے لکھا کہ :۔

अथ त्रिविध दुःख अत्यन्त निवृत्ति अत्यन्त पुरुषार्थः

بندھوؤ! جیون کی امولیہ گھڑیاں جا رہی ہیں۔ پُرشارتھ کرو اور اتینت پُرشارتھ کرو۔ ورنہ تین پرکار کے تاپ دُکھ تمہاری ہستی مٹانے کو سدا سے تمہارے انگ سنگ ہر سمے ساتھ ہیں۔ یہ ادھیاتمک۔ اَدھی بھوتک اور ادھی دیوک پھانس۔ اِن سے بچنے کا اُپائے کرو اور اس کے لئے گیان وِدّیا لیش دھن اور سب سے بڑا آتم الیشوریہ کا سنگرہ کرو۔ دن رات کرتویہ پرائن ہوتے ہوئے اور پرشارتھ کرتے ہوئے جس سے تمہاری یہ جیون یاترا نہایت سُکھ اور آنند کے ساتھ چل سکے ۔

سَواری پرجا اور سینا :

منتر میں دیئے ہوئے تیسرے پدارتھ کا نام ہے रिषीनीरिवः جس کا ارتھ کیا ہے

ہماری اچھاؤں کو پورا کرنے والے انیک پرکار کے رتھ۔ گھوڑا۔ گاڑی۔ ومان آدی اور سینا (فوج۔ پریوار۔ پرجا) دیکتی کی سروُرت کے لیے۔ گاڑی۔ گھوڑا جل میں تھل میں اور ہوا میں بھی آنے جانے کے لئے ومان آدی چاہیئے۔ جس سے منش ایک دن کا سفر ایک گھنٹے میں کرے اور اپنا مانو جیون کا اُمولیہ سمے بچا کر کسی اور بہتر سے بہتر اپنی یا دوسروں کی اُنتی میں سیوا اور پروپکار میں۔ کلا کوشل اور گیان وگیان کے پرسار میں۔ اپنی یا دُوسروں کے دُکھ دُور کرنے کے لئے لگا سکے۔ جیون تھوڑا ہے ۔ وگھن یا بادھائیں بہت ہیں اور سفر ہے لمبا اور سنگھرش مئے۔ جیون کا ارتھ ہے دھرم ارتھ کام اور موکش کی پراپتی اور پیسر پار برہم پرمیشور کی پراپتی۔ اس لئے گاڑی آدی سواری کا جہاں منش جیون میں مہتو ہے وہاں پرجا۔ پریوار۔ پشو دھن آدی کا بھی جو کہ دیکتی کی

گھریلو سینا ہے۔ اگر سبھتھ کابل ہے۔ آنند ہے اور موکھش کا سادھن اور ساتھ ہی اِشٹھر کے لئے سینا اور اُتم سینا کا مہتوا ورادھک ہے۔ کیونکہ اس کے بنا راجیہ اور راجیہ دیش اور راشٹر نہ چل سکتے ہیں اور نہ سورکھشا ہو سکتا ہے ۔

رِگ وید منتر نمبر ۸۹

ایشور کی پرارتھنا اور اُس کے نیائے سے

تی شریشٹھ ودّیا اور راجیہ لکشمی کو پراپت کر کے اُنتی اور رکشا سدا کریں

वसोरिन्द्रं वसुपतिं गीर्भिर्गृणन्त ऋग्मियम् । होम गन्तारमूतये ॥ ९

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۹۔ منتر ۹)

پدارتھ : (गीर्भिः) وید ودّیا سے سُسنسکرت بانیوں سے (गृणन्त) ستتی کرتے ہوئے ہم لوگ (वसुपतिं) اگنی پرتھوی وایو انترکھش آدتیہ لوک دیو ارتھات پرکاش مان لوک چندر لوک اور نکشتر ارتھات جتنے تارے دیکھتے ہیں ان سب کا نام وَسو ہے کیونکہ یہی نواس کے ستھان ہیں۔ ان کے پتی سوامی اور رکھشک (ऋग्मियम्) وید منتروں کے پرکاش کرنے ہارے (गन्तारम्) سب کے انتریامی ارتھات اپنی ویاپتی سے سب جگہ پراپت ہونے والے تتھا (इन्द्रं) سب کے دھارن کرنے والے پرمیشور کو (वसो) سنسار میں سُکھ کے ساتھ واس کرنے کا ہیتو جو ودّیا آدی دھن ہے اُس کی (ऊतये) پراپتی اور رکشا کے لئے (होम) پرارتھنا کرتے یا آواہن کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : سب منشیوں کو سے یہ جگت کے سوامی، وید کے پرکاشک سرووتم ودیا پکے اندر پرمیشور ہے، کی الیشور روپ سے ستتی کرنی چاہیئے اور ایشور کے نیائے آدی گنوں کی سپردھا الیسی آنکٹ کا منا کرنا کہ پربھو کے یہ گن مجھ میں آجائیں گے۔ آج ہی آجائیں اسے سپردھا کہتے ہیں۔ تتھا پرشارتھ کرکے سب پرکار سے اتی شریشٹھ ودیا۔ راجیہ لکشمی آدی پدارتھوں کو پراپت ہو کر اُن کی رکھشا اور اُنتی سدا کرنی چاہیئے۔

وید ودیا کی دات : پرمیشور نے وید ودیا دی ہے کس لئے؟ اُس دینے والے مہان داتا کے گنوں کو دیا ان کا اُس سے سماگم کرسکیں۔ اُس کی پراپتی کا آنند لے سکیں اور ساتھ ہی اُس کی اُوتم تم ودیا سرووتم گیان یا دات وید بانی کو سمجھ کر اُس کے تتو کو جان کر ستساک سُبھ شیبھ گن دھرم کا مارگ راجیہ لکشمی آدی سُکھ شانتی کے پدارتھوں کے لئے پرشارتھ کرتے ہوئے سدا اُس کی پرارتھنا پوروک ادھات اُس کا آواہن کرتے ہوئے پراپت کریں۔ پھر اُن کی رکشا اور اُنتی میں پریتن شیل رہیں۔

الیشور کے نیائے اور گنوں کی سپردھا : الیشور کے نیائے پر سدا اٹل وشواش رکھتے ہوئے سنسار میں ورتیں اور اُس کے گنوں کا گرہن کرنے کی ہماری سدا سپردھا بنی رہے۔ جس کے ارتھ میں نے بھاوارتھ میں بریکیٹ (خطوط وحدانی) کے اندر لکھ دیئے ہیں منشیوں میں دو پرکار کی سمپدا یا ورتی پر ورتی سدا رہی ہے (۱) پرمیشور کے اندر جو گن ہیں یا کسی وکیتی میں جو گن ہیں۔ کیرتی ہے۔ کلا ہے یا مہما ہے اُسے دیکھ کر ہمارے اندر زبردست اچھا پیدا ہو کر یہ گن یہ ودیا یہ شہرت یہ مہما ہماری بھی ہو۔ اُس مارگ کو اپنائیں۔ اُس کا انوسرن کریں یہ دیوی سمپتی ہے اور پرورتی ہے۔ (۲) دوسری ہے ایرشا جو کسی کے گن کیرتی لیش وغیرہ کو دیکھ کر جل بھن جانا اُسے سدا نیچا دکھانے اور مٹانے کا یتن کرنا اور اُس میں اپنی خوشی ماننا۔ یہ آخری سمپدا ہے پرورتی۔

وید منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ ہمارے اندر سپردھا ہو۔ پرمیشور کے گنوں پر ہم موہت ہوں۔ کہ ہم آج ہی اُن کو پراپت کریں اور ایسے بن جائیں۔

گرہ یا لوک نواس ستھان: آج سے سو ورش پہلے رشی دیانند نے وید بھاشیہ میں یہ لکھ کر ساری دُنیا میں بات پرگٹ کر دی کہ پرتھوی سے لے کر چندر لوک اور یہ جتنے تارے دیکھنے میں آتے ہیں یہ سب نواس کے ستھان ہیں۔ بے شک آج کے سائنسدان اپنے پُرشارتھ کے لیے "کہ منگل، آدی لوکوں میں سرشٹی ہے" پرشنسا کے یوگیہ ہیں۔ مگر اس ساری واقفیت گیان کا منبع ویدک گیان ہے جس کے وگیان کو رشی نے ہزاروں سالوں کے بعد سنسار میں پرگٹ کیا۔ اسے نہیں بھولنا چاہیئے۔

رگ وید منتر نمبر ۹۰

جو ایشور کی آگیا روپی دھرم کا پالن اور اُسکی اُپاسنا کرتے ہیں وہ سب کے ستکار کے یوگیہ ہیں۔

सुतेसुते न्योकसे बृहद् बृहत एदरिः । इन्द्राय शूषमर्चति ॥ १०

(رگ وید۔ منڈل ۱ سوکت ۹۔ منتر ۱۰)

پدارتھ: جو (आरि) سب شریشٹھ اور اور اُتم سکھوں کو پراپت ہونے والا ودوان منش (सुतेसुते) پیدا ہوئے من سب پدارتھوں میں (बृहत) سمپورن شریشٹھ گنوں سے مہان۔۔۔ میں دیا پک (शूषम) نشچت کئے ہیں نواس ستھان جس نے

اُس (इन्द्राय) پرمیشور کے لئے اپنے (बृहत्) سب پرکار سے بڑھے ہوئے (शुष्मम्) بل اور سکھ کو (आ) اچھی پرکار (अर्चति) سمرپن کرتا ہے وہ بھاگیہ شالی ہوتا ہے۔

بھاؤ ارتھ : جب سب میں ویاپک منگل مئے۔ انوپم پرمیشور کے پرتی (مئے) کوئی کیسی کا شترو منش بھی دُشٹ بھاؤ اپنا ابھیمان چھوڑ کر نمر ہوتا ہے۔ تب جو ایشور کی آگیا روپی دھرم اور اُس کی اپاسنا کا انوشٹھان کرتے ہیں، وہ بڑے بڑے گنوں سے مہاتما ہو کر سب کے ستکار کے یوگیہ اور نمر کیوں نہ ہوں؟ جو ایشور کی اپاسنا کرنے والے دھارمک پرشارتھی اور سب کا اپکار کرنے والے ودوان منش ہیں وہ ہی چکرورتی راجیہ کے آنند کو پراپت ہوتے ہیں۔ جو ان سے وپریت ہیں وہ اس آنند کو کبھی نہیں پراپت ہو سکتے۔

ساودھان : اس سوکت کے انت میں بھی رشی ساودھان کرتے ہوئے لکھتے ہیں، کہ اس سوکت کا بھی ارتھ سائن آچاریہ آدی آریہ ورت واسیوں نے تتھا ولسن آدی انگریزوں نے سروتھا اُلٹے ورُدھ ورنن کیا ہے۔"

پاپی جن بھی بھاگیہ شالی : کب ہوتا ہے؟ جب وہ ذرّے ذرّے میں ویاپک پرمیشور کو مان کر اپنی سب شکتی اور سکھ کو بھگوان کے سمرپن کر دیتا ہے (अरि:) کے بھاشیہ میں یہ لکھا ہے۔ رشی نے کہ انیائے سے سکھ پراپت کرنے والا منش۔ وہ بھی بلوان اور بھاگیہ شالی ہو سکتا ہے۔ کیوں نہ ہو پاپ کرم روپی کیچڑ میں لتھڑا ہونے پر بھی یدی وہ دھرم کے سروت یا سروور میں جا کر نہا دھو اپنے آپ کو پوتر کرنا چاہتا ہے یا دُشٹ منش بھی ست سنگ میں پرتی رکھتا اور ایشور اپاسنا میں بیٹھتا ہے تو نسندیہہ یہ اُس کے بھاگیہ کا اُدیہ ہو رہا ہے اور وہ پوتر ہو جائے گا۔ دریں چہ شک सत्संगति है कठिनता

ست جگ ہی سب روگوں کا علاج ہے جیسے گورو نانک دیو نے کہا کہ سرو روگ کا اوشدھ نام ست سنگ ہے ۔ یہی سدھانت شریمد بھگوت گیتا میں پرتی پادت کیا گیا ہے کہ پاپی منش بھی پربھو بھگتی سے نشپاپ ہو جاتا ہے۔

ودوان اور نمرتا :

بھاؤ ارتھ میں مہرشی لکھتے ہیں کہ یدی کوئی شریشٹھ منش بھی اپنا ابھیمان چھوڑ کر ایشور کے پرتی ونمر ہوتا ہے تو ایشور کی آگیا روپی دھرم کا پالن کرنے یا اس کی بھگتی کرنے والے دھرماتما پرش بڑے بڑے گنوں کو دھارن کر مہاتما ہو جاتے ہیں تو کیوں نہ سب لوگ ان کو ستکار کریں ۔ اور ان میں ونمرتا کیوں نہ ہو ؟ سدھانت تو وید آدی ست شاستروں کا یہی ہے جو رشی نے دیا ہے کہ مہان پرش سبھی ودوان ہو کر بھی سب سے ستکار کو حاصل کر کے بھی ونمر (ونے شیل) ہونا چاہیئے

विद्या ददाति विनयम्

پر دیکھنے میں الٹا کم آتا ہے۔ پتہ نہیں کیوں ؟

رگ وید منتر نمبر ۹۱

سب منشیوں کو پرمیشور کی ہی پوجا ارتھات اُس کی آگیا میں سدا رہنا چاہیئے

गायन्ति त्वा गायत्रिणोऽर्चन्त्यर्कमर्किणः ।

ब्रह्माणस्त्वा शतक्रत उद्वंशमिव येमिरे ॥१॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۰ منتر ۱)

پدارتھ : ہے (शतक्रतु) اسنکھیات کرم اور اُتم گیان یکت پرمیشور !
(ब्रह्माण) جیسے ویدوں کو پڑھ کر اُتم اُتم کریا کرنے والے منش شریشٹھ اپدیش، گُن اور اچھی اچھی شکشاؤں سے उद्वंशमिव اپنے ونش، کٹمب، قبیلہ، پریوار، خاندان کو

(अर्चमिरे) پرشست (اُتم اُتم) گن یکت کرکے اُدیم دان کرتے ہیں (اُدیمی پرشارتھی بناتے ہیں) ویسے ہی (गायत्रिणो) جو اُتم ادھین کئے ہوئے چھند ودیا راگ جاننے والے دھارمک ایشور کی اُپاسنا کرنے والے پُرش ہیں (त्वा) وہ آپ کی (गायन्ति) سام وید آدی کے گانوں کی پرشنسا کرتے ہیں۔ گاتے ہیں تتھا (अर्किणः) ارک اَرتھات جو کہ وید منتر پڑھنے کے نتیہ ابھیاسی ہیں وہ (अर्कम्) سب منشیوں سے پُوجنے یوگیہ (अर्कम्) آپ کا (अर्चन्त्यु) نتیہ پُوجن کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : سب منشیوں کو ایشور ہی کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ ارتھات اُس کی آگیا کے انوکول ورتنا چاہیئے۔ جیسے پُرشارتھی وید ودیا کو پڑھ کر اچھے اچھے گنُوں کے ساتھ اپنے اور دوُسروں کے ونش کو بھی پُرشارتھی کرتے ہیں ویسے ہی اپنے آپ کو بھی ہونا چاہیئے۔ جو پرمیشور کے سوائے دوُسرے کا پُوجن کرنے والا پُرش ہے وہ کبھی اُتم سُکھ کو پراپت ہونے یوگیہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ نہ تو ایشور کی آگیا ہی ہے اور نہ ایشور کے سمان کوئی دوُسرا پدارتھ ہے۔ کہ جس کا اُس کے ستھان میں پُوجن کیا جا سکے۔ اس لئے سب منشیوں کو اُچت ہے کہ پرمیشور کا ہی گان اور پُوجن کریں۔

کون گاتے ہیں بھگوان کو : مہرشی نے منتر پر شیرشک دیا ہے کہ کون کون سے آدمی کس پرکار اندر پرمیشور کی پوُجا کرتے ہیں ؟ (۱) پہلے وہ ہیں جو ویدگیان کو پراپت کر اُس کے انوکول آچرن کرتے اور آپ تتھا اپنے کٹمب۔ قبیلے۔ پریوار اور ونشجوں کو اُدیم میں پرشارتھ اور محنت میں سدا لگائے رکھتے ہیں۔ جیسے شاستر کا اُپدیش ہے کہ " اُدیم (پرشارتھ) ساہس (ہمت) دھیریہ بُدھی شکتی اور پراکرم ارتھات کرم کرنے میں اُتساہ آدی جہاں بنے رہتے ہیں وہاں ہی دیوی شکتیوں کا سہیوگ ہوتا ہے اور لکش کی پراپتی بہت شیگھر ہو

ہو جاتی ہے ۔ (۲) دُوسرے پرمیشور کا بھجن کرنے والے وہ ہیں جو گایتری آدی چھند ودیا کے گیان سے سام گان کرتے ہیں ۔ شاستریہ سنگیت دوارہ ایشور گان کرتے ہیں ۔ جو سام گان ودیا مُول ہے بستار میں سمپورن سنگیت کے گیان کی جس کا آدی سرشٹی میں پرمیشور نے رشیوں کے انتر ہردیہ میں گان کیا ۔ اور جس کو سدا جیوت جاگرت رکھنے کیلئے مہرشی دیانند نے ۱۶ سنسکاروں کے شاستر سنسکار ودھی میں اس آدیش کو لکھ دیا ۔ کہ گربھادان سے سنیاس سنسکار پرینت سام وید وکت وام دیو گان اوشیہ کریں ۔ ابتدائے عالم سے آج تک آریہ ورت دیش جو سب ودیاؤں کا سروت تھا یہاں تو اب تک بھی بھارت دیش کے ودوان سنگیت کار سام وید گان کرتے ہیں ۔ افسوس کہ اس پہلو کو آریہ سماج نے اچھوتا رکھ دیا ۔ جس سے یہ ودیا جیوں جیوں کوسوں دُور ہوتی جا رہی ہے ۔ کہتے ہیں ۔ کہ اکبر بادشاہ نے اپنے درباری گیت کار تان سین کے گورُو سوامی ہری داس کی بے حد تعریف سے متاثر ہو کر اُسے بلوایا ۔ جب اُنہوں نے اپنا گان آرمبھ کیا تو حاضرین یہ محسوس کر رہے تھے ۔ کہ آنند میں اتینت مست ہو کر وہ آسمان کی بلندیوں پر بیٹھے ہوئے ہیں ۔ وہ پربھاؤ اتنا زبردست تھا ۔ کہ سنگیت کے بند ہوتے ہی اُنہیں یکایک یہ احساس ہوا کہ وہ تو زمین پر اُتر آئے ہیں ۔ جہاں وہ آنا نہیں چاہتے تھے ۔ شہنشاہ اکبر اُٹھے اور سوامی جی کے چرنوں میں جا کر سر جھکایا اور کہا کہ آپ کا گانا تو خدائی الہام ہے جو آتما کے اندر ایک ایسی وحدانیت اور پاکیزہ مستی پیدا کر دیتا ہے کہ جس کی دنیا میں کوئی مثال نہیں ملتی ۔ تان سین کو کہا ۔ کہ تم اتنے مہان گورُو کے شِشیہ ہو پھر تمہارے اور ان کے گانے میں اتنا فرق کیوں ہے ؟ اُس نے جواب دیا ۔ کہ جہاں پناہ ! یہ فرق اس لئے ہے ۔ کہ میں تو شہنشاہِ ہند کو خوش کرنے کے لئے گاتا ہوں ۔ لیکن میرے گورُو شہنشاہِ عالم کل کو رجھانے کے لئے گاتے ہیں ۔ (۳) تیسری پرکار کے وہ ہیں ایشور کی پُوجا کرنے والے جو وید منتروں کے نتیہ کے پٹھن پاٹھن کے ابھیاس ، جاپ سے یگیہ آدی کے کرنے سے سب

منشیوں کے لئے پوجا کے یوگیہ ہیں وہ مہاتما اس پرکار سے پرمیشور کا نتیہ پوجن کرتے ہیں جن کو دیکھ دیکھ کر دوسرے سامانیہ جن بھی پربھو کی سندھیا اپاسنا یا پوجا میں لگن شیل ہوتے ہیں سیتا ہرن کے شوک میں ویاکل ہیں رام جی۔ سندھیا سمے آگیا ہے۔ رام لکشمن سندھیا میں بیٹھ گئے ہیں (یدھ کانڈ ۲۳-۶) - وشوامتر جی کے ساتھ جا رہے ہیں دونوں بھائی رام اور لکشمن اُن کے یگیہ کی رکھشا کے لئے۔ پراتہ کال ہو۔ سنان آدی سے شدھ ہو دونوں بھائیوں نے پربرہم کا دھیان کر سندھیا کی۔ اگنی ہوتر کیا اور پھر اُٹھ کر رشی وشوامتر کو ابھی وادن کیا۔ بالک ابھیمنیو کو پھنسا کر دھوکے سے اُس کی ہتیا سب کوروؤں نے کر دی۔ لیکن اپنے کیمپ میں جانے سے پہلے سب شوک اور کلیش کو بھلا کر یوگیراج کرشن اور ارجن دونوں سندھیا میں بیٹھے (مہا بھارت) (ادیوگ پرو)۔ بھگوان کرشن پانڈوؤں کے دوت بن کر ہستنا پور کو جا رہے ہیں۔ سانجھ ہو گئی۔ گھوڑوں کو روک کر سندھیا میں بیٹھ گئے بھگت پرشٹھا اور پرمیشور میں لین ہو گئے۔ ۱۹۔ گھنٹے کی یوگ سمادھی میں بھگوان کی بھگتی کا آنند لینے والے پربھو بھگت دیانند انت میں بھی وید منتروں سے پربھو کی ارادھنا کرتے ہوئے یہ کہہ کر ایشور تیری اچھا پورن ہو۔ شریر چھوڑ دیتے ہیں۔ بس ایسے پراتہ سمرنیہ مہان آتماؤں کا انوکرن کرتے ہوئے سب لوگ بھگوان کی پوجا میں سدا انت پر رہنے کیلئے یتن شیل رہتے ہیں۔

پوجا کر بھگوان کی :

منتر میں یہ بھی اُپدیش ہے کہ پرمیشور کے سوا اُس کے ستھان پر کسی دوسرے کی پوجا نہیں کرنی چاہیئے

اب اس منتر میں ہیتو دیتے ہیں کہ نہ تو پرمیشور کی ہی ایسا آگیا ہے اور نہ ہی سنسار میں پرمیشور کے سمان کوئی دوسرا ہے۔ پوجا کے ارتھ بھی بتلائے کہ اُس کی آگیا کے انوکول ورتنا " پھر یہ لکھا کہ جو پرمیشور کے سوائے دوسرے کا پوجن کرتا ہے۔ وہ کبھی اُتم پھل کو پراپت نہیں کر سکے گا۔ ارتھات جن چار پھلوں کی پراپتی کے لئے منش جنم ملا ہے۔ دھرم ارتھ کام موکش ارتھات تمام دکھوں سے چھوٹ کر اُس پربرہم کے آنند کو حاصل

کرنا۔ اُس اشٹ کی پراپتی سے منش محروم ہو جائے گا۔ گیتا میں مہاراج کرشن نے بھی کہا کہ بھوتوں کی پوجا سے بھوتوں کی پراپتی۔ دیوون کی پوجا سے دیوون کی اور دیتوں کی پوجا سے دیتوں کی پراپتی ہوگی اور سرشٹی کرتا۔ جگت نیتا پربھو کی اپاسنا سے ہی منش برہم کو پراپت کرکے اپنے جیون کو سارتھک بنا سکتا ہے ورنہ ؎

مانش جنم دُرلبھ ہے ملے نہ بار م بار
جیوں پھل پکا سا بھوئیں گرے پھر نہ لاگے ڈار

رگ وید منتر ۹۲

مانو اُنتی کیلئے پریرنا دائیک اُپدیش

यत्सानोः सानुमारुहद् भूर्यस्पष्ट कर्त्वम् ।
तदिन्द्रो अर्थं चेतति यूथेन वृष्णिरेजति ॥२॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۰ منتر ۲)

پدارتھ : (इव) جیسے (यूथेन) وایوگن اتھوا اُسکے سادھن ہیتو پدارتھوں کے ساتھ (वृष्णि) سکھوں کی ورشا کرنے والا سوریہ اپنے کرن سموہ سے (यत) جس کارن یا جیسے (सानो) پربت کے ایک شکھر سے (सानुमा) دوسرے شکھر (چوٹی) کو (भूरि) بہودھا (اکثر) (आरुहत) پراپت ہوتا ہے (अस्पष्ट) سپرش کرتا اور (राजति) انوکرم سے اپنی ککھشا (دھری) سرکل میں گھومتا اور دوسروں کو گھماتا ہے۔ ویسے ہی جو منش انوکرم (بتدریج) سے ایک کام کو سدھ کرکے دوسرے (कर्त्वम्) کام کو (भूरि) بہودھا۔ (اکثر یا عام طور پر جو ہوتا ہے یا جو ہونا چاہیئے)

(अरोहत्) آرنبھ کرتا ہے (आसदत्) اسے سپرش کرتا ہے یا کرلیتا ہے ۔ (रेजति) پھر پراپت بھی کرلیتا ہے اُس پُرش کے لئے اندر (इह-इह) سرو گیہ ایشور اُن کرموں کے کرنے کو (भानोः) فوکرم سے ۔ پریوجن کے دبھاگ کے ساتھ (अर्थं) پراپت کرنے یوگیہ گُن یا دردیہ کا (भूर्य) اچھی پرکار (चेतति) پرکاش کرتا ہے ۔

بھاوارتھ : جیسے سوریہ اپنے سنمکھ (سامنے) کے پدارتھوں کو وایو کے ساتھ بار بار بتدریج اچھی پرکار آکرشن ۔ آکرمن اور پرکاش کرکے سب پرتھوی آدی لوکوں کو گھماتا ہے ۔ ویسے ہی جو منش ودّیا سے کرنے یوگیہ انیک کاموں کو سدّھ کرنے کے لئے پرورت ہوتا ہے ۔ وہی انیک سادھنوں سے سب کاریوں کو سدّھ کرنے کے لئے سمرتھ ہو سکتا ہے ۔ تتھا ایشور کی اس سرشٹی میں انیک سُکھوں کو پراپت ہوتا ہے اور ایسے منش کو ایشور بھی اپنا کرپا درشٹی سے دیکھتا ہے ۔ آلسی کو نہیں۔

سوریہ کے درشٹانت سے کرم یوگ :

کے سادھنوں کا ورنن کرتے ہوئے منتر کا اپدیش ہے کہ سوریہ میں جو تین گُن ہیں اُن سے پریرنا لینی چاہیئے ۔ (۱) آکرمن (۲) آکرشن (۳) پرکاش ۔ سوریہ جب چڑھتا ہے جیسے کہا ہے آکرمن کرنا ۔ تب ایکدم ساری پرتھوی اور آکاش کو اپنی روشنی کے حملے سے چاروں اور سے گھیر لیتا ہے ۔ یا چھا جاتا ہے ۔ پہلے اُوپر پربت کی چوٹیوں پر جب وہ روشنی سے بھر جاتی ہیں تو اُن کی نیچے والی چوٹیوں یا ستھانوں پر کرنیں آجاتی ہیں اور اسی طرح یکے بعد دیگرے ایک ایک کام مکمل ہوتا ہے ۔ دوسرا آرنبھ ہو کر پورا ہوتا ہے ۔ اسی طرح بتدریج ساری زمین اور آکاش پرکاش سے بھر جاتا ہے اور سوریہ دیو اپنا راج جمانے میں سپھل ہو جاتے ہیں ۔ یہ اُس کی پہلی بڑائی یا گُن ہے ۔ دوسرا گُن آکرشن ۔ ارتھات اپنی طرف کھینچنے کا ہے جس سے پرتھوی ۔ چندرماں ۔ آدی لوک لوکانتر اِن کے پیچھے پیچھے گھومتے ہیں ۔ لیکن کس کے پیچھے

گھومتے ہیں؟ خود گھومنے والے سوریہ کے جو اپنے آپ اپنے آسن پر اڈگ ہو کر سدا گھومتا ہے۔ گتی مان پرشارتھ شیل ہے۔ اُسی کے پیچھے ہی سارے چلتے ہیں۔ یہ دُوسری بڑائی ہے سوریہ دیوتا کی۔ تیسرا یہ کہ وہ اندھکار کا دُشمن ہے۔ پرکاش کو بکھیرتا ہے سنسار میں دکھ کیا ہے اندھیرے میں بھٹکنا۔ سکھ کیا ہے روشنی کا مِل جانا۔ اسی لئے سوریہ کے لئے ویدک شاستر میں لکھا ہے۔ वृष्णि ارتھات اپنی کرن سموہ سے سکھوں کی ورشا کرنے والا سوریہ۔ یہ سوریہ بھگوان کی تیسری بڑائی ہے۔ بس اسی کے درشٹانت سے ہماری سپھلتا کے مارگ کو منتر نے درشایا ہے۔

(۱) ایک کام کو آرنبھ کر کے جب تک وہ پُورن نہیں ہو پاتا بڑھتے جائیں۔ اور دُوسری طرف دھیان نہ دیں۔ جب تک کہ وہ ہو نہیں جاتا۔

(۲) سویم ہم گتی شیل ہوں۔ اپنے ستھان پر رہتے ہوئے ارتھات اپنے کرتویہ کرموں کو پُوری شردّھا کے ساتھ تپ اور پریشرم سے کرتے جائیں اور بڑھتے جائیں۔ شکتیاں۔ سادھن اور دُوسرے لوگ انوکول چلیں گے اور ساتھ لگیں گے۔

(۳) ہمارا مارگ پرکاش کا ہو۔ اندھکار کا نہیں۔ پرانی آتے ہیں یا جائیں۔ دھن لکشمی ملتی ہے یا نہیں۔ یہ کرم یوگ ہے۔ جس سے پرسّن ہو کر ایشور کی بھی کرپا درشٹی ساتھ ہو جائے گی۔ اور کرم شیل۔ یگیہ شیل کرم یوگی سب کاموں کی سدّھی کو پراپت کر لیتا ہے۔

یاد رکھو! آلسی جن سب کاموں کی سدّھی کو پراپت نہیں کر سکتا۔ یہ رشی کے آخری شبد ہیں۔ بھاؤ ارتھ ہیں۔

رگ وید منتر نمبر ۹۳

ودیا کی پراپتی کے پشچات اُتم کرم کُشل بنیں

युक्ष्वा हि केशिना हरी वृषणा कक्ष्यप्रा ।
अथा न इन्द्र सोमपा गिरामुपश्रुतिं चर ॥३॥

(رگ وید منڈل ا سوکت ۱۰ منتر ۳)

پدارتھ : ہے (सोमपा) اُتم پدارتھوں کے رکشک (इन्द्र) سب میں ویاپت ہونے والے ایشور جیسے آپ کا دیا ہوا سوریہ لوک جو اپنے (केशिना) پرکاش یکت بل اور آکرشن ارتھات پدارتھوں کے کھینچنے کا سامرتھیہ جو کہ (वृषणा) ورشا کے ہیتو اور (कक्ष्यप्रा) اپنی اپنی ککشاؤں میں اُتپن ہوئے پدارتھوں کو پورن کرنے اتھوا (हरी) ہرن اور سوبھاؤ والے ویاپتی سوبھاؤ والے گنوں کو اپنے اپنے کاریوں میں جو کرتا ہے ویسے ہی آپ (न) ہم لوگوں کو بھی سب ودّیا کے پرکاش کے لئے اِن ودیاؤں میں (युक्ष्वा) یکت کیجئے۔ (अथा) اُس کے پشچات آپ کی ستتی میں پرورت جو ہماری गिरामुपश्रुति بانی ہے اس کا شروَن سیوکار (चर) اتھا پراپت کیجئے۔

بھاوارتھ : سب منشیوں کو سب ودّیا پڑھنے کے پیچھے اُتم کریاؤں کی کُشلتا میں پرورت ہونا چاہیئے جیسے سوریہ کا اُتم پرکاش سنسار میں ورتمان ہے۔ ویسے ہی ایشور کے گن اور ودیا کے پرکاش کا سب میں اُپیوگ کرنا چاہیئے۔

عالم با عمل : منتر میں اندر کا ارتھ پرمیشور پرک اور سوریہ پرک کرتے ہوئے یہ اپدیش دیا ہے کہ جیسے سوریہ میں پرکاش

اور سم آکرشن کے گُن ہیں جس سے اپنی اپنی ارتھات ہرن شیل اور سب جگہ ویاپت ہوجانے والی کرنوں کے دوارہ وہ سب پدارتھوں کو اُدھر کھینچ کر ان پدارتھوں کو جو اُن کے گُن ہیں ان میں جوڑ دیتا ہے اور ورشا کر کے سب سکھوں کو پراپت کرتا ہے۔ ویسے ہی اپنی بانیوں سے پرمیشور کی پرارتھنا کر کے اُس کی اُپاسنا ارتھات نکٹ بیٹھ کر اُس کے گنوں اور ودیا کو گرہن کر جیون میں ان کا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔ بھاوارتھ میں رشی دیانند اس پر لکھتے ہوئے اُپدیش دیتے ہیں کہ منشیوں کو ودّیا پڑھ اور تدانوسار سب کاریوں کی کُشلتا کو پراپت کر ارتھات عالم با عمل ہو کر ان دونوں سادھنوں سے اپنے جیون کو سکھی بنانا چاہیئے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۷۹

وید منتروں کے ساتھ ارتھ و گیان اور اُتم کرموں کا سنیوگ ہو

एहि स्तोमाँ अभि स्वराऽभि गृणीह्या रुव ।
ब्रह्म च नो वसो सचेन्द्र यज्ञं च वर्धय ॥४॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۰ منتر ۴)

پدارتھ: ہے (सचेन्द्र) سُتتی کرنے لوگیہ پرمیشور! جیسے کوئی سب ودیاؤں سے پری پورن ودوان آپ کی سُتتیوں کے ارتھوں کو یتھاوت سیوکار کرتا کراتا یا گاتا ہے۔ ویسے ہی (नः) ہم لوگوں کو (एहि) پراپت ہو دیں۔ یتھا ہے (वसो) سب پرانیوں کو بسانے اور ان میں بسنے والے کرپا سے اس پرکار پراپت ہو کے ہم لوگوں کو (स्तोमाँ) وید ستیتوں کے سموہوں کے ارتھ کو (सचा)

وگیان اور اُتم کرموں میں سنیوگ کرا کے (अभि स्वरा) اچھی پرکار اُپدیش کیجئے۔ جیسے کوئی ابھی ارتھات سنمکھ بیٹھ کر ساکشات اُپدیش دیتا ہے۔ ویسے ہی ہمارے انتر آتما میں پرکاش دیجئے (ब्रह्म च)) اور وید ارتھ کو (अभि गृणीहि) پرکاشت کیجئے اور (यज्ञं च) ہمارے لئے شاسترو وِدیا روپ کریاؤں کو (वर्धय) ہر روز بڑھائیے۔

بھاوارتھ : جو پُرش وید وِدیا یا ستیہ کے سنیوگ سے پرمیشور کی سِتتی پرارتھنا اور اُپاسنا کرتے ہیں۔ اُن کے ہردیہ میں ایشور انتریامی روپ سے وید منتروں کے ارتھوں کو یتھاوت پرکاشت کر کے نرنتر اُن کے لئے سُکھ کا پرکاش کرتا ہے۔ اس سے پراُن پُرشوں میں وِدیا اور پُرشارتھ کبھی نشٹ نہیں ہوتا۔

کیرتن کے ساتھ پراپتی کیسے؟

منتر اُپدیش میں یہ سپشٹ کر دیا گیا ہے کہ ایشور کے ستوتر گان کرنا یا بھگوت کا کیرتن کرنا تب ہی سارتھک ہو سکتا ہے جب کے سُتتی کے منتروں کے ارتھوں کو انتر آتما میں اچھی پرکار سے دھارن کر لیا جائے اور جس بھگوان کی آرادھنا کی جا رہی ہے اُس کو بھی یتھاوت ارتھات ٹھیک ٹھیک جان کر انتر ہردیہ سے سویکار کر لیا جائے۔ اُس کے گُن کرم سبھاؤ کو جیون میں گرہن کر لیا جائے۔ وید منتر اُچارن میں سُتتی گان۔ بھجن یا کیرتن میں وہ آنند یا رس نہیں آ سکتا جس کے لئے ہمیشہ ہمارے دل میں تمنّا رہتی ہے۔ تڑپ رہتی ہے یا جس امرت پان کی پیاس ہے۔

ارتھ وگیان اور کرم یوگ :

دوسری بات جس کا منتر میں اُپدیش ہے وہ یہ کہ وید منتروں کا ارتھ

دگیان اور اُس کے ساتھ اُتم کرموں کا سنیوگ بناؤ۔ تب ہی تو ہمارے کرم اُجول ہوں گے اور جیون سُکھی اور شانت ہوگا۔ یہ دنیا جو پرمیشور کا گھر ہے اُس میں اُس کے وید وکت دھرم یا آگیا کے انوسار ورت کریں یا رہتے ہوئے ہم سُکھی ہو سکیں گے انیتھا نہیں۔ کیا کبھی کوئی ایسی سنتان دیکھی ہے جو ماتا پتا کے گھر میں رہتے ہوئے بھی ان آگیاؤں کا سدا اُلنگھن کرتے رہیں اور وہ یہاں سُکھ اور شانتی کی زندگی بسر کر سکیں؟ کداپی نہیں اس لئے مہرشی مُنو نے سُکھ اور شانتی کے مانو جیون کے لئے چاروں سادھنوں کا اُپدیش کیا ہے۔

برہم مہورت ارتھات رات کے پچھلے پہر میں جاگ کر (۱) دھرم اور (۲) ارتھ کا چنتن (دِچار کرو) اور (۳) اُس کے لئے جو شاریرک کشٹ اور کلیش اُٹھانے پڑتے ہیں اُس کا بھی وچار کرو تتھا (۴) وید کے تتو ارتھ کا چنتن کرو (مُنو دھرم شاستر ۴/۹۲) کیول پرمیشور یا پرمیشور کی بانی کا اُچارن پاٹھ یا پارائن کافی نہیں ہے۔ ہاں پہلی سیڑھی اوشیہ ہے بنا اس کے ہم ارتھ وگیان کے مندر تک پہنچ نہیں سکتے۔ درین چہ شک ایک اگر ساری آیو اسی میں لگی رہے۔ وید بانی کے تتو گیان کی روشنی نہ ملی تو منتروں کے گربھ میں ہے تو سمجھ لیں کہ ہم نے کیا کیا؟ جس کے لئے سویم وید منتر کہہ رہا ہے यस्तन्न वेद किम ऋचा करिष्यति (رگ وید ۱-۱۶۴-۳۹) جس اوناشی پرمیشور میں سب دیوتا اور پرتھوی سوریہ آدی سب لوک سہتھت ہیں جس میں سب ویدوں کا مکھیہ تات پریہ ہے۔ اُس برہم کو جو نہیں جانتا وہ وید منتروں سے کیا کچھ پراپت کر سکے گا۔ انیتھا نہیں بلکہ جو ویدوں کو پڑھ کے دھرماتما ہو کر وید رہسیہ سے اُس برہم کو جانتے ہیں وہی پرمیشور میں استھت ہو کے مکتی روپی پرم آنند کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس لئے جو کچھ پڑھنا یا پڑھانا ہو وہ ارتھ گیان کے ساتھ ہونا چاہیئے۔

رگ وید منتر نمبر ۹۵

جس کیلئے ہم ایشور سے پرارتھنا کرتے ہیں.

اُس کیلئے ہمیں اتینت پرشارتھ کرنا چاہیئے

उक्थमिन्द्राय शंस्यं वर्धनं पुरुनिष्षिधे ।
शक्रो यथा सुतेषु णो रारणत् सख्येषु च ॥५॥

(رگ وید منڈل ا سوکت ۱۰ منتر ۵)

پدارتھ : (यथा) جیسے کوئی منش اپنے (पुत्रेषु) سنتانوں (च) اور (सख्येषु) متروں کے اُپکار کرنے کو پروت ہوتا ہے ویسے ہی (शक्रो) سرو شکتی مان جگدیشور (नः) ہمارے اُوپر کرپا کرتا ہوا (पुरुनिष्षिधे) بیشکل شاستروں کو پڑھنے پڑھانے اور دھرم یکت کاموں میں وچرنے والے (इन्द्राय) سب کے بہتر اور ایشوریہ کی اچھا کرنے والے دھارمک جیو کے لئے (वर्धनं) ودیا آدی گنوں کے بڑھانے والے (शंस्यं) پرشنسا (دیئ) اور (उक्थमि) اپدیش کرنے یوگیہ وید وکت ستوتروں کے ارتھوں (रारणत्) اچھی پرکار اپدیش کرتا ہے .

بھاوارتھ : اس سنسار میں جو جو شوبھایکت رچنا پرشنسا اور دھنیہ واد ہے وہ سب پرمیشور ہی کی اننت شکتی کا پرکاش کرتے ہیں۔ کیونکہ جیسے سدھ کئے ہوئے پدارتھوں میں پرشنشا یکت رچنا کے انیک گن ان پدارتھوں کے رچنے والے کی ہی پرشنسا کے لئے ہوتے ہیں ویسے ہی پرمیشور کے اننت پرشنسا یا پرارتھنا پدارتھوں کی پراپتی کے لئے کی جاتی ہے۔ اسی لئے جو پدارتھ ہم ایشور سے پرارتھنا کے ساتھ چاہتے ہیں سو سو ہمارے اتینت پرشارتھ کے دوارہ ہی پراپت

ہونے یوگیہ ہوتے ہیں۔ کیوں پرارتھنا ماتر سے نہیں۔

پرماتما کا ہم سے سنبندھ :

کیا ہے ؟ سنتانوں اور متروں کا جیسے ہم
اُس کی پہچان ہیں وہ ہمارا پتا اور پرم متر
لکھا ہے جیوں کو کبیر پرانے بھگت کوی نے ایک ہی پنکتی میں یوں لکھا ہے
پتو مات۔ مہا نیک سوامی سکھا۔ تم ہی ایک ناتھ ہمارے ہو
اسی کا منتر میں پرکاش کیا ہے کہ سرو شکتی مان جگدیشور نے ایسے ہم پر کرپا کر رکھی
ہے جیسے کوئی اپنے پتروں اور متروں پر کرتا ہے۔

پربھو کی کرپا کن پر ؟

جو منش دھرماتما ہے۔ سدا دھرم کے مارگ۔
ستیہ اور نیائے کو ہی دھارن کئے ہوئے
ہیں (۲) جو جیو سدا سب کے ساتھ متر بھاؤ سے ورتتا ہے یہ آوشیک ہے کہ یدی ہم ایشور
کے پیار کو پراپت کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اُس کی پرانی پرجا کے ساتھ بھی پیار کرنا ہوگا۔ بنا
ماتا پتا کی سنتان کے ساتھ پریم بڑھائے اُن کی قربت کو حاصل نہیں کر سکتے (۳) تیسرا یہ
کہ منش ایشوریہ کا اِچھک ہو اس کے لئے دھرم پورک پرشارتھ کرے۔ اُس کی رکھشا
کرے اور اپنی سنتان اپنے شریر آتما کے بل بڑھائے۔ ودیا سو شکشا سے سنتان کا پالن
کرے۔ سماج کی اُنتی رکشا اور وِردھی ہی میں اپنے من کو لگائیے۔ آپ اور سب کو اُتّم
سکھی کرے جس کرا شویہ آدمی کی اچھی اُنتی ہے۔ وہ تو مرے پرانی کے سمان ہے نہ
آپ سے نہ ہی ان سے کسی کو سکھ اور نہ آنند، کی مرتیو سے کبھی کمی نہیں (۴) چوتھا یہ کہ وید
آدی ستشاستروں کو پڑھ پڑھا کر گیان سنگرہ سے ودیا کے دھن کو جوڑے جس سے
مانو جنم کی سپھلتا اور سدھی ہوتی ہے یعنی دھرم ارتھ کام اور موکش کی پراپتی۔ کیونکہ
شاستروں نے لکھا ہے کہ:

न विद्यया विना सौख्यं नराणां जायते ध्रुवम्।

अतो धंमार्थे मोक्षे भयो विद्या अभ्यासं समाचरेत

ودّیا کے بنا کسی منش کو نشچاں سکھ نہیں ہو سکتا۔ کیا ہوا کیسی کو کشٹ بھر سکھ ہوا نہ ہوا سا ہے۔ کیسی کا سامرتھیہ نہیں کہ بنا ودوان ہو کر دھرم ارتھ کام اور موکھش کی سدّھی کر سکے (دیو صار بھاؤ)

ایسے ہی اُس پتا پرمیشور نے دھرم ابھلاشی ودّیا ابھلاشی پیارے جیووں کے لئے جس سے اُن کی ودّیا بڑھے اُتم گنوں کا سنچار ہو۔ انادی کال سے ویدگیان کا پرکاش جگت میں کر دکھا ہے اسی لئے گوسوامی تلسی داس جی نے کہا ہے۔ کہ

سکل پدارتھ ہیں جگ ماہیں ؛ بھاگیہ ہین نر پاوت ناہیں۔

پُنیہ کرموں کا پھل جو بھاگیہ۔ سو بھاگیہ سے یدی اُس کو اکترت نہیں کیا تو اے مانو! منش جیون پراپت کر کے کبھی تو نے کیا کیا؟

وید منتر کے اُپدیش کو اُوپر مہرشی دیانند کے بھاوارتھ میں پڑھو۔ کیا لکھتے ہیں وہ کہ جو جو پدارتھ ہم ایشور سے پرارتھنا کے ساتھ چاہتے ہیں۔ سو سو ہمارے اتینت پرشارتھ کے دوارہ ہی پراپت ہو سکتے ہیں۔ کیول پرارتھنا ماتر سے نہیں۔

کریں گے تو بھریں گے۔ بھلا کریں گے۔ بھلا ملے گا۔ بُرا کریں گے بُرا ملے گا۔

کوئی اُتم بانی بولتا ہے

یہ سب شوبھا مہما اور دھنیہ واد کس کا ہے :

اُتم آچرن کرتا ہے

پردپکار سے کسی کا دکھ ہر لیتا ہے۔ کوئی کسی کو کہتا ہے کہ ہم نے تو آپ کی ابرت پرشنسا سنی ہے۔ تو پربھو کا پیارا بھلا جیو بھگت کیا کہتا ہے۔؟ جی نہیں یہ سب پرشنسا تو اُس پیارے پربھو کی ہے۔ جس کی کرپا سے۔ پریرنا سے میرے سے یہ کاریہ ہو گیا۔ انتھیا یہ دھنیہ واد اُس پیارے پربھو کا ہے ؛

رگ وید منتر نمبر ۹۶

سب سُکھ اور شُبھ گنوں کی پراپتی کیلئے

پرمیشور ہی کی پرارتھنا کریں اور کسی کی نہیں

तमित् सखित्व ईमहे तं राये तं सुवीर्ये ।
स शुक्र उत नः शकदिन्द्रो वसु दयमानः ॥६॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۰ منتر ۶)

پدارتھ : جو (नः) ہمارے لئے (दयमानः) سکھ پوروک رمن کرنے یوگیہ وِدّیا آروگیتا۔ اور سوورن (سونا) آدی دھن کا دینے والا وِدّیا آدی گنوں کا پرکاشک اور نرنتر رکھشک تتھا دکھ۔ دوش یا شترووں کے وناش اور اپنے دھارمک سجن بھگتوں کے گرہن کرنے والا (शुक्र) اننت سامرتھیہ یکت (इन्द्रो) دکھوں کا وناش کرنیوالا جگدیشور ہے (स) وہی (वसु) وِدّیا اور چکرورتی راجیہ آدی پرم دھن دینے کو शकदि سمرتھ ہے (तमित्) اُسی کو ہم لوگ (उत) اور وید آدی شاستروں۔ سب وِدوان پرتیکھش آدی پرمان اور اپنے بھی نشچے سے (सखित्व) متروں اور اچھے کرموں کے ہِت (तं) اُس کو (राये) پوروکت وِدّیا آدی دھن کے لئے (उत) اور (तं) اُسی کو (सुवीर्ये) شریشٹھ گنوں سے یکت اُتم پراکرم کی پراپتی کے لئے (ईमहे) یاچتے ہیں بھاؤ پرارتھنا کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : سب منشیوں کو اُچت ہے کہ سب سُکھ اور شُبھ گنوں کی پراپتی کے لئے پرمیشور ہی کی پرارتھنا کریں اور کی نہیں کیونکہ وہ ادوتیہ سرو متر پرم ایشوریہ والا اننت شکتی مان ہی ان پدارتھوں کے دینے میں سمرتھ ہے۔

منترا کس کی؟ اور کیوں؟

منتر کے پدوں میں سب سے پہلے تین پدوں کی ایک بہت اُتم ہوسکتی ہے جو ہمیں سدا اسمرن رکھنے کے لئے اپنی نوٹ بک پر نوٹ کر لینی چاہیئے۔ "तमित सखित्व ईमहे"

ہم اُس کو ہی مترتا کے لئے یاچتے ہیں (پرارتھنا کرتے ہیں) کیوں؟ اس کا جواب رشی نے منتر بھاشیہ کے آدھار پر دیا ہے۔ کیونکہ وہ (۱) ادوتیہ - اکیلا ہی ایسا ہے اُس کے سمان اور کوئی دوسرا نہیں ہے (۲) سرو متر: وہ ہی سب کا متر ہے۔ ہم سب کی مترتا چاہے کوئی کتنا ہی نرا فدل کیوں نہ ہو۔ محدود ہے۔ پھر بھگوان کی مترتا تو لا محدود ہے۔ ایک اُداہرن لیجیئے اُس کے ستیہ تھا اُٹل سدھانتوں کے پرکاش کرنے کے لئے رشی دیانند نے ستیارتھ پرکاش لکھا۔ آریہ سماج پر اس لئے بغاوت کا مقدمہ پٹیالہ میں چلایا گیا۔ پھر ستیارتھ پرکاش بغاوت کی تعلیم دیتی ہے کیوں؟ اس لئے کہ اس میں لکھا ہے کہ اپنے دیش میں اپنا ہی راجیہ اُتم ہوتا ہے جب ہائی کورٹ میں مانیہ بیلئے دھیش کا اِس فقرے کی طرف دھیان دلایا گیا۔ کہ ایسا تو ہر ایک آدمی جو بھی جہاں رہتا ہے۔ سوابھاوک وہ چاہتا ہے کہ اُس کے دیش میں دیش واسیوں کا ہی راجیہ ہونا چاہیئے۔ انگلینڈ ہو۔ امریکہ جرمنی۔ فرانس آدی کوئی بھی دُنیا کا چھوٹا بڑا ملک اور اُس کا داسی۔ کیا یہ اپرادھ ہے؟ گہرائی سے سوچنے پر جج مہودیہ کو یہ سمجھ آگئی اور آریہ سماج تھا ستیارتھ پرکاش باعزت بری ہو گئے۔ نہیں تو جہاں یہ امر گرنتھ ضبط ہو جاتا وہاں آریہ سماج کو بھی غیر قانونی جماعت قرار دے کر برٹش راجیہ میں ختم کر دیا جاتا۔ پھر کیوں ایسا نہ ہو سکا۔ اس لئے کہ پرمیشور کے سرو تنتر سار وبھومک سدھانتوں کے پرکاش کے لئے ہی اُس مہرشی نے دیرگھ درشٹی کون سے یہ گرنتھ لکھا۔ جو دیرگھ درشٹی کو دینے پرمیشور کا सर्व भूत हिते रत: (۳) وہ پرم ایشوریہ والا ہے۔ ذرا دیکھیں کہ پرتھوی کے گربھ میں سونے چاندی ہیرے۔ جواہرات کی کانیں کس نے رکھیں؟ اور باہر اور اوپر آکاش منڈل میں چمکتا ہوا دویہ ایشوریہ سے یہ دیو لوک جو سارے ایشوریہ کا منبع ہے۔

کیہ نے دیا (۴) وہ اننت شکتی والا ہے جس کو وہ بچاتا ہے اُس کو کوئی بلا مار نہیں سکتی۔ بڑے بڑے بھونچالوں کے پہاڑوں کے سمان ملبے کے نیچے چالیس چالیس دن کے بعد آدمی ہی نہیں چھوٹے چھوٹے معصوم بچے بھی زندہ نکلے۔ (۵) وہ اِن سب پدارتھوں کو دے بھی سکتا ہے۔ کوئی کسی کو کیا دے گا؟ کتنی بار دے گا۔ یہ ہم روزمرّہ کے جگت کے دیوہار سے جان سکتے ہیں۔ اسی لئے بھادارتھ میں لکھا گیا۔ کہ سب سُکھ اور شُبھ گنوں کی پراپتی کے لئے اُس کی پرارتھنا کریں۔ اور کی نہیں۔ کیوں؟ اس پر کسی شاعر نے بالکل ٹھیک لکھا ہے ؎

میرے اللہ کو اک سجدہ ہے کافی وہ بھی دُوری سے
درِ انساں پہ سو سو بار دستک دینی پڑتی ہے۔

رگ وید منتر ۹

مَن اور اندریوں کو شُدھی کیساتھ وِدّیا اور دھرم سے جوڑ آپ اور سب منشیوں کو نرنتر آنندت اور کیرتی مان کریں۔

सुविवृतं सुनिरज मिन्द्र त्वादातमिद् यशः ।
गवामप व्रजं वृधि कृणुष्व राधो अद्रिवः ॥७॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۰۔ منتر ۷)

پدارتھ: جیسے یہ (अद्रिवः) اُتم پرکاش آدی دھن والا (इन्द्र) سوریہ لوک (सुनिरज) سُکھ سے پراپت ہونے یوگیہ (त्वादातमिद्) اُسی سے سِدّھ ہونے والے (यशः) جل کو (सुविवृतं) اچھی پرکار دستار کو پراپت (गवामप) کرنوں کے (व्रजं) سموہ کو سنسار میں پرکاش ہونے کے لئے (अप वृधि) پھیلاتا تھا

([illegible]) دھن کو پرکاشت (कृपाणव) کرتا ہے۔ ویسے ہے (आविष्मः) پرشنسا کرنے یوگیہ (मित्र) مہاایشسوی سب پدارتھوں کے یتھایوگیہ بانٹنے والے پرمیشور آپ ہم لوگوں کے لئے (गवाम्) اپنے وشے کو پراپت ہونے والی من آدی اندریوں کے گیان اور اُتم اُتم سکھ دینے والے پشوؤں کے (व्रजम्) سموہ کو (अपावृधि) پراپت کرکے اُس کے سکھ کے دروازے کو کھول تھتا (सवितृतम) دیش دیشانتروں میں پرسدھ اور سکھ سے کرنے اور ویو ہاروں میں یتھایوگیہ پرتیت ہونے کے یوگیہ (सुनिरजम) (द्रव्य) کیرتی کو بڑھانے والے اتی اُتم (त्वादातम्) آپ کے گیان سے شُدھ کیا ہوا (राध) جس سے کہ انیک سُکھ سِدھ ہوں۔ ایسے ودیا سونا آدی دھن کو ہمارے لئے (कृपाणव) کرپا کرکے پراپت کرائیے۔

بھاوارتھ: ہے پرمیشور! جیسے آپ نے سُوریہ آدی جگت کو اُتپن کر کے اپنا ایش اور سب پرانیوں کے سب سُکھ کو پرسدھ کیا ہے ویسے ہی آپ کی کرپا سے ہم لوگ بھی اپنے من آدی اندریوں کو شُدھی کے ساتھ ودیا اور دھرم کے پرکاش سے یُکت سکھ پوروک سِدھ کرکے اپنی کیرتی ودیا دھن اور چکرورتی راجیہ کا پرکاش کرکے سب منشیوں کو نرنتر آنند اور کیرتی مان کریں۔

پرمیشور کی یتھایوگیہ بانٹ یا نیائے اور دیالوتا:

منتر میں اندر شبد سے ایشور اور سُوریہ کا پرکاش کیا ہے کہ جیسے سُوریہ اپنی کرنوں اور بادلوں کے ذریعہ شُدھ جل کو دیتا ہے۔ پرکاش کو پھیلاتا ہے جس سے جگت کا ان دھن اور جیون بڑھتا ہے اور سب سُکھی ہوتے ہیں۔ ویسے ہم پرمیشور کے دیئے گیان سے سُکھی ہوں۔ ویوہار کُشل بنیں۔ جیسا جس کے ساتھ برتاؤ کرنا ہے ویسے ہی کرتویوں کا پالن کریں۔ راجہ کے ساتھ راجہ کا۔ پرجا کے ساتھ پرجا کا۔ متر کے ساتھ متر کا اور شترُو کے ساتھ شترو کا۔ بہن بھائی۔ ماتا پتا۔ سیوک سوامی سب کیساتھ

یتھا یوگیہ ویوہار کریں۔ جو کچھ بھی ہمارے پاس ہے اُس کے ساتھ ٹھیک بٹوارہ سب کو ملے۔ تن سے من سے اور دھن سے۔ سوئم پرمیشور اس آدرش کا مہان اُداہرن ہیں جس کا منتر میں اشارہ کیا گیا ہے۔ ایک آدمی بیج کو بوتا ہے۔ لیکن پھر بیٹھ جاتا ہے اور کچھ نہیں کرتا۔ نہ گڈائی نہ سنچائی آدمی تو اُس کو پرمیشور بھی کچھ نہیں دیتا۔ دُوسرا آدمی کرتا تو ہے۔ لیکن تھوڑا کرتا ہے کونپلیں نکلنے کے بعد تھوڑی نلائی کر دیتا ہے اور کچھ سنچائی اور رکھوالی آدمی بھی۔ پر زیادہ محنت نہیں کرتا ہے اُسے پرمیشور تھوڑا دیتے ہیں۔ تیسرا وہ ہے جو بیج ڈالنے کے ساتھ تب سے لے کر جب تک فصل پک نہیں جاتی رات دن جی بھر کر اُس میں محنت کرتا ہے۔ وقت پر گڈائی کرتا ہے۔ ہر سمے کھیتوں کی رکھوالی کے لئے تت پر رہتا ہے اس پر ساتھ ہی ایشور سے پرارتھنا بھی کرتا رہتا ہے کہ ہے میرے پربھو! میرے سے جتنا ہو سکا اپنے پُرشارتھ میں میں نے کمی نہیں چھوڑی۔ پرنتو پھر بھی جب تک تیری کرپا درشٹی نہیں ہو گی میرے جھولی نہیں بھرے گی سمئے پر ورشا بھی ہو جاتی ہے اور اس تپ سوی بھومی ہار کا دامنِ اُمید گوہرِ مراد سے بھر جاتا ہے اور وہ نہال ہو جاتا ہے۔ کرم یا پُرشارتھ سے رہت ہو کر کیول پرارتھنا سے کبھی مُراد بر نہیں آتی۔ یہ پرمیشور کا نیائے ہے۔ دُوسری بات یہ کہ ہم نے تو بیج ڈال دیا۔ زمین بھی جوت جات کر بنا دی اور پھر اُس کے جب تک کہ کونپل نکلی نہیں۔ آنکھ لگا کر بیٹھے رہے۔ اِس درمیانی عرصہ میں بھومی کے گربھ کے اندر کس نے کام کیا کہ بیج کے دانے نے۔ کونپل۔ پتہ۔ پھول اور پھل کا رُوپ لے لیا؟ پتی پتنی کا سنبندھ ہو گیا۔ پھر اُس کے بعد ان ملی ہوئی ننھی بوندوں سے کون ہے جو شریر بنا کر اُس میں جیو آتما کو ڈال کر بٹھا دیتا ہے اور سمئے پر اُس کی پریرنا سے وہ ایک سندر رچنا کے رُوپ میں باہر آجاتا ہے۔ جیسا جتنا بیج ہے ویسی شان۔ یہ اُس کا نیائے ہے اور درمیانی عرصہ میں بھومی اور ماتا کے گربھ میں اُس کا ادبھت کاریہ۔ اے پیارے ماتو! یہ اُس پربھو کی اپار دیالوتا ہے اور اس سوال کا جواب با ثواب ہے۔ کہ پرمیشور نیائے کاری اور دیالو کیسے؟ اور کہ ہر

ایک کے لئے اُس کی یوگیتا پورک بانٹ کیسے ؟

من اور اِندریوں کی شُدھی کا دھیان رکھیں

یہ بات بھی منتر میں اہم اور قابلِ ذکر ہے کہ من اور اندریوں کی شُدھی سے ودیا۔ دھرم ۔سکھ۔ آنند اور کیرتی اپنے اور سب منشیوں کیلئے پراپت کرنا کرانا۔ پھر ان سب سادھنوں سے ہی چکرورتی راجیہ کے سُکھ کا مارگ بنے گا۔ یہ اُپدیش ہے بھاوارتھ میں مہرشی دیانند کا۔ کیونکہ شاستروں میں من کو لگام کہا اور اندریوں کو گھوڑے یہ ظاہر ہے کہ اندریاں من کے بس میں ہیں اور من کے بس میں ہی ہو کر چلتی ہیں جیسا من ہوگا۔ ویسے اندریاں۔ اس لئے مانو جیون میں من کا یہ مہتو ہے اور اُس کی شُدھی کے لئے اِنسانی جماعت کے سب سے پہلے ودوان راجا مہاراج منو نے ایسے شُدھ رکھنے کا اُپائے بتایا کہ ستیہ سے من کی شُدھی ہوتی ہے۔ مہرشی نے ستیارتھ پرکاش میں मन स्त्येन शुद्धयति اُس کا یہ ارتھ دیا کہ ستیہ آچرن سے من پوتر ہوتا ہے۔ بنا ستیہ کو دھارن کئے نہ سکھ شانتی اور نہ کیرتی۔ پھر چکرورتی راجیہ تو کہاں ؟

رگ وید منتر نمبر ۹

جسکے گُن اور کرموں کی گنتی کوئی نہیں کر سکتا اسکا کوئی کیسے پا سکے نت

नहि त्वा रोदसी उभे ऋघायमाणमिन्वतः ।

जेषः स्वर्वतीरपः सं गा अस्मभ्यं धूनुहि ॥८॥

(رگ وید منڈل ا سوکت ۱۰ منتر ۸)

پدارتھ : ہے پرمیشور ! یہ (उभे) دونوں (रोदसी) سوریہ اور پرتھوی جن (ऋघायमाणमि) پوجیہ کرنے یوگیہ (त्वा) آپ کو (नहि) نہیں (इन्वतः)

ویاپت ہوسکتے ہیں سو آپ (स्वर्वतीरप:) جن سے ہم (अस्मभ्यं) ہم لوگوں کے لئے کو اتینت سکھ ملے ایسے (अप:) کرموں کو (जेषु:) وجے پوروک پراپت کرنے کے لئے ہمارے (गा) اندریوں کو (सं धूनुहि) اچھی پرکار پوروکت کاریوں میں سنگیت کیجئے۔ لگائیے۔

بھاوارتھ: جب کوئی پوچھے کہ ایشور کتنا بڑا ہے تو جواب یہ ہے کہ جس کو سب آکاش آدی بڑے بڑے پدارتھ بھی گھیرے میں نہیں لا سکتے کیونکہ وہ اننت ہے۔ اس سے سب منشیوں کو اُچت ہے کہ اُسی پرماتما کا سیون۔ اُتم اُتم کرم کرنے اور شریشٹھ پدارتھوں کی پراپتی کے لئے اُس کی پرارتھنا کرتے ہیں جس کے گُن اور کرموں کی گنتا (گنتی) کوئی نہیں کر سکتا۔ تو اُس کے اننت پانے کو سمرتھ کیسے ہو سکتا ہے؟

سب منشیوں کو اُچت ہے کہ اُتم اُتم کرم کرنے اور شریشٹھ پدارتھوں کی پراپتی کے لئے اُسی پرماتما کا سیون کریں اور اُسی کی پرارتھنا کرتے رہیں۔ یہ ایک ماتر منش کے جیون کا اُدیش ہے۔ جس کا ورنن منتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے بھاوارتھ میں مہرشی دیانند نے دیا ہے۔ ہمارے سبھی مہان اور اُتم کاموں کی سدھی اور جو اُتم یا شریشٹھ پدارتھ ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بنا اُس جگت پتا کا سیون ارتھات سب کاموں میں جب تک اُس کی کرپا کا اُپیوگ اور پرتیشٹھا نہیں کریں گے کامیابی نہیں ملے گی۔ تو جس کے گھر میں رہتا ہے اُس کے سوامی کا، پِتا کا، مالک کی آگیا وس کا مریادائیں کا پالن نہیں کرتا۔ تو کیسے سکھ پوروک ہو سکتا ہے گذر ہمارا اِس گھر میں؟ اس کو سوچنا اور بار بار سوچنا ہو گا۔ مہاتما گاندھی ولائیت جانا چاہتے تھے۔ پرنتو ماتا کو ڈر تھا کہ لڑکا وہاں جا کر مانس۔ شراب اور ناچ رنگ میں پھنس گیا تو میری تو پُتر جنم کی سب اُمیدیں خاک ہو جائیں گی کیونکہ کہا ہے کہ ؎

قول بانکے مرد کہیئے۔ کو کھ بانکے ناریاں

مرد وہ ہے جو قول کا پکا ہے اور ناری وہ ہے جو دھرم ویر شوریہ کو جنتی ہے ۔ نہیں تو ناری بانجھ رہے کاہے گنوا دے نور۔ تب ماتا کو بھئے سے مکت کرنے کے لئے گاندھی جی نے تین پرتگیائیں لیں ۔ (۱) انگلینڈ میں جاکر وہ مانس کا سیون نہیں کریں گے (۲) شراب نہیں پیئں گے (۳) پر استری سے دور رہیں گے اور یہ ماتا پتا کی آگیاؤں کا جیون میں سیون یا انوشٹھان آج کی ہی مریادا نہیں۔ سرشٹی کے آرنبھ سے پرمیشور کے ویدگیان کی مدشنی سے آرہی ہے جس کیلئے مریادا پرشوتم رام نے اپنا جیون ارپن کیا۔ بعد میں مہاتما بھیشم پتامہ آدی مہاتو بھاؤں نے ساری آیو کٹھور مہان برہمچریہ کے اکھنڈ برت کو دھارن کر کے پتو آگیا کیلئے سروسو نیوچھاور کیا اتیادی۔ پرنتو یہ تو کیول اس جنم کے شاریرک ماتا پتا کا جیون ہے جو ایک ہی نہیں۔ ایسے گذرے ہوئے ان گنت جنموں میں ہمارا پالک پتا ہماری رکھشا میں دن رات تت پر ہے اُس کی آگیاؤں کا سیون کیسے ہو۔

یگ وید منتر نمبر ۹۹

انتہ کرن کی شُدھی کیلئے

سب کا متر ایک ایشور ہی جاننے کے یوگیہ ہے۔

आश्रुत्कर्ण श्रुधी हवं नू चिद्दधिष्व मे गिरः ।
इन्द्र स्तोममिमं मम कृष्वा युजश्चिदन्तरम् ॥९॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۰ منتر ۹)

پدارتھ : (आश्रुत्कर्ण) ہے نرنتر شرون شکتی روپ کانوں والے इन्द्र سروانتریامی پرمیشور ! (चित्) جیسے پریتی بڑھنے والے متر اپنی (युजः) ستیہ ودیا اور

اُتم اُتم گنوں میں یکت ہونے والے مِترکی (गिरः) بانیوں کو پریتی کے ساتھ سنتا ہے ویسے ہی آپ (नः) شیگھر ہی (मे) میری (गिरः) ستتی تھا (हवं) گرہن یوگیہ ستیہ وچنوں کو (श्रुधी) سنیئے تتھا (मम) میری (स्तोमम् इमं) ستیوں کو اپنے (श्रिदन्तरम्) گیان کے بیچ (चिद्दधिष्व) دھارن کرکے (युज) یُورکت کاموں میں اُکت پرکار سے لگے ہوئے ہم لوگوں کے انتہ کرن ارتھات بھیتر کی شُدھی (कृष्वा) کیجیئے۔

بھاوارتھ: منشیوں کو اُچت ہے کہ جو سروگیہ جیوؤں کے کیئے ہوئے بانی کے ویوہاروں کا یتھاوت شروَن کرنے ہارا۔ سروآدھار انتریامی جیو اور انتہ کرن کی شُدھی کا ہیتو (ارتھات شُدھی کرنے ہارا) تتھا سب کا مِتر ایشور ہے وہی ایک جاننے اور پرارتھنا کرنے یوگیہ ہے۔

پربھو سُنتا ہے: سروتر سنتا ہے۔ سب کی سنتا ہے۔ سب کال سنتا ہے ضرور سنتا ہے پر سُننے والا چاہیئے۔ وہ کیسا ہو؟ منتر کا اُپدیش ہے کہ جو اسے پرم مِتر سکھا مان کر اُس کو سُنانے کے لئے پریم نِشٹھ ہردیہ سے اگادھ شردھا اور بھگتی سے اُسے سُنانے کا یتن کرے گا۔ وہ سنے گا اور شیگھر سُنتا ہے کیونکہ ‌ یُجیہ: سکھا

ہے آتمن! وہ تیرا یُکت ہوا۔ انادی کال سے آرہا۔ تجھ میں رما ہوا تیرا پیارا سکھا ہے۔ پر تو بھی تو اُس کی مِترتا کو دھارن کر۔ تو بھی تو اُسے مِتر جان۔ ہم تو دوسروں کی مِترتا کے لئے دن رات مارے مارے پھرتے ہیں جن میں سے ہمارا ساتھ دینے والا کوئی ایک بھی نہیں ہے۔ دن رات دیکھ ہی رہے ہیں۔ نہ دکھ سکھ کے بھوگ میں نہ کرم کرنے میں اور نہ اُس کا پھل بھوگنے میں۔ نہ دنیا میں آنے کے سمے اور نہ جانے کے سمے۔ کوئی نہیں ہے جو ساتھ دے مِتر بنے۔ اسی لئے منتر کا اُپدیش دیا ہے۔ سب کا مِتر ایک ایشور ہے اور وہی جاننے یوگیہ ہے۔

न तं विदाथ य इमा जजान (یجروید ۱۷/۳۱)

آریہ ابھی دنے میں مہاراج اس منتر کا دیا کھیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ہے جیو دا! جو پرماتما ان سب بھوتوں کے بنانے والا وشو کرما ہے۔ اُس کو تم لوگ نہیں جانتے ہو۔ اس لئے اننت اودّیا سے آورت (ڈھکے ہوئے) متھیاوادی ناستکتا کی بڑھ چڑھ کر باتیں کرتے ہو اس سے دکھ تم کو ملے گا سُکھ نہیں۔ تم لوگ۔ کیول سوارتھ سادھک ہو کر پران پوشن ماتر میں لگ رہے ہو۔ کیول وشے بھوگوں میں لگ کر اویدک کرموں میں پروِرت ہو نے سے منتر کیسے بنا سکیں گے اور سُکھی ہوں گے؟ منتر کے لئے تو شاستر نے کہا کہ सखा समान

(نروکت ۳۰/۷) سکھاؤں میں تو سمان گن کرم سوبھاؤ ہونے چاہئیں۔ सखायः پرسپر ایک دوسرے کے مختلف اور متضاد گنوں کو دھارن کرنے سے تو منترتا نہیں چل سکتی سادھو چور کی بات نہیں سُنتا اور نہ چور سادھو کی سنگتی کرتا ہے۔ اناچاری کی سداچاری سے پریتی کیسے؟ اسی طرح پوترتا۔ دیالوتا۔ ستیہ۔ نیائے۔ پروپکار۔ پریم اور گیان کے بھنڈار پربھو دیو کی منترتا کے لئے بھی تو ایسا ہی جیون ہو۔ تب کیوں نہ ہوگا آدر اُس کے دربار میں؟ اور کیوں نہ ہوگی شنوائی تب؟ پھر لگاتار اِن پوتر کرموں اور گنوں کیساتھ اُس کے چرنوں میں بیٹھنے کا ابھیاس بھی نرنتر ہو۔ " اوم کرتو سمر "۔ ہاتھ میں کرت کرم ہو۔ ہردیہ میں اُس کی سمرتی ہو۔ بڑی اچھی بات کہہ دی ہے وید شاستر کے انوکول بانی نے نام جپنا۔ ونڈ چھکنا۔ ہاتھ میں کرت کرنی ادھر نام سمرن۔ اُدھر اُس پیارے پربھو کی پیاری پرجا کے ساتھ بانٹ کر کھانے۔ پروپکار کرنے کی شردھا اُدھر کرتو یہ پالن میں تت پر۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے کہا ہے۔ योग: कर्मसु कौशलम्

تب پیارے سادھک دروازہ کھلے گا اُس کے پیار کا اور ضرور کھلے گا۔ ڈاکٹر رادھا کرشنن لکھتے ہیں کہ "ہم مانگتے تو ہیں پرنتو پرماتما کیا جواب دیتے ہیں اُس کو سننے کے لئے ہمارے پاس صبر نہیں ہے۔ بھگوان سے ہم پرارتھنا کرتے ہیں پرنتو اُس کے اُتر کا انتظار نہیں کر سکتے۔ پربھو کہتے ہیں کہ अहं वृष्टिं दाशुषेमायाम (رگ وید ۴-۲۶-۲)

داتا پروپکاری بھگت منشیوں کے لئے میں ورشا کر دیتا ہوں۔ پریم کی ۔سکھ کی دھن سمپدا دی

کی۔ پر کوئی میرا نہ توسہی ٭

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں ۔ راہ دکھلائیں کسے کوئی رہرو منزل نہیں۔

مہاتما گاندھی کہتے ہیں کہ اگر کوئی میری آنکھ نکال لے تو میں جیوت رہوں گا۔ اگر

کوئی زبان کاٹ لے۔ کوئی اور انگ کاٹ لے سمپتی لے لے تو میں زندہ رہوں گا۔ یدی میرا

وشواس پرماتما سے ہٹا دے تو نشچے میری موت اسی کشن ہو جائے گی۔ سنو سنو کیا

کیرتن کر رہا ہے کوئی بھگت اُس پربھو کا ٭ تجھ میں تو ہی ہے بھگوان

ایک سوریہ کیا۔ ہزاروں سوریہ مل کر کبھی نہ تیرے سم ہوں۔ پرتھوی اور دیولوک

دوا کر سو سو بھی آکر کے تیری تھاہ نہیں پاتے ہیں۔ تیرے اندر سما جاتے ہیں۔ تیرا

توں نہیں۔ پری مان تجھ میں تو ہی ہے بھگوان ٭

رگ وید منتر نمبر ۱۰۰

پرمیشور اور اُس کی آگیا کا آشریہ کر کے

ایشنت پریتن کیساتھ اپنا اور سب کا سُکھ بڑھائیں

विद्मा हि त्वा वृषन्तमं वाजेषु हवनश्रुतम् ।
वृषन्तमस्य हूमह ऊतिं सहस्रसातमाम् १० (१००)

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۰۔ منتر ۱۰)

پدارتھ ٭ ہے پرمیشور ہم لوگ (वाजेषु) سنگراموں میں (हवनश्रुतम्)

پرارتھنا کو سننے والے اور ( ) سب ابھیشٹ کاموں کو اچھے پرکار دینے

اور جاننے والے (तत्) آپ کو (विद्म) جانتے ہیں (हि) جس کا دن ہم لوگ (वृषन्तमस्य) اتی شے کر کے شریشٹھ کاموں کو میگھ کے سمان ورشانے والے آپ کی अति اچھی پرکار انیک دھنوں اور سکھوں کو دینے والی جو सहस्रसातमाम् رکشا پراپتی اور وگیان ہے اُن کو (हि) (हुम) ادھک سے ادھک مانتے ہیں۔

بھاوارتھ: منش سب کاموں کی سدھی دینے والے اُدیُدھوں میں شتروؤں پر وجے کے ہیتو پرمیشور کو ہی جانیں جس نے اس سنسار میں سب پرانیوں کے سکھ کے لئے اسنکھیات پدارتھ اُتپن اور رکھشت کئے ہیں اور اُس پرمیشور اور اُس کی آگیا کا آشریہ لے کر سروتھا پریتن کے ساتھ اپنا اور سب پرکار سے سکھ سدھ کرنا چاہیئے۔

پرمیشور کی رکشا پراپتی کا وگیان

"منش لوگ پرمیشور کو کیا جانیں؟" اس وِشے کا اُپدیش منتر میں کیا ہے:

یہ ہے شیر شک منتر پر دیا ہوا۔ ارتھات پرمیشور کا وگیان کہ وہ کیا ہے۔ اُس کے رہتے ہوئے ہمارا کیا ہوا پُرشارتھ یا سب پریتن کیسے پھل دائیک ہو سکتے ہیں اتیادی۔

(۱) وہ پرمیشور سب ابھیشٹ یعنی من چاہے کاموں کو ہمیں اچھی پرکار سے دیتا ہے۔ اور جانتا ہے کہ ہمارے منو سنکلپ کیا ہیں اور اُس کو پورا بھی کرتا ہے جیسے: جس جس پدارتھ کی کامنا والے ہم لوگ آپ کا آشریہ لیویں اور وانچھا کریں اُس اُس کی کامنا ہماری سدھ ہوئے (اپرارتھنا کا چھٹا منتر رشی بھاشیہ) یہ منتر کی پہلی شکھشا ہے۔

(۲) جیسے پتا کا پریتن ہوتا ہے کہ میں اپنے پتروں کو شریشٹھ کاموں میں لگاؤں جس سے یہ سکھی ہوں۔ اور ایشور یہ سمپن ویسے ہی پربھو پتا شریشٹھ کاموں کے دروازوں کو ہمارے لئے ایسے کھولتے ہیں جیسے بادلوں کی ورشا سے سب جل تھل ہو جاتا ہے۔ یہ منتر کی دوسری شکھشا ہے پرمیشور اپنے بھگت پتروں پر پرسن ہو کر اُن کو کس طرح سکھی آنند اور نہال کر دیتا ہے۔ رگ وید

کے ایک منتر کے بھاوٗ ارتھ میں رشی کا اپدیش ملاحظہ ہو۔ ستیہ پریم بھاوٗ سے پرارتھنا سے پراپت ہوا اُتریامی جگدیشور منشوں کی آتما میں ستیہ کے اپدیش سے اُن منشوں کو پاپ سے الگ کر شبھ گن کرم اور سو بھاوٗ میں پرورت کرتا ہے اس لئے یہ منشوں دوارہ نتیہ اُپاسنا کرنے یوگیہ ہے ۔ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۷۔ منتر ۶)۔

(۳) ہمارے لئے پرمیشور کی رکھشا پراپت ہونے کا جو گیان ہے وہ گپت۔ ادبھت اور آشچریہ جنک ہے کہ جس کا پار کوئی آج تک پا ہی نہیں سکا۔ بعض اوقات جس کام کو ہم اپنے لئے اتینت ہت کارک اور سکھدائیک سمجھتے ہیں اور اُس کے لئے ہم اپنی تمام شکتی بھی لگا دیتے ہیں۔ تو بھی وہ نہیں ہوتا۔ سپھلتا نہیں ملتی۔ ہمیں بڑا افسوس۔ مانسک کلیش۔ رسٹ پچھتاہٹ اور پریشانی ہوتی ہے اور بے حد دکھ بھی۔ وہ غلط تھا۔ اگر ہو جاتا۔ تو ہم کہیں کے بھی نہ رہتے۔ ہمارا بچاؤ یا سکھ اسی میں تھا۔ جو کہ ہمارے ساتھ ہوا ہے۔ تب ہم دونوں ہاتھ جوڑ کر اُس پرمیشور کی گپت رکشا کے ہاتھ بھیجنے کا بارم بار دھنیہ واد کرتے نہیں تھکتے۔ کئی بار دیکھا گیا ہے کہ بڑے بڑے بھونچالوں میں پربت کے سمان ملبوں کے نیچے سے ایک ایک ماہ کے بعد چھوٹے چھوٹے بچے زندہ صحیح و سلامت برآمد ہوئے۔ ایسا ہے اُس پربرہم پرمیشور کی رکشا کا وگیان اُس کو ہم لوگ سمجھنے سے قاصر ہیں۔ پہلے بھی تھے اور اننت کال تک ہماری الپگیتا اور اُس کی اپار سروگیتا رہے گی اور شاشوت۔

پرمیشور کی کرم اور پھل کی ویوستھا:

رشی نے بھاوٗ ارتھ میں یہ اُپدیش دیا ہے کہ پرمیشور ہی سب کاموں کی سِدّھی کا داتا ہے۔ شتروؤں ارتھات پاپیوں۔ اینائے کاریوں۔ اتیاچاریوں۔ اسُروں اور راکشسوں کے ساتھ جب یدھ ہو تو اُس کا آشریہ لینا چاہیئے۔ اُس کو ہی جاننا چاہیئے۔ کیونکہ پاپ کا دلن۔ پاپیوں کا سنگھار سوائے اُس کی کرپا کے نہیں ہو سکتا۔ ہاں شرط یہ ہے کہ پریتی اور پرشارتھ کی۔ جس کے لئے رشی کے دیئے ہوئے واکیوں کو دیکھیں۔ پرمیشور اور

اُس کی آگیا کا آشریہ کر کے سمرو تھا (اتینت) پریتن کے ساتھ اپنا اور سب منشیوں کا سب پرکار سے سُکھ سِدھ کرنا چاہیئے۔" اگر ہم نے پرشارتھ اور محنت نہیں کرنی تو ہمیں یاد رکھ لینا چاہیئے۔ کہ دروازہ کُھلے گا نہیں۔ کیوں یہ کہنے سے کہ کُھل جا۔ کُھل جا۔ کُھل جا۔ فارسی کے ایک شعر میں کہا ہے ؎

رزق ہر چند بے گُماں شود ÷ شرط عقل است جستن در راہ

پرمیشور کی کرم اور پھل کی ویوستھا کا ایک اور منتر دیکھیئے جس کا بھاؤ ارتھ رشی نے اس پرکار دیا ہے۔ بھُوت۔ بھوشیت اور ورتمان اور ان تینوں کالوں کا ایشور کے بنا جاننے والا پربھو۔ تتھا کاریہ کارن پاپ اور پُنیہ کاری آتماؤں کے کاموں کی ویوستھا کرنے والا انیہ کوئی پدارتھ نہیں ہے۔ ایسا سب منشیوں کو جاننا چاہیئے ÷ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۹۶ منتر ۶)

رگ وید۔ منتر نمبر ۱۰۱

انیہ بھگتی رس سے سروآنند پرمیشور کا آشریہ لے

سُکھ پُورن و دیائیکت آیو کو پراپت کریں۔

आ तू न इन्द्र कौशिक मन्दसानः सुतं पिब ।

नव्यमायुः प्र सू तिर कृधी सहस्रसामृषिम् ११ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۰ منتر ۱۱)

پدارتھ : ہے (कौशिक) سب ودیاؤں کے اپدیشک اور اُن کے ارتھوں کے نرنتر پرکاش کرنے والے (इन्द्र) سروآنند سروپ پرمیشور! آپ (मन्दसानः) اُتم اُتم ستتیوں کو پراپت ہوئے اور سب کو یتھا یوگیہ جانتے ہوئے (न) ہم لوگوں کے

(सुतं) یتن سے اُپتن کئے ہوئے پرید شیدوں سے کی ہوئی ستتیوں کو (आ) اچھی پرکار (पिब) اگرہن کیجیئے۔ (तू) اور کرپا کرکے ہمارے لئے (नव्यमायुः) نوین (आयुः) نرنتر جیون کو (प्र सु तिर) دیجیئے۔ تتھا ہم لوگوں میں (सहस्रसाम्) انیک ودیاؤں کے پرگٹ کرنے والے (षिम्) ویدمنتروں کے ارتھوں کے درشٹا جیتندریہ ہو کر سب شبھ گنوں کے اُپدیشٹا اور سمپورن ودیاؤں کے پرتیکش کرتا پُرش کو (कृधी) اُپتن کیجیئے۔

بھاوارتھ : جو منش پریم سے ودیا کا اُپدیش کرنے والے جیوؤں کے لئے سب
ودیاؤں کے پرکاشک سروگیہ شدھ پرمیشور کا ستتی کے ساتھ
آشریہ کرتے ہیں وہ سکھ پورن اور وید یکت آیو کو پراپت کرکے رشی بھاؤ کو پراپت ہو کر سب ودیا چاہنے والے منشیوں کو پریم کے ساتھ اُتم اُتم ودیا سے ودوان کرتے ہیں۔

کیا ہے وہ پرمیشور ؟ مہرشی دیانند اس منتر میں شیرشک روپ میں
یہ لکھتے ہیں کہ وہ پرمیشور کیسا ہے اور منشیوں
کے لئے کیا کرتا ہے ؟ اس وشے کا پرکاش اس منتر میں کیا ہے۔ منتر بھاشیہ میں ورنن ہے کہ وہ سب ودیاؤں کا اُپدیشک۔ اُن کے ارتھوں کا پرکاشک اور سروگیہ شدھ سرو آنند سوروپ ہے۔

یدی پرمیشور سرشٹی کے آرمبھ میں سب ودیاؤں کا اُپدیش نہ کرے تو کیسے جیو کرم کرے کیسے کسی پدارتھ کو سمجھے۔ کیسے پھر اُس کا استعمال کرے اور اُس سے سکھ کو کیسے پراپت کرے اتیادی۔ ماتا یدی سنتان کو شکشا نہ دے۔ نہ کچھ بتائے۔ نہ کسی کو سننے دے اور نہ آپ اُسے سنائے تو اُس کی حالت کیسے ہوگی۔ نہ منش نہ پشو۔ بے زبان بے علم ہو کر رہے گا۔ جیسے پہلے گیانی جنہوں نے تجربے کئے۔ انیک منش کے بچوں کو الگ تھلگ رکھا نہ اُس کو کوئی اپنا بول سنایا۔ نہ کچھ سکھایا۔ یا اشارہ کیا۔ کیول جینے کے لئے خوراک رکھ دی جاتی تھی اُس کا نتیجہ یہ ہوا کہ نہ وہ بول سکتے تھے نہ منشوں کی طرح کھا پی سکتے تھے۔ نہ

چل سکتے تھے اتیادی۔ اس لیئے یہ بات سویَم سِدّھ ہے کہ بنا پڑھائے یا اپدیش کئے اور ودیا کے ارتھ کا پرکاش کئے کوئی منش سنسار میں ودوان نہیں بن سکتا۔ مہرشی دیانند نے بھی اِس وِشے پر اپنے امر گرنتھوں ستیارتھ پرکاش اور رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا میں کافی روشنی ڈالی ہے۔

ویدگیان کی آوشیکتا کیا؟

سوال کیا گیا کہ کیا ویدگیان کی ایشور سے ہونے کی کوئی آوشیکتا ہے؟ کیونکہ منش بتدریج گیان بڑھاتے بڑھاتے پھر پُستک بھی بنالیں گے۔ مہرشی نے اس کا اُتر دیا۔ کہ کبھی نہ بنا سکتے۔ کیونکہ بنا کارن کے کاریہ کا ہونا اسنبھو ہے۔ جیسے جنگلی منش سرشٹی کو دیکھ کر بھی ودوان نہیں ہوتے اور جب اُن کو کوئی شکشا دینے والا مِل جائے تو ودوان ہو جاتے ہیں۔ اب بھی یہی حالت ہے کہ کسی سے پڑھے بنا کوئی بھی ودوان نہیں ہوتا۔ اسی پرکار پرماتما آدی سرشٹی کے رشیوں کو وید ودیا نہ پڑھاتا اور وہ رشی دوسروں کو نہ پڑھاتے تو سب لوگ اَودوان ہی رہ جاتے۔ جیسے کسی کے بالک کو جنم سے ہی ایکانت دیش اَودوانوں (مُورکھ) یا پشوؤں کے سنگ میں رکھ دیں تو وہ جیسا سنگ ہے ویسا ہی ہو جائے گا۔ اس کا درشٹانت دیکھنا ہو تو جنگلی آدی اب بھی موجود ہیں۔ پھر رشی آگے لکھتے ہیں کہ جیسے ورتمان سمے میں ہم لوگ ادھیاپکوں سے پڑھ کر ہی ودوان ہوتے ہیں ویسے پرمیشور سرشٹی کے آرنبھ میں اُتپن ہوئے۔ اگنی آدی رشیوں کا گُرو ادتھات پڑھانے ہارا ہے یہاں پر رشی نے یوگ درشن کے سمادھی پاد کا سُوتر دیا ہے: स पूर्वेषामपि गुरुः

پھر رشی نے ایک اور اُداہرن دیا ہے کہ جب تک آریہ ورت دیش کालेनानवच्छेदात् سے شکشا نہیں گئی تھی تب تک مصر یونان اور یورپ دیش واسی لوگوں میں کبھی ودیا نہیں ہوئی تھی۔ کولمبس آدی جب تک امریکہ میں نہیں گئے تھے تب تک وہ بھی مُورکھ ادتھات ودیا ہین تھے۔ بعد ازاں شکشا پراپت کر ودوان بنے۔ اسی طرح پرماتما سے سرشٹی کے آدی میں ودیا شکشا کی پراپتی سے آگے آگے ودوان ہوتے گئے۔ یجروید کے چالیسویں ادھیائے کے آٹھویں

منتر کے بھاؤ ارتھ میں لکھتے ہیں کہ ہے منشو ! جو اننت شکتی یکت اجتماع۔ نرنتر۔ سدا مکت نیائے کاری۔ نرمل سروگیہ۔ سب کا ساکشی۔ انادی سوروپ برہم کلپ کے آدی میں جیووں کو اپنے کہے ویدوں سے شبدارتھ اور اُن کے سنبندھ کا گیان کرانے والی ودیا کو اُپدیش نہ کرے تو کوئی وِدوان نہ ہو وَے۔ اور نہ دھرم ارتھ کام اور موکش کے پھلوں کو بھوگنے میں سمرتھ ہو اِس لئے اسی برہم کی سدیو اُپاسنا کرو۔ اِس منتر کی شکشا بھی یہی ہے۔ کہ وہ پرمیشور سروگیہ شُدھ۔ سرو آنند سوروپ ہے اُس کی ستتی پریہ شبدوں سے میٹھی بانی اور شُدھ ہردیہ سے کرتے ہوئے اُس کا آشریہ لے کر مکھ سے پُورن ستتی اور وِدیا سے یکت آپ کو پراپت کرو اور رشیوں جیسے آچرن والے ہو کر جو وِدیا روپی امرت کے لئے پیاسے ہیں۔ اُنہیں پریم اور پیار سے وِدیا دے کر وِدوان کرو۔ نِسندیہہ ویددھرم مشنری دھرم ہے جو انادی کال سے جگت میں رہنے والے منشیوں کو پُرشارتھ پروپکار اور سب کی سیوا کے لئے پریرنا دیتا رہتا ہے ۞

کسی نے سنت سے پوچھا امرجیون یہاں کس کا ؟ کہا اُپکار کرنے سے سپھل ہوتا ہے جیون کا۔

رگ وید منتر نمبر ۱۰۲

جو جو سکھ اور آنند کی وِردھی ہوتی ہے

سو سو پرمیشور ہی کے سیون سے ہوتی ہے

परि त्वा गिर्वणो गिर इमा भवन्तु विश्वतः ।

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۰ منتر ۱۲) वृद्धायुमनु वृद्धयो जुष्टा भवन्तु जुष्टयः ॥१२॥

پدارتھ : ویدوں تھا وِدوانوں کی بانیوں سے ستتی کو پراپت ہونے کے یوگیہ پرمیشور ! (विश्वतः) اس سنسار میں جو (इमा) وید وکت یا وِدوان پرشوں کی کہی ہوئی

(मित्रे) پرتیکش ستیاں ہیں۔ وہ (परि) سب پرکار سے سب کی ستیتوں سے ہون کرنے یوگیہ جو آپ ہیں۔ اُن کو (भवन्तु) پرکاش کرنے ہاری ہوں اور ابھی پرکار (वृद्धये) وردھی کو پراپت ہونے یوگیہ (जुष्टा) پریتی کو دینے والی سُتیاں (जुष्टय:) جن کا ہون کیا جاتا ہے وہ (वृद्धायुमनु) جوکہ نرنتر سب کاریوں میں اپنی اُنتی کو آپ ہی بڑھانے والے ان آپ کا (भवन्तु) انوبھو کریں۔

بھاوارتھ : ہے بھگون! پرمیشور! جو جو اتی اُتم پرشنسا ہے سو سو آپ کی ہے تتھا جو جو سکھ اور آنند کی وردھی ہوتی ہے سو سو آپ ہی کو سیون کرکے وشیش وردھی کو پراپت ہوتی ہے۔ اس کارن جو منش ایشور تتھا سرشٹی کے گنوں کا انوبھو کرتے ہیں وہ ہی پرسن اور ودیا کی وردھی کو پراپت ہو کر سنسار میں پوجیہ ہوتے ہیں۔

دھیان رکھیں : مہرشی دیانند نے اس سوکت کے آخر میں سب کو ساودھان کرانے کے لئے لکھا کہ آریہ ورت واسی سائن آچاریہ آدی تتھا یوروپ کھنڈ دیش واسی ولسن آدی صاحبوں نے دسویں سوکت کے ارتھ کا انرتھ کیا ہے۔

دسویں سوکت کا سار

لکھتے ہوئے مہرشی بتلاتے ہیں کہ جو لوگ بتدریج ودیا آدی شبھ گنوں کو گرہن کر اور ایشور کی پرارتھنا کرکے اپنے اُتم پرشارتھ کا آشریہ لے کر پرمیشور کی پرشنسا اور دھنیہ باد کرتے ہیں وہ ہی اودیا آدی دُشٹ گنوں کی نورتی سے شترؤوں کو جیت کر تتھا ادھک آیو والے اور ودوان ہو کر سب منشوں کا سکھ اُتپن کرکے سدا آنند میں رہتے ہیں۔ اس ارتھ سے دسویں سوکت کی سنگتی نانویں سوکت کے ساتھ جاننی چاہیئے۔

کون سدا پرسن رہتا ہے : کیسا ہے اُتم وید منتر کا اپدیش جو ہمیں

بتلا رہے ہے کہ دیکھو! جو جو سکھ اور آنند کی پراپتی یا وردھی ہوتی ہے وہ سب اس لئے کہ ہم نے جس پربرہم پرمیشور بھگوان کے جگت روپی نگر میں رہتے ہیں۔ اُن کی آگیاؤں مریاداؤں اور دید وکت نیموں کے پالن کا جیون میں دھیان رکھا ہے۔ کیول بانی سے ہی ستتی نہیں کی بلکہ عمل میں بھی ایسے برتنے کا یتن کیا ہے۔ سوئیم مہرشی دیانند کا بھی اپنے مہان تپسوی یوگ مئے سادھنا یکت جیون کا یہی نشکرش ہے۔ جو اُنہوں نے منتر کے بھاؤ میں دیا ہے۔ کہ سدا ایسے ہی سمجھتے اور سمجھاتے رہو کہ یہ جو ہماری پرشنسا ہوئی ہے یا ہوتی ہے وہ پیارے پربھو! آپ کی ہی دی ہوئی ہے۔ ورنہ ہم کس قطار میں ہیں؟ اس لئے وہ بار بار یہی کہتے ہیں کہ بھائی! مجھے آپ رشی کہتے ہیں سچ تو ہے کہ ویدک میں رشیوں کے یگ میں ہوتا تو اُن کی دھول کے سمان بھی نہ ہوتا۔ آپ نے آگے لکھا کہ پرمیشور کے سنسار میں کون سدا پرسن رہ سکتا ہے۔ کس کی ودیا بڑھتی ہے اور کون پوجیہ ہو سکتا ہے؟ وہ جو ایشور اور اُس کی سرشٹی کے گُنوں یا اُس کی دن رات ہوتی ہوئی لیلا کا انوبھو کرتا اور اُس کو اپنے جیون کا انگ بنا لیتا ہے۔ من۔ وچن اور کرم سے کہ ؎

تیری ستا کے بنا ہے پربھو منگل مُول ؛ پتہ تک ہلتا نہیں کھلے نہ کوئی پھول

رگ وید منتر نمبر ۱۰۳

ہماری سب بانیاں گُن انواد سے

پرمیشور کو اور ست پرشوں کی رکھشا تتھا دُشٹ جنوں کو جیتنے والے راجہ کو بڑھاویں

[२१] इन्द्रं विश्वा अवीवृधन्त्समुद्रव्यचसं गिरः ।

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۱ منتر ۱) रथीतमं रथीनां वाजानां सत्पतिं पतिम् ॥१॥

چونکہ ۱۱ویں سوکت کے آرمبھ میں اس پہلے منتر کا "اِندر" شبد سے ایشور یا دھیے

کرنے والے پُرش کا اُپدیش کیا ہے۔ اس لئے دونوں ارتھوں کا بھاشا ارتھ نیچے الگ الگ دیا جا رہا ہے۔

پدارتھ۔ ایشور پرک: ہماری یہ (विश्वा) سب (गिरः) جو ستیاں جو (समुद्रव्यचसं) آکاش میں اپنی ویاپکتا سے یعنی پُورن آکاش وت ویاپک (रथीनां) رمن کے سادھن والوں میں (रथीतमं) اتینت رمن کے سادھن پرتھوی۔ سورِیہ آدی لوک جس کے ہیں (वाजानां) وکار رُوپ کو پراپت لوک لوکانتروں تھا (सत्पतिं) وناش رہت پرکرتی آدی پدارتھوں کا پالن کرنے والا (पतिम्) جو اِچھ جگت کا سوامی (इन्द्रं) وجے کا دینے والا پرمیشور ہے اُس کے گُن انوادوں کو (अवीवृधन्त) نِتیہ بڑھاتی رہیں۔

پدارتھ۔ وجئی پُرش۔ سوامی یا راجہ پرک، ہماری یہ سب سُتیاں ویدبانیاں۔ ودیا اور شِکشا یکت سنسکار کی ہوئی بانی جس نوکا آدی سمندر میں چلنے والے جہاز۔ پُورن سامگری سے شترؤوں کو جیتنے والے۔ بڑے بڑے یدھوں میں وجے پراپت کرتے ہیں۔ ان یدھوں میں ست پُرشوں کی رکشا کرنے والے اور شترؤوں کو جیتنے والے دھرماتما منش کو گُن انواد سے سدا بڑھاتی ہیں۔ اس دھرماتما وجئی پُرش کو سب منش بڑھا دیں۔

بھاوارتھ: سب وید بانی۔ پرم ایشور یکت۔ سب میں رہنے سب جگہ رمن کرنے۔ ستیہ سوبھاؤ۔ تھا دھرماتما سجنوں کو وجے دینے والے پرمیشور (کا پرکاش کرتی ہیں)۔ یہ اپدیش وید بانی سے منشیوں کو آگیا دیتا ہے۔

بانی کی سارتھکتا: کب ہوتی ہے۔ یہ بانی آپ لوگ جیسا کہ پا سکو گرہیہ سُوتر میں کہا۔

सुवचा मुखेन भूयासम् سُکھ سے سدا اُتم بانی بولوں۔ جو کہ شریر آتما اور سماج کے لئے کلیان کاری ہو سندر تیجو مئے سنشوبھت اور سب کے لئے پریہ ہو جب ہم اس وید بانی سے شاستر سے وِدّیا اور شِکشا سے یکت کر سنسکرت۔ ارتھات سنسکار یکت کر دیتے ہیں اور प्रब्रवाम शरद: शतम् کے انوسار اُس پربھو کے گنوں کا کیرتن کرتے ہوئے سو ورش جیئیں۔ اور اس منتر بھاشیہ کے انوسار پرکرتی کے پتی چراچر جگت کے سوامی۔ راجاؤں کے راجہ۔ وا جح ارتھات جیوتی شکتی۔ سنگرام۔ اَنّ۔ وگیان۔ ایشورآدی کے مالک۔ پرمیشور کا گُن انواد کرتے ہوئے اُس کے اپنے ہردیہ اور سب کے ہردیہ میں بڑھاویں جس سے مانو جیون۔ نِش پاپ۔ آنند مئے۔ اشٹ کلیشوں سے دُور۔ دیر دویش سے رہت اور سکھ شانتی سے بھرپور ہو جاوے۔ تب ہوتی ہے بانی کی سارتھکتا۔

راجہ کیسا ہو؟ دُوسرے ارتھ میں پورو کے رشیوں کی طرح رشی دیانند نے بھی "اندر" شبد کے دوار تھ کر کے۔ راجہ۔ سوامی۔ ایشوریہ داتی۔ نیائے کاری دھرماتما اور ست پُرشوں کا پالک۔ پتی کی شُستی اور گن واد سبھی مانوں بانی کی سارتھکتا کا دُوسرا اپائے بتلایا ہے جو پرجا پالک پُرش دُشٹ پُرشوں پر وجے پراپت کرنے کے لئے اپنے پاس نانا پرکار کے سادھن۔ سمندر میں چلنے والے جل پوت (جہاز) اور ہوا میں اُڑنے والے وائُو دوت (ہوائی جہاز) وغیرہ سبھی استر شستروں سے ہر وقت تیار رہتا ہے جس سے اُس کی ساری پرجا کو کوئی نہ ستا سکے۔ دبا نہ سکے۔ اتیاچار اور ظلم نہ ڈھا سکے چاہے وہ دُشٹ۔ شترو پُرش باہر کا ہو یا اندر کا۔ اِن سب سے نجات دلا کر دھرماتما سجن۔ سادھو پُرشوں کی رکھشا میں تت پر رہتا ہے۔ اس کے لئے بھی اپنی بانیوں سے پرشستی گمان ہونا چاہیئے۔

منتر کی مہما: یادشیشتا اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ یہ منتر چاروں ویدوں میں چھپا آیا ہے۔ رگ وید کا دیا کھیان تو پڑھ ہی رہے ہیں آپ

یجروید میں تین بار (۵۶-۱۲ - ۶۱-۱۵ اور ۱۷-۱۰) سام وید میں دو بار (۳۴۳ اور ۱۷-۸) اِس لئے اس کا درتن یا ویاکھیان الگ الگ روپ میں انیک ویاکھیا کار یا بھاشیہ کار ودوانوں نے کیا ہے۔ یجروید کے بھاشیہ میں آئے ہوئے تین جگہ اس منتر کے ویاکھیان کو رشی دیانند کی ادبھت ودیا سے لکھے ہوئے یہاں دینے کا پریاس کرتے ہیں جس سے پاٹھک منتر کے سروُاتم گیان سے ادھک سے ادھک آنند لے سکیں۔

۱۔ ہے استری پُرشو ! جیسے سبھا وید ودیا سے ستکار کی ہوئی بانی سمندر کے سمان ویاپک سنگراموں اور اُتم ادھتوں والے ویر پُرشوں میں اتینت اُتم رتھ والے ایشور۔ وید۔ دھرم یا شریشٹھ پُرشوں کے رکھشک سب ایشوریہ کے سوامی کو بڑھاویں اور پرم ایشوریہ کو بڑھاویں ویسے سب پرانیوں کو بڑھاوُ۔

کمار اور کماری :

جو ویرگھ برہمچریہ سیوں سے سانگ اُپانگ ویدوں کو (انگوں سہت) پڑھا ودانی اپنی پرسنتا سے سویمبر وواہ دوارہ کرکے ایشوریہ کے لئے پریتن کریں۔ دھرم یکت ویوہار سے بھچار کو چھوڑ کر سُندر سنتانوں کو اُتپن کرکے پروپکار کرنے میں پریتن کریں وہ اِس سنسار اور پرلوک (دُوسرے جنم) میں سُکھ ہوگیں۔ اس مارگ سے وِرُدھ جانے والے منشیوں کو سُکھ نہیں ہو سکتا۔ (یجروید ۵۰ - ۱۰)

سب ودّیا اور شکتی یکت بانی۔ آکاش وت دیاپتی والے شُوربیروں میں اُتم شُود ویر دگیان پُرشوں کے ستیہ ویوہاروں اور ودوانوں کے رکھشک تتھا پہاڑوں کے سوامی پرم سمپتی یکت سبھاپتی راجہ کو بڑھاویں۔

ایشور کے سمان راجہ :

راج اور پرجا کے جن راج دھرم سے یکت ایشور کے سمان ورتمان آدھیش سبھاپتی کو نرنتر اُتساہ دیویں۔ ایسے ہی سبھاپتی (راجہ) اِن پرجا اور راج کے پُرشوں کو بھی

سدا اُنت ہی کریں (یجروید ۶۱-۱۵)

اُپاسنا کے یوگیہ اشٹ دیو:

ہے منشو! تم جب انترکش کی ودیا جیسی کے سمان پرشنسا یکت سُکھ کے ہیتو پدارتھوں میں پرشنست سکھ دائیک پدارتھوں سے یُکت گیانی آدمی سدجنوں کے سوامی وِناش رہت کارن پرکرتی اور جیووں کے پالن ہارے پرماتما کو سمرت بانی بڑھاتی اور تھات وستار سے کہتی ہیں اُس پرماتما کی نرنتر اُپاسنا کرو۔ سب منشوں کو چاہیئے۔ کہ سب ویدوں کی پرشنسا کرتے رہیں۔ یوگی جن کی اُپاسنا کرتے اور مکت پرش جن کو پراپت ہو کر آنند بھوگتے ہیں۔ اُسی کو اُپاسنا کے یوگیہ اشٹ دیو مانیں۔ (یجروید ۶۱-۱۷)

رگ وید منتر ۴-۱۰

جگدیشور کیساتھ متر تا کر کے کسی سے بھئے نہ کریں

सख्ये त इन्द्र वाजिनो मा भेम शवसस्पते ।

त्वामभि प्र णोनुमो जेतारमपराजितम् ॥२॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۱ منتر ۲)

پدارتھ: ہے (शवसः) اننت بل یا سینا بل کے (पते) پالن کرنے ہارے ایشور اور سبھا ادھیکش (راجہ سوامی) (मभि जेतारम) پرتیکش شترووں کو جتانے والے یا جیتنے والے (अपराजितम्) جس کا پراجیے کوئی بھی نہ کر سکے اُس (त्वा) آپ کو (वाजिनो) اُتم ودیا اور بل سے اپنے شریر کے اُتم بل والے ہم لوگ (प्र णोनुमो) اچھی پرکار آپ کی بار بار ستتی کرتے ہیں۔ جس سے ہے (इन्द्र) سب پرجا اور سینا کے سوامی (ते) آپ جگدیشور یا سبھا ادھیکش کے ساتھ (सख्ये) ہم لوگ متربھاؤ کر کے

شترؤں دشٹوں سے کبھی ([redacted]) بھے نہ کریں۔

بھاوارتھ: جو منش پرمیشور کی آگیا پالنے اور اپنے دھرم انوشٹھان سے پرماتما تتھا شور ویر آدی منش لوگوں میں متر بھاؤ اتھات پریتی رکھتے ہیں۔ وہ بل والے ہوکر کسی شترو سے پراجئے یا بھے کو پراپت بھی نہیں ہوتے۔

(۱) اس منتر میں "اندر" شبد کے پرمیشور اور سبھا ادھیکش (ویر۔ سوامی یا راجہ) دونوں ہی ارتھ کیے گئے ہیں۔ پرمیشور کا بل اننت ہے اور راجہ کا سانت (انت والا)

(۲) ایشور کا کبھی پراجئے نہیں ہوتا۔ ہاں اس کا بھی اپنا دھرم بل۔ نیائے بل سینا بل اور پرجا کے ساتھ پریم۔ پیار اور رکھشا کا بل ایسا بڑھانا چاہیئے کہ اُسے بھی کوئی پراجت نہ کر سکے۔ پرجا کے ہردیہ کو پیار اور سیوا سے جیتنے بنا نہ کوئی راجہ آج تک وجیی ہوا ہے نہ اننت کال تک ہو سکے گا۔

(۳) ہم پرجا جن منش بھی۔ جیوتی شکتی۔ شریر بل اور پراکرم۔ ان گیان وگیان دھرم اور ودیا کو پراپت کر جگت پتا پرمیشور کی آگیا پالن میں سدا تت پر رہیں اور ساتھ ہی جو شور ویر۔ دھرماتما نیائے کاری لوک سوامی ہمارا پریہ راجہ ہے۔ اُس کے ساتھ بھی اتینت پریتی کے ساتھ ورتیں۔ نسندیہہ ایسا کرنے سے ہی ہم بھئے نشکٹ ڈر اور خطرات سے سدا دور ہوں گے۔ بچے رہیں گے۔ ٹھیک کہا ہے سنت بانی نے کہ

ؔ کسی نے سنت سے پوچھا کہ سچا دھرم کس کا ہے ؟
کہا۔ اُس کا جو سرما تھے پر پربھو آگیا کو دھرتا ہے۔

منتر کی سوکتیاں: ۱۔ ہے بل کے سوامی پرمیشور راجہ۔ بلوان اندر! تیری متریا کے کارن ہم بھی بلوان ہو کر نربھے ہوویں۔ (۲) ہے پرمیشور! تجھے ہی لکش کر کے ہم بار بار ستتی کرتے ہیں (۳) تیری متریا میں بھے کہاں ؟

رگ وید منتر نمبر ۱۰۵

جیسے ایشور اپنا دان اور رکھشا سدا نیائے پُوروک سب کو دیتا ہے

ویسے ہی راجہ پرجا کو ودیا اور نربھیتا سدا دیویں۔

पूर्वीरिन्द्रस्य रातयो न वि दस्यन्त्यूतयः ।
यदी वाजस्य गोमतः स्तोतृभ्यो मंहते मघम् ।२। (رگ وید۔ منڈل ا سوکت اا منتر ۳)

پدارتھ: (यदी) جو پرمیشور یا سبھا کا سوامی اور سینا کا ادھی پتی (स्तोतृभ्यो वाजस्य) جگدیشور اور سرشٹی کے گنوں کی ستتی کرنے والے دھرماتما و ودوان و رتمان منشیوں کے لئے سب سکھ پراپت کرنے والے ویوہار تھا: गोमतः جس میں اُتم پرتھوی گو آدی پشو اور بانی آدی اندریاں ورتمان ہیں۔ اُس کے سبندھی (मघम्) ودیا اور سونا آدی دھن کو (मंहते) دیتا ہے تو اس (रिन्द्रस्य) پرمیشور تھا سبھا یا سینا کے سوامی کی (पूर्वीः) سناتن اور پراچین (रातयो) دان شکتی تھا (ऊतयः) رکھشا کبھی (न) نہیں (वि दस्यन्त) ناش ہوتیں۔ بلکہ دن بدن بڑھتی جاتی ہیں۔

بھاوارتھ: جیسے ایشور کے اس سنسار میں دان اور رکھشا نیتیہ نیائے یکت کرم ہیں ویسے ہی دُوسرے منشیوں کو بھی پرجا کے بیچ میں ودیا اور نربھیتا کا نرنتر وستار کرنا چاہیئے۔ جو ایشور نہ ہوتا۔ تو یہ جگت کیسے اُتپن ہوتا؟ تھا جو ایشور سب پدارتھوں کو اُتپن کر کے سب منشیوں کے لئے نہ دیتا تو منش لوگ کیسے جی سکتے؟ اس لئے سب کاریوں کا اُتپن کرنے اور سب سکھوں کو دینے والا ایشور ہی ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔

وِدّیا اَور نربھیتا:

منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ جیسے ایشور اپنا دان اور رکھشا
نیلے نِیکت کرم سے نتیجہ دیتا رہتا ہے۔ ویسے ہی راج پرجا
کے لئے۔ سینا پتی اپنی سینا کے لئے اور دُوسرے مَنش اتفاقاً ہم سب بھی ایک دُوسرے کے
لئے وِدّیا اور نربھیتا کا پرسار وستار کرتے جائیں۔ یہ ہے اِس دنیا کو سوَرگ دھام بنانے کی
یوجنا یا اُپدیش گیان جو سرشٹی کے آرنبھ میں وید کے ذریعہ سب کو بتا دیا گیا۔ آپ میرے
لئے وِدّیا کو دیں جِس سے میں اودیا کو چھوڑ کر وِدّیا سے سدا رکشت ہو کر سنسار میں
بے خوف ہو کر رہوں۔ اور میں آپ کے لئے سدا کروں۔ راجا کا بھی پرجا کے لئے یہی ایمان
اور دھرم ہے۔ بنا اچھی پوِتر سُوجھ۔ شُدھ راج نیتی یا دیارد کے پرجا کتنی ہی سرشٹھ
کیوں نہ ہو سکھی نہیں ہو سکتی۔ اودیا اودّیا ہی ہے جس کے پرنام سوَروپ آئے دن
دُنیا میں نرسنگھار ہوتا رہتا ہے۔ قتل و غارت ہوتے رہتے ہیں کبھی دیوتا کو پرسن
کرنے کے لئے نرابراد ھ۔ پشو۔ منش۔ متر آدی پرانیوں کی بلی دینے کے لئے۔ کبھی کبھی
دُوسروں کو بھینٹ دینے۔ پراستری۔ پردھن یا پر راجیہ ہتھیانے کے لئے اور کبھی اپنی راجیہ
گدّی کو ستھیہ استھیہ۔ نیائے۔ انیائے ہر کا رسے بنائے رکھنے یا راجیہ وستار کرنے کے لئے
یہ ہے سب اودّیا۔ جب کہ مجھے اپنی زندگی کی ایک گھڑی پر بھی ادھیکار نہیں۔ لیکن
افسوس کہ اِس صداقت اور حقیقی وِدّیا کو نظر انداز کرتا ہوا۔ سوارتھ رُوپی اودّیا سے
اَندھا ہو کر مغرور انسان لہو کی ندیاں بہانے کو تیار ہو جاتا ہے۔ اودّیا اور جہالت کے
اس گھناؤنے رُوپ میں سکندر اعظم کی لرزہ خیز موت کی داستان کو دیکھ کر شاعر نے
کتنا اچھا کہا تھا — کتنے دن آپ جیا جس لئے دارا مارا؟

اِس لئے شاستروں نے کہا ہے کہ جب تک اودّیا سے چھوٹ کر ہم وِدّیا کو پراپت
نہیں کر لیتے نہ سکھی ہو سکتے ہیں نہ بے خوف اور نہ سورکھشت۔ مہابھارت کے
ایک واکیہ کا ارتھ کرتے ہوئے مہرشی دیانند لکھتے ہیں۔ کہ بِنا وِدّیا کے کسی کو سُکھ

نہیں ہو سکتا۔ کیا ہوا کسی کو کھشن بھر سکھ ملا۔ نہ ہوا سا ہے۔ کسی کو سامرتھیہ نہیں کہ ودیا کے بنا دھرم ارتھ کام اور موکش کے سوروپ کو ٹھیک ٹھیک جان کر سدھ کر سکے۔

(ویدوہار بانی) ——— دوسری بات ہے سنسار میں بے خوف ہو کر وچرنے کی۔ سو اس کے لئے ہم دن رات منتروں سے پرارتھنا کرتے ہیں کہ

यतो यतः समीहसे ततो नो अभयं कुरु

ہے پرمیشور دیالو۔ ہم کو نربھے کرو۔ جہاں جہاں سے ہم کو بھے پراپت ہونے لگے وہاں سے سروتھا ہم لوگوں کو بھے رہت کرو۔ ہماری پرجا سب دن سکھی رہے۔ بھے دینے والی کبھی نہ ہو۔ اور پشوؤں سے بھی ہم کو بے خوف کرو۔ کسی سے کسی پرکار کا ڈر ہم لوگوں کو آپ کی کرپا سے نہ رہے۔ جس سے ہم لوگ نربھے ہو کر سدیو پرم آنند کو بھوگیں اور نرنتر آپ کا دیا ہوا راجیہ بھوگیں اور آپ کی بھگتی کریں (آریہ ابھی ونے)

مِتر کی درِشٹی :

کیا ہے ہمارا اُتّم آدرش اور کیسی ہیں سالوک بھاونائیں دیدگیان کے ذریعہ ازل سے ہم کو ملی ہوں گی لیکن یہ تب تک سدھ نہیں ہو سکتیں جب تک کہ ہمارا نظریہ سارے وشو کے اندر پرانی ماتر کے سنبندھ میں ایسا نہ ہو جائے کہ سب بھوت پرانی ماتر متر کی درشٹی سے میقاوت مجھ کو دیکھیں۔ سب میرے متر ہی ہو جاویں۔ کوئی مجھ سے لیش ماتر بھی دویش نہ کرے اور میں بھی نردویش ہو کر پرانی اور اپرانی چراچر جگت کو متر کی درشٹی سے دیکھوں۔ صرف دیکھوں ہی نہیں بلکہ رشی اس منتر کا ارتھ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ سب اپنے پرانوں کے سمان پریہ جانو۔ کن کو؟ پران والوں کو نہیں بلکہ جڑ جگت کے پدارتھوں کو بھی۔ کیا مہان نظریہ ہے وید گیان کا۔ ذرا دنیا کے سبھی انسان مت متانتروں سے رہت ہو کر اسے دیکھیں اور عمل میں لائیں تو سہی۔ اس منتر کے آخر میں رشی لکھتے ہیں کہ یہ پرم دھرم کا اُپدیش کیا ہے۔ سب منشوں کے لئے پرماتما نے جو سب کے ماننے یوگیہ ہے۔ اس لئے منتر میں بتلایا کہ جیسے پرمیشور سب کی رکھشا کرتا ہے۔ سب کو نربھے کرتا ہے۔ سکھ ایشوریہ اُتم پرکھوی۔

گئو آدی پشو اور بانی آدی اِندریاں - وِدّیا اور سونا آدی دھن کو دیتا ہے ویسے راجہ پرجا کے لئے کرے - اور ویسے ہی ہم ایک دوسرے کیلئے کریں۔ بنا اس کے کبھی ہم کو سُکھ ملے گا ؟ ہم نہ جیئے ہو کر جیون کا آنند لے سکیں گے ؟ کبھو تو نہ جو شکتی نہ ہوا ہے اور نہ ہو گا۔

دان سے دھن ناش نہیں ہوتا۔ بلکہ بڑھتا ہے :

جیسے منتر بھاشیہ کے آخر میں لکھا ہے کہ دان سے شکتی۔ دھن۔ وِدّیا اور رکھشا کبھی ناش نہیں ہوتیں۔ بلکہ دن بہ دن بڑھتی ہیں کیونکہ یہ منتر بھی رگ وید کے علاوہ سام وید میں منتر نمبر 829 میں آیا ہے۔ اِس پر بھی انیک وِدوانوں نے بھاشیہ کیا ہے پنڈت جے دیو جی لکھتے ہیں کہ پربھو کے سناتن سے چلے آئے دان۔ گیان اور رکھشائیں کبھی نشٹ نہیں ہوتیں۔ راجہ کا بھی ست پاتر میں دیا دان نشٹ نہیں ہوتا۔

پنڈت تلسی رام سوامی۔ سام وید بھاشیہ میں لکھتے ہیں کہ شردھا اور وِدھی سے یگیہ کرتے ہوئے گئو آدی دھن دھانیہ کی دکھشنا دینے والے یجمان کو پرماتما کرپا کر کے سدا دھن ایشوریہ سے سمپن کرتے اور رکھشا کرتے رہتے ہیں

سوامی وِدیانند جی ودیہہ لکھتے ہیں کہ اوناشی پربھو کے دان اور رکھشائیں سبھی اوِناشی ہیں۔ جو اس کا پاتر بن جاتا ہے۔ وہ پربھو اپنی دویہ دات اور رکھشا اُسے نرنتر دیتے رہتے ہیں۔ سُوکتیاں (۱) پربھو کے دان پراچین کال سے چلے آرہے ہیں (۲) جب وہ دیتا ہے تو اُس کے دان کم نہیں ہوتے۔ اِس لئے ہمیں بھی دھن۔ وِدّیا اور رکھشا دان کے سمبندھ میں یہی سمجھنا چاہیئے۔ کہ ؎

چڑی چونچ بھر لے گئی ندی نہ گھٹیو نیر ؂ دان دیئے دھن نہ گھٹے کہہ گئے بھگت کبیر

سرسوتی کے بھنڈار کی بڑی اپوروبات ؂ خرچ کئے بڑھوں ہوں بڑھے بن خرچے گھٹ جات

سُوریہ کے سمان راجیہ نیتی کے ویوہار سے پرجا کا پالن

पुरां भिन्दुर्युवा कविरमितौजा अजायत ।
इन्द्रो विश्वस्य कर्मणो धर्ता वज्री पुरुष्टुतः ॥४॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۱ منتر ۴)

پدارتھ : یہ جو (आमितौजा) اننت بل اور جل والا (वज्री) جس کے پدارتھوں کی پراپتی اور چھیدن کرنے والے شستر سموہ یا کرنیں ہیں اور جو (पुरां) بڑے ہوئے شتروؤں کے نگروں اور پدارتھوں (ساز و سامان) کا (भिन्दु) اپنے پرتاپ اور تیج سے ناش یا چھیدن کرنے والا ہے (युवा) اپنے گنوں سے پدارتھوں کا میل کرنے اور کرانے والا ہے۔ تتھا (कविर) نیائے ودیا یا درشیہ پدارتھوں کا اپنی کرنوں سے پرکاش کرنے والا ہے۔ (पुरुष्टुतः) بہت سے ودوانوں یا گنوں سے ستتی کرنے یوگیہ (इन्द्रो) سیناپتی اور سوریہ لوک (विश्वस्य) سب جگت کے (कर्मणो) کاریوں کو (धर्ता) اپنے بل اور آکرشن گن سے دھارن کرنے والا (अजायत) اُتپن ہوتا اور ہوا ہے اور سدا جگت کے ویوہاروں کی سِدھی کا ہیتو ہے (سِدھی کرنیوالا ہے) ۔

بھاؤارتھ : جیسے ایشور کا رچا اور دھارن کیا ہوا یہ سوریہ لوک اپنی بھیدن کرنے والی بجرروپی کرنوں سے سب مورتی مان پدارتھوں کو الگ الگ کرنے تتھا بہت سے گنوں کا ہیتو اور اپنے آکرشن روپ گن سے پرتھوی آدی لوکوں کا دھارن کرنے والا ہے ویسے ہی سیناپتی کو اُچت ہے کہ اپنے بل سے شتروؤں کا چھیدن کر کے سام دان ۔ دنڈ اور بھید سے دُشٹوں کو بھن بھن کر

کرکے بہت اُتم گنوں کو گرہن کرتا ہوا بھُومی پر اپنا راجیہ کا سدا پالن کرے۔

منتر میں اندر شبد سے ایشور۔ سوریہ اور سیناپتی کا ورنن کیا گیا ہے۔ جس طرح ماتا پتا اپنی پیاری پرجا پُتر آدی کے لئے گھر بناتے ہیں اور کیا کرنا ہے۔ گھر میں رہ کر انہوں نے ؟ اس کا اُداہرن بھی وہ پہلے سویم اس گھر میں آپسی ویوہار سے ہی رہتے ہیں۔ جس کو پرجا سنتی۔ ہر روز پرتی کھشن دیکھتے اور سنتے ہوئے ویسا ہی کرتی چلی آتی ہے۔ ہاں پھر آگے آگے پربھو کی دی ہوئی بدھی من اندریوں آدی کے ویوہار سے بتدریج گیان کو پراپت کر اُنتی کرتے جاتے ہیں ایسے ہی اس منتر میں بھی سیناپتی یا راجہ کو اپنی پرجا کی رکھشا کے لئے کیا کرنا چاہیئے ؟ کیسے کرنا چاہیئے۔ جو سرشٹی کے آرمبھ سے اپنے امرت پُتر منش آدی کو اپنی پراکرتک کریا دوارہ پرمیشور نے بتلا دیا ہے۔ سوریہ کے اُداہرن سے جس کے سنبندھ میں رشی دیانند نے لکھا کہ سوریہ کی طرح پرجا پالن رکھشا اور ویوہار کرتا ہوا راجہ یا سیناپتی بہت اُتم گنوں کو گرہن کرتا ہوا بھُومی پر اپنے راجیہ کا سدا پالن کرے۔

جیسے سوریہ کی کرنیں سب پدارتھوں کو ملاتے ہوئے بھی اپنے تاپ سے سب چیزوں کے تتووں کو چھیدن بھیدن یعنی الگ الگ بھی کر دیتی ہیں وہ بڑھنے لگتے ہیں۔ وکاس کو پراپت ہوتے ہیں۔ پھر پکتے ہیں اور پھر سب الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ بیج۔ پھل۔ پھول گٹھلی۔ دانہ۔ بھُوسہ آدی۔ پھر سوریہ کا کام پرتھوی کی بھُوتک اگنی لے لیتی ہے۔ جب کہ اناج سے بنا آہار دلیا روٹی یا چاول وغیرہ سبھی مُکھ کے دوارہ شریر کے اندر جا کر یہ جٹھر اگنی کے سپرد ہو جاتا ہے۔ جہاں پر یہ اگنی ملانے اور الگ الگ کرنے کا کام شروع کر دیتی ہے اور اس سے رس۔ لہو۔ مانس۔ ہڈی چربی۔ مجا۔ ویریہ آدی دھاتوئیں کو شاریرک جیون کو سوستھ اور سودرڑھ کرتے ہیں۔ تتھا گلا سڑا مل پدارتھ باہر کر دیتے ہیں۔

دُوسرا اگنی سوریہ کا آکرشن ہے یہ سب لوک لوکانتروں کو خلا میں کس کے

آدھار پر کھینچتے ہوئے لگاتار چلے آرہے ہیں۔ بھرمن کرتے ہیں اور ہیں اسنکھیہ (ان گنت) پھر کیا مجال کہ اس دوار ب ورش کی دنیا میں کبھی ایک بار بھی ان کا ٹکراؤ ہوا ہو۔ یہ چاند اور بھومی۔ یہ تارے اور ستارے کس کے سہارے چلتے رہتے ہیں سدا؟

رشی ور لکھتے ہیں کہ ایشور کا رچا اور دھارن کیا ہوا یہ سوریہ لوک۔ اپنے آکرشن روپ گن سے پرتھوی آدی لوکوں کو دھارن کر رہا ہے۔

تیسرا گن سوریہ میں آوان پردان کا ہے۔ لیتا ہے ایک ایک بوند اپنی کرنوں سے پرتھوی پر بھرے جل کے سمندر۔ ندی نالوں آدی سے اور دیتا ہے جل کے انبار ورشا کے روپ میں جس سے کہ سبھی پرانی ماتر ترپت ہو جاتے ہیں۔ جی اٹھتے ہیں۔ جیون کھل اٹھتا ہے اور انگڑائیاں لینے لگتا ہے۔ جڑ جگت بھی ہنستا ہے۔ پھولتا۔ پھلتا ہے اور بہاروں سے پرانی ماتر کا سواگت کرتا ہے۔ ٹھیک ویسے ہی سیناپتی اور راجہ کو اچت ہے کہ اپنے بل سے شترؤں کا چھیدن بھیدن کر کے سام دان۔ بھید اور ونڈ سے دشٹوں کو بھن بھن (توڑ پھوڑ) کر کے راجیہ کی رکشا میں سداتت پر رہے۔

سام۔ نیائے پوروک سب کو اپنے ساتھ ملائے رکھنا۔

دان: تھوڑا بہت دے دلا کر بھی ساتھ رکھنا۔

بھید: پھر بھی نہ مانیں تو ان میں پرسپر توڑ پھوڑ کر کے بھی ان پر اپنا اتم شاسن بنائے رکھنا۔ پھر بھی یدی انوکول نہ بنیں تو

دنڈ: کٹھور دنڈ یا آکرمن کر کے وجے شری پراپت کریں۔

(ستیارتھ پرکاش سملاس ۶)

رِگ وید منتر نمبر ۱۰۷

جیسے سُوریہ کے آکرشن سے سُوریہ آدی لوک چلتے ہیں

ویسے سیناپتی یا راجہ کو ہونا چاہیئے

त्वं वलस्य गोमतोऽपावरद्रिवो बिलम् ।
त्वां देवा अबिभ्युषस्तुज्यमानास आविषुः ॥५॥

(رِگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۱ منتر ۵)

پدارتھ: (अद्रिवो) جس میں میگھ ودیمان ہیں ایسا جو سُوریہ لوک ہے۔ وہ (गोमतो) کرنوں والا ہے۔ اُس (अबिभ्युष) بھئے رہت (वलस्य) میگھ کے (बिलम्) جل سموہ کو (आविषुः) الگ الگ کر دیتا ہے (त्वां) اُس سُوریہ کو (स्तुज्यमानास) اپنی اپنی ککشاؤں (سرکلوں) میں بھرمن کرتے ہوئے (देवा) پرتھوی آدی لوک وشیش کرکے پراپت ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ: جیسے سُوریہ لوک اپنی کرنوں سے میگھ کے گھنے گھنے [illegible] بھن کرکے بھومی پر گراتا ہوا جل کی ورشا کرتا ہے کیونکہ وہ میگھ اُس کی کرنوں میں ہی ستھت رہتا ہے۔ تتھا اُس کے چاروں اور آکرشن ارتھات کھینچنے کے گُن سے پرتھوی آدی لوک اپنی اپنی ککشا (سرکل) میں اُتم اُتم نیموں میں گھومتے ہیں۔ اس سے جو سمے کا وبھاگ ہے ارتھات اُترائن دکشنائن ... [illegible] آدی ہو جاتے ہیں۔ ویسے ہی گُن والا سیناپتی کو ہونا چاہیئے۔

سُوریہ سے ورشا آدی کا گیان: دیا ہے اس منتر میں جی

مکھیہ ادتھ ہے۔ اور اُس کے اُداہرن سے سیناپتی یا راجہ کو اُپدیش دیا ہے کہ انہیں بھی اِسی طرح پرجا کے ساتھ برتنا چاہیئے۔ جب کالی گھٹائیں چاروں اور چھا جاتی ہیں جو دن کو بھی رات کے اندھیرے میں بدل دیتی ہیں تو سوریہ کی کرنیں ہی تو اس کو پھاڑتی ہیں اور اُنہیں نیچے گرا کر درشاتی ہیں۔ کیونکہ یہ بادل بھی تو کرنوں میں ہی رہتے ہیں۔ جن کے گھر میں رہتا اور پھر اُنہیں ہی آنکھیں دکھانے لگ جاتا تو اس کا حشر یہی ہوتا ہے کرنیں تب تک دم نہیں لیتیں جب تک اُنہیں پراجت کر کے سارے آکاش منڈل کو چاروں اور سے سوچھ کر پھر سے اپنا راجیہ نہیں جما لیتیں۔ یہ ہے خلا لوک یا انترکش رُوپی آکاش منڈل جو سوریہ کے گھر میں دیوا سُر سنگرام جو کہ سدا سے چلتا آرہا ہے اور اننت کال تک چلتا جائے گا۔ کیسے ہوتا ہے یہ سب؟ پرمیشور کے بنائے ہوئے اُتم اُتم نیموں (قاعدے قوانین) کے دوارہ۔ یہ منتر کا اُپدیش ہے۔

دوسری بات جو سوریہ کے وگیان کی دی ہے وہ یہ کہ یہ سب لوک لوکانتروں کو اپنے دائرے میں کھینچ کر اپنے پیچھے سدا سے چلائے ہوئے ہے جس سے کال یا سمے کے الگ الگ دبھاگ (حصے) بنے ہوئے ہیں۔ ہماری یہ پرتھوی اس سوریہ کے گرد گھومتے گھومتے پورا ورش (سال لگا دیتی ہے۔ جس کو سموتسر کہتے ہیں۔ اس کے بارہ (12) سٹیشن پڑاؤ ہیں جیسے میکھ۔ برکھ۔ متھن۔ کرک۔ سنگھ۔ کنیا۔ تُلا۔ برشچک۔ دھن۔ مکر۔ کنبھ۔ مین آدی۔ ایسے ہر راشی کے بارہ ماہ ہیں جن کو شاستر میں آدتیہ کہتے ہیں۔ ہر ایک مہینے کی سنکرانتی پر راشی بدلتی ہے اتیادی۔ پھر اِس سارے پُورے ورش کے چھ چھ ماہ کے دو بھاگ ہیں جنہیں اُترائن اور دکھشائن کہتے ہیں۔ ماگھ سے شراون تک (جنوری سے جون) اترائن۔ اس میں دن بڑے ہوتے ہیں۔ راتیں چھوٹی۔ بھادوں سے پوہ تک (جولائی سے دسمبر) دکھشائن۔ اس میں راتیں بڑی ہوتی ہیں اور دن چھوٹے۔ پھر دو دو ماہ کی رتو (موسم) جیسے چیت۔ بیساکھ (مارچ۔ اپریل) بسنت۔ جیٹھ۔ ہاڑ (مئی۔ جون) گریشم یا گرمی۔ شراون۔ بھادوں

(جولائی - اگست) ورشا - اسوج کارتک (ستمبر - اکتوبر) - شرد - مگھر (مارگ شیرش یا اگھن) پوہ (نومبر - دسمبر) ہیمنت (سردی میں جس رتو میں پانی جم کر برف ہو جاتا ہے - پھر ماگھ - پھاگن - ششر پت جھڑ یا نزال - جنوری فروری) پھر ہر ایک رتو میں دو ماہ ہوتے ہیں - یہ بتلایا جا چکا ہے - پھر آگے ہر ایک ماہ کے دو حصے ہوتے ہیں - جیسے ہم پکش کہتے ہیں - چاند اور اندھیرا پکش - شکل اور کرشن - شکل پکش کو شدی کہتے ہیں اور کرشن اندھیری پکش کو بدی کہتے ہیں - تتھیوں میں جن کے ۱۵ - ۱۵ دن ہیں ان میں دو دو سپتاہ ہوتے ہیں اور ہر ایک سپتاہ کے سات وار ہیں -

جن سات واروں پر سات لوک یا گرہ آدی کا نرمان سرشٹی کے آرمبھ میں کیا گیا ہے پرتھوی سے اوپر چندر - پھر منگل - بدھ - برہسپتی آدی جن کی کھوج کا وگیان ہمارے سبھی وید آدی ست شاستروں میں ملتا ہے اور اتہاس میں ان میں آنا جانا بھی - آج کے وگیان ودوان بھی جن کی کھوج میں زمین سے چندر تک - زمین سے منگل تک جا پہنچے ہیں یا زمین سے شکر تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں -

پھر ہر ایک دن اور رات کے آٹھ پہر ہیں - ایک پہر کی آٹھ گھڑی ہیں - ہر ایک گھڑی کے ساٹھ (60) پل ہیں - اور ہر پل کے 60 وپل ہیں - پھر آگے اس کے کشن بنتے ہیں - آج کل کی بھاشا میں 2½ گھڑی کا ایک گھنٹہ بنتا ہے یا مانا جاتا ہے - پھر آگے منٹ اور سیکنڈ آدی -

قصہ کوتاہ یہ کہ دنیا کے سب ست شاستروں - جاتیوں یا دیشوں میں کال یا وقت کی جو گنتی آ رہی ہے وہ سب سرشٹی کے آرمبھ سے ویدک وگیان سوریہ کے آدھار یا چال پر ہی ہو رہی ہے اس لئے انیک وید منتروں میں جہاں سوریہ کی مہما گائی گئی ہے اس کا وگیان دیا گیا ہے - وہاں راجہ - پرجا - ودوان - سیناپتی آدی کو بھی سوریہ سمان آچرن کرنے کا اپدیش بھی دیا گیا ہے *

رگ وید منتر نمبر ۱۰۸

جیسے سمندر کے جو سمندر کا آشریہ لیکر نربھے ہو جاتے ہیں

شورویر پرش ایسے ہی سب کی رکھشا سدا کریں

तवाहं शूर रातिभिः प्रत्यायं सिन्धुमावदन् ।
उपातिष्ठन्त गिर्वणो विदुष्टे तस्य कारवः ॥६॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۱۔ منتر ۶)

پدارتھ : ہے (शूर) دھارمک گھور یدھ سے دشٹوں کی نورتی کرنے تھا ودیا۔ بل۔ پراکرم والے ویر پرش (तवाहं) آپ کے (रातिभिः) نربھیتا آدی دانوں سے میں آپ کو (सिन्धुम) سمندر کے سمان گمبھیر اور سکھ دینے والا (आवदन्) نرنتر کہتا ہوا (प्रत्यायं) پرتیت کرکے پراپت ہوؤں۔ تھا ہے (गिर्वणो) منشیوں کی ستتوں سے ہون کرنے یوگیہ! جو آپ کے (तस्य) یدھ راجیہ یا شلپ ودیا کے سہایک (कारवः) کاریگر آپ کو شورویر (विदुष्टे) جانتے ہیں اور (उपातिष्ठन्त) آپ کے نکٹ ہو کر (پراپت کرکے) اُتم کام کرتے ہیں۔ (ते) وہ سب دن سکھی رہتے ہیں۔

بھاؤارتھ : ایشور سب منشیوں کو آگیا دیتا ہے کہ منشیوں کو دھارمک پرشنسیہ سبھا ادھیکش یا سیناپتی منش کے اچھے دان سے نربھیتا کو پراپت ہو کر جیسے سمندر کے جو سمندر کا آشریہ لے کر ویسے ہی ایسی شورویر پرش کے آشریہ سے راجیہ کے کاموں کو اچھی پرکار جان کر ان کو سدھ کرنا چاہیئے تھا کیونکہ ایسے سب سکھوں کے لئے پرسپر وچار بھی کرنا چاہیئے۔

آنند کی راجیہ ویوستھا : مہرشی دیانند نے اس منتر بھاشیہ کے آخر میں

پرشیرشک دیا منتر ہے کہ اب اس منتر میں "اندر" شبد سے شُوردیر کے گُنوں کا اُپدیش کیا
ہے۔ کیونکہ اس سارے سُوکت کے منتروں کا دیوتا (مضمون) اندر ہے۔ اس لئے ان
سب کی ویاکھیا اندر کے ارتھوں سے کی گئی ہے۔ یعنی پرمیشور، بجلی، وایو، سوریہ، راجہ
سیناپتی، شُوردیر اتیادی۔ اس منتر میں اندر کے لئے جو شبد آیا ہے وہ ہے شُوردیر۔ جس
کا منتر میں بھاشیہ ہوا ہے۔ گھور یُدھ کر کے پراکرمی۔ دُشٹوں کا نوارن کرنے والا۔
بلوان ودیا سمپن۔ ویر بہادر۔ پرشنسیہ اور کہیں کہیں آشو کرتا۔ ارتھات شیگھر گامی وغیرہ
بھِاوشیہ ایسا جو شُوردیر پُرش ہے۔ راجہ، سبھاپتی یا سیناپتی آدی اُس کا یہ کرم تو یہ ہے
کہ وہ سبھا یا راجیہ میں سینا یا راشٹر میں ایسی سُکھ مئی دیوستھا کرے کہ جس سے سبھی
پرجا پریہ انوبھو کرنے لگ جائے۔ پرسپر ایک دُوسرے سے ملنے پر بھی یہی چرچا ہو اور یہی
پرشنسا گیت یا سنگتی کیرتن کہ ہمارا سبھا ادھیکش راجہ سمُندر کے سمان گمبھیر۔
شانت اور سُکھ داتا ہے۔ آؤ! ہم اُسی سبھا میں چلیں۔ اُسی کی ہی پرتیتی (وشواس)
کریں۔ اُس پر ہی نِشٹھا رکھیں کہ اُس کو پراپت کر ہمارے سب دُکھوں کا اور دُکھ دینے
والے پاپی دُشٹ جنوں کا بھی نوارن ہو گا۔ ویری راشٹروں کے چھاتے ہوئے آکرمن کے
بادل بھی سب چھِن بھِن ہو جائیں گے۔ اور ہم سب اُس کے راجیہ میں ایسے سُکھی ہوں گے
کہ جیسے سمندر کے جیو سمندر کی شرن میں رہتے ہیں اور باہر کے پرانیوں کو بھی ساگر کی اننت
بوندوں کا اننت دان سدا ملتا رہتا ہے۔ جس کو سوریہ کی کرنیں ہر سمے لے لے کر انترکش
کے سمندر کو بھرتی رہتی ہیں اور پھر ان کو برسا کر سب کو ان دھن۔ پران، جیون اور آروگیہ
سے سمپن کر دیتی ہیں۔ یہ ہے شُوردیر اندر راجہ کی دیوستھا کا اُپدیش منتر میں۔ اس لئے ہی
تو وید آدی ست شاستروں میں پرانی سماج کے وراٹ پُرش کے چاروں رکشکوں میں
سے جہاں برہمن گیان کے آدان، پردان (لینے اور دینے کے لئے) اُفضل ہے وہاں دُوسرے
درجہ پر شریشٹھ کھشتری ورگ کی ہے جن دونوں کو مکھ اور بانہوں سے تشبیہ دیکر

سمجھایا گیا ہے۔ کہ جیسے مکھ میں ہی سبھی گیان اندریاں ہیں۔ آتم رکھشا ارتھات جیون یا ہستی کو برقرار رکھنے کا ذریعہ وہاں شریر کی رکھشا کے لئے بازو ہیں۔ جن کا کام پرانی سماج پر آئی ہوئی چاروں اور کی وپتیوں۔ طوفانوں۔ مصائب کا مقابلہ کر کے اُسے سدا سلامت رکھنا ہے۔ یجروید کے منتر ۳۱/ ۱۱ کو دیکھئے۔

ब्राह्मणोस्य मुखमासीद् बाहू राजन्यः कृतः

اس لئے منتر میں اندر کے ارتھ شودر ویر۔ سبھا ادھیکش راجہ یا سیناپتی کر کے اُس کی شرن میں سب پرجاؤں کے سکھ شانتی اور آنند کا بڑی خوبصورتی سے اپدیش دیا گیا ہے۔

مہرشی دیانند جی نے اپنی ایک چھوٹی سی پُستک لیکن آشئے مہان گرنتھوں سے بھی مہان ویوہار بھانو میں ایک شاستر پرمانوں سے شودر ویر کس کو کہتے ہیں؟ اس کے اُتر میں لکھا ہے کہ جو دید آدی شاستروں میں پڑھنے پڑھانے میں شور ویر ارتھات دُشٹوں کے دلن اور شریشٹھوں کے پالن میں شودر ویر۔ دریکھہ اُتسا ہی۔ اُدیوگی۔ نِش کپٹ پرُاپکاری ادھیاپکوں کی سیوا کر کے شودر ویر جو اپنے ماتا پتا کی آگیا پالن میں شودر ویر۔ جو اپنی ماتا کی سیوا میں شودر ویر۔ جو ستیا س آشرمی ہو کر بھرمن کرتے ہوئے سب کا اُپکار کرنے میں شودر ویر دھرماتما۔ دُشٹوں کا نوارن کرنے والے جب راجہ ہوتے ہیں۔ تب پرجا ایسی سکھی ہوتی تھی جس کا ورنن کرتے ہوئے بالمیک نے لکھا ہے

۱۔ کہ دیکھو رام راجیہ جس میں نہ کوئی پاپی ہوتا تھا نہ دشٹ

۲۔ نہ کوئی دشٹ کرم۔ اور

۳۔ نہ ہی ماتا پتا اپنے ہاتھ سے اپنی سنتانوں کا انتیشٹھی پریت کرم کرتے تھے۔ ارتھات ماتا پتا کے ہوتے ہوئے کبھی اُن کے بیٹوں کی موت ہوتی ہی نہیں تھی۔

رگ وید منتر نمبر ۱۰۹

جس سے کپٹی چھلی اور دُشٹ پُرش نہ بڑھیں

ایسا اُپائے شُور ویر راجہ سیناپتی کو اپنے راجیہ میں نرنتر کرنا چاہیئے

मायाभिरिन्द्र मायिनं त्वं शुष्णमवातिरः ।
विदुष्टे तस्य मेधिरास्तेषां श्रवांस्युत्तिर ॥ ७ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۱ منتر ۷)

پدارتھ: ہے پرم ایشوریہ کو پراپت کرانے تتھا شتروؤں کی نورتی کرانے والے سیناپتی۔ شورویر منش! (त्वं) تو اُتم بدھی۔ سینا تتھا شریر کے بل سے یکت ہو کر (मायाभिरिन्द्र) وشیش بدھی کے ویوہاروں سے (शुष्णम) جو دھرماتما سجنوں کا چت ویاکل کرنے والا (मायिनं) ڈر بدھی۔ دکھ دینے والا سب کا شترو منش ہے اُس کا (अवातिरः) پراجئے کیا کر (तस्य) اُس کو مارنے میں (मेधिरास्तेषां) جو شاستروں کو مارنے تتھا دُشٹوں کو مارنے میں اتی پروین منش ہیں وہ (ते) تیرے سنگ سے سکھی ہو کر (श्रवांस) ان آکی پدارتھوں کو پراپت ہوں تو (विदुष्टे) اُن دھرماتما پرشوں کے سہارے سے شتروؤں کے بل کا (पुत्तिर) اچھی پرکار نوارن کر۔

بھاوارتھ: ایشور آگیا دیتا ہے کہ بدھیمان منشیوں کو سام۔ دان۔ ڈنڈ اور بھید کی یکتی سے دُشٹ اور شترو جنوں کی نورتی کر کے ودیا اور چکرورتی راجیہ کی یتھاوت اُنتی کرنی چاہیئے۔ تتھا جیسے اس سنسار میں کپٹی چھلی اور دُشٹ منش ورِدھی کو پراپت نہ ہوں (ترقی نہ کر سکیں) ایسا اُپائے نرنتر کرنا ضروری ہے۔

کوئی ایک بھاشیہ کار اِس نے منتر
کے اندر شبد کو کیول ایشور

مانو جاتی کا پران کھشاتر دھرم:

پرک ارتھ کر کے اُسے پرارتھنا کا روپ ہی دے دیا ہے۔ کہ پرمیشور پاپیوں سے پاپ کی ورتی کو ہٹائے اور ہمیں سدبدھی پردان کرے جو کہ منشوں کا شوشن کرنے والا ہے اُن کی وناش کی پرارتھنا کی ہے۔ جو پرجاؤں کا شوشن ارتھات لہو پینے والے ہیں۔ اتیادی اپنی جگہ پہ یہ بھی ٹھیک ہو سکتا ہے۔ کیول پرارتھنا سے ہی سب مطلب نکالنا۔ لیکن دیولوک پرک اور وگیان پرک ہرگز نہیں۔ بھلا ہو۔ گیان کے پرکاشک اور مری ہوئی کرم فلاسفی نے کو بھارت میں پھر سے جیوت جاگرت کرنے والے نئے یُگ کے بانی مہرشی دیانند کا جنہوں نے آپیہ اُدیش رتن مالا جیسے چھوٹے سے لیکن ہیرے جواہرات سے بھی مولیہ وان 100 رتنوں کے بھنڈار گرنتھ کو رچ کر اُس کے 24۔ رتن میں بتلایا۔ کہ پرارتھنا کیا ہے۔ جو اپنے پورن پرشارتھ کے اُپرانت (بعد میں) اُتم کرموں کی وردھی کے لئے پرمیشور یا کسی سامرتھیہ والے منش کا سہائے لینے کو پرارتھنا کہتے ہیں۔ پھر ستیارتھ پرکاش کے انت میں بھی سومنتویہ۔ امنتویہ پرکاش 49۔ میں بھی اُس کی وضاحت کرتے ہوئے لکھا کہ "پرارتھنا اپنے سامرتھیہ اُپرانت ایشور کے سنبندھ سے جو وگیان آدی پراپت ہوتے ہیں اُن کے لئے ایشور سے یاچنا کرنا۔"

پرمیشور سے ہمارا سمبندھ پتا اور پتر کا ہے اُپاسیہ اور اُپاسک کا ہے راجہ اور پرجا کا ہے۔ اُسی نے وگیان پوروک کام کرنے کے لئے ہمیں ہاتھ پاؤں دیئے۔ بُدھی دی جنم دیا۔ آنکھیں۔ کان۔ ناک اور بولنے کے لئے بانی دی کہ جہاں تک ہو سکے اپنی ہمت سے بل اور پرشارتھ سے کام کریں۔ کیا کریں اور کیا نہ کریں اس لئے جہاں کرپا کر کے سرشٹی کے آرمبھ میں وید گیان کی شکشا دی۔ ایسے جیسے کہ ماتا سب سے پہلے اپنے جنم دیئے بچے کو دیتی ہے۔ یہ ہے پربھو پیارے کا دیا ہوا گیان۔ ہاں بعد ازاں یہ بھی ٹھیک

ہے ۔ ہمت مرداں مدد خدا۔

اس لئے مہرشی دیانند نے اس منتر میں اندر کا ارتھ شورویر اور سیناپتی پرک کر کے جگت میں دھرم اور ادھرم، اتیاچاری۔ ظالموں سے ستائے جانے والے دھرماتما بھلے مانس نیک پرشوں کے لئے ایک بار ہی بنادی کہ ایسے راکھشسی پرورتی کے خونخوار لوگ جن کا کام ہی بھیڑئیے کے سمان دوسرے کے دھن۔ راجیہ۔ ایشوریہ اور سوندریہ کو دیکھ کر ایرشا یا حسد کرتے ہوئے اُن کا شوشن کرنا یا آکرمن کر کے اُس کی ہستی کو مٹا دینا اُن کی ایک ایک ہڈی کو نوچ لینا یا انہیں موت کے گھاٹ اُتار دینا ہی جن کا پیدائش تک سوبھاؤ یا شیوہ بن گیا ہے اُن کے لئے منتر کا اُپدیش دیا کہ ایسے دُربدھی اتیاچاریوں کا جو سب کے شترو ہیں پراجیتے اور دھرماتما پرشوں کی مدد سے ایسے دُشٹ جنوں کا نوارن کرنا جس سے ظالم آدمی سنسار میں پھیلیں پھولیں ہی نہیں نتیجہ ایسے اُپائے کیا کرو۔

دریودھن نے اپنے بھائیوں کے ساتھ کتنا ظلم۔ چھل۔ کپٹ اور دُشٹتا کا دیوہار کیا۔ کہ سوچتے ہی ہردیہ کانپ جاتا ہے۔ آدھے راجیہ کی سمراٹ رانی دروپدی کو دُشٹ راجیہ کی پارلیمنٹ میں بے عزت کیا جس میں ساری دُنیا کے راجیہ پرتی ندھی بیٹھے ہوئے مُنہ تاک رہے تھے۔ پھر صلح کے پیامبر کرشن کو یہ کہہ دیا۔ کہ آدھا راجیہ یا پانچ گاؤں تو کہاں سُوئی کی نوک کے برابر بھومی بھی بنا یدھ کے نہیں مل سکتی۔ جراسندھ جو انیک راجاؤں کے راجیہ چھین اُن کی رانیوں اور لڑکیوں کو اپنے محلوں میں ڈالے ہوئے تھا۔ یوگیشور کرشن نے نڈر رُوپ دھارن کر کے بھیم کو ساتھ لے کر اُس کو محلوں میں جا کر ہی اُسے مارا۔

پتا سمان بڑا بھائی ہو کر بالی نے چھوٹے بھائی سُگریو کے جہاں راجیہ کو ہتیا لیا وہاں اُس کی استری کو بھی گھر میں ڈال لیا۔ رام اور کرشن دونوں نے کشاتر دھرم کا پالن کرتے ہوئے اِن دُراچاری ظالموں کو ٹھکانے لگایا۔ تو اس لئے کہ

سرشٹی کے آرنبھ سے ایشور کے پوتر گیان ویدکی شکشا ہی ہے جس پر ستیارتھ پرکاش میں جہاں بھگوان رام کو وید ویدانگ کا پنڈت کہہ کر انہوں نے شردھانجلی دی وہاں کہا کہ دیکھو! شری کرشن جی کا مہان جیون جن کا گن کرم سوبھاؤ اور چرتر آپت پرشوں کے سدرش ہے جنم سے لے کر مرن پرینت ادھرم کا آچرن یا برا کام کچھ بھی کیا ہوا ایسا مہابھارت میں کہیں نہیں لکھا - اسی لئے منتر کے بھاوارتھ میں رشی نے لکھا کہ ایشور آگیا دیتا ہے کہ بدھیمان منشیوں کو سام - دان - ڈنڈ بھید کی نیتی سے دشٹ اور شترو جنوں کی نورتی کر کے ودیا کی ستھاپنا اور چکرورتی راجیہ قائم کر کے اُنتی کرنی چاہیئے ؛

رگ وید - منتر نمبر ۱۱

سب منشیوں کو اسی کا آشریہ لینا چاہیئے

इन्द्रमीशानमोजसाभि स्तोमा अनूषत ।
सहस्रं यस्य रातय उत वा सन्ति भूयसीः ८ (११०)

(رگ وید - منڈل ۱ - سوکت ۱۱ - منتر ۸)

پدارتھ : (यस्य) جس جگدیشور کے یہ سب (स्तोमा) ستیتوں کے سموہ اور (सहस्रं) ہزاروں (उत वा) اتھوا (भूयसीः) ادھک (रातय) دان (सन्ति) ہیں وہ سب جس (ओजसाभि) اننت بل کے ساتھ ورتمان (ईशानमो) کارن سے سب جگت کو رچنے والے تھا (इन्द्रम) سکل ایشوریہ یکت جگدیشور کے (अभ्यनूषत) سب پرکار سے گن کیرتن کرتے ہیں۔ اسی کی سب منشیوں کو ستتی کرنی چاہیئے۔

بھاوارتھ: جس دیالو ایشور نے پرانیوں کے سکھ کے لئے جگت میں انیک اُتم اُتم پدارتھ اپنے پراکرم سے اُتپن کرکے جیووں کو دیتے ہیں جس برہم کی شکتی ودھائیک سب دھنیہ واد ہوتے ہیں۔ سب منشوں کو اسی کا آشریہ ہی لینا چاہیئے۔

سوکت کی سماپتی: پر اس کا سار (سمری) لکھتے ہیں کہ اس میں اندر شبد سے ایشور کی شکتی۔ نربھئتا سمپادن۔ سوریہ لوک کا کاریہ۔ شور ویروں کے گنوں کا ورنن۔ شتروؤں کا نوارن پرجا کی رکھشا۔ تتھا ایشور کے اننت سمرتھ سے جگت کی اُتپتی آدی کے ودھان سے یہ گیارہواں سوکت سمپن ہوا۔

دھیان رہے کہ اس سوکت کو بھاشیہ آچاریہ آدی آریہ ورت نواسی تتھا یورپ دیش واسی ولسن صاحب آدی دونوں نے وپریت ارتھ کے ساتھ ورنن کیا ہے۔

اننت دان اور مہما: پرمیشور کے دان کیا کوئی گن سکتا ہے یا کوئی زبانی ورنن کر سکتا ہے یا کوئی بانی ورنن کر سکتی ہے۔ کوئی قلم لکھ سکتی ہے کیا؟ کتنا ہی کیرتن یا اُستتی گان کیا جائے یا کوئی کوٹی دھنیہ واد بھی کیا جائے۔ تو بھی کیا اُس کی اننت لیلا میں اور ادبھت شکتیاں گائی جا سکتی ہیں؟ دو ہی مانی ایشور یہ سکھ سمپن گھرانوں کا اداہرن میرے سامنے ہے۔ ایک آدمی کا اکلوتا پتر ہے وہ بانی سے بولتا ہے نہ سمجھتا ہے۔ سنتا ہے کہ نہیں اس کا بھی ماتا پتا کو آج تک پتہ نہیں لگ سکا۔ کوئی علاج اپائے یا طریقہ دیش یا ودیش میں انہوں نے چھوڑا نہیں۔ لیکن ایک ہی بیٹا اور وہ بھی دیسے کا ویسا ہے۔ ماتا پتا یگیہ شیل ہیں آستیک پریوار ہے سیوا بھاؤ بھی ہے لیکن

بے بسی ہے۔ کیا کریں اُس پربھو کی کرنی کے آگے؟ کیول ایک زبان پرمیشور نے نہیں دی ہم اپنے انگوں کے سوا استھ کے ساتھ سُکھ سے جیون بسر کرتے ہوئے اپنے آپ کو کیوں نہ بھاگیہ شالی مانیں۔ اور اُس پرم پتا پرمیشور کی اسیم کرپا اور دیالتا - درحقیقت اُس کا اندازہ تب ہو سکتا ہے جب ایسے مصیبت زدہ پریواروں کے حالات سامنے آتے ہیں۔ پربھو کی کرم بھوگ لیلا کے اُداہرن جب کہ ماتا پتا اپنے اس پُتر کو جب وہ سامنے آتا ہے دیکھتے ہی مُرجھا جاتے ہیں اور ٹھنڈی سانسیں بھرنے لگتے ہیں۔ دُوسرا پریوار بھی ایسے شریشٹھ ایشوریہ سمپن - دھارمک وِرتی پتی پتنی ہیں اُن کی جوان لڑکی سُندر لیکن سارے بدن میں لنگڑاپن یا ٹیڑھاپن جس کے کارن چلنے سے سارا شریر ہچکولے لیتا ہے۔ رہ رہ کر کِتنا دُکھ اور کلیش اُن کو ہوتا ہے۔ اس کا اندازہ کوئی سُن کر کیسے لگا سکتا ہے؟ ایسے پربھو کے جگت میں کبھی اسنکھیہ پریوار اور پرانی ہوں گے۔ اس میں کیا شک ہے کیا کم از کم جو اُس کی دات اور کرپا سے سُکھی ہو رہے ہیں اُنہیں تو اس پیارے پربھو کا دھنیہ واد کرتے ہوئے تھکنا نہیں چاہیئے - کیونکہ ہم اُس کے بے شمار احسانات اور دیالوتا کے بدلے اور کیا کر سکتے ہیں یا دے سکتے ہیں اُس کو جو ہم کو دن رات دیتے نہیں تھکتا۔ ہاں ایک بات ہم کر سکتے ہیں اور وہ یہ کہ مُستقبل ہمارے ہاتھ میں ہے ضرور۔ جس کا سدا اُپیوگ کرتے ہوئے جہاں تک دُرگنوں۔ دُودشت آہار۔ وچار اور آچار کے تیاگ میں اور اہنسا پریم سب پر دیا۔ سب کی سیوا۔ رکھشا آدی سدگن شریشٹھ آہار۔ وچار اور کرموں کو دھارن کرنے میں سدا پریتن شیل رہیں۔ کیونکہ جگت کی ویوستھا اور ہمارے کرموں کا پھل بھوگ سب پرمیشور کے آدھین ہے جس کا اٹل سدھانت ہے ؎ کرم پردھان وِشو کا راکھا ۔ جو جس کینا سو تس پھل چاکھا

جاکو جیتا لِکھیا تاکو تیتا ہوئے ۔ رتی گھٹے نہ تِل بڑھے جو سر کوٹے کوئے۔

کِتنا کوئی سر پیٹے اور ہاتھ پاؤں مارے پر پربھو کے کرم پھل کا نیاۓ نہ بڑھ سکتا ہے نہ گھٹ سکتا ہے

رگ وید منتر نمبر ۱۱۱

سب کریاؤں کے سدّھ کرنیوالے

بھوتک اگنی کو اچھی پرکار ودیا سے نرنتر گرہن کریں

अग्नि दूतं वृणीमहे होतारं विश्ववेदसम् । अस्य यज्ञस्य सुक्रतुम् ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۲ منتر ۱)

پدارتھ : کریا کرنے کی اچھا کرنے والے ہم منش (अस्य) پرتیکش سدّھ کرنے یوگیہ (यज्ञस्य) شلپ ودیا روپ یگیہ کے (सुक्रतुम्) جس سے اتم اتم کریا (ویوہار شیل بدھی یا پربندھ) اور کریا سدّھ ہوتی ہے تھا (विश्ववेदसम्) جس سے کاریگروں کو شلپ آدی سب سادھنوں کا لابھ ہوتا ہے (होतारं) یانوں (رتھ موٹر گاڑی وِمان آدی) میں ویگ آدی گنوں کو دینے تھا (दूतं) پدارتھوں کو ایک دیش سے دوسرے دیش کو پراپت کرانے (अग्नि) سب پدارتھوں کو اپنے تیج سے چھن بھن کرنے والے بھوتک اگنی کو (वृणीमहे) سویکار کیا کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : ایشور سب منشوں کو آگیا دیتا ہے کہ یہ بھوتک (اگنی) پرتیکش یا اپرتیکش سے ودوانوں نے جس کے گن پرسدّھ کیے ہیں تھا پدارتھوں کو اوپر نیچے پہنچانے سے دوت سوبھاؤ تھا شلپ ودیا سے جو کلا یَنتر (مشینری) بنتے ہیں۔ اُن کے چلانے میں ہیتو (کارن) اور وِمان آدی یانوں میں ویگ آدی کریاؤں کا دینے والا بھوتک اگنی۔ اچھی پرکار ودیا سے سب منشوں کے اُپکار کے لئے نرنتر گرہن کرنا چاہیے۔ جس سے سب جن اتم سکھ پاویں۔

دان بھوتک اگنی کا : مہرشی دیانند نے اس منتر کے بھاشیہ میں

شیر شک کے طور پر اوپر لکھا ہے کہ اب بارہویں سوکت کے پہلے منتر میں بھوتک اگنی کے گنوں کا اُپدیش کیا ہے۔ کیونکہ یہ منتر یہاں رگ وید کے علاوہ دو جگہ سام وید میں (نمبر ۳۔ اور منتر نمبر ۹۰۷) تھا اتھر وید میں ۱۔ ۱۰۱۔ ۲۱ میں بھی آیا ہے اس لئے منتر کا بھاشیہ کرنے والے ودوانوں نے بھی الگ الگ روپ سے اس کے ویاکھیان کئے ہیں۔ ادھیاتمک بھی اور بھوتک آدی بھی۔ پنڈت جے دیو جی لکھتے ہیں۔ پرمیشور پکھش میں ہم اس برہمانڈ یگیہ کے اُتم گیاتا اور اُتم کرتا سمست ایشوریوں کے سوامی سرو گیہ سب کے داتا سوئیہ کے سمان دشٹوں کے سنتاپ کاری پرمیشور کو ورن کرتے ہیں بھوتک اگنی کے پکھش میں ہر ذرے میں موجود ہونے سے وہ اگنی ہے رسنتاپ جنک ہونے سے وہ دوت ہے وید آدی گن پرد ہونے سے ہوتا ہے۔ سب شلپیوں کے شلپوں کو دینے سے وشو ویدا ہے۔ ودوان کے پکش میں۔ اگنی کے سمان تیجسوی۔ ایشور اُپاسنا کے کرنے والے ودوانوں کو اس یگیہ کے ہوتا روپ سے ورن کرتے ہیں۔ یہی ارتھ لگ بھگ اتھر وید میں اس منتر کا۔ ودوان راجہ کے پکش میں کیا ہے انہوں نے پنڈت تلسی رام سوامی نے ایشور وشے میں اس کا ارتھ کرتے ہوئے (وشو ویدسم) سب کے لئے وید گیان کے داتا (ہوتارم) ویاپکتا میں سب کے گرہن کرنے والے (دُوتم) کرموں کا پھل پہنچانے والے (یگیسیہ سکرتم) یگیہ کے سنوارنے والے اگنی پرماتما کو ہم یجمان ادھات اُس کے بھگت لوگ (ورنی مہے) اُس کا ورن کرتے ہیں۔ بھوتک اگنی کا ارتھ کرتے ہوئے یہ لکھتے ہیں۔

یگیہ کا دُوت اگنی: ہے جس پرکار دُوت دوارہ بُلانے یا ستکار کرنے کے لئے یگیہ جو ہیں انہیں بُلاتے ہیں۔ اسی پرکار اگنی کے ذریعہ وایو آدی دیوتاؤں کو بُلایا جاتا ہے۔ اس کا پرکار یہ ہے کہ جب کُنڈ میں اگنی ستھاپن کر کے ہوم کرتے ہیں تو یگیہ کُنڈ کے اوپر چھلتے ہوئے وایو آدی وایو کے انترگت انیہ ۳۳۔ دیووں میں سے

کئی بھوتک دیوؤں کو آہوتی پہنچا کر اگنی اپنی گرمی سے ہلکا کر دیتا ہے۔ تب ہلکی وستو اوپر کو ہٹ جاتی ہے اور وہ ستھان خالی ہو جاتا ہے۔ پھر تتکشن ہی چاروں طرف کا وایو اور اُس کے انترگت انیہ دیو پھر اس خلا کو بھر دیتے ہیں۔ اگنی پھر اُن کو اپنی گرمی یا بھاپ سے آہوتی پہنچا کر ہلکا کر کے اوپر کو ہٹا دیتی ہے۔ اسی پرکار بار بار ہوتا ہے اسی لئے یہ اگنی دوت ہے جو وایو آدی دیوتاؤں کا آواہن بھی کرتا جاتا ہے اور ودسرجن بھی سب کو بھوجن دینا اور پھر اُنہیں ہاتھ جوڑ کر بدا بھی کر دیتا۔ یہ ہے اگنی کا دوت کرم۔ اگنی سب کو (وشو ویدسم) جاننے والا بھی ہے کیونکہ اگنی میں پرکاش ہے۔ اور پرکاش گیان کا سادھن ہے۔ پرکاش سے ہی جانا جاتا ہے کہ کیا ہے اور کیا نہیں ہے؟ آریہ ودوان پنڈت تلسی رام سوامی نے جو سرل تا پوروک اس وگیان کو دیا ہے۔ وہ پاٹھکوں کے منن کرنے یوگیہ ہے۔ اس سے اور سرل وگیان اس اگنی دیو کے دوت کرم کا مہرشی دیانند نے اپنے جیون میں سر سید احمد خاں۔ بانیٔ علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کو لاہور میں اُس وقت بتایا جب اُنہوں نے اگنی میں گھی آدی اُتم پدارتھ ڈال کر ہون کرنے کا فائدہ پوچھا۔ تو مہرشی نے ایک منٹ میں اُس کا سمادھان ایسا کر دیا کہ دیکھئے! کون ہے جو گھر میں چھونک لگنے پر باہر آ کر سب لوگوں کو بلکہ راہ چلتے لوگوں کو بھی بتلا دیتا ہے کہ گھر میں کیا بن رہا ہے؟ یہ اگنی ہی ایسا دوت ہے جو اپنے میں آئی ہوئی ہر ایک چیز کی آہوتی کو وایو دیوتا کو سمرپت کرتا جاتا ہے۔ اور وایو دیوتا اُسے آگے آگے دیتا جاتا ہے۔ وستوتا یہ گن کرم سوبھاؤ اگنی دیو کا ہے جس کے سمبندھ میں اتھروید بھاشا بھاشیہ کرتے ہوئے پنڈت کھیم کرن داس ترویدی نے اس منتر میں لکھا۔ کہ اگنی ارتھات آگ۔ بجلی اور سوریہ کو ہم سویکار کرتے ہیں پھر لکھا کہ منشیوں کو چاہیئے کہ کلا ینتر۔ ومان یان آدی میں ویگ سے چلانے کے لئے اور شریروں میں بھوجن آدی دوارہ بل بڑھانے کے لئے جٹھراگنی بجلی آدی اگنی کو کام میں لاویں۔

* * * *

رگ وید۔ منتر نمبر ١١٢

ایشور اور بجلی کو ورن کر کے سدا اشٹ سکھوں کو پراپت کریں۔

अग्निमग्निं हवीमभिः सदा हवन्त विश्पतिम् । हव्यवाहं पुरुप्रियम् ॥ २

(رگ وید۔ منڈل ١۔ سوکت ١٢۔ منتر ٢)

پدارتھ : جیسے ہم لوگ (हवीमभिः) گرہن کرنے یوگیہ اُپاسنا آدی کرم اور شلپ وِدّیا کے سادھنوں سے (पुरुप्रियम्) بِدوانوں کے پرتی جنک اور بہت سکھوں کے دینے والے (विश्पतिम्) پرجاؤں کے سوامی یا پالن کے ہیتو اور (हव्यवाहं) دینے لینے یوگیہ پدارتھوں کے اِدھر اُدھر پہنچانے والے (अग्निम्) پرمیشور اور (अग्निम) بجلی کو (वृणीमहे) سویکار کرتے ہیں ویسے ہی تم لوگ بھی سدا (हवन्त) اُس کا گرہن کرو۔ (پد کی انو ورتی پچھلے منتر سے چلی آ رہی ہے پاٹھک اس بات کا دھیان رکھیں گے) (वृणीमहे)

بھاوارتھ : ایشور سب منشوں کے لئے اُپدیش کرتا ہے کہ ہے منشیو! تم لوگوں کو ودیت ارتھات بجلی رُوپ تتھا پرتیکش اگنی سے کلا کوشل آدی سِدّھ کر کے اشٹ سکھ سدیو بھوگنے اور دوسروں کو بھوگوانے چاہئیں۔

ایشور اور بجلی رُوپ اگنی : منتر کا شیرشک دیا ہے رشی نے کہ اِس منتر میں ایشور اور بجلی رُوپ اگنی کا اُپدیش کیا ہے۔ دو یگیہ ہو رہے ہیں ایک ہمارے اندر اور دوسرا باہر سمپورن جگت میں باہر کے ہون کنڈ میں جھٹک اگنی جل رہی ہے۔ اور اندر کے ہون کنڈ میں جٹھر اگنی۔ آہوتیاں دونوں میں پڑ رہی ہیں۔ اُن سے شدھ جمہرت آدی۔ اور باہر کے کنڈ میں بھی اپنی پدارتھوں کی ان دونوں یگیوں کا سنچالن کیسے ہو رہا ہے؟ آدان پردان سے۔ لینے دینے سے۔ ہون کنڈ میں

ڈالی ہوئی آہوتی کو کون پہنچاتا ہے۔ وایو کو۔ سوریہ کو۔ ورشا کو۔ اَن کو اور پرجا کو۔ پھر پالن کے لئے مکھ سے لے کر شریر کے ایک ایک رگ و ریشہ میں۔ پنڈ اور برہمانڈ کے یگیہ کا سنچالن کون کرتا ہے۔ یہ ہر وقت۔ پرتی کھشن کی ڈھوا ڈھولی ؟ وید منتر کا جواب ہے کہ ایک اگنی پرم ہے اور دوسرے اگنی کا نام بجلی ہے۔ ایشور کراتا ہے۔ بجلی روپ اگنی سے۔ مہرشی منو کے اِس واکیہ کو پڑھو۔ اگنی میں ڈالی آہوتی سوریہ کو پراپت ہوتی ہے۔ سوریہ سے ورشا و رشا سے اَن اور اَن سے پرجا کا پالن ہوتا ہے

अग्नौ प्रस्ताहुतिः सम्यगादित्यमुपतिष्ठते ।
आदित्याज्जायते वृष्टिर्वृष्टेरन्नं ततः प्रजाः ॥

(منو دھرم شاستر ۳/۷۶)

اب سمجھ میں آگیا کہ رشی نے منتر بھاشیہ میں اس کے اوپر عنوان کیوں دیا؟ ہم نے بھی اِس لیکھ کا شیرشک اسی لئے یہی دیا۔ کہ سکھ چاہتے ہو تو ورن کرو ایشور کو اور عمل میں لاؤ بجلی کو۔ لیکن رشی تو یہاں تک کہتے ، بس نہیں کرتے۔ یہیں ختم کر دیں تو اُن کا رشتو ریشی پن کیا ہوا؟ وہ لکھتے ہیں منتر بھاشیہ میں دیکھو۔

इष्टानि सुखानि सदैव भोक्तव्यानि ।

ان دونوں کو جیون میں دھارن کر کے ایشور کی اپاسنا۔ یوگ ابھیاس اور گُن کرم سوبھاؤ سے اور بجلی کو کلا کوشل اور ایشور کے زمان سے سیئم بھی اِشٹ سکھوں کو بھوگو اور دوسروں کو بھی یہ اِشٹ سکھ پراپت کراؤ۔

سنسار کا اُپکار:

دھنیہ ہیں مہرشی دیانند جن کا اپنا تل تل کر کے جیون گلا اور جلدی ارپن ہوا پرانی ماتر کے کلیان کے لئے اور اسی کا اُپدیش وہ اپنے ایک ایک واکیہ میں کرتے ہیں۔ آپ پڑھو اور دوسروں کو پڑھاؤ۔ آپ سکھی ہو اور دوسروں کو سکھی کرتے رہو۔ وغیرہ یہ اُن کے ہردیہ میں جلنے والی اگنی تھی جس نے ہی

آریہ سماج کو جیون دے کر اُس کا لکش گھوشت کیا۔ کہ سنسار کا اُپکار کرنا اس سماج کا مکھیہ اُدیش ہے جس کو دیکھ۔ سُن اور پڑھ کر امریکہ میں بیٹھے ہوئے مہان دارشنک وِدوان ڈاکٹر اینڈر لوز ڈیوس کہہ اُٹھے کہ اوہ! یہ اگنی جو جلی ہے ایک بمثال پریم کی اگنی ہے جو بھارت میں ایشور کے جیوتر مان پُتر دیانند سرسوتی کے ہردیہ میں جل اُٹھی ہے۔ ایشوریہ گیان کا یہ پرکاش آریہ سماج نامک اگنی کنڈ سے ہوا ہے جو سنسار کے سبھی دُبلیشوں کو جلا کر بھسم بھوت کرے گی۔ یہ اگنی سب کے پاپوں کا ناش کرنے والی۔ سب کو پوتر کرنے والی امریکہ۔ افریقہ اور یورپ کے بڑے بڑے راشٹروں کی طرف بڑھتی ہوئی مجھے دکھائی دے رہی ہے۔ اتہاس۔ دیانند کو اس پردیپکا کی اگنی کو مٹانے کے لئے ہزاروں پرلوبھن دیئے گئے۔ کہ یہ سنسار کے اُپکار کا خیال چھوڑ کر مستور رکھے گا جس نے اسے بنایا ہے۔ دیانند! تم اکیلے کیا کر سکتے ہو۔ لوگ ابھیاس سے اپنے انتر آتما کو شانتی دو اور لاکھوں کی ان گدیوں پر بیٹھ کر آنند سے جیون بتاؤ۔ لیکن نہیں۔ رشی دیانند نے اپنے پرن کو سدا سامنے رکھا اور کہہ دیا۔ کہ ؎ تیری آگیا کروں پوری یا پوری اپنے ایشور کی

؎ ملا جنم اُتم تجھے کر لے کچھ اُپکار ٭ سمے نہ پھر یہ مل سکے جیتا داؤ نہ ہار

कुर्वन्नेवेह कर्माणी जिजो विषधक्तं समा ।

وید کے اس فلسفہ کو سامنے رکھتے ہوئے کرم کرو اور کرم کرو کے آدھار پر اس منتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے لکھا کہ منشیو! اس سنسار میں دھرم یکت۔ وید وکت نشکام کرموں کو کرتے ہوئے ہی سو ورش جینے کی اچھیا کرو۔ یہ ہی تڑپ تھی جس نے آج سے لگ بھگ ۱۱۴۔ ورش پہلے جب وید بھاشیہ اور رانیہ گرنتھ لکھنے کا کاریہ آرنبھ کیا اور وید منتروں سے بجلی کے آوشکار کی بات سنسار کے وگیانکوں کو بتلائی کہاں تھا اُس وقت آج کا بجلی سے چمکتا ہوا سنسار! بجلی سے یہ پھیلی ہوئی روشنی۔ پنکھے۔ گاڑی۔ ویمان۔ نہریں اور ہری بھری کھیتیاں اور دوسری خوشحالیاں؟ امریکہ ہو یا یورپ۔ ایشیا ہو یا افریقہ۔ سبھی دیش اندھیرے میں ٹھوکریں کھا رہے تھے اُس سمے ان منتروں کے بھاشیہ میں اگنی روپ برہم کی اپاسنا سے اور اگنی روپی بجلی کے استعمال کی

آواز سکھ کے لئے آنند کے لئے رشی نے پھیلائی۔ جس کا صاف اُداہرن آج کا یہ منتر ہے کہ اپنے اور دوسروں کے سکھ کے لئے ایشور اور بجلی کو جیون میں دھارن کرو۔

رگ وید۔ منتر نمبر ۱۰۳

سُگندھی آدی گُن یکت پدارتھوں سے کیا ہُوا ہوم

انترکھش میں ٹھہرے ہوئے وایو اور میگھ کے جل کو شُدھ کر کے دِویہ سُکھ اُتپن کرتا ہے۔

अग्ने देवाँ इहा वह जज्ञानो वृक्तबर्हिषे । आसि होता न ईड्यः ।

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سُوکت ۱۲۔ منتر ۳)

پدارتھ: ہے (अग्ने) اُستتی کرنے یوگیہ جگدیشور! جو آپ (इहा) اس ستھان میں (जज्ञानो) پرگٹ کرانے اور (होता) ہون کئے ہوئے پدارتھوں کے دینے والے پہنچانے والے تتھا (ईड्यः) کھوج کرنے یوگیہ (आसि) ہیں۔ سو آپ (नः) ہم لوگوں کو (वृक्तबर्हिषे) انترکھش میں ہوم کے پدارتھوں کو پراپت کرانے والے وِدوان کے لئے (देवाँ) دویہ گن یکت پدارتھوں کو (वह) اچھے پرکار پراپت کیجئے۔

بھوتک ارتھ: یہ (होता) ہون کئے ہوئے پدارتھوں کو گرہن کرنے تتھا (जज्ञानः) اُن کی اُتپتی کرانے والا (अग्ने) بھوتک اگنی جس کے دوارہ ہوم کرنے یوگیہ پدارتھ انترکھش میں پہنچائے جاتے ہیں اس رتوج کے اور ہمارے لئے اس ستھان میں دِویہ گن یکت پدارتھوں کو سب پرکار سے پراپت کراتا ہے۔ اس کارن ہم لوگوں کو وہ کھوج کرنے

یوگیہ ہوتا ہے۔

بھاوارتھ: منش لوگ جس پرتکھش اگنی میں سگندھی آدی گن یکت پدارتھو ں کا ہوم کیا کرتے ہیں۔ جو ان پدارتھوں کے ساتھ انترکھش میں ٹھہرنے والے وایو اور میگھ کے جل کو شدھ کرکے اس سنسار میں دویہ سکھ اتپن کرتا ہے۔ اس کارن ہم لوگوں کو اسی اگنی کے گنوں کا کھوج کرنا چاہیئے۔ یہ ایشور کی آگیا سب کو اوشیہ ماننی یوگیہ ہے

گنوں کی کھوج: یہ منتر بھی سام وید میں (منتر نمبر ۷۹۲) اتھر وید میں منتر نمبر ۳۔۱۰۱۔۳۱) میں بھی آیا ہوا ہے۔ منتر میں اگنی شبد سے ایشور اور بھوتک اگنی کے گنوں کا اپدیش کیا گیا ہے۔ جیسا کہ منتر کی شوکتی ہے۔ "اسی ہوتا نہ ای ڈیا"۔ "نہ ہوتا ایڈیہ اسی"۔ ارتھات تو ہمارا ہوتا داتا اور ستتی یوگیہ ہے۔ ستتی یوگیہ جو ہے وہی ہے کھوج کرنے یوگیہ۔ یدی اس کی کھوج کرکے اس کو پانے کا یتن نہیں کیا جاتا۔ اسی کا تتو معلوم نہیں ہوتا۔ یا اس کا گیان وگیان تو پھر ستتی بیکار ہے۔ بانی کی عیاشی ہے۔ اور ویرتھ کی بات ہے۔ جس کی ستتی کی جاتی ہے جب تک وہ آچرن میں نہیں آتا۔ شانتی نہیں ہو سکتی۔ اسی لئے رشی نے نروکت کے آدھار پر: इडप کے ارتھ کا بھاشیہ لکھا ہے अध्यषूण्य: کھوج کرنے یوگیہ اور سچ یہ ہے کہ ؎

جن کھوجیا تن پائیا۔ گہرے پانی پیٹھ :
میں باوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ۔

جو ڈر جائیں گے تپ و تیاگ سے اور مشکلات سے وہ نہیں پا سکیں گے۔ اپنے لکھش کو اصلیت کو نہ دیدار کو۔ ٹھیک کہا ہے یہ کہ ؎

جنہیں تیرے ملنے کی چاہ تھی۔ تیری راہ میں وہ بڑھ گئے
جنہیں دل لگی کا خیال تھا وہ بہشت ہی میں ٹھہر گئے۔

اس لئے بھاوارتھ میں رشی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ہم لوگوں کو اس اگنی کی کھوج

کرنی چاہیئے۔ یہ ایٹلنیشوروں کی آ گیا اورشیہ سب کو ماننے لگ گیا ہے۔ نسندیہ جو اتنا بل شالی ہے کہ ہون میں تھوڑی سی چھوڑی ہوئی آہوتی کو آکاش اور دیولوک تک پہنچا دیتا ہے پھر کیوں نہیں اُس کے انیہ گنوں کی کھوج کرنی چاہیئے۔

دھنیہ ہیں وہ مہان شخصیتیں جنہوں نے لپٹ ہوئے وگیان کو اس یگ میں ساکھشات کرکے بڑے بڑے اوشکار کئے۔ رامائن اور مہابھارت کے مہایدھوں میں تو ورن ملتا ہے اگنی استر کا جس سے چاروں اور آگ لگ جاتی تھی اور مخالف دل اپنے وردان استر سے چاروں اور جل تھل کر دیتا تھا۔ طوفان چل پڑتے تھے۔ ابھی ابھی امریکہ اور روس کے درمیان ہوئے جنگی معاہدوں سے بھی سارے سنسار نے یہ جان لیا ہے کہ ان دونوں نے بھی اس قسم کے خوفناک ہتھیار بنا لئے ہیں جن سے موسم ہی تبدیل ہو جائیں گے اور ہو سکتا ہے کہ برف کا یگ بھی آ جائے۔ لیکن سینکڑوں میلوں تک آگ لگا دینے والے ان ہتھیاروں کو جنگ میں استعمال کی پابندی کے عہد و پیمان بھی دونوں نے کر لئے ہیں لیکن کہنا مشکل ہے کہ ان پر کب تلک یہ ستھر رہتے ہیں۔ پراچین کال میں تو یہ ودیا جنگل میں رہنے والے رشیوں کے پاس ہوتی تھی اور ان کا پریوگ تب ہوتا تھا جب نگروں سے دور جنگل اور بیابانوں میں یدھ کے میدان بنتے تھے اور پھر بھی وہاں پر استعمال بہت کم یا آڑے وقت میں ہی کیا جاتا تھا۔ اُس سمے نگروں پر آبادیوں پر جنگی جہاز پرواز نہیں کر سکتا تھا۔ ابھی ایئر لیس آ رہی ہیں جو کہ ہوا کی طرح اڑیں گی۔ دو سو تین سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے جائیں گی۔ برطانیہ اور فرانس نے ایک ہوائی جہاز تیار کر لیا ہے جو آواز سے بھی دوگنی رفتار سے یعنی ۱۶۰۰ میل فی گھنٹہ جس سے بحر اوقیانوس کو چند منٹوں میں پار کر لیا جائے گا جس کو پہلے پار کرنے میں پہلے چھ گھنٹے اڑان ہوتی تھی ساٹھ ہزار فٹ کی بلندی پر اڑنے والا یہ ویمان ۱۰۸ آدمیوں کو دہلی سے ۵ گھنٹے میں لندن پہنچا دے گا۔ یہ سب کرشمہ اگنی دیو کا ہے جس کے سنبندھ میں وید منتر کا اپدیش ہے کہ اُس کے گنوں کو کھوجو۔

پچھلے کسی منتر ویاکھیان میں وگیان کی ایک بات آریہ وِدوان پنڈت تلسی رام کے منتر بھاشیہ میں دی تھی کہ اگنی دیوتا سے بلائے ہوئے اُس کے جلنے پر سب دیوتا آجاتے ہیں۔ اگنی ان سب کو بھوجن دے کر ہلکا کر کے اُوپر کو بھیج دیتا ہے۔ جگہ خالی ہوتی ہے اور آتے ہیں۔ اسی طرح یہ کرم چلتا رہتا ہے یگیہ کا اگنی جلتا رہتا ہے۔ اب پنڈت ساتولیکر جی نے اس منتر پر سام وید میں کچھ وچار گیان کے سروپ میں چندرماں کو پھیپھڑوں میں وایو کو چھاتی میں اندر کو۔ کان میں دِشا کو اور مکھ میں اگنی کو۔ ایسے انیک انگوں میں انیک دیوتا آکر بیٹھ جاتے ہیں۔ اور اپنا اپنا کام سنبھال لیتے ہیں۔ جیون کی دیپک یگیہ شالا چل پڑتی ہے۔ جیون نِرمان آرنبھ ہو جاتا ہے۔ کام تو اگنی ہی کرتا ہے لیکن ان سب کے دوارہ ہی۔ اور وہ بھی کب تک جبتک کہ شریر میں اگنی ہے۔ اس کے ٹھنڈا ہونے سے پہلے ہی یہ سب دیوتا اپنا اپنا آسن اُٹھا کر چلے جاتے ہیں۔ یہ ہے برہم رُوپ اگنی کا کام جو وہ اِس کھبوتک اگنی سے دِن رات لیتا ہے۔ چاہے سُوریہ بھگوان ہوں یا اِندر یعنی بجلی دیوتا۔ اس لئے رشی دیانند نے منتر کے اُوپر شیرشک دیا کہ اِس منتر میں اگنی شبد سے ایشور اور بھوتک اگنی کا ورنن کیا گیا ہے ؏

رِگ وید منتر نمبر ۴ ॥

اپنے کاریوں کی سدھی کیلئے اگنی کے گنوں کو سنسار میں پھیلانا ہمیں چاہئے

ताँ उशतो वि बोधय यदग्ने यासि दूत्यम्। देवैरा सत्सि बर्हिषि ॥

(رِگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۲۔ منتر ۴)

پدارتھ: (यदग्ने) اگنی (यत्) جس کارن (बर्हिषि) انترکش میں (देवैरा) دویہ پدارتھوں کے سنیوگ سے (दूत्यम्) دُوت بھاؤ کو (यासि) سب

پرکار سے پراپت ہوتا ہے (तां)اُن (उशतो)اِشٹ دویہ گنوں کو (वि बोधय
وِدت کرنے والا ہوتا ہے اور ان پدارتھوں کے (सत्सि) دوشوں کا وِناش کرتا ہے۔ اِس سے سب منشیوں کو ودیا سِدّھی کے لئے اس اگنی کو ٹھیک ٹھیک پریکھشا کر کے پریوگ کرنا چاہیئے۔

بھاوارتھ : پرمیشور آگیا دیتا ہے کہ ہے منشیو! یہ اگنی تمہارا دوُت ہے کیونکہ ہون کئے ہوئے پرمانو روپ پدارتھوں کو انترکھش میں پہنچاتا اور اُتم اُتم بھوگوں کی پراپتی کا ہیتو ہے۔ اسی سے سب منشیوں کو اگنی کے جو پرسِدّھ گُن ہیں اُن کو سنسار میں اپنے کاریوں کی سِدّھی کے لئے اوشیہ پرکاشت کرنا چاہیئے۔

جیون سمپدا کی رکھشا : منتر میں بھوتک اگنی کے گُنوں کا ورنن کیا گیا ہے۔ پنڈت جے دیو نے بھی منترارتھ میں لکھا ہے کہ یہ اگنی اپنے تیجوں۔ دَویہ پدارتھوں کے ساتھ ناناوگیانوں کا پرکاشک ہوتا ہے۔ انترکھش میں جا کر انیک پرکار کے اشٹ گیان کا بودھ کراتا ہے اور نانا پرکار کے دوشوں کا بھی ناش کرتا ہے۔ پرمیشور کے پکھش میں بھی منتر کا ابھی پرائے یہی ہے کہ دویہ سُروپ پربھو انتریامی رُوپ سے ہمارے اندر کی اوستھا کو جانتا ہے۔ اس لئے سمبودھن کر کے کہا کہ ہے اگنے پرمیشور! ہم تیرے اُپاسک تجھے چاہ رہے ہیں۔ ہمیں اپنی راہ کا۔ مِلن کا وشیش بودھ کراؤ۔ ہمارے جیون کو جو اندر ہی اندر دُرگُن۔ دُش کرم اور دُرسو بھاؤ کھائے جا رہے ہیں جن سے ہماری جیون سمپدائیں دن بدن نشٹ بھرشٹ ہو رہی ہیں۔ اُس کو بچانے کے لئے ہے مہا تیجوان پرمیشور! اپنی دوتیاؤں دیوگُنوں کی سمپدا کے ساتھ ہمارے ہردیہ کے آسن پر براجمان ہو دؤ! جس سے ہمارا سب اَوَر سے بھدر (کلیان) ہی ہوتا جائے۔ اُتہ اُتہ اُنتی کا مارگ مِلتا جائے۔

بھوتک خوشحالی کے سنستھاپک : یہ ٹھیک ہے کہ مہرشی دیانند نے اس کا ارتھ کیول بھوتک

اگنی کے پکش میں ہی کیا ہے ۔ وہ پرتھو کے اننیہ بھگت ہی تھے ۔ شرلیشٹھتم یوگی بھی تھے
لیکن تت کالین اوستھا ایسی گھاتک اور جہالت آمیز تھی ۔ کہ کیول بھارت ہی نہیں سارا
سنسار بھوتک ۔ ادھیاتمک اور دیوک داستا کے بڑے بندھنوں سے ایشوریہ وہین ہو
کر کراہ رہا تھا ۔ اس لئے جہاں ایک نراکار پرمیشور کی پوجا کی ایسی فلاسفی بتلائی جس کو کوئی
کاٹ نہیں سکتا تھا ۔ وہاں کرم فلاسفی کا ادبھت مارگ بھی وگیان سے اوت پروت ہی
بتلایا ۔ جسے دیکھ کر کیول نرارتھک پوجا ۔ جادو ٹونے اور بچوں کی بلبلاہٹ بتلانے والے
یورپین ویدوالوں کی اس سمے آنکھ کھل گئی ۔ جب کہ وید کا بھاشیہ نہیں کیول ویدوں کی
بھومکا کو ان کے گورو میکس مولر نے دیکھا اور گدگد ہو کر کہا وید گیان کو ایشوری گیان
مان کر ساری دنیا کے سامنے اس کی قدامت اور پرسنشا کے گیت گانے لگا ۔ لہذا
ہم سوچ سکتے ہیں ۔ کہ اس رشی مہرشی کے ہردیہ میں مانو سماج کی آرتھک انتی ۔ خوشحالی
اور ترقی کی راہیں کھوجنے کی اگنی کتنی پرچنڈتا سے بھڑک رہی تھی ۔ جس سے سنسار کے
لوگوں کو سکھ اور ایشوریہ سمپن ہونے کے لئے اگنی جل وایو ہومی بھوت پدارتھوں کے
انیک پرلوگوں کو منتر بھاشیوں میں ورنن کر کے بھوتک ۔ دیوک اور ادھیاتمک سکھ
شانتی کی ایک شاہراہ کھول دی ۔ اس منتر میں جہاں ہون کی آہوتیوں کا وگیانک روپ
بتلاتے ہوئے کہا ۔ کہ انترکھش پر لے جا کر ان دویہ پدارتھوں کا یہ اگنی سنیوگ کراتا ہے ۔ اشٹ
اور دویہ گنوں کا گیان دیتا ہے اور پدارتھوں کے دوشوں کو بھی بھسمی بھوت کر دیتا ہے
ساتھ ہی بھاوارتھ میں یہ بھی لکھا کہ :-

हुतान दिव्यान् परमाणु रुपान पदार्थानन्तरिक्षे गमयाति

ارتھات ہون کئے ہوئے آہوت کئے یا ڈالے پدارتھوں کے پرم انو کا روپ کر کے انترکھش
میں یہ اگنی پہنچاتا ہے اور اس سے اتم اتم بھوگوں کو پراپت کراتا ہے ۔ اس لئے آخیر میں یہ
لکھا کہ اے منشیو ! ایسے اگنی کے جو پرستھ گن ہیں ان کو سنسار میں اوشیہ پرکاشت

کرو۔ جس سے تمہارے کاریوں کی سدّھی ہو۔

نِسندیہہ آج کا سنسار جس سے بھوتِک خوشحالی کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے جا رہا ہے اُس کی داغ بیل رکھنے والے سوامی دیانند تھے جس کے لئے دِدولن شاعر نے کتنا اچھا لکھا ہے ؎

تیرے دم سے آیا جگت میں اُجالا ٭ دیانند سوامی تیرا بول بالا۔

رگ وید منتر نمبر ۱۱۵

ہون کی اگنی جیون ناشک دُشٹ روگوں کو جلا ڈالتی ہے؛

घृताहवन दीदिवः प्रति ष्म रिषतो दह । अग्ने त्वं रक्षस्विनः ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۲۔ منتر ۵)

پدارتھ: (घृताहवन दीदिवः) جس میں گھی تتھا جل کریا سدّھ ہونے کے لئے چھوڑا جاتا ہے اور جو اپنے شُدّھ گنوں سے پدارتھوں کو پرکاش کرنے والا ہے (त्वं अग्ने) وہ اگنی (रक्षस्विनः) جن میں راکشس ارتھات دُشٹ سوبھاؤ اور نِندا سے بھرے ہوئے منش ودیمان ہیں اور جو کہ (रिषतो) ہنسا کے ہیتو دوش اور شترو ہیں (ہنسا کاری۔ ناش کرنے والے دوش اور روگوں کے جراثیم) اُن کا (प्रति दह ष्म) ایک پرکار سے وناش کرتا ہے۔ (ایک ایک کو جلا دیتا ہے) ہم لوگوں کو چاہیئے کہ اس اگنی کے کاریوں میں نِتیہ (سمپریکت) اُتم پرکار سے پریوگ کریں۔

بھاؤارتھ: جو اگنی اس پرکار سُگندھی آدی گنوں والے پدارتھوں سے مِل کر سب دُرگندھ آدی دوشوں کا نوارن کرکے سب

کے لئے سکھ دائیک ہوتا ہے۔ ۱۵۰ چھٹے پرکار سام میں لانا چاہیئے۔ ایشور کا یہ وچن سب منشوں کو ماننا چاہیئے۔

اگنی اور ورُون دیوتا: اس منتر میں پھر اگنی کے گنوں کا ورنن کرتے ہوئے ساتھ میں جل کریا کی سدّھی کی بات بھی کہی گئی ہے وستوتا یہ اگنی اور ورُون (جل) دیوتا سنسار کا پالن رکھشن اور پوشن بھی کرنے میں جہاں اگرسر ہے وہاں سنگھار کرنے میں بھی سب سے آگے۔ اس لئے اگنی پر چڑھی ہوئی جل کی بھری دیگچی کو دیکھ کر سائینسدان چونک پڑا کہ ورون دیوتا میں اتنا زور کہاں سے آگیا کہ یہ تھامے نہیں تھمتا اور اوپر کو دھیاتا ہے۔ ادے اس کے مہان بل اور پراکرم سے جو کہ آگ اور پانی کے میل سے پیدا ہوتا ہے۔ کام لینا چاہیئے۔ یہ بھی وگیان سے لپت ہوتے اودیا سے گھرے ہوئے زمانے کی بات۔ رامائن اور مہا بھارت کے یگوں کے اگنے استر اور ورُون استر کی ودیا جب کہ لوپ ہو گئی تھی۔ اس لئے تو کہا تھا کہ وشوامتر کے کرودھ ہونے پر یہ کہتے ہوئے۔ کہ اچھا راجن! پرتگیا بھنگ کر کے سکھ سے رہو۔" یہ گرجنا کر راجہ دشرتھ کے دربار سے نکلتے ہوئے کو مہرشی وششٹ نے پکڑا اور مہاراج کو کہا کہ رام اور لچھمن کو اُن کے ساتھ بھیجنے میں بہت لابھ ہے اور اس میں رام کا ہی ہت ہے۔ اس ہت کا ثبوت اُس سمے دنیا کے سامنے آیا جب رشی وشوامتر نے بلا اور ابلا نام کی دو ودیاؤں کو دے کر رام اور لچھمن کو سمپورن برہمانڈ میں اجے کر دیا۔ جن کو کوئی جیت نہ سکے اور پچاسوں ایسے استر دیئے جن کے کارن بہت کال بیتنے پر ۱۴۔ ورش کے گھور آپت کال میں پھنسے ہوئے رام اور لچھمن نے راکھشسوں کے بڑے بھاری لنکا سامراجیہ کو اور اُن کی لاکھوں سیناؤں کو مار کر بھسمی بھوت کر دیا۔ تب ہی تو یوگیشور وسشٹ رشی نے کہا تھا کہ رام کا ہت بھی اسی میں ہے۔ کہ ہے راجن آپ ان کو رشی وشوامتر کے ساتھ بھیج دیں۔ (رامائن بال کانڈ سرگ ۲۰۔ شلوک ۲۱۔ ۲۰ اور سرگ ۲)

ایسے اگنے استر یا آج کی پری بھاشا میں جنہیں ہم کہتے ہیں گولا دینے والے ۔ وِلاپ کرنے لگ جائیں ۔ انگارے سے چمکتے ہوئے موُرچھت کر دینے والے دھوآں نکالنے والے ۔ چاروں طرف آگ برسانے والے چاروں طرف جل برسانے والے ۔ بھدب لوگ جمھائی لینے لگ جائیں ایسے اور سُلا دینے والے ایسے ۔ اس قسم کے استر شستروں کے نام ان سرگوں میں وستار سے دیئے گئے ہیں جن سے اگنی اور جل کی ترقی کے آسمان پر پہنچے ہوئے اُس سمئے کے وگیان کا پتہ چلتا ہے جس کو شاید آج کے سائنسدان بھی ابھی تک حاصل نہ کر سکے ہوں ۔

منتر میں یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ یہ جیون کی اگنی ۔ جس میں ہون کی آہوتیاں دی جاتی ہیں ۔ جل کریا کی سدّھی ارتھات ورشاؤں کو لانے والی ہوتی ہیں ۔ جس سے اُن کی پراپتی اور اُس سے سبھی پرانیوں کا پالن پوشن ہوتا ہے ۔

جیسا کہ گیتا کے تیسرے ادھیائے میں کہا گیا ہے ۔

अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसम्भवः ।
यज्ञाद्भवति पर्जन्यो यज्ञः कर्मसमुद्भवः ॥

آگے منتر میں یہ بھی سپشٹ کر دیا گیا کہ یہ اگنی دُشٹ راکھشش سموہ کو جلد نشٹ کر دیتا ہے ۔ ہون کا اگنی بیماریوں کے جراثیم جو کہ منش جیون کے ہتیا کاری دشٹ شترو ہیں کو جہاں سماپت کر دیتا ہے وہاں دُشٹ سوبھاؤ کام کرودھ آدی جو کہ اندر کے شترو ہیں ۔ اُن کا بھی ناش کر دیتا ہے ۔

بجلی سے ہی سوریہ اور پرتھوی کا اگنی پرکاشت ہوتا ہے

اور پھر اسی میں ہی چھپ کے رہتا ہے۔

अग्निनाग्निः समिध्यते कविर्गृहपतिर्युवा । हव्यवाड् जुह्वास्यः ॥ ६ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۲ منتر ۶)

پدارتھ : منشیوں کو اُچت ہے کہ (जुह्वास्यः) جس کا مکھ جوالا ہے اور جو (युवा) پدارتھوں کے ساتھ پدارتھوں کو ملانے والا اور ان کو الگ کرنے والا हव्यवाड् ہوم کئے ہوئے پدارتھوں کو دیش دیشانتر میں پہنچانے والا اور (कवि) کرانت درشن ارتھات جس میں ستھرتا کے ساتھ درشٹی نہیں پڑتی تھا جو گرہ یعنی ستھان تھا اُن میں رہنے والوں کا پالن کرنے والا یا (गृहपति) پرتیکش روپ دان پدارتھوں کو جلانے۔ پرتھوی اور سوریہ لوک میں ٹھہرنے والا اگنی (अग्निनाग्निः) بجلی سے (समिध्यते) اچھی پرکار پرکاشت ہوتا ہے۔ وہ بہت کاموں کو سدھ کرنے کے لئے سدا پریکت (استعمال) کرنا چاہیئے۔

بھاوارتھ : جو یہ سب پدارتھوں میں ملا ہوا ودیت (بجلی) روپ اگنی کہلاتا ہے اس سے پرتیکش یہ سوریہ لوک اور بھوتک اگنی پرکاشت ہوتے ہیں اور پھر جس میں چھپے ہوئے ودیت روپ ہو کے رہتے ہیں۔ جو ان دونوں کے گن اور ودیا کو گرہن کر کے منش لوگ اُپکار لیویں۔ تو اُن سے انیک ویوہار سدھ ہو کر اُن کو اننت آنند کی پراپتی ہوتی ہے۔ یہ جگدیشور کا وچن ہے۔

تین جیوتیاں : اس منتر کے بھاؤ کو پرمیشور پریک کر کے انیک ودوانوں نے

اگنی رُوپ برہم کے ساتھ جوڑنے سے ہی برہم اگنی اچھی پرکار سے جیوٗ زبان ہوتی ہے یا دوٗ ایسا کیا ہے۔ لیکن مہرشی دیانند نے منتر بھاشیہ میں بجلی کا وگیان دیا ہے۔ کہ یہ ہر ایک پدارتھ میں ویاپک ہے۔ دیوٗ لوک میں سوٗریہ اس کا پرتیکھش رُوپ ہے۔ اور پرتھوی پہ جیوٗ تک جسے ہم لکڑیوں سے پردیپ کر دیتے ہیں۔ یہ بجلی رُوپ اگنی سب کو پرکاشت کرتا ہوا بھی اپنے چھپے ہوئے رُوپ میں رہتا ہے۔ پنڈت لیکھرام جی آریہ مسافر ۱۸۸۱ء میں جب پشاور سے پولیس ملازمت سے چھٹی لے کر مہرشی دیانند کے درشنوں کے لئے چلے تو وہاں جا کر کئی ایک پرشن پوچھے۔ وہاں یہ بھی کہ بجلی کیا وستو ہے اور کیسے پیدا ہوتی ہے؟ اتر مہاراج نے کہا کہ ودیت سبھی ستھانوں میں ہے اور رگڑ سے پیدا ہوتی ہے جیسے کہ بادوں کی بجلی بادلوں اور وایو کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے۔ وغیرہ۔

غرضیکہ کوئی پدارتھ ایسا نہیں ہے جس میں اگنی رُوپ بجلی نہ سمائی ہو۔ ایسے نرم اور کومل ہاتھ لے کر ان دونوں کو بھی آپس میں ملا کر رگڑتے جاؤ۔ تو آگ نکلنے لگ جائے گی۔

یجروید کے ۳۶ | ۸ کے اس منتر واکیہ त्रीणी ज्याती नि सचते کا بھاشیہ کرتے ہوئے رشی لکھتے ہیں کہ سوٗریہ بجلی اور اگنی ان تینوں جیوتیوں کو پرمیشور نے سب پدارتھوں میں ستھاپت کیا ہے۔

اُپکار کی بھاونا: اس لئے منتر کے بھاوارتھ میں یہ لکھا کہ ان بجلی۔ اگنی سوٗریہ کی دیا اور گنوں کو گرہن کر کے منش لوگ اپکا لیویں۔ تو ان سے انیک ویوہاروں کی سدھی ہو اور اتینت آنند کی پراپتی ہو۔ لند یہ جب ان دیوی شکتیوں کے گنوں اور ودیا کو جان کر سب کے اُپکار کے لئے ان کا سدا اُپیوگ کریں گے تو سب سکھی ہوں گے ہی۔ آج ادھیا شکتی (کرنوں) سے انیک پرکار کے پدارتھوں کا نرمان سائنسدان کر رہے ہیں۔ بہت اچھا اور پرشنشیہ ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ انگلینڈ کے وگیانکوں نے سوٗریہ کی کرنوں سے ایک ایسا بم تیار کر لیا ہے جس

کے پریوگ سے پچاس ساٹھ میل تک کے علاقے کا سروناش ہو جائے گا۔ نہ بچیں گے چرند نہ پرند نہ کھیتیاں آدی بنا سپتی اور نہ پرانی جیو۔ تو یہ کیا ہوا اُپیوگ؟ یہ تو پر بھو کی شکتیوں کا اتینت دُر اُپیوگ ہوا جس سے منسا کا خونخوار کانڈ اور پر بھو کا بنایا ہوا یہ سندر سنسار نرک دھام بن جائے گا۔

نہیں نہیں ایشور کے ویدگیان کا اور رشیوں کا آغاز دُنیا سے ہی اُدیش رہا ہے۔ سب کے کلیان کا۔ سب کی اُنتی اور سب کی رکھشا کے لئے اپنے جیون کو سماپت کر کے بھی دوسروں کو زندگی دُنیا جس کے لئے کوی نے کیا سندر کہا ہے

الیشور میرا یہ تن من سنسار کے لئے ہو
یہ زندگی ہو لیکن اُپکار کے لئے ہو

رگ وید منتر نمبر ۷۱۱

ستیہ ودیا سے دھرم کی پراپتی اور شلپ ودیا کی بردھی کیلئے ایشور اور بھوتک اگنی کو پرکاشت کریں۔

कविमग्निमुप स्तुहि सत्यधर्माणमध्वरे । देवममीवचातनम् ॥ ७ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۲۔ منتر ۷)

پدارتھ: ہے منشیہ! (मध्वरे) اُپاسنا کرنے یوگ ویوہار میں (सत्यधर्माण) جس کے دھرم نتیہ اور سناتن ہیں جو (अमीवचातनम्) اگیان آدی دوشوں کا وناش کرنے تھا (कविम्) سب کی بُدھیوں کو اپنے سروگیہ پن سے پراپت ہونے والا (देवम्) سکھوں کا دینے والا

(अग्निमुप) سروگیہ ایشور اُس کو (अपस्तुहि) منشیوں کے سمیپ پرکاشت کر۔

بھوتک اگنی کے پکش میں:

ہے منشیہ! تو (अध्वरे) کرنے یوگیہ یگیہ میں (सत्यधर्माणम्) جو کہ اوناشی گُن والا اور (अमीवचातनम्) بخار آدی روگوں کو دُور کرنے والا وناش کرنے والا تھا (कविम्) سب سنقول پدارتھوں کو دکھلانے والا اور (देवम्) سب سُکھوں کا داتا (अग्निम्) بھوتک اگنی ہے اُس کو (अपस्तुहि) سب کے سمیپ سدا پرکاشت کر۔

بھاوارتھ:

منشیوں کو ستیہ ودیا سے دھرم کی پراپتی کرنے تھا ستیہ شلپ ودیا کی سدّھی کے لئے ایشور اور بھوتک اگنی کا ہی اُن گُنوں دوارہ پرکاش کرنا چاہیئے جس سے پرانیوں کو روگ آدی کے وناش سے سب سُکھوں کی پراپتی یتھاوت ہو۔

اُپاسنا وگیان

منتر میں اگنی شبد سے ایشور اور بھوتک اگنی کا اُپدیش کیا ہے۔ اس لئے پدارتھ بھی منتر کے دو ہی کئے ہیں۔ یہ منتر یہاں رگ وید کے علاوہ سام وید میں بھی ۳۲۔ نمبر پر آیا ہے۔ ایشور کے پکش میں اُپاسنا کی کسوٹی یا وگیان تتھا ویوہار بتلاتے ہوئے کہا ہے کہ کون وہ پرمیشور ہے جو اُپاسنا کے یوگیہ ہے؟

(۱) وہ اگنی دیو ہے جس کے دھرم نتیہ سناتن ارتھات سدا سے ہیں اور سدا ہی رہیں گے مثلاً یہ سوریہ چاند ستارے پرتھوی آدی اسنکھیہ لوک لوکانتروں کی گردش دن رات۔ رتوؤں کا آنا جانا منش۔ پشو۔ پرانی آدی کا جنم شریروں کا نرمان۔ پھر سنگھار تتھا اُتپتی ستھتی اور پرلے سب کو کرم پھل پراپتی۔ دکھ سکھ۔ ہرش۔ شوک۔ لابھ۔ ہانی۔ جے پراجے۔ سنیوگ۔ ویوگ۔ دھنی نردھن اور سبھی پراکرتک پدارتھوں جل وایو۔ پرتھوی آدی کے اندر گن کرم سوبھاؤ آدی۔ طوفان۔ اولے۔ ورشا گرمی سردی۔ جوار بھاٹا۔ بھونچال۔ شریروں میں بال پن۔ یوونا جوانی۔ بڑھاپا آدی ان سب میں

کوئی بھی تو وستو نئی نہیں ہے۔ سب پرانی سناتن اور شاشوت ہیں ؎

مُدت سے یہی رنگِ دورِ گلستاں ہے ٭ جس گل پہ بہار آج ہے کل اُس پہ خزاں ہے

۲۔ دُوسری کسوٹی یہی ہے پرمیشور کی اُپاسنا کی کہ وہ ہے ایش جو کہ سرشٹی کے آرنبھ میں اگیان کے نوارن کیلئے ویدگیان کا پرکاش کرتا ہے۔ جس میں کرتویہ اور اکرتویہ اربھات کرنے اور نہ کرنے یوگیہ اور رائی سے لیکر پرتھوی کا اور پرمیشور۔ پرنیت پدارتھوں کا وگیان دیا۔ اور اُس کے اُپیوگ کا طریقہ بتلایا۔

اگر یہ گیان نہ دیتا

انسانی زندگی کا آغاز اور انجام کیسے ہوتا۔ سنسار میں سب سے زیادہ دوش اگیان کا ہے۔ جس کے کارن قوموں کی قومیں اور راشٹر کے راشٹر تباہ ہوگئے۔ اور ذلالت کے سلاسل میں ہزاروں برسوں سے بندھے ہوئے دوزخ کی زندگی بسر کرتے رہے۔ ایشور اپنے سروگیتا کے گن سے تُرنت اُسے جان لیتا ہے (۴) چوتھی کسوٹی یہ کہ جتنا سنسار میں سُکھ ہے۔ بھوتک۔ سامازک اور آتمک آدی اُس سب کا داتا ایک ایشور ہے منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ ان گنوں کا پرکاش سب کو سب کے لئے پھیلانا چاہیئے۔ ورنہ آئے دن دھورت لمپٹ اور جادوگر تماشہ رچانے والے ہزاروں آدمیوں کو جمع کر کے بیٹھے اور منوہر اُپدیش کرتے ہوئے اپنے وچتر چمتکار دکھلائیں گے۔

اور لوگ اُن کے چمتکار دیکھ کر کہیں گے۔ کہ واہ واہ یہ تو ساکشات ایشور ہیں۔

جہالت پھیلے گی۔

اس لئے ایشور کے سچے اُپاسنا وگیان اور سچے بھگتی یوگ کا پرچار ہر وقت اور نربھیتا سے ہونا چاہیئے۔ ایشور کی سچی اُپاسنا ہی۔ سچا بھگتی یوگ ہی لوگوں کو جادوگروں اور تماشہ رچانے والوں کے چنگل سے بھولے بھالے لوگوں کو بچا سکتا ہے ٭

رگ وید منتر نمبر ۱۱۸

جو سروسا کھشی پرمیشور کا ہردیہ میں دھیان کرتے ہیں

وہ ایشور سے رکھشا پاکر پاپوں سے بچ دھرماتما ہو۔ اتینت سکھ کو پراپت کرتے ہیں۔

यस्त्वामग्ने हविष्पतिर्दूतं देव सपर्यति । तस्य स्म प्राविता भव ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۲۔ منتر ۹)

پدارتھ: ہے (देव) سب کے پرکاش کرنے والے (अग्ने) دگیان سوروپ جگدیشور ( ) جو (हविष्पति) دینے لینے یوگیہ وستوؤں اور گنوں کا پالن کرنے والے منشیہ (दूतं) گیان دینے والے آپ کا (सपर्यति) سیون کرتا ہے (तस्य) اُس سیوک منش کے آپ (प्राविता) اچھی پرکار جاننے والے (भव) ہوں۔

بھوتک ارتھ: (ये) جو (हविष्पतिः) دینے لینے یوگیہ پدارتھوں کی رکھشا کرنے والا منش (तवाम्) اُس (देव) پرکاش اور داہ (جلانا) گن والے (दूतम्) پدارتھوں کو جہاں تہاں پہنچا کر سکھ دینے والے (अग्ने) بھوتک اگنی کا (सपर्यति) سیون کرتا ہے (तस्य) اُس منش کو وہ اگنی (प्राविता) نانا پرکار کے سکھوں کا دینے والا (भव) ہوتا ہے۔

دوت: شبد کا ارتھ دو پکشوں میں سمجھا جانا چاہیئے۔ سب منشیوں میں گیان کو پہنچانے والا۔ یہ ارتھ ایشور کے پکش میں ہے۔

(۲) ایک دیش سے دوسرے دیش میں پدارتھوں کا پہنچانے والا ہونے سے بھوتک اگنی کے ارتھ میں گرہن کیا جاتا ہے۔

بھاوارتھ: جو آستک ارتھات پرمیشور میں وشواس رکھنے والے منشیہ اپنے ہردیہ میں سروشکتی مان ۔ ساکشی پرمیشور کا دھیان کرتے ہیں وہی پرش ایشور سے رکھشا کو پراپت ہو کر پاپوں سے بچ کر دھرماتما ہوئے اتیتت سکھ کو پراپت ہوتے ہیں۔ اور جو کبھی سے ومان آدی ارتھوں میں بھوتک اگنی کو ستھاپت کرتے ہیں وہ بھی یدھوں وغیرہ میں رکھشا کو پراپت ہو کر اوروں کی رکھشا کرنے والے ہوتے ہیں۔

گیان پردانا: منتر میں ایشور اور بھوتک اگنی کا اپدیش کیا ہے۔ ایشور ایک ارتھ میں بتلایا کہ وہ پرمیشور دوت ہے ۔ ارتھات سندیش داہک کی طرح سب کو گیان پہنچاتا ہے ۔ اپنی پریرنا اور پرکاش سدا دیتا رہتا ہے ۔ تب ہی تو ہم لوگ گایتری منتر کے جاپ اور انیک رچاؤں کے دوارہ پرارتھنا یاچنا کرتے رہتے ہیں اور وہ پوری بھی ہوتی رہتی ہیں۔ وہ پرمیشور دیتا ہے اور اوشیہ دیتا ہے اُن کو جو سچے ہردیہ سے اپنی شبھ کامناؤں کو سدا اُس کے حضور میں رکھتے ہیں جس کے لئے وید کا یہ پرمان ہے ۔

यत्कामास्ते जुहुमस्तन्नो अस्तु ।

(رگ وید منڈل ۱۰ سوکت ۱۲۱ منتر ۱۰)

سام وید میں بھی یہ منتر آیا ہے جس میں پنڈت تلسی رام سوامی نے بھاشیہ کرتے ہوئے دوت کے ارتھوں میں لکھا ہے کہ پرمیشور سب کو کرم پھل پہنچانے والا ہے ۔ اس لئے سب لوگ سوکرم کر کے اُس سے سکھ اور آنند پراپتی کے لئے پرارتھنا کرتے ہیں ۔ جو اس کا سیون کرتے ہیں اپنی کو وہ پرمیشور سکھ سے بھر دیتا ہے ۔

بھوتک اگنی کا پرتاپ: یہ ہے کہ اس میں جو پدارتھ ڈالو یہ اگنی اُس کو جہاں تہاں پہنچا کر سب کو نانا پرکار کے سکھوں کا دینے والا ہوتا ہے ۔ کروڑوں میلوں سے آئی ہوئی سوریہ کی اگنی سے ہمارے پھل اوشدھیاں، ان آدی پک کر ہمیں سکھ دیتی ہیں۔ تو پرتھوی پر جلائی ہوئی بھوتک اگنی سے

ہمارے کھانے کے لئے اُتم اُتم پدارتھ تیار ہو کر سب کو سکھ دینے والے ہوتے ہیں اور اسی اگنی یا بجلی آدی کے پربھاؤ سے سوئم ہم ایک جگہ سے دُوسری جگہ ہزاروں میلوں پر گھنٹوں منٹوں میں پہنچ جاتے ہیں۔ پھر یہ شریر کی گاڑی بھی تو اسی اگنی کی بدولت سوستھ اور سُندر ہے۔ غرضیکہ ہمارے دُنیا کو خوبصورت بنا دینے کا شریہ اس بھوتک اگنی کا پرتاپ ہے۔ لیکن اس کے پرلوگ اور سُکھ میں ایشور رُوپی اگنی کو یدی ہم نے دُربھاگیہ وش بھلا دیا ہے تو نہ ہم پاپوں سے بچ سکیں گے اور نہ ہم دھرم کو جیون میں دھارن کر سکیں گے اور نہ ہی اننت سُکھ کے بھاگی بنیں گے۔ اس کے لئے منتر کے بھاؤارتھ میں رشی کے دیئے ہوئے پرامرش میں بار بار منن کرنے کی ضرورت ہے۔

رگ وید۔ منتر نمبر ۱۱۹

جو شخص اپنے ستیہ بھاؤ کرم اور گیان سے پرمیشور کی بھگتی کرتے ہیں

وہ دویہ گُن۔ پوتر کرم اور اُتم سکھوں کو پراپت کرتے ہیں

यो अग्निं देववीतये हविष्माँ आविवासति । तस्मै पावक मृळय ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۲۔ منتر ۹)

پدارتھ ایشور پرک: ہے (पावक) پوتر کرنے والے ایشور! (यो) جو (हविष्माँ) اُتم اُتم پدارتھوں اور کرموں کا کرنے والا منش (देववीतये) اُتم اُتم گنوں اور بھوگوں کی پری پورنتا کے لئے (अग्निं) سب سکھوں کو دینے والے آپ کو (आविवासति) اچھی پرکار سیون کرتا ہے (तस्मै) اُس سیون کرنے والے منش (بھگت) کو آپ (मृळय) سب پرکار سکھی کیجیے

پدارتھ بھوتک اگنی پرک: (यः) جو (हविष्मान्) اُتم پدارتھ

والا منش (देववीतये) اُتم جوگوں کی پراپتی کے لئے (अग्निम्) سُکھ کے ہیتو بھوتک اگنی کو (आविवासति) اچھی پرکار سیون کرتا ہے (मनसे) اُس کو یہ (पावक) پوتر کرنے والا اگنی (मृलय) سُکھ یکت کرتا ہے۔

بھاوارتھ: جو منشیہ اپنے ستیہ بھاؤ کرم اور وگیان سے پرمیشور کا سیون (بھگتی) کرتے ہیں۔ جو دویہ گنوں کا پرکاش کرنے والا اگنی رچا ہے اس (بھوتک) اگنی منشیوں کو اُتم اُتم اپکار لینے چاہئیں۔ اس پرکار ایشور کا اُپدیش ہے

پاوک اگنی: اس منتر میں بھی اگنی کے ایشور پرک اور بھوتک اگنی پکش میں دونوں ارتھ کرتے ہوئے اُپدیش دیا ہے۔ کہ وہ اگنی ہی سنسار میں ایک ماتر پاوک ارتھات پوتر کرنے والا ہے جس کے پاس بیٹھنے سے منش کتنا پوتر ہو جاتا ہے؟ ستیارتھ پرکاش میں دیئے ہوئے پربھو بھگت مہرشی دیانند کے وچاروں کو آنند لیتے ہوئے بار بار پڑھیں اور منن کریں۔ لکھتے ہیں کہ جیسے شیت (سردی) سے آتُر (دکھی) منش کا اگنی کے پاس جانے سے شیت نورت ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی پرمیشور کے پاس بیٹھنے سے سب دوش دکھ چھوٹ کر ایشور کے گن کرم سبھاؤ کے سمان جیو آتما کے گن کرم سبھاؤ پوتر ہو جاتے ہیں۔ اس لئے پرمیشور کی ستتی پرارتھنا اور اُپاسنا اوشیہ کرنی چاہیئے۔

پھر لکھتے ہیں کہ اس کا کیا پھل ہوگا۔ اس سے اس کا پھل تو الگ ہوگا۔ پرنتو آتما کا بل اتنا بڑھے گا۔ کہ وہ (اُپاسک) پربت کے سمان دکھ پراپت ہونے پر بھی نہ گھبرائے گا اور سب کو سہن کر سکے گا۔ کیا یہ چھوٹی بات ہے۔

پربھو کی اننیہ بھگتی پر اپار وشواس۔ شردھا اور نشٹھا کا ہردیہ تو دیکھو مہرشی کا۔ پھر لکھتے ہیں کہ اُن کے سمبندھ میں جو ایش کی بھگتی کرپا اور پرساد سے وچت ہیں اور جو پرمیشور کی ستتی پرارتھنا اور اُپاسنا نہیں کرتا وہ کرتگھن (احسان فراموش)

اور مہا موّرکھ بھی ہوتا ہے۔ کیونکہ جس پرماتما نے اِس جگت کے سب پدارتھوں جیووں کو سُکھ کے لئے دے رکھے ہیں اُس کا گن بھول جاتا ہے۔ ایشور کو نہ ماننا کرت گھنتا اور مُورکھتا ہے ——— اس لئے منتر بھاشیہ میں یہ اُپدیش مِل رہا ہے کہ اُتم اُتم پدارتھوں اور کرموں کے کرنے والا منش اپنے اندر اُتم اُتم گنوں کو بھرنے اور بھوگوں کی پری پُورنتا کے لئے سَکل سُکھ داتا پرمیشور کی اُپاسنا بھگتی اور سیون کرتا ہے۔ اور یہ بھوتک اگنی بھی ویسے ہی سب پدارتھوں کو پوتر کر دیتا ہے جیسا کہ منو مہاراج نے لکھا کہ جیسے اگنی میں ڈالے ہوئے سب دھاتوؤں کی مِل سٹر جل کر نشٹ ہو جاتی ہے اور سب دھاتو پتر کندن بن کر نکلتی ہیں ایسے ہی پرانایام کی اگنی میں اندریوں اور من کے سب دوش نشٹ ہو کر انتہ کرن پوتر ہو جاتا ہے جہرشی نے لکھا ہے کہ سب منشیوں کو پوتر کرنے والی ایسی بھوتک اگنی سے بھی سب پرکار سے اُپکار لینا چاہیئے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۲۰

کاریہ کی سِدھی کیلئے پرمیشور کی پراتھنا اور پرشارتھ کرو

स नः पावक दीदिवोऽग्ने देवाँ इहा वह। उप यज्ञं हविश्च नः

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۲۔ منتر ۱۰)

اَدھیاتمک ارتھ:

ہے (दीदिवो) اپنے سامرتھیہ سے پرکاش وان (पावक) پوتر کرنے تتھا (اگنے) سب پدارتھوں کو پراپت کرانے والے (स) جگدیشور آپ (نः) ہم لوگوں کے سُکھ کے لئے (इहा) اِس سنسار میں (देवाँ) ودوانوں کو (आवह) پراپت کرائیے تتھا (नः) ہمارے (यज्ञं) پُورووکت تین پرکار کے یگیہ کو

اور (हविष्) دینے لینے یوگیہ پدارتھوں کو (उप) ہمارے سمیپ پراپت کرلیجئے۔

بھوتک پدارتھ: جو (दीदिवः) پرکاش مان تھا (पावक) شُدھی کا ہیتو (अदने) بھوتک اگنی اچھی پرکار کلا ینتروں میں یکت ہوا ہے (नः) ہم لوگوں کے سُکھ کے لئے (इह) ہمارے سمیپ (देवान्) دویہ گنوں کو (आवह) پراپت کرتا ہے (सः) وہ (नः) ہمارے تین پرکار کے یوروکت (यज्ञम्) یگیہ کو تتھا (हविः) اُکت پدارتھوں کو پراپت ہوکر سکھوں کو (उप) ہمارے سمیپ پراپت کراتا رہتا ہے۔

بھاؤارتھ: جس پرانی کو کسی پدارتھ کی پراپتی کی خواہش پیدا ہو۔ وہ اپنے کام کی کامیابی کے لئے پرمیشور کی پرارتھنا کرے اور پرشارتھ کرے۔ یگ وید میں جگدیشور تتھا انیہ پدارتھوں کے جیسے گن کرم سوبھاؤ بتائے ہیں۔ انسانوں کو اُن کے مطابق کرم کرکے انوشٹھان سے اگنی آدی پدارتھوں کے گنوں کو جان کرکے اَنیک پرکار کی دیو ہار سدّھی کرنی چاہیئے۔

دیووں کی پراپتی: منتر میں جہاں ایشور اگنی اور بھوتک اگنی سے انوشٹھان سے نانا پرکار کے سکھوں کی پراپتی کا اُپدیش دیا گیا ہے وہاں تین وستوؤں کی پراپتی کے لئے پرارتھنا کی گئی ہے جس میں پہلی ہے دیووں کی پراپتی کے لئے کہا گیا۔ کہ ہے جگدیشور! ہم لوگوں کے لئے سکھ کے لئے اس سنسار میں دِدوانوں کو پراپت کراؤ۔ سُوسنگتی سے ہمارے جیون نردوش پاپ رہت اور سومتی وان ہوتے ہیں اور اودوان یا مورکھوں کو سنگتی سے ہمارے اندر اشبھ کرم۔ اشبھ دوش اور پاپ کا پرویش ہوکر ہمیں کومتی وان بنا دیتے ہیں۔ جس سے گھر پریوار اور سماج نرک بن جاتے ہیں اِس لئے وید میں کہا کہ (प्रियं देवेषु मा कृणु) مجھے دِدوانوں میں پریہ بناؤ (اتھروید ۱-۶۲-۱۹) اور ہم لوگ پیارے پربھو کی بھگتی

کرتے ہوئے سوستھ اور پشٹ شریروں سے ودوانوں کے لئے کلیان کرنے والی آیو کو سدا پراپت کریں۔ دیوسنگتی اور دویہ گنوں کی پراپتی سے سدا سکھی ہوں۔

ہوتی روپ سمپدا: دوسری پرارتھنا یہ ہے کہ (हुति) ادتھات ایسی شریشٹھ سمپدا جو یگیہ کی آہوتی کی طرح سب کا کلیان کرنے والی ہو۔ دینے والے کا بھی اور لینے والے کا بھی۔ اس لئے اس کا ادتھ کیا۔ دینے لینے یوگیہ۔

یگیہ کرتا ہوا یجمان ہوتا جب آہوتی ارپن کرتا ہے۔ تب بھی وہ پرسن ہوتا ہے اور جب اُسے اس کا سار سوگندھت اور پشٹی کارک شدھ وایو پراپت ہوئے تب بھی اُس کا من پرسار یکت ہو جاتا ہے۔ اس لئے تو واج شرواشی اپنے پتا کو بڈھی۔ نکمی اور دودھ دینے سے رہت گئووں کو دیتے دیکھ نچیکیتا برہمچاری کے ہردیہ میں بڑی اشانتی ہوئی۔ اور اُس نے سوچا کہ جو دانی ایسی بیکار وستوؤں کو دان کرتے ہیں اُنہیں آنند رہت لوکوں کی پراپتی ہوتی ہے۔ نہ اس جنم میں اور نہ دوسرے جنم میں وہ آنند کو پراپت کر سکتے ہیں۔ اور ایسا دان لینے والوں کو بھی کچھ بھی لابھ نہیں ہوتا۔ بلکہ بھار روپ بن کر اُن کے لئے سدا دکھوں کو دینے والا ہوتا ہے۔ اس لئے اس نے اپنے پتا جی سے کہا کہ اچھا ہوتا۔ اگر آپ مجھے ہی کسی کو دے دیتے میں کسی کے کام تو آ جاتا۔ اِن بیکار گئووں کے دینے کا کیا فائدہ (کٹھ اُپنشد)

ایسی شریشٹھ سمپدا پوتر کمائی کا دھن ہی ہم کو سدا پراپت ہو جس سے ہمارے سکھوں کی وردھی ہوتی جائے ٭

یگیہ ادتھات شریشٹھتم کرم: یہ تیسری پرارتھنا ہے کہ ہم سدا یگیہ کرموں کے سمیپ رہیں۔ سدا ہم یگیہ کرم کرتے رہیں۔ جنہیں شریشٹھ ہی نہیں شریشٹھتم کرم کہا گیا جس کے برابر کوئی اُتم کرم سنسار میں نہیں ہیں۔ بھگوان کرشن کا اُپدیش ہے کہ یگیہ سے رہت کرم سب جنموں میں دکھ بھوگتے رہیں گے۔ بندھن میں پھنسا کر۔ اس لئے سکھ پانا چاہتے ہو تو یگیہ کرم کرتے جاؤ (گیتا)

رگ وید منتر نمبر ۱۲۱

جو دھرماتما منش شبدارتھ پوروک وید پڑھنے اور وید وکت کرموں سے پرمیشور کو پرسن کرتے ہیں انکی سبھی سریشٹھ کامنائیں پورن ہوتی ہیں

स नः स्तवान आ भर गायत्रेण नवीयसा । रयिं वीरवतीमिषम् ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۴ منتر ۱۱)

پدارتھ : ہے بھگوان (स) جگدیشور! آپ (नवीयसा) اچھی پرکار منتروں کے نوین گان یکت پاٹھ تتھا (गायत्रेण) گائیتری چھند آدی میں ہیں جن کے ایسے چھند والے پرگاتھوں ارتھات منتر سموہوں سے (स्तवान) ستتی کو پراپت ہوئے (नः) ہمارے لئے (रयिं) ودیا اور چکرورتی راجیہ سے اتپن ہونے والے دھن (च) تتھا (वीरवतीमि) جس میں اچھے اچھے ویر تتھا ودوان ہوں۔ اسی (इषम्) سجنوں کی اچھیا کرنے یوگیہ اتم کرپا کو اچھی پرکار دھارن کیجئے۔

بھوتک اگنی کے پکش میں : یہ بھوتک اگنی اچھی پرکار منتروں کے نوین نوین گان یکت پاٹھ اور ستتی تتھا گائیتری چھند آدی میں ہے جن کے ایسے چھند والے پرگاتھوں (منتر سموہوں) سے گنوں کے ساتھ گرہن کیا ہوا ہمارے لئے ودیا۔ چکرورتی راجیہ آدی دھن سمپداؤں کو اور اتم ویروں سے یکت سریشٹھ گن والی اتم کرپا کو اچھی پرکار دھارن کراتا ہے۔

بھاوارتھ : ہر ایک منش کو وید آدی کے نوین نوین ادھین سے وید کی نوین نوین اپاسن کیا پراپت ہوتی ہے۔

جن دھرماتماؤں نے یتھاوت شبد ارتھ پوروک وید کے پڑھنے اور وید وکت کرموں کے انوشٹھان سے جگدیشور کو پرسن کیا ہے۔ ان منشوں کو وہ اُتم اُتم ودیا آدی دھن۔ شُورتا آدی گنوں۔ تتھا شریشٹھ کاماناؤں کو دیتا ہے جو وید کے پڑھنے اور پرمیشور کے سیون سے یکت منش ہیں وہ اگنی آدی پدارتھوں سے نانا پرکار کی کریاؤں کو سدھ کر کے انیک سکھوں کا پرکاش کرتے ہیں۔

چھند ودّیا اور سوَر گیان : ہر سرشٹی کے آرنبھ میں ویدوں کا جو گیان پراپت ہوتا ہے وہ چھند بدھ ودیا کے ساتھ برہما سے کر جیمنی رشی پریَنت ہی پرنالی وید بھاشا کی بھی بنی رہی ہے۔ رشی دیانند نے جو وید بھاشیہ آرنبھ کیا تو رگ وید اور یجروید دونوں میں ہر ایک منتر بھاشیہ کے اوپر منتر کا رشی۔ دیوتا۔ چھند اور سوَر آدی سبھی دیئے۔ مکھیہ چھند سات ہیں۔ برہتی پنکتی انوشٹپ۔ ترشٹپ اشٹک جگتی۔ گائیتری۔ اور سات ہی سوَر ہیں۔ شڈج۔ رشبھ۔ گاندھار مدھیم۔ پنچم۔ دھیوت اور نشاد۔ انہی سات کو مخفف کر کے ہارمونیم آدی سبھی سازوں میں سات چھند بنا دیئے گئے ہیں۔ سا۔ رے۔ گا۔ ما۔ پا۔ دھا۔ نی۔ اگرچہ آگے چل کر چھندوں کے کئی ایک بھید بھی ہو جاتے ہیں۔ اکھشر گنتی سے ادھک ہو تو بھورک لگا دیا جاتا ہے چھند کے ساتھ۔ اور اگر کم ہو تو نچرت اور سوراٹ لگا دیا جاتا ہے۔ اور بھی کتنے ہی چھندوں کا اُلیکھ منتروں میں ملتا ہے۔ لیکن مکھیہ سات ہی ہیں۔ منتر کے بھاوارتھ میں رشی لکھتے ہیں کہ ہر ایک وید کا اُچارن اپنا ہے۔ نوین نوین ہے یا ایک دوسرے سے الگ تھلگ ہے۔ ہاں جو وید نوین نوین ارتھات بار بار نئے سرے سے ادھین کرنے میں سداتت پر رہتے ہیں اُن کو اُچارن کریا کا بھی بودھ ہو جائے گا۔

کرت کرت ابھیاس جڑمتی ہوت سجان ؛ جگیاسا بنی رہے گی تو آخر جوئندہ یابندہ۔ جن ڈھونڈا تن پایا گہرے پانی پیٹھ ۔ کاش کہ سارو ویشک سبھا جیسی

سمپورن ۔ یشوہیں آریوں کی شردمنی مو رودھنیہ پرتی ندھی سبھا اگر اس پرکار کے پرشٹ کھشٹ کا کوئی پربندھ کرتی تو دید ودیا کا بہت اُدھار اور پرسار ہو سکتا تھا ۔ پرنتو ابھی ہم نے اُٹھنے کی ٹھانی نہیں ہے کے مصداق کوئی یوجنا ابھی اس کے سامنے نہیں ہے

ایشور کی پرسنتا : دُوسری بات جو منتر اُپدیش میں کہی ہے وہ یہ کہ چھند اور سوروں سہت وید کا پاٹھ گان پُورک کرنے میں ہماری رُچی ہو گی ۔ اور پھر وید گیان کا سوادھیائے شبدارتھ پُورک کریں گے اور تدانوسار وید وکت (ویدوں کے انوسار) ہی ہمارا آچرن ہوگا تو وہ پربھو پرسن ہو کر ہمارے لئے شریشٹھ کامنائیں کر دیں گے ۔ جو کہ منش جیون میں ایک مہان اُپ لبدھی ہے کہ مانو کے انتہ کرن سے شریشٹھ اچھا اُپتن ہوں جس کے انوسار آتم ایشوریہ ۔ ویریا ۔ شوریا ۔ آتم ودیا آدی دھنوں کو پراپت کرنے کے یوگیہ ہو دیں ۔ اور وید وکت کرموں کے عمل سے پیارے پربھو کی پرسنتا کرپا پرساد کو پراپت کر سدا آنندت ہوں اور بھوتک اگنی کے سدپریوگ سے نانا پرکار کی کلاؤں اور کریاؤں کو سدھ کر دن رات سکھ کا پرکاش کرتے رہیں ۔

رگ وید منتر نمبر ۱۲۲

سچے پریم کے ساتھ وید بانی سے پُوجت

بھگوان منشیوں کو ودیادان سے پرسن کر دیتا ہے

अग्ने शुक्रेण शोचिषा विश्वाभिर्देवहूतिभिः । इमं स्तोमं जुषस्व नः

(رگ وید ۔ منڈل ا ۔ سوکت ۱۲ ۔ منتر ۱۲)

پدارتھ : ہے (अग्ने) پرکاش مئے ایشور ! آپ کرپا کر کے (शुक्रेण) اننت ویریہ کے ساتھ (शोचिषा) شدھی کرنے والے پرکاش تھا (विश्वाभि) سب (देवहूतिभिः

وِدوانوں اور ویدوں کی بانیوں سے سب پرانیوں کے لئے (न:) ہمارے (इमं) اِس پرتیکش (स्तोम) ستتی سموہ کو (जुषस्व) پریتی کے ساتھ سیون کیجئے۔

بھوتک اگنی کے پکش میں: یہ بھوتک اگنی سب وِدوانوں تتھا ویدوں کی بانی سے اچھی پرکار سِدھ کیا ہوا اپنی کانتی اور پوتر کرنے والے پرکاش سے ہمارے اس پرشنسا کرنے یوگیہ کلا کی کُشلتا کو سیون کرتا ہے۔

بھاوارتھ: دِویہ وِدیاؤں کے پرکاش ہونے سے دیو شبد سے ویدوں کا گرہن ہوتا ہے۔ جب منش لوگ ستیہ پریم کے ساتھ وید بانی سے جگدیشور کی سُتتی کرتے ہیں۔ تب وہ پرمیشور اُن منشیوں کو وِدّیادان سے پرسن کرتا ہے ویسے ہی یہ بھوتک اگنی بھی وِدیا سے کلا کُشلتا یکت کیا ہوا ایندھن آدی پدارتھوں میں ٹھہر کر سب کریا کانڈ کا سیون کرتا ہے۔

سُوکت سماپت: اِس پرکار یہ بارہواں سُوکت اگنی شبد کے ارتھ یوگ کے ساتھ سماپت ہوا۔ اِس سوکت کا بھی سائن آچاریہ آدی آریہ ورت واسی تھا یورپ دیش واسی ولسن آدی نے وِپریت وَرنن کیا ہے۔

وَرداتری ویدماتا

منتر میں پرمیشور کو اننت دیریہ کہا گیا ہے جس سے سارے وِشو کا نرمان۔ رکھشا اور پرلے ہوتا ہے۔ دُوسرا یہ کہ وہ پرکاش سوُروپ ہے۔ "نُور مجسم" آدتیہ ورنم" اور "سوَرلیسیہ کیولم کہا گیا ہے۔ اسنکھیہ (بے شمار) سُوریوں کے تیج کے سمان اس پربھو کا شُدھ پرکاش جلا جس انتہ کرن میں چلا گیا۔ وہ پُرنور ہو گیا۔ سارے دَوشوں۔ گناہوں اور علّتاؤں سے وَھل گیا۔ اور کیول وِشُدھ آنند مے ہو گیا۔

منتر کا تیسرا اپدیش یہ ہے کہ اس پیارے پربھو کا ستتی گان اُسی کی ہی بانی سے کرنا چاہئے
اُسے بلانا ہے۔ اُسے رجھانا ہے تو اُس کی بانی کو نہ بھُلاؤ۔ جیون کے بار بار پٹھن پاٹھن۔ شرون۔ منن
اور ابھیاس سے منش کی ایک ایک رگ۔ نس۔ ناڑی۔ دُھل کر پوتر ہو جاتی ہے۔ انتہ کرن میں
کو سنسکاروں کا پڑا ہوا غلاظت کا ڈھیر سب ہل ہل کر باہر نکل جاتا ہے۔ بانی پوتر ہو جاتی ہے
درشٹی اُتم ہو جاتی ہے اور کیا آمولیہ نہ رمال پراپت ہوتا ہے ؟

سنو! اتھروید کے شبدوں میں۔ آیو۔ پرانم۔ پرجام۔ پشوم۔ کیرتم۔ دروِنم۔ برہم
ورچسم۔ ادھات دیرگھ جیون۔ پرانوں کی پشٹی۔ اُتم سنتان اور پریوار۔ پشو دھن۔ یش
اور کیرتی دھن اور ایشوریہ۔ گیان وگیان اور اُتم ودّیا تتھا پربھو کی اُپاسنا سے پراپت تیج
ایسی ہے ورون کو دینے والی۔ سب منشوں کو پوتر کرنے والی۔ وید ماتا۔ وید بانی (اتھر
وید ۱۹۔۷۱۔۱)۔

اس لئے مہرشی نے منتر کے بھاؤ میں یہ لکھا کہ جب منش ستیہ پریم کے ساتھ
وید بانی سے جگدیشور کی ستتی کرتے ہیں۔ تب وہ پرمیشور اُن منشوں کو ودّیا دان سے
پرسن کر دیتا ہے اور یہ بھی لکھا کہ یہ بھوتک اگنی بھی تو اسی وید ودّیا سے ہی نانا پرکار
کے کلا کوشل اور بجلی آدی کے پریوگ سب کو سب سکھوں کو دینے والی ہوتی ہے اسی لئے
بانی کی پرتشٹھا کرتے ہوئے۔ اُسے پڑھ پڑھا۔ سُن سُنا کر گیان وگیان سے سمردھی
اور پرمیشور کی پرسنتا کو سدا لینے کے لئے کوشاں رہیں۔ سنت کویوں نے اس کے
سنبندھ میں کیا اُتم کہا ہے ؂

پہلی بانی وید ہے۔ سکل سکھوں کی کھان
آدی سرشٹی میں ایش نے دی سبھی کو دان
سکل گیان ندھی وید ہے پڑھے سو اُترے پار
وید یکتھ آچار سے کر و جگت اُدھار ؛

نانا پرکار کے سُکھوں کو سِدّھ کرنیوالا یہ اگنی

सुसमिद्धो न आ वह देवाँ अग्ने हविष्मते । होतः पावक यक्षि च ॥

(رِگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۳۔ منتر ۱)

(تیرھواں سوکت آرنبھ ہوا)

ایشور اگنی : ہے (होतः) پدارتھوں کو دینے اور (पावक) شُدھ کرنے والے (अग्ने) وِشو کے ایشور! جس ہیتو سے (सुसमिद्धो) اچھی پرکار پرکاش وان آپ کرپا کر کے (न) ہمارے (च) تتھا (हविष्मते) جس کے بہت ہوی ارتھات پدارتھ ودیمان ہیں اُسی وِدوان کے لئے (देवाँ) دِویہ پدارتھوں کو (आ वह) اچھی پرکار پراپت کراتے ہیں۔ اِس سے میں آپ کا نرنتر (यक्षि) ستکار کرتا ہوں۔

بھوتک اگنی : جس سے یہ (पावक) پوترتا کا ہیتو (होता) پدارتھوں کا گرہن کرنے تتھا اچھی پرکار پرکاش کرنے والا بھوتک اگنی ہمارے تتھا اُکت پدارتھوں والے وِدوان کے لئے دِویہ پدارتھوں کو اچھی پرکار پراپت کراتا ہے۔ اس سے میں اس اگنی کو کاریہ سِدّھی کے لئے اپنے سمیپ لاتا ہوں۔

بھاوارتھ : جو منش بہت پرکار کی سامگری کو گرہن کر کے ودمان آدی یاتوں میں سب پدارتھوں کے پراپت کرانے والے اگنی کو اچھی پرکار یوجن کرتا ہے اُس منش کیلئے وہ اگنی نانا پرکار کے سُکھوں کو سِدّھ کرانے والا ہوتا ہے۔

ہوی مان کیلئے سب دِویہ گُن : پرمیشور دیتا اور لیتا ہے۔ یہ ہے اُس ہوتا کا مہان جو دن رات پرتی کھشن چل رہا

ہے۔ انادی کال سے اننت کال تک چلتا رہے گا "ہوتا" شبد کا ارتھ دیتا ہے جو سب کچھ کیا؛ کون گن سکتا ہے اُس کے اننت داتوں کو؟ سب سے بڑا مولیہ وان دھان سے بھی مہان دان ہے اُس ہوتا کا یا داتا کا وہ جو اننت کرپا کر کے اپنا درشن دے کر یوگیوں کے لئے موکھش پد کے دوار کو کھول دیتا ہے اور سویکار کر لیتا ہے اپنے بھگتوں اُپاسکوں کی وید وکت۔ دھرم نکت نشکام اُپاسنا کو جس کے لئے اُپنشد کا رشی کہہ رہا ہے۔ "بھگوان جسے ور لیتے ہیں اُس کو ہی پراپت ہوتے ہیں اور اُسی کے سنمکھ اپنے سارے سوروپ کو کھول دیتے ہیں (کٹھ اپنشد)۔

اب بات لینے کی ہے "ہوتا" روپ میں وہ لیتا بھی ہے کیا؟ اُس کا اُتر بھی یہی ہے کہ "سب کچھ" ــ

تن دھن سمپد ہو وے نہ اپنا ہے سب مال تمہارا

جب چاہے تب ہی لے لیویں نہیں کچھ زور ہمارا

ہمارے پاس ہے بھی کیا؟ جب دیا ہوا سب کچھ اُسی کا ہے اُسی سے ہے۔ اُسی کے دوارہ ہے تو اُس کے لینے میں بھی کیا وہ ہر وقت ادھیکار نہیں؟ ہمیں چاہیئے کہ اُس کی مانگ پر ہم بھی ہر سمے تیار رہیں۔ یہ کہتے ہوئے کہ ــ

میرا مجھ میں کچھ نہیں۔ جو کچھ ہے سو تو۔ تیرا تجھ کو سونپتے کیا لاگے ہے مور

پھر یہ تو ہیوتک پدارتھ ہیں سب سے مولیہ وان تو وہ ہے جو ہم اُسے بھینٹ کر سکتے ہیں وہ یہ کہ "کسمئی دیوائے ہوِشا ودھیم" اپنی پریم بھگتی۔ یوگا بھیاس۔ ایکانت شردھا میں تت پر رہ دیہ اور اُسکی آگیا پالن میں رہتے ہوئے سدا اُس کے چرنوں میں سمرپت رہنا یا ایشور پرندھان۔ آتما یگین کلپتام سوآہا۔ منو یگین کلپتام سوآہا پرانو یگین کلپتام سوآہا۔ تیرے ارپن ہے پربھو تیرے ارپن یہ آتما۔ یہ پران، یہ چکشو آدی اندریاں اور ان کا ویاپار تیرے وید گیان سے لی ہوئی جیوتی اور پراپت کیا ہوا اُسکھ تیرے سمرپن ہے۔ سویکار کرو اور اپنی امرت مئی گود میں ستھان دو۔ جو دیو دھن کی پراپتی کی منزل ہے اور موکھش کا دھام ہے۔ وہ ہی بدھیمان ہیں۔ جو سکل اُتم پدارتھوں سے دن رات یگیہ کرم کرتے ہوئے تیری بھگتی آگیا پالن میں سدا لگے رہتے ہیں۔ وہ ہی تیرے

دیئے ہوئے بھوگوں کا آپ بھوگ کرتے ہوئے آنند مگن ہو کر گا رہے ہیں ۔

امرت دت تیر وِچِت منوہر ۔ من کی تپت بجھائے

جو ہری گیت پریت سنگ گائے ۔ تِس کے شوک نکٹ نہ آئے

یہ تو ہے پوّتر کرنے والی پاوک الیشور اگنی کی بات ۔ اب بھوتک اگنی کے گُن کیا کم ہیں جو بھوجن کے آہار سے لے کر آسمان تک اُڑاتے ہیں اور کچھ گھنٹوں میں ساری دنیا کا بھرمن کرا دیتے ہیں ۔ بھلا ان سب کاریوں کی سدّھی کرنے والے اس اگنی کی ودیا بھی جب تک ہم پراپت کر لیں گے تو کون سے سنسارک سُکھ ہیں جنہیں ہم سدّھ کر سکیں گے ۔ اس لئے وید منتر کے لیکھ کا عنوان دیا ۔ "نانا پرکار کے سکھوں کو سدّھ کرنے والا یہ اگنی" ۔

رگ وید منتر ۱۲۴

ہون سے شُدّھ ہوئے پدارتھوں کے بھوگ سے

وِدّیا گیان اور بل کی وِردھی ہوتی ہے

मधुमन्तं तनूनपाद् यज्ञं देवेषु नः कवे । अद्या कृणुहि वीतये ॥

(رگ وید ۔ منڈل ۱ سوکت ۱۳ ۔ منتر ۲)

پدارتھ : جو (तनूनपाद्) شریر تھا اور شُدھی آدی پدارتھوں کے چھوٹے چھوٹے انشوں کی بھی رکشا کرنے اور (कवे) سب پدارتھوں کا دکھلانے والا اگنی ہے وہ (देवेषु) وِدوانوں تھا دویہ پدارتھوں میں (वीतये) سکھ پراپت ہونے کے لئے (अद्या) آج ہی (नः) ہمارے (मधुमन्तं) اُتم اُتم رس یکت (यज्ञं) یگیہ کو (कृणुहि) نِشچت کرتا ہے ۔

بھاوارتھ: جب اگنی میں سگندھی آدی پدارتھوں کا ہون ہوتا ہے تبھی وہ یگیہ آدی پدارتھوں کو شُدھ تتھا شریر اور اوشدھی آدی پدارتھوں کو رکشا کر کے انیک پرکار کے رسوں کو اُتپن کرتا ہے اور ان پدارتھوں کے بھوگ سے پرانیوں کے ودیا، گیان اور بل کی ورِدھی ہوتی ہے۔

بھوتک اگنی کے گُنوں کا ورنن: کیا گیا ہے۔ اس منتر میں بھوتک منتر ہے پچھلے منتر میں بھی اس کا ورنن کرتے ہوئے لکھا تھا۔ کہ نانا پرکار کے سُکھوں کو سِدھ کرنے والا یہ اگنی ہے اس لئے اس کی ودیا کو ہم جبتک جان نہیں پائیں گے۔ تو کسی سُکھ کی اُپلبدھی بھی نہیں ہوگی۔ آج کے منتر میں بھی اگنی کے گُنوں کو درشاتے ہوئے بتلایا ہے کہ اس سے ہی پرتھوی کے سب پدارتھوں کا ظہور ہوتا ہے۔ سوریہ ہو۔ بجلی ہو۔ چندرماں ہو یا ہماری جلائی ہوئی اگنی شمع یا دیپک۔ یہ سب پدارتھ رس دار کیسے ہوتے ہیں؟ آم میں مدھرتا۔ املی میں رس۔ نیمبو سنگترہ۔ انگور اور نیم تتھا گلو آدی اوشدھیوں کے سبھی اُتم اُتم رس جو ہمارے لئے سُکھ آنند۔ پُشٹی آدی دیتا اور پران دائیک ہیں یہ بھی تو سب اِسی بھوتک اگنی کے دویہ تادن سے ہی پراپت ہوتے ہیں۔

ہون کی اگنی کا اُپکار: آگے چل کر رشی دیانند منتر کے بھاوارتھ میں یہ لکھتے ہیں کہ اگنی میں سگندھت پدارتھوں کی رکشا کر کے انیک پرکار کے رسوں کو بھی پیدا کرتا ہے۔ انہی پدارتھوں کے بھوگ سے سب کی ودیا، گیان اور بل کی بڑھوتی ہوتی ہے۔ اس گیان کا مُول یجروید ہے جس کے پہلے منتر کیلئے منتر لیشٹھتم کرم کی ویاکھیا شت پتھ براہمن کے آدھار پر کرتے ہوئے پہلے اور دوسرے ادھیائے کے لگ بھگ سبھی منتروں میں جس گیان ودیا اور وگیان کے آدھار پر رشی نے یگیہ ہون۔ اگنی ہوتر کی ودیا کو سب کیلئے آسان کر کے پراچین رشیوں منیوں کی شیلی کو سمجھانے کا یتن کیا ہے۔ وہ ایک کمال ہے کہ آج

کے وشئو میں جتنی یگیوں کی پرکریا وِدھی اور مہما کا گیان جہاں تہاں ملتا ہے اُس کا بہت زیادہ حصہ رشی دیانند کے وید بھاشیہ اور پرلیشرم کی جو ٹھن ہی سمجھنی چاہیئے۔

پنچ مہایگیہ : رگ وید سے یجروید اور رگ وید بھاشیہ کے علاوہ بھی رشی نے گرہستھ آشرم کا اُلیکھ کرتے ہوئے روزانہ ہر ایک گرہستھ کے لیئے پانچ مہایگیوں کے آوشک کرتویہ کے رُوپ میں ایک لگھو (چھوٹا) گرنتھ "پنچ مہایگیہ ودھی" اس مطلب کا بنا دیا ہے جس کا سواد ھیائے سبھی آریہ (ہندو، مسلم، سکھ، جین) آدی بہن بھائیوں کو من لگا کر کرنا ہی نہیں چاہیئے بلکہ ان پانچ کرتویوں کو جو مہایگیہ کہے گئے ہیں اپنے گرہستوں میں کرنے کا نیم یا برت لینا چاہیئے۔ تب ہی ہمارے گرہستھ جیون اور اُس کے ساماجک جیون اور اس سے راشٹریہ جیون سچے، پوتر، سکھی شانت اور آنند ہو سکتے ہیں جس خوبی سے اور اگنت ویدادی ست شاستروں کو پڑھ پڑھا کر مہاراج نے ان کے آدھار پر اس میں نتیہ کرموں کا ورنن کیا ہے وہ ایک مہان وستو ہے۔ ہمارے سانسارک اور پارلوک دونوں پرکار کے سکھ کو پراپت کرنے کے لیئے۔

رگ وید۔ منتر نمبر ۱۲۵

شانت جیبھوں والی اگنی

नराशंसमिह प्रियमस्मिन् यज्ञ उप ह्वये । मधुजिह्वं हविष्कृतम् ॥ ३ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۳ منتر ۳)

پدارتھ : میں (अस्मिन्) اس (यज्ञे) انوشٹھان کرنے یوگیہ یگیہ تتھا (इह) سنسار میں (हविष्कृतम्) جو کہ ہوم کرنے یوگیہ پدارتھوں سے پرچنڈ کیا جاتا ہے

اور (मधुजिह्व) جس کی مدھرگن والی کالی۔ کرالی۔ منوجوا۔ سولوہتا۔ سودھوما۔ ورنا (ورن یا رنگ والی) سپھولنگنی اور وشوردپی۔ یہ اتی پرکاشمان چپل جوالاروپی جیبھیں (زبانیں) ہیں جو (प्रियम) سب جیوؤں کو پریتی دینے والا اور नराशंस मिद्ध جس کی منش لوگ بہت پرکار سے پرشنسا کرتے ہیں اُس سکھ سمرہ کا پرکاش کرنے والے اگنی کو उप ह्वये سمیپ پرجولت کرتا ہوں ۔

بھاوارتھ: جو بھوتک اگنی اس سنسار میں ہوم کے لئے یکتی سے گرہن کیا ہوا پدارتھوں کو پرستن کرنے والا ہے جس کی اگنی کی سات جیبھیں (زبانیں) ہیں۔ ارتھات کالی جو کہ سفید آدی رنگ کو ظاہر کرنے والی۔ کرالی یہ سہنے میں کٹھور منوجوا۔ من کے سمان ویگ والی۔ سولوہتا۔ جس کا اُتم لال ورن (رنگ) ہے سودھومر وان۔ جس کا سندر دھوئیں کا سا رنگ یا شکل ہے۔ سپھولنگنی۔ جس میں بہت سی چنگاریاں اُٹھتی ہیں اور وشوردپی۔ جس کے سب روپ ہیں۔ سب میں روپ ہے یہ دیوی ہے۔ ارتھات اتی شبدکرکے پرکاش مان ہے اور لیلائمانا۔ سب کا پرکاش کرنے والی۔ سات پرکار اگنی کی جیبھوں سے سب پدارتھوں میں اُپکار لینا چاہیئے۔

پرجولت اگنی میں ہوم: منڈک اُپنشد میں ہون کی آہوتیوں کی مہما اور کرم کانڈ تھا اس کا ورنن بہت سندر روپ میں کیا گیا ہے جس کا بیان اس منتر بھاشیہ میں دیا ہے کہ سات پرکار کی جیبھوں۔ جوالاؤں یا ترنگوں والی یہ اگنی اس پرکار ہے۔

(۱) کالی، کالے رنگ والی (۲) کرالی (بھینکر جب پھیلتی ہے تو سرو ناش کردیتی ہے (۳) (منوجوا) من کے سمان چنچل۔ اتی شیگھر اُٹھنے والی۔ (۴) (سولوہتا) اچھے پرکار کے شدھ لال رنگ والی (۵) سودھومروان۔ دھوئیں والی

نہیں۔ دھوئیں کے سمان رنگ والی (۶) سپھولنگنی۔ چنگاریوں والی اور (۷) وشو رُوپی۔ سب رنگوں سے یکت۔ نانا پرکار کی شوبھا والی۔ یہ سات نام والی۔ سات پرکار کے گنوں سے یکت درشنیہ اور پرکاشمان (जिह्वा) جن میں بار بار ہوم کیا جاتا ہے وہ وہ جوالائیں یا ترنگیں کہاتی ہیں (منڈک اُپنشد ۲-۲-۱)

پربرہم کی پراپتی: پرجولت اگنی میں ہی ہوم کرنا چاہیئے۔ ایسا ودوان شاستروں نے کیا ہے۔ اس منتر میں اگنی کے جلنے کے بھید دکھائے گئے ہیں۔ انہیں سب پرکار کی جوالاؤں میں ہی ہون کرنا چاہیئے۔ بجھی ہوئی اگنی میں نہیں۔ اگلے منتر میں اس کا ذکر اس پرکار کیا گیا ہے۔ کہ جو کرم کے پھل کی اچھیا کو چھوڑ کر ویدک اگنی ہوتر کرم کا اندکرتا ہے۔

من اور آتما کو وش میں رکھنے والا ودوان ممکشو۔ ان چمکتی ہوئی شکھاؤں سے یکت سات بھیدوں والی پرکاشمان اگنی میں۔ یتھا سمئے۔ پراتہ۔ شام ہوم آدی کے سمئے کا النگھن نہ کر کے پرماتما کی ستتی پرارتھنا پوروک نشچت من سے شردھا وشواس پوروک آہوتیوں کو اچھے پرکار سے چھوڑتا ہے اور پھل کپٹ سے رہت ہو کر ستیہ آچرن بھی کرتا ہے اُس نشکام کرم یکت ودوان کو یا یجمان کو سوریہ کی کرنوں میں پراپت ہوئی آہوتیاں سچنت کرم روپ ہو کر اُس دشا یا ستھتی میں پہنچاتی ہیں جہاں دیوؤں کا سوامی ایک پربرہم پرمیشور ساکھشات جانا جاتا ہے۔ کئی ایک بھاشیہ کاروں نے یہاں یہ لکھا ہے کہ ایسے ستیہ کرم کرنے والے دھرماتما۔ شردھالو یجمان کو یہ آہوتیاں سوریہ کی کرنیں بن کر دیوؤں کے ادھی پتی بھگوان کے پاس پہنچا دیتی ہیں۔

رگ وید منتر نمبر ۱۲۶

ودوان کا رگیوں اور کلاؤں سے یکت کیا ہوا

بھوتک اگنی پرتھوی جل آکاش تینوں مارگوں میں

چلنے والے واہنوں سے ہمیں سُکھ کا دینے والا ہوتا ہے

अग्ने सुखतमे रथे देवाँ ईळित आ वह । असि होता मनुर्हितः ॥ ४

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۳ منتر ۴)

پدارتھ : جو (अग्ने) بھوتک اگنی (होता) سب سکھوں کا دینے والا اور (ईळित) منشیوں کے دوارہ کلا یتروں میں پریرت (لگایا ہوا) اور نیترت (کنٹرول میں) (असि) ہے۔ وہ (सुखतमे) اتینت سُکھ دینے والے تھا (रथे) گمن اور دہار کر آنے والے دیان آدی سواریوں (मनुर्हितः) ودوانوں سے گیان پُوروک ستھاپت کیا ہوا (देवाँ) ودوانوں یا دویہ بھوگوں کو (आ वह) اچھے پرکار دیش نتروں میں (دوسرے دیشوں کو) پراپت کراتا ہے۔

بھاوارتھ : منشیوں کے دوارہ بہت کلاؤں سے سنیکت پرتھوی جل اور انترکھش میں گمن کا ہیتو۔ اگنی۔ جل آدی پدارتھوں سے سنیکت کیا ہوا تین پرکار کے رتھوں میں کلیان کارک تھا اتینت سُکھ دینے والا ہو کر بہت اُتم کاریوں کی سدّھی کو پراپت کرانے والا ہوتا ہے۔

اگنی دیوتا کی برکتیں اور انجینئروں کا کمال

یہ بھوتک اگنی اس پرکار اُپکار میں لیا ہوا کس کا ہیتو ہوتا ہے؟ اس کا اُپدیش

اس منتر میں کیا . بہے ۔ یہ ہے شیر شک اِس منتر پر۔ پدارتھ اور بھاؤ ارتھ میں اس کا۔ سپشٹ ہے ۔کہ یہ جو ہم دیش بدیش میں سڑکوں. ندیوں اور سمندروں میں اور آکاش میں دن رات اڑتے پھرتے ہیں آتے جاتے۔ سیر وہار وغیرہ کر رہے ہیں ۔موٹر گاڑیوں ۔ ریلوں۔ ہوائی جہازوں اور سمندر روں ۔نوکاؤں کے دوارہ یہ سب برکات کس کی ہے ؟ پیارے اگنی دیوتا کی ۔جو اعلےٰ اعلےٰ انجنیروں۔ ودوانوں کے دوارہ خوب کس کے باندھا ہوا چاروں طرف اور نا نا پرکار کے کل پرزوں کیسا تھ جوڑا گیا ہمیں اتینت سکھ کا دینے والا ہوتا ہے ۔دریں چہ شک ۔ ورنہ ذرا ہینڈل ڈھیلا ہوا نہیں ۔کوئی ایک بھی کل پرزہ اپنی جگہ سے ہلا نہیں ۔کہ یہ اگنی دیوتا باہر نکل کر لیوتا بن کر سب کو بھسم کر دیتے ہیں چلتی ہوئی گاڑی راہ سے اتر کر ساتھ بہہ رہی ندی میں دھڑام سے گر کر ایک دم سب کو موت کے منہ میں دھکیل دیتی ہے ۔یا آکاش مارگ سے گرا کر یہ اگنی سب کو کھا جاتا ہے ۔کتنی دردناک گھٹنائیں روزانہ سینکڑوں یاتریوں سے بھرے جہازوں کو آگ لگ جانے سے تباہ ہو جانے کے سننے اور دیکھنے میں اکثر آجاتی ہیں ۔اِس لئے ویدمنتر کا اُپدیش ہے (इडितः) جس کا سنسکرت بھاشیہ یہ ہے کہ منشوں کے دوارہ ادھیشٹت کیا گیا اور ادھیکار میں لایا گیا ۔ٹھیک ٹھیک کنٹرول میں لیا گیا ۔تب تو یہ सुखतम ارتھات اتی شے سکھوں کو دینے والا ہوتا ہے ۔ ورنہ وِ واہ ہو رہا تھا ۔ہمارے کریچاری کو کسی نے کہہ دیا ۔کہ بھائی گرمی بہت ہے ذرا یہ سامنے والے کھڑے پنکھے کو گھما کر ہماری طرف کر دینا ۔وہ گیا اور جونہی ہاتھ لگایا ڈنڈے کو گھمانے کے لئے چیخ مار کر دھڑام سے گر گیا ۔کیا ہو گیا ۔کیا ہو گیا ؟ چاروں طرف رنگ ستھل میں بھگدڑ پڑ گیا ۔پربھو کا دھنیہ واد کہ پکڑ ہی نہیں رکھا اگنی (بجلی) نے دھکا دے کر چھوڑ دیا ۔سمانہ بخشوانے آئے تھے روزے گلے پڑے ۔دو چار روپے یگیہ کی سیوا سے پراپت کرنے آیا اور پران جا رہے تھے ۔اچھا ہوا اگنی دیوتا نے باہر نکل کر کہہ دیا کہ خبردار ۔میں دیوی شکتی ہوں ۔اگر ٹھیک طرح سے مجھے نینتریت (قابو میں)

نہیں کیا تو میں سب کو جلا دوں گی۔

ابھی پچھلے دنوں ایک معصوم دیوی کپڑے دھوتے دھوتے سکھانے کیلئے اُٹھی اور تار پر ڈالنے لگی جس میں بجلی کا کرنٹ آیا ہوا تھا۔ اُس کے ساتھ لٹک گئی۔ تار سمیت زمین پر گر پڑی۔ گیارہ اور ۹۔ ورش کا بیٹا اور بیٹی یہ دیکھ کر دوڑے آئے اور ماں کو اُٹھانے لگے۔ وہ بھی چپک گئے اور آن کی آن میں ہنستا کھیلتا پریوار شمشان بن گیا۔ جب پہلے پہل بجلی کی یہ جگمگاہٹ آئی تھی۔ تو یورپ کے لوگ کہنے لگ پڑے تھے۔ کہ جب ہمیں سب کچھ اس بجلی سے مل جاتا ہے اور وگیان سے حاصل ہو جاتا ہے تو کیسی پوجا۔ کس کی عبادت؟ ایسے ناستک واد کو بڑھتے دیکھ بھارت کے ایک شاعر نے چیتاونی دیتے ہوئے کہا تھا کہ ؎

بھولتا جاتا ہے یورپ آسمانی باپ کو ÷ بس خدا سمجھا ہے اُس نے برق کو اور بھاپ کو

برق جل جائے گی اک دن اور اُڑ جائے گی بھاپ ÷ دیکھنا اکبر بچائے رکھنا اپنے آپ کو

پرمیشور کی دی ہوئی اگنی آدی شکتیوں سے شکتی لیتے ہوئے اُس کو کبھی بھولنا نہیں چاہیئے۔

رگ وید۔ منتر نمبر ۱۲۷

اگنی میں دی ہوئی آہوتی سگندھی آدی گنوں سے آکاش کے جل کو شدھ کر کے سب پرانیوں کو سکھ یکت کرتی ہے

स्तृणीत बर्हिरानुषग् घृतपृष्ठं मनीषिणः । यत्रामृतस्य चक्षणम् ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۳۔ منتر ۵)

پدارتھ: ہے (मनीषिणः) بدھیمان وِدوانو ! (यत्रा) جس انترکش میں (अमृतस्य) جل سموہ کا (चक्षणम्) درشن ہوتا ہے اُس (आनुषग्) چاروں اور سے

گھرے اور (घृतपृष्ठं) جل سے بھرے ہوئے (वाहिरा) انترکش کو (स्तुगीन)
ہوم کے دھوم سے آچھادن کرو (ڈھک دو)۔ اسی انترکش میں اپنے بھی بہت پدارتھ جل
آدی کو جانو۔

بھاؤارتھ: وددان لوگ اگنی میں جو گھرت آدی پدارتھ چھوڑتے ہیں وہ انترکش کو پراپت ہو کر وہاں کے ٹھہرے ہوئے جل کو شدھ کرتے ہیں اور شدھ ہوا جل سگندھی آدی گنوں سے سب پدارتھوں کو آچھادن کر کے سب پرانیوں کو سکھ یکت کرتا ہے۔

آکاش کو ہوم کے دھوم سے بھر دو: یہ ہے آگیا وید بھگوان کی۔ لیکن یہ تب ہوگا جب پرمیشور کی آگیا کے انوسار اتھروید کے (۳-۴۵-۱۹) کے انوسار۔

सायं सायं गृहपतिर्नो अग्निः प्रातः प्रातः सोमनस्य दाता !

ہر ایک گھر میں گھر کی رکھشک ہون کی اگنی کو جلایا جائے جس کے جلتے ہی اندر کی آتم اگنی برہم اگنی بھی جل اٹھے گی۔ برہم یانی کے اُچارن پٹھن پاٹھن اور شردھا پوروک منن سے پراتہ اور شام دونوں اگنیاں جلیں گی گھر میں اور آتما میں اور آہوتیوں سے سارے محلہ کا واتاورن سگندھت ہو جائے گا۔ مان لو کہ ایک گلی میں ایک سو گھر ہیں جن سب میں پراتہ اور شام یگیہ ہوتا ہے تو کیا اُس ساری گلی کا واتاورن یا آکاش منڈل ہوم کے دھوم یا سگندھت بھاپ سے ڈھکا ہوا ہر سمے نہیں رہے گا؟ اور پھر اُس سکھ شانتی پرسنتا اور مانسک ساتوکتا کا ہم کیا اندازہ لگا سکتے ہیں جو اس دیوکرم سے وہاں کے نواسی بھاگیہ شالی جنوں کا ہوگا۔ ٹھیک اسی طرح چار یا پانچ ہزار یا دس ہزار کا ایک قصبہ یا بڑا نگر ہو جہاں گھر گھر میں ہر صبح اور شام یہ دیوکرم یگیہ ہون بلاناغہ ہوتے ہیں۔ باہر سے بھی لین دین کرنے والے اور سنبندھی جن بھی جب جب آئیں گے وہاں کے پاون اور سگندھی میں

شدھ واتاورن سے کتنے متاثر ہو کر پرسن چت شانت من ہو کر جائیں گے۔ بنا کسی خاص پریرنا۔ اپدیش یا ست سنگ سے وہاں کا آکاش منڈل ہی ہر سمے ایسے سنا تو دکے چاروں سے بھرا رہے گا اور اد بھت سگندھ یکت وایو سدا سب کو سکھ دیتا رہے گا۔

پرانی ماتر سے سکھ کیسے ؟

وید منتر کے دوارہ پتا پرمیشور کا آغاز دنیا سے یہ اپدیش ہے جس میں اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی کی سائینس کو دیا گیا ہے کہ وہ آہوتی آکاش میں دکھائی دینے والا نیلا جو جل کا اتھاہ سمندر ہے اُس کو اپنے دھوم یا بھاپ سے ڈھک دے گی۔ اوپر ٹھہرے ہوئے جل آہوتی میں ملے ہوئے گوئو کے گھی اور اُتم اُتم اوشدھیوں اور پشٹی کرنے والے پدارتھوں کے اثرات کو لئے ہوئے شدھ ہوں گے۔ وہی پانی جب برسے گا تو وایو بھی اُسی سگندھت اوشدھی یکت۔ بھاپ یکت جل کے ساتھ شدھ ہو گا۔ اسی طرح دونوں پرانی جیون جل اور وایو شدھ ہوئے سب پرانیوں کو بیل بوٹوں کو برکھشوں۔ باغ۔ باغیچوں اور کھیتیوں کو ایک اُتم صحت مندانہ زندگی دینے والے ہوں گے۔

یہ ہے ہون کے وگیان کی ودیا۔ جو وید منتروں دوارہ مہرشی دیانند نے جگت میں پرسارت کر کے پرانی ماتر کے سکھ کی سادھنا کی ہے۔ پرم پربھو سدا ایسی پریرنا دیں کہ ہمارے سب کے سب گھروں۔ گلی۔ محلوں۔ گرام اور نگروں کی ایسی یوجنا بن جائے تو کیا ہی عجیب سماں ہو۔ ایک سندر نقشہ ہو۔ دھرتی پر سورگ دھام کا جس کے متعلق سب کو آواہن دیتے ہوئے آریہ سماج کے لاثانی شاعر اور مہا ودوان پنڈت چموپتی جی نے لکھا تھا کہ سہ

آہ ریت کے نغموں سے ممالک کو گنجا دیں ٭ ہر دیش کو اس ریت کے آداب سکھا دیں

ہو نغمۂ اوم سدا ہونٹوں پہ جاری
اور وید کے نغموں سے کریں شکر گذاری

رگ وید۔منتر نمبر ۱۲۸

گھروں میں یگیہ شالائیں ہوں اور وِمانوں میں ہون ہوں

वि श्रयन्तामृतावृधो द्वारो देवीरसश्चतः । अद्या नूनं च यष्टवे ।

(رگ وید۔منڈل ۱۔سوکت ۱۳۔منتر ۶)

پدارتھ: ہے بُدھیمان ودوانو! (अद्या) آج (च) اور سب کاموں میں (यष्टवे) یگیہ کرنے کے لئے گھر آدی کے (असश्चतः) الگ الگ (ऋतावृधो) ستیہ سکھ اور جل کی وردھی کرنے والے تھا (देवीः) پرکاشت (द्वारो) دروازوں کا (नूनं) نشچے سے (वि श्रयन्ताम्) سیون کروا تھا اچھی رچنا سے اُن کو بناؤ۔

بھاوارتھ: منشیوں کو انیک پرکار کے دروازوں والے گھر۔یگیہ شالا اور وِمان آدی یانوں کو بنا کر اُن میں سُکھ پورم اور دیشانتروں میں جانا آنا کرنا چاہیئے۔

منتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے مہرشی دیانند نے اس پر یہ شیرشک دیا **مانو جیون سوَرگ دھام بنے۔** ہے کہ گھر یگیہ شالا اور وِمان آدی رتھ انیک دروازوں والے بنانے چاہئیں۔"

ایشور نے سرشٹی کے آرمبھ میں ہمارے گھروں کو سوَرگ دھام بنانے کی کیسی یوجنا وید گیان کے دوارہ پردان کی کیول گھروں کو ہی نہیں۔بلکہ دیش یا بدیش میں آتے جاتے ہوئے بھی چاہے ہم گاڑی میں ہیں یا موٹر میں جل پوت (سمندری جہاز) میں یا ہوائی جہاز میں ہمیں ایسا انوبھو ہونا چاہیئے کہ ہم گھر میں بیٹھے ہیں۔جو سُکھ۔آرام اور نتیہ کرم آدی ہم گھر میں کرتے ہیں وہ سب ہم کو یہاں بھی میسّر ہوں۔

اس لئے وید منتر میں یہ اپدیش دیا کہ ہے منشیو! ایسی اُتم رچنا کرو کہ انیک پرکار کے دروازوں، کھڑکیوں، روشن دانوں وغیرہ والے اُتم گھر بناؤ۔ جن میں سوریہ اور پون دیوتا کا آنا جانا آزادی سے ہو سکے۔ جس سے تمہیں اُتم سکھ اور آنند کی پراپتی سدا ہوتی رہے۔ ان میں انیک دروازوں سے مُوشو بھِت وشال یگیہ شالائیں ہوں اور گاڑی، موٹریاں اور ہوائی جہاز آدی بھی ایسے بناؤ کہ ان میں بھی بیٹھنے اُٹھنے اور رہنے کی پوری پوری سودھائیں ہوں اور اتھا ستھتی اُتم پرکار سے اُن میں ہو۔ ساتھ ہی ان میں ہوم کرنے کی بھی پوری پوری ویوستھا ہو جس سے اگنی ہوتر جو زہریلی ہوا کے دوشوں اور سب پرکار کے روگوں کو دُور کر کے سب پرانیوں کو سواستھ۔ سوندریہ اور پُشٹی کارک جیون عطا کرتا ہے۔ اُس سے کسی بھی کال میں منش لوگ محروم نہ ہوں۔ بھلے وہ سفر میں ہیں یا گھر میں اُنہیں اپنے نتیہ کرم کرنے کی نہیں نہیں بلکہ سنسار کے پرانیوں کی سیوا کے اس شریشٹھ تم (افضل ترین) کرم کرنے کی پوری پوری آسانیاں حاصل ہوں۔ جس سے سروتر سب کا کلیان ہوتا رہے۔ دیش ہو یا بدیش۔ جنگل ہو یا پہاڑ۔ نگر ہو۔ اتھوا گرام۔ دہلی ہو یا لندن۔ پیرس ہو یا نیویارک سب جگہ ہون کے دھوئیں سے آکاش سدا ڈھکا رہے۔ تب ہی پٹرول اور ڈیزل کی سڑاندیں یا دُرگندھی جس سے پریشان ہوئے امریکہ۔ آسٹریا۔ آدی سارے یورپ کے لوگ آکسیجن لینے کی یوجنائیں بنا رہے ہیں۔ دم گھُٹ رہے ہیں۔ زہریلی گیسوں کے دھوئیں سے جہاں۔ وہاں ہون کی اوشدھیوں سے یکت سگندھت ہوائیں ہی اس کا ازالہ کر سکیں گی۔ اس لئے۔

آؤ۔ آریہ ویرو! وید بھگوان کے ان سندیشوں کو سنسار میں پھیلا کر سب کے کلیان کے لئے پریتن شیل ہوں ؎

وید کا پرچار کر دو آریو! سنسار میں
ہند چینی۔ چین میں جاپان میں تاتار میں

رگ وید منتر نمبر ۱۴۹

دن رات سب پرانیوں کے لئے سکھ روپ ہیں

مُورتوں کا اودّیا جال سب کیلئے دُکھ دائیک

नक्तोषासा सुपेशसास्मिन् यज्ञ उप ह्वये । इदं नो बर्हिरासदे ।

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۳۔ منتر ۷)

پدارتھ: میں (अस्मिन्) اس گھر تھا (यज्ञ) سنگت کرنے یوگیہ کرموں میں (सुपेशसा) اچھے سکھ روپ والے (नक्तोषासा) رات دن کو (उप ह्वये) اُپکار میں لاتا ہوں جس کارن (नो) ہمارا (बर्हिः) نواس ستھان (आसदे) سکھ کی پراپتی کے لئے ہو۔

بھاوارتھ: منشیوں کو جاننا چاہیئے۔کہ اس سنسار میں ودیا سے سدیو اُپکار لئے ہوئے راتری اور دن سب پرانیوں کے سکھ کے لئے ہوتے ہیں۔

وِدّیا اور اودّیا: منتر بھاشیہ میں دن اور راتری کی ودّیا اور ان سے اُپکار لینے کا اُپدیش کیا ہے یجروید میں ودیا کو امرت اور اودّیا کو مرتیو کہا ہے۔شاستروں میں ودّیا کو یتھاوت گیان اور اودّیا کو اُلٹ گیان کہا ہے۔

(یوگ درشن۔ سادھن پاد) مہرشی نے اس کی ویاکھیا کرتے ہوئے ویوہار بھانو میں لکھا ہے۔

سوال: ودّیا اور اودّیا کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس سے پدارتھ کا سوروپ یتھاوت (جیسا وہ ہے ٹھیک ٹھیک) جان کر اس سے اُپکار لے کر اپنے اور دوسروں کے لئے سب سکھوں کو سدّھ کر سکیں۔ وہ ودّیا ہے۔ اور جس سے چیزوں کے سوروپ کو الٹا جان کر اپنی اور دوسروں کی ہانی کر لیویں وہ اودّیا ہے۔

افسوس کہ اِس اوِدیا میں پھنس کر جیو بڑے بھاگیہ سے مانو جنم پاکر بھی اُس کے اُتم پھلوں اور واستوک لابھ سُکھ اور آنند سے محروم ہو جاتا ہے۔ یہ کتنا مہان وناش ہے۔

رات اور دن کا وگیان: پرمیشور کی بڑی کرپا ہے کہ اُس نے ہمارے اُپکار کیلئے رات اور دن بنا دیئے۔ کہ سب جیو پرانی دنوں کو کام کریں، اور رات کو وشرام کریں جس سے دُوسرے دِن پھر کرم کی نئی شکتی لے کر اُٹھیں یہی دن اور راتری کے ارتھ ہیں۔ ہم نے اِس کو ہتماوت نہ جان کر ان سے اُلٹ کام لے کر اپنی آیو۔ تیج بل۔ بدھی اور آروگیتا رُوپی اپار دھن کو اپنے ہاتھوں سے ہی لٹانا شروع کر دیا۔ تو کیسے پراپتی ہوگی دھرم ارتھ۔ کام موکش اور ان سے بھی آگے پرم آنند کی؟

مہورتوں کا ڈھونگ: یہی حالت اِن مہورت نکالنے اور نکلوانے والوں کی ہے جہورت نام ہے سمئے کا جو کسی کے لئے نہ نہ کالا ہے نہ سفید۔ جس نے کسی بھی مہورت یا سمئے میں شبھ کر دیا اور اشبھ چھوڑ دیا۔ وہ دھنیہ ہے اور سُکھی اور جس نے پل گھڑی آدی آتے ہوئے اپنے وقت کو آلسیہ میں بے کار اور بُرائی میں گنوا دیا وہ دکھی رہے گا ہی۔ کوئی دنیا کی شکتی اُس کو چھڑا نہیں سکتی۔ کیا جس کو مہورت نکالنے والا نام نہاد براہمن شبھ مہورت کہتا ہے اُس میں کیا ہوا بُرا کرم ہم کو جیل جانے سے بچا دیگا۔ اور جس کو یہ اشبھ بتلاتا ہے اُس گھڑی اور ساعت میں کیا ہوا اُتیہ کرم۔ دیو کرم۔ ایشوری کرم کیا ہم کو سکھ دینے والا نہیں ہوگا۔؟ کس کی مجال ہے کہ کئے ہوئے شبھ کرم کے پھل سُکھ کو اور کئے ہوئے اشبھ کرم کے پھل دُکھ کو ٹال سکے۔ تو پھر کرم پردھان ہوا یا سمئے۔ مہورت پل گھڑی یا ساعت۔ سب جانتے ہیں کہ یہ مہورت نکالنے والے سُکھ دُکھ کے ٹھیکیدار پرنتو اپنے دُکھوں میں پھنسے ہوئے (وواہ کے مہورت پرایہ رات کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے کے درمیان ہی نکالتے ہیں جبکہ پرانیوں کی گہری نیند کا وقت ہوتا ہے اور چوروں کے گھات لگانے کا صحیح وقت ہوتا ہے کیونکہ تین بجے برہم مہورت ہونے سے جسے وڈا ویلا۔ امرت ویلا۔ پراتہ سمئے کہا جاتا ہے اُس میں

یتی یوگی آدمی جاگ کر برہم میں لین ہو جاتے ہیں اور ۱۲ بجے راتری تک لوگ کام کاج میں کچھ نہ کچھ کرتے رہتے ہیں۔ بھلا ہو مہرشی دیانند کا جن کے دیئے مہورت وگیان کے پرکاش نے یہ چمتکار کیا کہ اب وواہ کے مہورت دن میں نکلنے لگے ہیں۔ کیوں صاحب! کیا یہ سب وواہ گرہستھ کے سکھ کو نہیں دے رہے؟ اور کیا دنیا کے لئے۔ اور یہ انسان جو بنا مہورتوں کے انوکول سمئے حالات وغیرہ کا جائزہ لیکر وواہ رچاتے ہیں کیا اُن کی خانہ داری ہم سے زیادہ دکھی ہے؟ رام جی کے راج تلک کا مہورت تھا ہو گیا بن باس۔ ایک گوسائیں جو شدھ مہورت نکالتے تھے چاروں طرف مشہور تھے اُن کی اپنی لڑکی کا ودوا ہوا۔ اور داماد ویدی کے بعد اچانک کسی بیماری کے حملے سے اُسی گھر میں دم توڑ گیا۔ یہ میرے نگر کی بات ہے بتلاؤ ایشور کی ہونی بلوان ہے یا مہورت؟ ایک ہی رات میں ہزاروں وواہوں کے مہورت ہیں۔ نہ گھوڑی ہے نہ باجا۔ نہ روشنی۔ آنے جانے والے بھی ساری کی ساری رات پریشان ہو کر دکھی ہو رہے ہیں۔ ہا! منش جنم ملا۔ پر بنا وگیان کے ودّیا کے اُس کو دکھ مئے بنا دیا۔ اِس لئے وید منتر کا اپدیش ہے۔ کہ جاگو! اور مہورت اور رات دن کی ودّیا کو جان کر بنا دٹی مہورتوں کے جال کو توڑ وا اور سکھ پاؤ۔

رگ وید منتر نمبر ۱۳۰

بجلی اور آگ سے اُپکار لینے کا اُپدیش

ता सुजिह्वा उप ह्वये होतारा दैव्या कवी । यज्ञं नो यक्षतामिमम् ।

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۳۔ منتر ۸)

پدارتھ: میں کریا کانڈ کا انوشٹھان کرنے والا اِس گھر میں جو (नो) ہمارے (इमम्) پرتیکش (यज्ञं) ہون یا شلپ ودیا مئے یگیہ کو (यक्षताम्) پراپت کرتے ہیں اُن (सुजिह्वा) سندر پُروکت سات جیبھ والے (होतारा) پدارتھوں کا گرہن کرنے والے

(ऋषी) تیبر (تیزی سے) درشن دینے اور प्रत्यञ्चं، دویہ پدارتھوں میں رہنے والے پرستھ اور
اپرسدھ اگنیوں کو (उप ह्वये) اُپکار میں لاتا ہوں۔

بھاوارتھ: جیسے ایک بجلی ویگ آدی گنوں والا اگنی ہے۔ اُسی پرکار (دوسرا) پرسدھ اگنی بھی ہے (جو لکڑی وغیرہ سے جلایا جاتا ہے۔ یا دیپک اور لیمپ میں روشنی دیتا ہے) یہ دونوں سب پدارتھوں میں دیکھنے دکھانے میں اور اچھے پرکار کریاؤں میں نیکت کئے ہوئے (لگائے ہوئے) شلپ آدی انیک کاریوں کی سدھی کے ہیتو ہوتے ہیں اس لئے انہیں منشوں کو سب اُپکار لینا چاہیئے۔

(۲) دو پرکار کی اگنی: جس کا منتر میں ورنن ہے وہ دو پرکار کی آگ ہے ایک تو اپرسدھ ارتھات چھپی ہوئی جس کا ودیت یا بجلی نام ہے دوسری ہے پرسدھ یا پرتیکھش جس کا نام ہے بھوتک اگنی، ماچس کی تیلی سے جو چاہے جلا لو اور کام کر لو۔ اس لئے منتر پر شیر شک بھی دیا گیا ہے۔ کہ شُدھ کرنے والے ودیت (بجلی) رُوپ سے اپرسدھ اور پرتیکھش استھول رُوپ سے پرسدھ ان اگنیوں کا اُپدیش منتر میں کیا گیا ہے۔"

گُن ورنن: (۱) اگنی کا پہلا گن "شودھکا" ارتھات شُدھی کرنے ہیتو۔ (ذریعہ) بتلایا اُداہرن صاف ہے۔ جن دھاتوؤں کو اگنی میں ڈالو وہ شُدھ ہو کُندن بن کر باہر آتی ہیں۔ اُن کے مل وغیرہ سب جل کر سڑ کر بھسم ہو جاتے ہیں۔ یہی حالت پران اگنی میں پرانوں کا ابھیاس یا پرانایام کرنے کا ہوتا ہے۔ سب اندریوں اور من کے مل اور دوش آدی سے ما نو شریر اور انتہ کرن شُدھ ہو جاتے ہیں گیان کی اگنی سے اگیان کے مل آدی سب دوش دُور ہو کر منش آتم شُدھی کو پراپت کر لیتا ہے۔ ہیں تو سب برکات اس اگنی کی ہی۔ سمپورن مرتک شریر کے دوش بھی اگنی میں جلائے جا کر ہی شُدھ ہوتے ہیں۔ چاہے وہ لکڑیوں کی آگ ہو یا بجلی کی اس وگیان کے درشن کر اب یورپ کے لوگ بھی قبرستان نہ بنا کر شمشان ہی بنا رہے ہیں۔ چاہے وہ بجلی سے جلائیں۔

(۲) دوسرا اگنی ہون کی ودیا کا منتر میں کہا ہے۔ کہ اگنی میں اُتم اُتم پدارتھوں اور سُگندھی کی آہوتیوں سے بھی یہ اگنی اُن کو سوکھشم کر کے چاروں دشاؤں میں پھیلا کر سب کو آروگیتا۔ سُگندھی۔ درگندھی کا ناش۔ روگ کا نوارن اور سوریہ کی کرنوں دوارہ اوپر جا کر وہاں سے پھر پرتھوی پر جل برسا کر سب جل وایو کی شُدھی اور اس سے سب پدارتھوں کی شُدھی۔ ان کی وِردھی اور پرجاؤں کو سُکھ پورووک پالن کر سب کی سمردھی کرنا اتیادی۔

۳۔ تیسرا اگن شلپ ودیا یا کلا کوشل کا وستار (جو اگنی کے بنا ہو ہی نہیں سکتا) نہ اپنے شریر کی گاڑی چلے اور نہ باہر کی گاڑی۔ موٹر۔ جہاز۔ سمندروں میں تیرنا اور ہوا میں اُڑنا وغیرہ۔ نہ کل کارخانے چلیں۔ نہ کھیتیاں ہری بھری ہوں اتیادی۔

۴۔ بجلی کے چمتکار کو دیکھو جو ہر پدارتھ میں چھپا ہوا اگنی ہے۔ منتر بھاشیہ میں کہا۔ اِس کا گُن۔ فوراً درشن دینا۔ اور اِس سے زیادہ تیزی کیا ہوگی۔ بٹن دباؤ اور سینکڑوں میلوں تک ایک دم روشنی ہو جائے۔ اور سب پدارتھوں کے درشن کر لو۔ سوکھے کھیتوں میں بٹن دبانے سے جل کی دھارائیں بہہ نکلیں۔ ہاں یہ بجلی کا اگنی "ہوتا" بھی ہے جو منتروں میں سب پدارتھوں کو اپنے اندر گرہن کر لیتا ہے۔ جیسے جاگتے پرانی اور پھلتا پھولتا جڑ جگت پل بھر میں بھسمی بھوت ہو جاتا ہے۔

اِس لئے بھاشیہ کار رشی کا یہ اُپدیش ہے۔ کہ اِن دونوں اگنیوں کو اچھے کاموں میں لگاؤ اور سب سُکھ پاؤ۔

رگ وید منتر نمبر ۱۳۱

پوجا کے یوگیہ کلیان کاری تین دیویاں

इळा सरस्वती मही तिस्रो देवीर्मयोभुवः। बर्हिः सीदन्त्वस्रिधः॥ ९॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۳ منتر ۹)

پدارتھ :- ہے وِدوانو! تم لوگ ایک (इळा) جس سے ستتی کی جاتی ہے، دوسری (सरस्वती) جس میں انیک پرکار کا وِگیان ہے یا جو وِگیان کا ہے اور تیسری (मही) بڑی پوجنیہ نیتی ہے۔ اور بھومی ہے جو (अस्रिधः) ہنسا رہت اور (मयोभुवः) سکھوں کا سمپادن کرنے والی (तिस्रो) تین پرکار کی (देवी) پرکاش وان تتھا دویہ گنوں کو سدھ کرنے میں ہیتو رُوپ بانی اور نیتی ہے۔ اس کو (बर्हिः) گھر گھر کے پرتی (सीदन्त्व) بھاونت پرکاشت کرو۔

بھاوارتھ :- منشوں کو (ایڑا) جو کہ پٹھن پاٹھن کی پریرنا دینے ہاری (سرسوتی) جو اُپدیش رُوپ گیان کا پرکاش کرنے ہاری اور (مہی) جو سب پرکار سے پرسنشا کرنے یوگیہ اور کُوترک (جھوٹے دلائل یا لباڑ) سے کھنڈن کرنے کے ایوگیہ تتھا سب سُکھ سے یکت تینوں پرکار کی بانی اور نیتی سدیو سویکار کرنی چاہیئے۔ جس سے نشچلتا سے اوِدّیا کا ناش اور وِدّیا کا پرکاش ہو وے۔

تینوں سے گرہستھ اور سنسار سکھ :- مہرشی دیانند نے آگے رگ وید میں دوسرے ستھان پر اسی منتر کا بھن پرکار سے یہ ارتھ لکھا ہے۔ کہ گرہستھ آشرم کے جیون کو اُتم بنانے کے لیئے وِدّیا۔ بانی اور بھومی سے سُکیت ہو کر ان گنوں سے سکھ آنند کی وردھی کرنی چاہیئے۔ ان کا وِناش

ارتھات اُتکھن تیاگ یا پرماد غفلت کدا پی نہیں ۔ لکھتے ہیں کہ ہے استری پرشو! آپ لوگ ودّیا۔ اُتم پرکار شکھشت بانی اور بھوُمی کے راجیہ کو شکھ کے لئے پراپت ہووَ (رگ وید ۵ ۔ ۵ ۔ ۸) ۔

پنڈت جے دیو نے برہمن گرنتھوں کے آدھار پر ان تینوں (الا ۔ سرسوتی ۔ مہی) کے ارتھوں کا اس پرکار سے وِستار دیا ہے' (الا) پرکاش کرنے سے یہ بانی ہے تیجسوی ہونے سے یہ بجلی ہے ۔ سہن شیل ہونے اور بیج بونے سے یہ استری اور بھوُمی ہے ۔ اس کا ارتھ گئو اور انّ بھی ہے اور انّ کی سوامنی بھی ۔ پشو ۔ شردھا ۔ ستیہ ۔ دھارنا ۔ ورتی ۔ بدھی ۔ منش کی پتنی ۔ اور پرکرتی آدی بھی اس کے ارتھ ہیں ۔ "الا" رگ وید ہے ۔ "سرسوتی" یجروید ہے اور "مہی" سام وید ہے ۔ الا ۔ انّ داتری ہے ۔ سرسوتی جل داتری ہے اور مہی رتن آدی دینے والی ۔ یہاں یہ تینوں ارتھ پرتھوی کے کئے ہیں ۔ الا کماری ہے ۔ سرسوتی گرہ پتنی ہے اور مہی بوڑھی استری ہے ۔ یہ تینوں ارتھ گرہستھ پکش میں کئے ہیں ۔ الا بھوُمی کی ویوستھا پک سبھا ہے (ریونیو ویبھاگ) سرسوتی وِددت سبھا ہے (جو وِدھان آدی بناتے یا لوک سبھا آدی) اور مہی پوجیہ شکھشا سمتی (جس کے دوارہ شکھشا کا پرسار ہو کر مانوتا سکھائی جاتی ہے ۔ اس لئے یہ پوجیہ ہے اور مہان) یہ تینوں ارتھ راجیہ نیتی پکش میں کئے ہیں ۔ آگے اُپروکت پانچویں منڈل کے منتر میں بھی انہوں نے (الا ۔ سرسوتی ۔ مہی) ان کے بالترتیب شُتتی یوگیہ وِدّیا ۔ اُتم گیان مئی بانی اور بڑی وِشال بھوُمی ۔ اسی طرح اُتم اچھاؤں سے یکت ۔ اُتم گیان سے یکت اور گنوں میں پوجیہ اور یوگیہ دیویاں وغیرہ ارتھ کئے ہیں ۔

سوامی ویدانند جی تیرتھ نے "الا" کو بھاشا واچک بتلاتے ہوئے اس کا ارتھ "ماتری بھاشا" کیا ہے ۔ جو لوگوں کی جنم بھاشا ہوتی ہے ۔ "سرسوتی" کے ارتھ سرس ارتھات رسیلی اور پرواہ سے انادی) جو گورو شِشیہ پرمپرا سے ویدکی سنسکرتی اور سبھیتا آرہی ہے وہ سرسوتی ہے ۔ سبھیتا یا سنسکرتی اور "مہی" کے ارتھ کئے ہیں ماتری بھوُمی ارتھات'

ماتری بھاشا۔ سنسکرتی اور سبھیتا تھا ماتری بھومی۔ جس دیش یا راشٹر کے لوگ اِن تینوں دیویوں کو نہ بھولتے ہوئے اپنے ہردیہ میں سدا وراجمان رکھتے اور پوجتے رہتے ہیں۔ اُس راشٹر کا ابھی اُودیہ یا سمرِدھی سدا بنی رہتی ہے۔

سوامی دیانند جی ودیہ نے تینوں کے ارتھ یا بانی کرتے ہوئے "اِلا" کو پربھو کی ستتی کرتے والی بانی لکھا ہے اور سرسوتی کو وہ بانی لکھا ہے جو مدھرتا کے ساتھ پرواہت ہوتی ہوئی بڑی فصاحت سے اُس پیارے پربھو کے سُندر سوروپ اور مارگ کا سدا اُپدیش کرتی ہے۔ اور "مہی" کو وِشال پرتھوی اور اسیم مانتے ہوئے اُس لامحدود پرم پِتا یا برہم کے آنند کا آسواد کراتی ہے۔

بہرحال یہ تینوں دیویاں ہی سُکھ پیدا کرنے والی ہیں۔ اِس لئے اِن کو ہِنسا کے دوش سے سلارہت رکھتے ہوئے اپنے ہردیہ مندر کے آسن پر بنائے رکھیں۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۳۲

اُننت سُکھ دینے والے ایشور ہی کی اُپاسنا اور شِلپ وِدّیا سے

ادوتیہ سادھن بھوتک اگنی کا پریوگ کرنا چاہئیے

इह त्वष्टारमग्रियं विश्वरूपमुप ह्वये । अस्माकमस्तु केवलः ॥ १० ॥

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۳ منتر ۱۰)

پدارتھ:۔ میں جس (विश्वरूपमु) سرد و یاپک (अग्रिमम) سب وستوؤں سے پورو و دیمان (سب سے پہلے) تھا (त्वष्टारम) سب دُکھوں کے ناش کرنے والا پرماتما کو (इह) اس گھر میں (ہردیہ مندر میں) (उपह्वय) اچھی پرکار آواہن کرتا ہوں سمیپ بُلاتا ہوں (अस्माकम) اُپاسنا کرنے والے ہم لوگوں کا (केवलः)

ایک ہی اِشٹ اور ستتی کرنے یوگیہ (अग्ने) ہو۔

بھوتک اگنی کے پکھش میں دوسرا ارتھ :- میں جس سب روپ گن
والے سب سادھنوں میں
سب سے پہلا سادھن اور سب پدارتھوں کو اپنے تیج سے الگ الگ کرنے والے بھوتک اگنی کو اس شلپ وِدیا میں نِیکت کرتا ہوں وہ ہون تھا شلپ وِدیا کے سِدھ کرنے والے ہم لوگوں کو اَتی اُتم سادھن (استو) ہوتا ہے۔

بھاوارتھ :- منشیوں کو اننت سُکھ دینے والے ایشور ہی کی اُپاسنا کرنی چاہیے۔
تھا جو یہ بھوتک اگنی سب پدارتھوں کا چھیدن کرنے۔ سب رُوپ گن اور پدارتھوں کا پرکاش کرنے، تھا سب سے اُتم اور ہم لوگوں کو شلپ وِدیا میں بھاوت کرنا چاہیے۔

منتر میں پرمیشور اور بھوتک اگنی کے مہتو کا ورنن کرتے ہوئے کیول ایک پرمیشور ہی کی اُپاسنا اور شلپ وِدیا کی اُنتی کے لئے بھوتک اگنی کے پریوگ کا اُپدیش دیا ہے۔

پرمیشور وستو رُوپ ہے۔ ہر ایک پدارتھ جگت میں اس کا رُوپ ہے۔

۱۔ ہر ایک رُوپ میں ہر ایک وستو میں اُس کا جلوہ ہے۔ اُس کی روشنی ہے۔ ایسے پرانی جگت ہو یا اپرانی۔ پھول ہو یا پھل۔ شاک ہو یا پات۔ پشو ہو یا پکھشی اور انیک رنگ رُوپ کے منش ماتر۔ سب کو ایک ہی پرکرتی کے تتو سے بنا کر سوئم آپ اِس میں رم رہا ہے۔ اِس انیک رُوپ وِشو میں ویاپت اُس ایک تتو برہم کو جب منش جان لیتا ہے تب ہی وہ موہ اور شوک سے چھوٹ کر شاشوت شانتی اور سُکھ کو پراپت کر لیتا ہے۔ (ایش اور کٹھ اُپنشد)

۲۔ وہ ایشور سب سے آگے ہے۔ سب سے پہلے ہو کر سرشٹی کی رچنا کرتا ہے، سب بھوت پرانیوں کو جنم دیتا ہے۔ نانا پرکار کے شریروں اور پدارتھوں کو بناتا

ہے اور تب وہی اُس کا ایک ماتر پتی۔ پتا یا سوامی کہلاتا ہے۔ جیسے گرہستھی گھر کی سرشٹی کو بنا کر اُس کا گرہ پتی۔ گرہ سوامی۔ گرہ پتا کہلاتا ہے۔ اُسی پرکار سنسار میں سب کاریوں کے آگے یا پہلے اُس اگرنیہ پرمیشور کی ہی پوجا ہوتی ہے۔

۳۔ تیسرا وشیشن منتر میں ایشور کا "توشٹا" کے نام سے دیا ہے۔ وہ تراش تراش کر بناتا ہے۔ سنوارتا ہے۔ دوشوں اور بُرائیوں کو اپنی نیائے دنڈ ویوستھا سے نکال کر شرناگت مانو پتروں کا سُدھار کر اُنہیں امرت بنا دیتا ہے۔ جیسے بڑھئی ٹیڑھی میڑھی لکڑی کو تراش کر سُندر، صاف، چمک دار بنا کر انیک پرکار کے اُپ یوگی پدارتھ بنا کر اُسے تولیہ وان بنا دیتا ہے۔ لکڑی کی گندگی صاف ہو جاتی ہے۔ اِسی پرکار پربھو پتا کی شرن میں آئے ہوئے جگیاسو جن کے دُکھوں کا ناش ہو جاتا ہے اور وہ مَل دوش اور پاپ سنتاپ سے رہت ہو کر کُندن بن جاتا ہے۔ منتر میں اُسی پرم پربھو کے آواہن کا اُپدیش دے کر کیول اُسی ایک ادوتیہ (ارتھات جس کے سمان کوئی اور سمپورن جگت میں نہیں ہے) کی اُپاسنا کا ورنن کیا گیا ہے۔

منتر کے دوسرے ارتھ میں بھوتک اگنی کے گنوں کا ورنن کرتے ہوئے اُس کے اُپ یوگ سے سانسارک سکھوں کی سِدھی کا اُپدیش دیا ہے۔ اس بھوتک اگنی کو بھی پرتھوی پر سب سے پہلا سادھن شِلپ وِدّیا۔ کلا کوشل اور سب پرکار کے بھوتک سکھ کا آدھار بتلایا ہے۔ ٹھیک ہے اگنی نہ ہو تو ہمارا کوئی بھی کام سِدھ نہیں ہو سکتا۔ اگنی میں ڈالنے سے ہی سب ملے ہوئے پدارتھ الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ اور اس میں ڈالنے سے سب آپس میں جُڑ بھی جاتے ہیں۔ اگنی سے بنا جہاں پرانی جیون مُرجھا جاتا ہے۔ سُوکھ جاتا ہے۔ ہین کشین ہو جاتا ہے۔ وہاں سوریہ کی اگنی نہ ملنے سے نہ پھول کھل سکتا ہے نہ پھل بڑا ہو کر پک سکتا ہے نہ کوئی جیوت رہ سکتا ہے۔ یہی حالت بجلی اور زمینی آگ جو لکڑیوں

سے جلائی جاتی ہے، کے بنا پرانی سنسار کی ہوتی ہے۔ لہٰذا ایشور اگنی اور مادی آگ کا ٹھیک ٹھیک استعمال ہی ہماری دُنیا کے لئے راحت رساں ہے۔ یہ ہے منتر کا اُپدیش۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۳۳

شریروں کے اندر کا جٹھر اگنی روگوں کو نرمول کر

بَل بُدھی اور گیان کو دیتا ہے

अव सृजा वनस्पते देव देवेभ्यो हविः ।

प्र दातुरस्तु चेतनम् ॥ ११ ॥ (رِگ وید منڈل ا۔ سوکت ۱۳۔ منتر ۱۱)

پدارتھ:۔ یہ (देव) پھل آدی پدارتھوں کو دینے والا (वनस्पति) بنوں کے برکشوں اور اوشدھی آدی پدارتھوں کو ادھک ورشا کے دوارہ پالن کرنے والا (देवेभ्यः) دویہ گنوں کے لئے (हविः) ہَون کرنے یوگیہ پدارتھوں کو (अव सृज) پیدا کرتا ہے۔ وہ (प्र दातु) سب پدارتھوں کی شُدھی چاہنے والے وِدوان جن کے (चेतनम्) وگیان کو اُتپن کرانے والا (अस्तु) ہوتا ہے۔

بھاوارتھ:۔ منشیوں سے پرتھوی مئے تتھا جل مئے پدارتھ ٹھیکی سے کریاؤں میں یُکت کئے ہوئے اگنی سے پردیپت (پرچنڈ) ہو کر روگوں کو جڑ مُول سے اکھاڑ کر بدھی اور بل کو دیتے کے کارن گیان کو بڑھانے سے دویہ گنوں کا پرکاش کرتے ہیں۔

ایشوری نیموں کے آدھین :- منش اس سنسار میں رہتا ہوا ایدی روگوں سے رہت ہوکر بدھیمان ۔

بلوان اور گیان وان ہو سکتا ہے تو کیول ایشوری نیموں کو اپنانے سے ہی جس کا اُداہرن ہے پرمیشور کی دی ہوئی وبھوتی بھوتک اگنی کو اچھی پرکار جاننا اور سمجھنا ہوا پراکرتک، سچا، سادہ، شدھ، پوتر یا سوبھاوک مانوی جیون بنا سکتا ہے۔ مہاراج کرشن نے گیتا کے چوتھے ادھیائے میں گیان ۔کرم ۔سنیاس ۔یوگ وشے ۔پرکرم ۔اکرم کی فلاسفی کو سمجھاتے ہوئے یہ بات بہت اچھی طرح واضح کر دی ہے کہ شریر کا پالن پوشن اور رکھشن آدی کا جو کرم ہے یہ ایشوری نیم ہے ۔اور ایشور کرت مریادا ہے۔ ستھا سرشٹی نیم بھی اس بات کو وید منتر مولک روپ میں بتا رہا ہے کہ یہ باہر کا بھوتک اگنی جہاں پر نیک ہوی پدارتھ اپنے اندر لے کر سمپورن جڑ چیتن جگت میں پھیلا کر پرانی اور اپرانی دونوں کے روگوں کی نورتی ۔ دُرگندھی کا نوارن اور سوگندھی کے پرسار سے سب کا کلیان ہوتا ہے ۔وہاں یگیوں سے ادھک ورشا ہو کر بن ورکھش ۔اوشدھی دانّ ،بنسپتی آدی سب پھل پھول وغیرہ بڑھتے ہیں۔ جس سے سرو سنسار کا سُکھ ہوتا ہے۔

اندر کی جٹھر اگنی :- منتر میں دوسری بات یہ کہی ہے کہ پرانیوں کے شریروں اور برکھش بنسپتی آدی بیل بُوٹوں کے تنوں میں اگنی ہے جو ٹھیک جلتی رہے تو پرانی جسم بھی صحت مند ہو کر آروگیتا سے سمپورن کرنویہ کرموں کو بیتھاوت کرتے رہ کر کئے انوسار دھرم ارتھ کام اور موکھش کی بھی سدھی کر لیتے ہیں۔ اگر سواستھ نہیں ہے تو نہ یہ لوک نہ دھرم کرم اور نہ پرلوک سُکھ ہی ہے۔ اس لئے پراچین کال سے آرہے آدرشوں اور انیک گر یہیہ سوتروں میں انیکوں سنسکاروں پر چھ ماہ کے بچے کو جب اَنّ پراشن ارتھات اَنّ کھلانا آرنبھ کیا جاتا ہے۔ تب سے

لے کر جیون کے انتم بھاگ تک अन्नादो असानि کے پد اُچارن کا پریوگ چلتا رہتا ہے ۔ ارتھات اُتم اُتم بھوجن آہار کو کھا کر اُس کو پچانے والا ہو ووں ۔ جہاں اچھے شوادشٹ بھوجن آدمی سے جیون ملتا ہے وہاں اگر شریر سے پُرشارتھ یا پرشرم نہیں کیا جائے گا تو اس پاپ سے جہاں شریر روگی بن جائے گا ۔ اندر سے جٹھر اگنی مند ہو جائے گی بجھ جائے گی ۔ وہاں سنسار کا بہت سا انّ ویرتھ نشٹ ہوگا ۔ جس کے لئے لاکھوں آدمی نہ ملنے کے کارن موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں ۔ اور ایشوری پراکرتک نیموں کا بھی اُلنگھن ہوگا ۔ اس پرکار پیڑ پودوں ۔ انّ اوشدھی آدمی کے اندر کی اگنی جب بجھ جاتی ہے تو وہ بھی نرجیو ہو کر مرجھا کر سڑ جاتے ہیں ۔ ان کی ذمہ داری بھی منش پر ہے ۔ کیونکہ یہی ایک سرشریشٹھ جیو ہے پرمیشور کی خوبصورت دنیا کا جس کو آپ تندرست رہ کر دوسروں کو بھی سواستھ رکھنا ہے ۔

یگیہ یگیت کریا میں لگانا :- وید منتر کا تیسرا اُپدیش ہے کہ جو پدارتھ پرتھوی سے یا جل سے پیدا ہوئے ہیں ۔ ان سب کو یگیہ یگیت کام میں لگانا چاہیئے ۔ جہاں بھوتک اگنی سے ہون کی ودّیا سدھ ہو کر سب کو سکھ ملتا ہے ۔ وہاں اس اگنی سے نانا پرکار کی مشینری انجن وغیرہ سے کئی پرکار کلا کوشل اور انڈسٹری تیار ہوتی ہے ہو رہی ہے ۔ اور اس سے اسنکھیوں منشیوں کو روزگار اور اُس سے سکھی جیون ملتا ہے ۔ کھانا بنانے پکانے میں بھی ایک ماتر اسی کے پریوگ سے ہی تندرستی رہ سکتی ہے اور پراکرتک جیون ۔ ورنہ نہیں ۔ بے شک ڈیزل آئیل، پٹرول، بجلی کا ہیٹر، گیس کے چولہے اور سٹو وغیرہ آج انیک سادھن کھانا بنانے کے تیار ہو گئے ہیں لیکن اس وگیان کو نہیں بھلایا جا سکتا کہ جو کھانا لکڑی کی آگ سے بنا ہوا شریر کو صحت اور سواستھ دے سکتا ہے ۔ وہ ان سادھنوں سے کبھی نہیں ۔ منتر میں یہ بھی کہا کہ اندر کی اگنی پرچنڈ ہو گی تو آروگیتا بڑھے گی ۔ بُدھی اور بل بڑھے گا ۔ اور ساتھ ودیا بڑھ کر وہ یہ گنوں کا پرکاش ہو گا ۔ ورنہ حالت یہ ہوتی ہے کہ شبد ودّیا کے جال میں پھنس کر ودوان

ہی جلدی روگی ہو کر پرلوک کا راستہ لیتے ہیں۔ اس لئے بھوتک اگنی کے سدوپیوگ سے پراکرتک جیون بنائیں اور سُکھ پائیں۔ یہ منتر کا اُپدیش ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۳۴

وِدّیا اور کرم کُشلتا سے پرم ایشوریہ کی پراپتی

स्वाहा यज्ञं कृणोतनेन्द्राय यज्वनो गृहे ।
तत्र देवाँ उप ह्वये ॥ १२ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۳ منتر ۱۲)

پدارتھ:۔ ہے شلپ وِدّیا سے سدھ یگیہ کے کرنے اور کرانے والے ودوانو! جیسے تم لوگ جہاں (यज्वन) یگیہ کرتا کے (गृहे) گھر یگیہ شالا استھا کلا کشلتا سے سدھ کیے ہوئے وہاں آدمی باتوں میں (इन्द्राय) پرم ایشوریہ کی پراپتی کے لئے (देवान) پرم ودوانوں کو بلا کر (स्वाहा) اُتم کریا سموہ کے ساتھ (यज्ञम) جن تینوں پرکار کے یگیہ کو (कृणोतन) سدھ کرنے والے ہو۔ ویسے (तत्र) وہاں میں ان چتر سریشٹھ ودوانوں کو (उपह्वये) پرارتھنا کے ساتھ بلاتا رہوں۔

بھاوارتھ:۔ منش لوگ ودیا تھا کریاوان ہو کر یتھا یوگیہ وچار سے بنے ہوئے ستھانوں میں اُتم وچار سے کریا سموہ سے سدھ ہونے ہونے والے کرم کانڈ کو نتیہ کرتے ہوئے وہاں وِدوانوں کو بُلا کر یا آپ ہی اُن کے سمیپ جا کر ان کی وِدّیا اور کریا کی چترائی کو گرہن کریں۔ ہے سجن لوگو! تم کو وِدّیا اور کریا کی کشلتا آلسیہ کے کارن کبھی نہیں چھوڑنی چاہیئے۔ کیونکہ ایسی ہی ایشور کی آگیا سب منشوں کے لئے ہے۔

شِلپ وِدّیا یا کلاکوشل :- منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ پرم ایشور کی سِدھی کے لئے تینوں پرکار کے یگیہ کا انوشٹھان چاہیئے۔ ودوانوں کے گھروں یا شِکھشا سنھانوں۔ پاٹھشالاؤں۔ گورُوکلوں میں جاکر پیسے سریشٹھ گیان وگیان اور کلاکوشل۔ چتر لوگیہ ودوانوں کو اپنے گھر پر پرارتھنا پُورک لر ودّیا پراپت کرنی ہوگی۔ جس سے سالنسارک اور پارمارتھک سوارتھ اور پرمارتھ دونوں مورپہ کی سِدّھی ہو۔ شبد گیان اور کریا کا تدّارتھات اُس کے انوسار عمل اور دستکاری بنری آدی کو بناکرنا پرکار کے پدارتھوں کا نِرمان جب ہوتا جائے گا تو ہوگی سُکھ مدرُوپ ایشوریہ کی پُورتی اور دُور ہوگا دُکھ، دردِرتا کا دُکھ یا غریبی۔ اس لئے کہا کہ یا اور اس کا انوشٹھان کریا کرم کُشلتا آدی کو آلسیہ رہت ہوکر نتیہ کرنا چاہیئے۔ رِشی مُنے ہیں کہ ایشور کی آگیا ہے منش ماتر کے لئے कुर्वन्नेवेह कर्माणि जिजीविषे

करना हुआ ही اس سنسار میں کرموں کو پیارے امرت پُتر! سَو ورش جینے کی کرتا ہوا ہی चेच्छत स پہار رکھ۔ (یجروید)۔

رِشی لکھتے ہیں یجر وید بھاشیہ میں کہ یگیہ شبد ارتھ تین پرکار کا ہوتا ہے :-

۱- ایک جو اِس لوک اور پرلوک کے سُکھ کے لئے وِدّیا، گیان اور دھرم کے سیون سے وِردھ ارتھات بڑے بڑے ودوان ہیں۔ ان کا سنکار کرنا۔ دیو پُوجا۔

۲- اچھے پرکار پدارتھوں کے میل اور وِرودھ کے گیان سے شِلپ ودیا کا پرتیکش کرنا (جیسے اگنی اور پانی کا آپس میں وِرودھ یا بیر ہے۔ وہ جلاتا ہے یہ بجھاتا ہے۔ لیکن دونوں کے میل سے ہی سنسار کی سب کلائیں اور انجن مشینری وغیرہ چلتی ہیں' اتیادی)۔

۳- تیسرا یگیہ ودوانوں کا سماگم انشواسُتھ گُن۔ وِدّیا سُکھ اور ستیہ کا یگیہ دان کرتا ہے، آگے بھاوارتھ میں اس کو سپشٹ کرتے ہوئے ان تین پرکار کے یگیہ کرم کا مہان پھل یہی بتلاتے ہیں۔ منش لوگ وید اور آتم کریا سے جس یگیہ کا ہَوَن کرتے ہیں۔ اس سے پوِترتا

کا پرکاش ۔ پرتھوی کا راجیہ ۔ پرانوں کے تُلیہ راج نیتی ۔ پرگیا (اُتم بُدھی)۔ سب کی رکھشا۔ اس لوک اور پرلوک میں سُکھ کی بردھی پرسپر کو ملتا ہے ۔ برتنا اور کُشلتا کا تیاگ آدی سرشیٹھ گُن پیدا ہو سکتے ہیں ۔ اس سے سب منشوں کو پروپکار تھا سُکھ کے لئے وِدیا اور پُرشارتھ کے ساتھ پربتی پورووک یگیہ کا انوشٹھان نیتیہ کرنا چاہیئے۔ (یجروید ۱/۲)

یہ ہے یگیہ کی سروتر ۔ سارو جنک سارو بھوم پری بھاشا ۔ جس کے وستار، پرچار اور پرسار سے ہی پرمیشور کی بنائی ہوئی یہ خوبصورت دُنیا سورگ دھام ہو سکتی ہے ۔ جس میں جن جن راجہ پرجا سب سُکھی ہوں گے اور آنند مئے ۔ جس کے لئے ہم رات دن پرارتھنا کرتے رہتے ہیں ۔ اور سب پرانی ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر تیز ے راجیہ میں سُکھ اور آنند کو بھوگیں ۔ اور آپ کی بھگتی میں تت پر رہیں ۔ (رشی دیانند)

گیان پراپتی کا سادھن :۔ اس پرمنتر بھاگ میں کہا کہ وِدوانوں کے سمیپ جا کر یا اُن کو پرارتھنا پُورووک بُلا کر یگیہ کی وِدیا ۔ کلا کوشل اور شلپ وِدیا سے وِمان آدی سواریوں کی کلا سیکھیں ۔ یہی بات یگیہ کے پہلے ارتھ دیو پُوجا میں بتلائی گئی ہے ۔ کہ لوک اور پرلوک کے سُکھ کے لئے وِدیا گیان اور دھرم کا سنگرہ بڑے بڑے وِدوانوں کے ستکار سے کرنا چاہیئے ۔ اسی کی چرچا کرتے ہوئے مہاراج کرشن جی جب سبھی یگیوں سے درویہ آدی یگیہ سے بھی گیان یگیہ کی شریشٹھتا ارجن کو بتلا رہے ہیں ۔ تو کہا کہ "سبھی کرم گیان میں ہی سروتھا سماپت ہو جاتے ہیں" وہ گیان کیا ہے ۔ سمپورن کرموں کو کرتے ہوئے بھگوت سمرن کرتے جانا ۔ اسی لئے کہا کہ گیان پراپتی کے لئے گیانی بھگوت بھگتوں کے سمیپ جا کر وِنے سے ڈنڈوت نمسکار آدی کرنے سے بار بار پُوچھنے سے شردھا دیکھ کر وہ گیانی مُنی تتو درشی تجھے گیان اُپدیش کریں گے ۔ یہی بات کٹھ اُپنشد میں اچھی پرکار واضح کی گئی ہے ۔ کہ اُٹھو، جاگو اور پربھو پیارے کا وردان پراپت کرنے والے مہاتماؤں کی شرن کو پراپت کر کے جنم کو سپھل بناؤ ۔ (دوسری ولی) یہ ہے کہ گھروں کی یگیہ شالا میں یگیہ ہون ہوں تو شریر کی

یگیہ شالامیں آتم اُپاسنا یگیہ ہوں ۔جہاں ویسے یوگیہ بندھ سادھک ودوانوں کو بُلاکر گھروں میں یگیہ شالا سُوشوبھت ہوں ۔ وہاں آتم گیان اور برہم اُپاسنا کے یگیوں میں بھی سدا تت پر رہیں اور شلپ کلا کا وِستار کر کے کرم شالائیں بنا کر آتم ایشوریہ اور دھن سمپدا سے بھی سدا سُکھی ہوں ۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۳۵

ویوہار اور پرمارتھ سُکھ کے چار سادھن

ऐभिरग्ने दुवो गिरो विश्वेभिः सोमपीतये ।
देवेभिर्याहि यक्षि च ॥ १ ॥

(رِگ وید منڈل ۱۔سوکت ۱۴۔منتر ۱

پدارتھ :۔ ہے اگنے جگدیشور! آپ (एभिः) ان (विश्वेभिः) سب (देवेभिः) دویہ گن اور ودوانوں کے ساتھ (सोमपीतये) سُکھ کرنے والے پدارتھوں کے پینے کے لئے (दुवः) ستکار ویوہار تتھا (गिरः) وید بانیوں کو (याहि) پراپت ہو جیئے ۔

جو یہ بھوتک اگنی ان سب دویہ گن اور پدارتھوں کے ساتھ جس سے سُکھ کارک پدارتھوں کا پینا ہو ۔ اُس یگیہ کے لئے ستکار آدی ویوہار تتھا وید بانیوں کو پراپت کرتا ہے ۔ اس کو ان سب ودوانوں کے ساتھ اُکت (مندرجہ) سوم پان کے لئے سویکار کرتا ہوں تتھا ایشور کے ستکار آدی ویوہار اور وید بانیوں کو سنگت ارتھات اپنے من اور کرموں میں اچھی پرکار سدیو تتھا شکتی دھارن کرتا ہوں ۔

بھاؤ ارتھ :۔ جن منشیوں کو ویوہار اور پرمارتھ کے سُکھ کی اِچھّا ہو وہ وایو جل اور

پرتھوی سے آدی نیتر (کلاکوشل) (مشینری آدی) تتھا دِ مان آدی رتھوں کے ساتھ اگنی کو سویکار کر کے اُتم کریاؤں کو سِدھ کرتے اور ایشور کی آگیا کا سیون، ویدوں کا پڑھنا، پڑھاتا اور وید وکت کرموں کا انوشٹھان کرتے رہتے ہیں۔ وہ ہی سب پرکار کے آنند بھوگتے ہیں۔

چودھواں سوکت آرنبھ ہوا جس کی ۱۲ رچائیں (منتر) ہیں۔ کنو اور میدھا تتھی رشی کے ہیں۔ ارتھات درشٹا جنہوں نے اس منتر کو دیکھا اس پر غور کیا اور گہرے سوچ وچار کے بعد سمادھست ہو کر ارتھوں کو پرگٹ کیا۔ تو کا پرکاش کیا۔ اور یہ بھی کہ کنو کہتے ہیں میدھاوی کو۔ جو میدھا ارتھات سُوجھ۔ پوتر۔ ستیہ بدھی سے یکت ہو اور میدھا اتتھی ارتھات میدھا بُدھی کی اُپاسنا۔ پوجا اور ستکار اتتھی کی طرح کرتا ہے۔ نیتہ آواہن کرتا ہے۔ کہ یام میدھام دیوگنا پترشچو پاستے اتیادی (یجروید ۳۲/۱۴) ہے۔ اگنے پرمیشور ابھی مجھے اس بدھی سے یکت کرو جو میدھا آپ رشیوں، دیوتاؤں اور پتروں کو دیتے ہیں۔ جو استیہ مارگ سے چھڑا کر ستیہ مارگ پر لگاتی ہے۔ وہ کرپا کر مجھے آج ہی دے دیویں۔ اسی الیش پر پریک بُدھی کی یاچنا گایتری میں کی گئی ہے۔ " دھیو یونہ پرچودیات " سے

کرتے ہیں تیرا دھیان ہم اور مانگتے ہیں یہ دُعا
یارب ہماری عقل کو نیکی کے راستے پر چلا

ایسے میدھاوی جن ہی اس سوکت کی منتر شکتی کے پریوگ کی سِدھی کو پراپت کر سکتے ہیں۔ سوکت کا دیوتا وشوے دیو ہے۔ جس میں سبھی دیوؤں کی دویہ شکتیوں کا ورنن ہے۔ جس سے ہم جی رہے ہیں۔ پران لیتے ہیں اور کرم کرتے تتھا اس کا پھل بھوگنے کے یوگیہ ہو سکتے ہیں۔ ان منتروں کے گان کا چھند گایتری ہے اور سُور شڈج ہے۔ منتر میں بہت پدارتھوں کے ساتھ سنیوگ کرنے والے ایشور اور اگنی کا اُپدیش ہے۔ یہ اس پر شیر شک دیا ہے۔

سوم پان:۔ پرارتھنا کی گئی ہے منتر میں کہ ہم دویہ گنوں سے یکت ہو کر ودوانوں کے ساتھ سوم پان کرنے کے لئے آپ کی پوجا ستکار اور ودیہ بانی

سے سنتی اور ارادھنا کرتے ہیں۔ سوم پان یا سوم رس سے متعلق انیک پرکار کی ویاکھیائیں، تفسیریں، ارتھ اور چرچائیں ویدآدی شاستروں اور لوک بانی میں آرہی ہیں۔ جن میں سے پرمکھ یہ ہیں:۔

۱۔ پربھو کا وہ امرت آنند رس جو یوگیوں کی آتماؤں میں انوبھو ہوتا ہے اور بہتا رہتا ہے۔

۲۔ یگیہ کرم۔

۳۔ گلو کا رس، پتے، ڈنڈی آدی جو انگ بھگ سبھی شاریرک، مانسک اور بودھک روگوں کی اچوک دوائی ہے۔ جس سے شریر نرمل، نردوش اور کایا کلپ ہو جاتی ہے۔

۴۔ گلو آدی اوشدھیوں کے رس سے بنایا ہوا پانی جس میں گئو کا دودھ مکھن آدی گویہ پدارتھ اور شہد ملا کر بنایا جاتا ہے جسے امرت کہتے ہیں، انیادی۔۔

مہرشی نے منتر بھاشیہ میں سوم کا ارتھ یگیہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جس سے سُکھ کارک پدارتھوں کا رس ہمیں پراپت ہوتا ہے۔ ارتھات اوشدھی، سگندھی، پُشٹی کارک پدارتھ، مِشٹان اور گئو کے تازہ گھی کی آہوتیوں سے دویہ جل وایو بنتے ہیں۔ ان سے انیک پرکار کے اَنّ، پھل، پھول، بناسپتی اوشدھیاں اُتپن ہوتی ہیں۔ اُن کے رسوں کا پان ہی سوم رس ہے۔ جس سے منشیہ روگوں سے رہت ہو کر دھرم ارتھ کام موکش کی پراپتی کے یوگیہ ہوتا ہے۔ پر یہ کب ہوتا ہے؟ تو اس کا اُتر دیا کہ جب وید گیان کی سنگتی من، بانی اور کرم میں اوت پروت ہو جاتی ہے۔ تب سوم پان کا آنند پراپت ہوتا ہے۔

ویوہار اور پرمارتھ:۔ ارتھات دُنیاوی سماج کے پرانیوں کے ساتھ ہمارا برتاؤ اور پرم ارتھات ایشور پراپتی کے لئے کئے گئے کرم یا دھرم جو شاستروں میں کہے گئے ہیں۔ ابھی، اُودیہ اور موکش آنند۔ اِس کے چار سادھن کہے ہیں:۔

۱۔ وایو، جل، اگنی آدی کے پریوگ سے اُتم کلا کوشل مشینری بھومی، جل اور نبھ میں چلنے والے یان، وِمان تیار کرنا۔

۲۔ سدا پرمیشور کی آگیا میں ورتنا۔

۳۔ وید۔ جو پرمیشور کا گیان ہے۔ اُس کا پڑھنا، پڑھانا۔

۴۔ وید وکت کرموں کا انوشٹھان (عمل)

اِن کے اپنانے سے ہی ویوہار اور پرمارتھ سُکھ کی پراپتی ہو سکتی ہے۔

نوٹ:۔ وید کا "دُو" شبد یاچنا، پُوجا، ستکار ہی عربی، فارسی میں جا کر "دُعا" بن گیا ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۳۶

اُتم گنوں کے پرکاش اور بھوگوں کے دان کیلئے

پرمیشور کی سُتتی اور دھنیہ واد کرنا چاہیئے

आ त्वा कण्वा अहूषत गृणन्ति विप्र ते धियः ।

देवेभिरग्न आ गहि ॥ २ ॥

(رگ وید منڈل ۱، سوکت ۱۴، منتر ۲)

پدارتھ:۔ ہے (अग्ने) جگدیشور! جیسے (कण्वा) میدھاوی وِدوان لوگ (त्वा) آپ کا (गृणन्ति) پُوجن کرتے تھے (अहूषत) پرارتھنا کرتے ہیں۔ ویسے ہی ہم لوگ بھی آپ کا پُوجن اور پرارتھنا کریں۔ ہے (विप्र) میدھاوِن وِدوان! جیسے تیری بُدھی (ते धियः) جس ایشور کے (गृणन्ति) گنوں کا کتھن اور پرارتھنا کرتی ہے۔ ویسے ہم لوگ پرسپر مل کر نتیہ اسی کی اُپاسنا کرتے رہیں۔ ہے منگل مئے

پرماتمن! آپ کی کرپا کے (देवोभिः) اُتم گنوں کے پرکاش اور بھوگوں کے دان کے لئے ہم لوگوں کو (आ गहि) اچھی پرکار پراپت ہو جئے۔

بھوتک اگنی کا ارتھ :- ہے میدھاوی وِدوان منش! جیسے اپنے وِدوان لوگ اس اگنی کے گنوں کا پرکاش اور شلپ وِدّیا کے لئے اسے استعمال کرتے ہیں۔ ویسے تم بھی کرو۔ اور جیسے دویہ گنوں کے ساتھ یہ اگنی اچھی پرکار وِدت گنوں والا ہو کر (جس کے گنوں کو سب مانتے ہیں) دویہ گنوں اور سکھوں کو پراپت کراتا ہے۔ تتھا جس اگنی کے گنوں کا کتھن تیری بدھی اور سپردھا کرتی ہے۔ اس سے تم بہت کاریوں کو سِدھ کرو۔

بھاوارتھ :- منشوں کو اس سنسار میں ایشور کے رچے ہوئے پدارتھوں کو دیکھ کر یہ کہنا چاہیئے کہ یہ سب دھنیہ واد اور ستتی پرمیشور میں ہی گھٹتی ہے۔

مانوی آدرش :- منتر میں پرمیشور کی اُپاسنا، پوجن اور پرارتھنا آدی کے لئے میدھاوی وِدوانوں جو اپنی مختلف وِدّیاؤں سے پرجا کے شکھ کو پورن کرنے میں لگے رہتے ہیں کے انوکرن کا اُپدیش۔ جیسے بعد میں ہوئے مہرشی منو نے بھی دھرم کو جاننے کے لئے وید، سمرتی شاستر، ست پرشوں کا آچار اور اپنی پسند کے ویوہار کو دوسروں سے کرنا۔ چار لکشن بتلائے ہیں۔ جب تک ست پرشوں یعنی آپت پرشوں یا منتر نے جن کو وِپر اور (کنو) بتلایا ہے، ایسے مہان پرش کے عمل کا کوئی پریکٹیکل عمل یا اُداہرن سامنے نہ ہو تو عام یا سروسادھارن منشوں کا آچرن ہی بنا رہتا ہے اور نہ کسی پرکار کا سدھار یا ریفارم ہوتا ہے۔ کیول وید شاستر کے پرمان سے جن سمودائے آگے نہیں بڑھ سکتا۔ جب تک کہ ان کے سامنے جیوت، جاگرت زندہ مثالیں نہ ہوں۔ مہاپرشوں کے جیتی جاگتی اور زبیدان پُرب اس

لیئے بڑا مہتو رکھتے ہیں۔ مِنتا جنار دھن کو پریرنا دینے کے لیئے۔ اس کا ...
سے پہلا گیان رِگ وید کے پہلے دوسرے منتر سے ملتا ہے۔ جس کو کہ دُنیا
میں قدیم ترین گرنتھ سب سنسار کے لوگ مان رہے ہیں۔ دیکھو: ऋषिभि: ईड्य:
پڑھے ہوئے پراچین رشیوں اور نئے پڑھنے والے ودیارتھیوں ...
لوگ جو وِدوان یا مُورکھ ہیں۔ اِن سب سے سُتتی کے یوگیہ ہیں۔ انیادی درگ...
ہم سب ایشور کا پوجن، سُتتی، اَرادھنا آدی کیوں کریں؟ منتر نے بتایا ہے کہ
یہ کہ سب وِدوان، سریشٹھ جن کرتے ہیں اُسی کی پُوجا اور اُسی کے گُنوں کا ...
دوسرا یہ کہ اُس ایشور سے ہی ہمیں سب گُن، گیان اور کھانے، پینے، پہننے،
کرانے آدی کا دان ملا ہے۔ اور یہ اُتم گُن اور پربھُو کے دان ہمیں سدا ملتے ر...
لئے برابر ہم کو اس کی سُتتی کرتے رہنا چاہیئے۔
سب دھنیہ باد اور سُتتی پرمیشور ہی میں۔ کیوں؟ رام اَو...
ہیں یا بن میں، ایشور کی اُپاسنا کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ کرشن دوار...
ہیں یا رن ستھل مہابھارت کے یُدھ کشیتر میں، پربھُو کی آرادھنا میں ناغہ نہیں
سیتا راج بھون میں ہے یا راون کی قید و بندا شوک واٹکا میں۔ سندھیا کے سمے
ہے۔ سُوریہ است ہونے سے پہلے ہزاروں ہاتھیوں کا بل جیون میں رکھنے وا...
بھیشم جب شکھنڈی یا ارجن کے تیکھے بانوں سے چھلنی شریر ہو کر رتھ سے گر...
ان کا مُکھ پُورب کو تھا۔ ویاس وِتے میں لکھا ہے کہ تیروں کی شیّا جب اُنہیں
گئی تو لوگ دھارن کرتے ہوئے پرنو ار تھات اوم کا جاپ کرتے اترائن کال کی
کرنے لگے۔ مہاراج کرشن کا تو سارا جیون اور اُن کا دیا ہوا پَرْوچن گیتا کے نام...
کرم یوگ اور بھگتی یوگ دو بھاگوں میں ہی تو بٹا ہوا ہے اور پھر کرم یوگ میں بھی بھگ...
دیتی ہے۔ اور اس کے سمرن میں کرم یوگ دکھائی دے رہا ہے۔ جس کو سماپت کر...

اُنہوں نے کمال کی بات کہی ہے ۔ اور ہزاروں اُپدیشوں، سدھانتوں یا باتوں کی ایک بات کہ ..... तमेव शरणं गच्छ تمام بھاوؤں کو رکھتے ہوئے سبھی کرموں کو کرتے ہوئے پرمیشور کی شرناگت ہو وُ۔

کون ایشور ؟ جو اِس سے پہلے شلوک میں کہا کہ جو سب پرانیوں کی انترآتما میں وراجمان ہو کر مایا کے بنے شریر کے دوارہ سب کو کرم پھلوں میں سب طرف گھما رہا ہے ۔ اِس کا پھل کیا ہے ؟ کہا کہ شاشوت :- ابھات دائمی شانتی، سکون اور تسکین یا پرم شانتی ملے گی ۔

کیوں گھٹتی ہیں پرمیشور میں سب شکتیاں اور دھنیہ باد ؟ مُنش میں کیوں نہیں گھٹتیں ؟ اس لئے کہ مانو بے چارہ بے سہارا اور بے بس ہے، چاہے کتنا بلوان اور بڑا کیوں نہ ہو ۔

- رام، سیتا، کوشلیا آدی رات کو خوش تھے کہ پراتہ کو رام راجہ ہوں گے ۔ صبح ہوئی تو چودہ برس کا بن باس ملا ۔
- یادو بنسیوں کی خانہ جنگی اور پیارے بلرام کی آتم ہتیا سے شوک آتر ہو کر سمندر کے کنارے سوئے ہوئے تھے کہ ایک شکاری کے تیر نے کرشن جی کی جیون لیلا کو سماپت کر دیا ۔
- مہاتما گاندھی جی کے جیون کے دو خواب، پاکستان میری لاش پر بنے گا، اور میں ۱۲۵ ورش تک جیون گا۔ کیا پورے ہوئے ؟
- مہرشی دیانند چاہتے تھے کہ چاروں ویدوں کا پرکاش ہو گیا تو سوریہ جیسا پرکاش وِشو بھر میں ہوگا۔ لیکن ادھورا رہا یہ کام اور جیون دیپ بجھ گیا۔

رگ وید منتر نمبر ١٣٧

ایشور کے رچے پدارتھوں اور ان کے گنوں کو جانو

इन्द्रवायू बृहस्पतिं मित्राग्नि पूषणं भगम्।
आदित्यान् मारुतं गणम् ॥ ३ ॥ (رگ وید منڈل ١۔ سوکت ١٤۔ منتر ١)

پدارتھ:- ہے (कण्वाः) بدھیمان و دوان لوگو! آپ کریا نتھا آنند کی سدھی کے لئے (इन्द्रवायू) اور ہوا (बृहस्पतिम) بڑے سے بڑے پدارتھوں کے پالن کے لئے سوریہ لوک (मित्रा) پران بجلی ( ) پرسدھ اگنی (पूषणम) اوشدھیوں کے سموہ کی پشٹی کرنیوالے چندر لوک (भगम्) سکھوں کو پراپت کرنے والے چکرورتی راجیہ آدی دھن (आदित्य) بارہ مہینے اور (मारुतं) ہواؤں کے (गणम्) سموہ کو (अवभत) گرہن تتھا (प्रणान्ति) اچھی پرکار جان کے اُپیکت کرو۔

بھاوارتھ:- جو منش ایشور کے رچے ہوئے اُکت اندر آدی پدارتھوں اور ان کے گنوں کو جان کر کریاؤں میں سنیکت کرتے ہیں (کام میں لگاتے ہیں) وہ آپ سکھی ہو کر سب پرانیوں کو سکھ یکت سدیو کرتے ہیں۔

یہ چمتکارک دیوی شکتیاں:- منتر میں اُپدیش دیا گیا ہے کہ سب کاموں کو سدھ کرنے اور آنند کی پراپتی کے لئے بجلی، وایو، سوریہ لوک یا سوریہ پرکاش اور پرسدھ اگنی (جو ہم دن رات جلاتے ہیں) چندرماں تتھا سب سکھوں کا بھنڈار چکرورتی راجیہ دھن آدی بارہ (١٢) مہینے اور پونوں (ہواؤں) کے سموہ کو اچھی طرح جان کر ان کا پریوگ کرو اور سب سے وشو دیو۔ چمتکارک لوک اُپکارک دیوی شکتیاں یا دیوتے ہی ہماری زندگی کے رکھوالے ہیں۔ جن سے جہاں ہم سنسارک سکھ دکھ بھوگوں کو پراپت کرتے ہیں۔ وہاں دکھ اور سکھ کے بیچ جو تیسرا آنند دھام ہے۔ اُس کو بھی کرنے میں سمرتھ ہو سکتے ہیں۔ اِس لئے

اور جیا کر

اور شکر کے بیچ

اِس سارے سَوکت کا دیوتا بھی وشوے دیوا ہے ۔

پربھو کی بڑی کرپا ہے کہ اس نے اپنی بنائی ہوئی خوبصورت دُنیا رُوپی پرانی اور ایرانی سماج کے لئے چیتن اور جڑ دیوتے بھی دونوں پرکار کے بنا دیئے۔ جو سدا دیتے ہی رہتے ہیں اور یہ سرشٹی چلتی ہے ۔ چیتن دیوؤں میں جہاں سوئم دیوون کا دیو مہا دیو پربرہم پرمیشور ہے ۔ وہاں پران یا آتما ۔ براہمن ۔ وِدوان ۔ سنیاسی ۔ ماتا ۔ پتا آدی مہان سمپن پتر جن اور ایرانی دیوتا ۔ پرتھوی ۔ اگنی ۔ وایو ۔ آکاش ۔ سُوریہ ۔ چندرماں ۔ نکشتر اور بجلی وغیرہ جن کو پیارے پربھو مہا دیو نے بہت پریشرم اور تپ کے ساتھ رچا ہے ۔ (دیکھو اتھروید ۱۲ - ۵ - ۱) ۔

لیکن بجلی بند ہو جائے تو سارے کام ٹھپ ہو جاتے ہیں ۔ کل کیا تھا ۔ آج چار بجے شام کیا ہوگا ۔ کل' پرسوں' فلاں فلاں وقت پر کیا ہوگا ۔ یہ سب دیو بارہ مہینوں یا کال سموتسر کے اِجراء کا مرہونِ منّت ہے ۔ اِن سبھی وشو دیو ارتھات اگنی آدی اور بجلی کا پریوگ سب سے پہلے سرشٹی میں کب ہوا ؟ کیسے ہوا ؟ کس نے کیا ؟ یہ سب وگیان اتہاس ہیں بند ہے ۔ پھر بھی اِس کی کھوج اور تحقیق کے وِدوان سنیاسی ڈاکٹر سوامی ستیہ پرکاش جی سرسوتی نے اپنے گرنتھ "بھارتیہ وگیان کے کرن آدھار" میں کرنے کا پرشسنیہ یتن کیا ہے ۔ اگنی کا پہلا کھوجک اُنہوں نے اتھرون رشی کو مانا ہے جن کا دوسرا نام انگرش ہے ; ارتھات اگنی کو جاننے والا ۔ جس سے ان کی ونش یا گوتر کو آج بھی انگرش بولتے ہیں ۔ اسی طرح دوسری پراکرتک شکتیوں کے سمبندھ میں بھی انہوں نے کھوج کی ہے ۔ اس لئے منتر کا اُپدیش ہے کہ ایشور کے رچے اِن پدارتھوں کے گنوں کو جان کر انہیں ورت کر آپ بھی سُکھی ہوں ۔ دوسروں کو بھی سدا سُکھ نکیت کریں ۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۳۸

جگت کے مدھریلے رسیلے اور آنند دائیک پدارتھوں سے

آروگیہ اور ورِدھی کو پراپت کر سکھی ہوں

प्र वो भ्रियन्त इन्दवो मत्सरा मादयिष्णवः ।

द्रप्सा मध्वश्चमूषदः ॥ ४ ॥ (رِگ وید منڈل ا سوکت ۱۴ منترا)

پدارتھ:- ہے منشیو! جیسے میں نے (वः) تم لوگوں کے لئے پہلے منتر میں اندر وغیرہ پدارتھ کہے ہیں۔ انہیں سے (मध्वः) مدھر گن والے (मत्सरा) جن سے اُتم آنند کو پراپت ہوتے ہیں (मादयिष्णवः) آنند کے نمت ہرش دائیک (द्रप्सा) جن سے بل اُرتھات سینا کے لوگ اچھی پرکار آنند کو پراپت ہوتے ہیں اور (चमूषदः) جن سے وِکٹ شتروؤں کی سیناؤں میں سپھل ہوتے ہیں (شتروؤں میں جم کر کھڑے ہو سکتے ہیں) اُن (इन्दव) رس والے سوم آدی اوشدھیوں کے سموہوں کو (प्र भ्रियन्त) اچھی پرکار دھارن کر رکھا ہے۔ ویسے تم لوگ بھی میرے لئے اِن پدارتھوں کو دھارن کرو۔

بھاوارتھ:- ایشور کا سب منشیوں کے لئے اُپدیش ہے کہ پہلے منتر میں پرکاشت کئے میرے دوارہ رچے اور دھارن کئے گئے بجلی آدی (بجلی، وایو، سوریہ، پران، پربدھ اگنی، چندر راجیہ آدی ایشوریہ اور بارہ مہینے وغیرہ) پدارتھوں میں جو سب چیزیں بنائی ہیں (اَن دیوتا ارتھات دویہ شکتیوں سے جو مختلف قسم کے پھل، پھول، اَن آدی اوشدھیوں بنسپتی اور رنگا رنگ کے پرانیوں کے شریر وغیرہ بنا کر شکتی مان کئے ہیں) جو منش ان سے ویدک (آیوگیان) اور شلپ شاستروں کی ریتی سے

اُتم رس کے اُتپادن اور شلپ کاریوں (ہر قسم کی انڈسٹری اور مشینری کا کام) کی بِدّھی کے ساتھ اُتم سیناؤں کے سمپادن ہونے سے روگوں کا ناش اور وِجے کو پراپت کرتے ہیں۔ وہ لوگ نانا پرکار کے سُکھ کو بھوگتے ہیں۔

کرم یا پُرشارتھ کی پریرنا:- جو اِس منتر میں پائی گئی ہے۔ وہ اتی اُتم ہے۔ اور زبردست پرمیشور کی اَتی کرپا ہے۔

جو سرشٹی کے آرنبھ میں منشیوں کے لئے سدا اس اُتم اُپدیش وید گیان کو دے کر اتینت کرتارتھ کرتے ہیں۔ ورنہ یہ سُندر سُنسار کھلے ہوئے پھولوں سے بھرے گھروں کے آنگن، باغ، باغیچے، سُندر واٹکائیں اور خوش نما پارکیں کہاں نظر آتیں؟ رنگ برنگے پُشپوں کی بہاریں، پربت مالاؤں کے گلے کا ہار کیسے بنتیں؟ سُوریہ کے پرکاش سے چمکتا ہوا برہمانڈ اور اروگیہ چہرے کہاں دکھائی دیتے۔ خوبصورت پانی کے جھرنے آبشار اور چشمے شوبھائمان محلات، نگر، گلیاں اور پتھروں سے بنی صاف شفاف لمبی اور وشال سڑکیں، ہرے بھرے لہلہاتے ہوئے کھیت، پھلوں سے لدے اور جھومتے ہوئے پیڑ، پودے اور ورکش کہاں ہوتے؟ سادھارن سے ایک دو اُداہرن ہی لے لیجئے، ایشور کی اُدبھت رچنا کے۔ ایک چھوٹا سا جیو مدھو مکھی گلو اور نیم جیسے کڑوے پتوں پر بھی بیٹھ کر شہد ہی بناتی ہے۔ کیسے کوئی باور کر سکتا ہے کہ گلو اور نیم کا رس اتنا میٹھا سوادو اور مدھر ہو گیا۔ بکری ہر ایک چیز کو کھاتی ہے نیم کے کڑوے پتے اور کیکر کے کنٹیلے اور کڑوے کونپل، کانٹے اور پتے پر کتنا میٹھا اور اروگیہ پرد دودھ دیتی ہے۔ سوکھے پتے جنگل کے اور گھاس پھوس کھا کر ہماری ننھی ننھی سنتانوں کا پالن کرنے ہاری گئو ماں دودھ ہی نہیں امرت کی سروت (منبع) ہے۔ جس کا دودھ جہاں ہر بیماری کی دوا اور ہر کمزوری کا بَل اور پراکرم ہے۔ وہاں اُس کا دہی اور شہد کا مدھوپرک بنا کر نتیہ پرتی کھانے والے سدا جوان بنے رہیں گے۔ کبھی بوڑھے نہیں ہوں گے۔ یہ آچاریہ

چرک آیورویدکے سرتاج کا مت ہے۔

آروگیتا کے شکھ کے ساتھ ان پدارتھوں سے سیناؤں
وِجے پراپتی بھی :- کی وِجے پراپتی کا بھی اُپدیش منتر میں ملتا ہے۔ یہ بھی
یہ بھی اتنا سینہ ہے۔ جتناکہ سوریہ اور چندرماں کا اوویہ اوراست۔ دشمنوں کی فوج میں
جم کر کون مقابلہ کر سکتے ہیں؟ اِن سوم آدی اوشدھیوں جڑی بوٹیوں اور بل کاری ان شکتی
وائیک پھلوں۔ گائے کے گھرت، دودھ، مکھن، گھی کا اُپ بھوگ کرنے والے وِیر جو ان
جس امرت انّ سے بھگوان کرشن کا شریر بنا تھا جو تینوں پر کار جل، تھل اور وایو کے
یدھ میں مہابھارت کال کے اپور و وجئیا اور ناقابلِ تسخیر یودھا مانے گئے تھے (دیکھو
مہابھارت) کس کے پرتاپ سے؟ اس بے مثال اور بے جوڑ پرمیشور کی سرشٹی کے
رچے ہوئے مدھر یلے، رسیلے اور آنند دینے والے پدارتھوں کے اُپ بھوگ سے جس
کا اُپدیش منتر نے دیا ہے۔ جیسے پرانی پیڑھی کے آریہ گائیک اور شاعر شری قمر نے پربھو
کی مہما کا ورنن بڑی شردھا سے کرتے ہوئے لکھا ہے۔ ناظرین لطف اندوز ہوں ؎

ہزاروں کھانے لذیذ شیریں ہزاروں چیزیں تلخ و نمکیں
ہماری خاطر بنائے تم نے نمستے پہنچے تمہیں ہمارا
قمر جو تم سے پتی کو چھوڑے جو تم سے رکھشک سے ناطہ توڑے
ملے ٹھکانہ کہیں نہ اُس کو نمستے پہنچے تمہیں ہمارا

جگت کی جننی جگت کی ماتا
نمستے پہنچے تمہیں ہمارا

رگ وید منتر نمبر ۱۳۹

پرمیشور کے دیئے سُکھوں سے

سب کی شِکھشا وِدیا اور رکھشا میں تت پر رہیں

ईळते त्वामवस्यवः कण्वासो वृक्तबर्हिषः ।
हविष्मन्तो अरंकृतः ॥ ६ ॥ (رِگ وید منڈل ا، سُوکت ۱۴، منتر ۵)

پدارتھ :- ہے جگدیشور (हविष्मन्त) جن کے دینے لینے اور بھوجن کرنے یوگیہ اُتم پدارتھ ودیمان ہیں۔ ہوی سمپن = دان اور گرہن کرنے یوگیہ نانا پرکار کے اَنّ آدی پدارتھوں سے یُکت (अरंकृतः) جو سب پدارتھوں کو سوشوبھت = النکرت کرنے والے ہیں۔ (سب کاریوں کو سوچارو رُوپ سے سرانجام دینے والے (अवस्यवः) جن کا اپنی رکھشا چاہنے کا سوبھاؤ ہے (رکھشا گیان اور تیج کے اِچھک (कण्वास) میدھاوی وِدوان (वृक्तबर्हिषः) یتھا کال یگیہ کرنے والے وِدوان لوگ جس (त्वाम) سب جگت کے پیدا کرنے والے آپ کی (ईळते) سُتتی کرتے ہیں۔ اُسی آپ کی ہم لوگ سُتتی کرتے ہیں۔

بھاوارتھ :- ہے سب سرشٹی کے اُتپن کرنے والے پرمیشور! جس سے آپ نے سب پرانیوں کے سُکھ کے لئے سب پدارتھوں کو رَچ کر دھارن کیا ہے۔ اِس لئے ہم لوگ آپ ہی کی سُتتی۔ سب کی رکھشا کی اِچھا۔ شِکھشا اور وِدیا سے سب منشیوں کو سوشوبھت (النکرت) کرتے ہوئے اُتم کریاؤں کے لئے نرنتر اچھی پرکار یتن کرتے رہیں۔

منتر اور اس کا بھاشیہ سپشٹ ہے کہ ہم ایشور کی سُتتی کرتے ہیں کیوں؟ سرشٹی کے آرنبھ سے سب رِشی منی بھاتما، پیر پیغمبر سبھی پُورو ج ایسا کرتے ہوئے آ رہے ہیں۔ ہم بھی

جیسے جیسے سرشٹھ پُرش کریں۔ ہمارا راستہ بھی وہی ہونا چاہیئے۔ (رگ وید ۲ - ۱ - ۱۱ اور گیتا شاستر ۲۱ - ۳) اُن کی آچار سنگھتا کیسی تھی، کیسی ہونی چاہیئے؟ اِس پر روشنی ڈالی ہے اِس وید منتر نے، سو دیکھیں:۔

۱۔ ہوی شمنتہ:۔ ارتھات سب سے پہلے ہم دین لین کے ویوہار والے ہیں۔ یہ ویوہار کیسے ہونے چاہئیں؟ سب کالوں میں شُدھ اور پوتّر تھا سچا پہلا دین لین تو ہَون یا اگنی ہوتر یا ہوم سے آرمبھ ہوتا ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ وید آدی ست شاستروں اور ۲ ارب ورش کی سرشٹی کے اتہاس کے انوسار پہلے جتنے ہوئے منشیوں کا یہی آچرن رہا ہے۔ بندھیا میں بیٹھیں گے۔ سمے دیں گے یہ دینا ہے لیں گے کیا؟ پوتر تا، دَیا، پریم اور نش پاپ جیون، پرمیشور کے گُن۔ دیکھ لو کتنا دیا، کتنا لیا؟ پھر ہَون کی بات لو جن سے شبد بنا "ہوی" ارتھات بھینٹ کرنے یا دینے کے پدارتھ۔ پھر اسی سے بنا "ہوتا"۔ ارتھات ہَون کرنے والے یا دینے اور لینے والا۔ وہ دینا ہے شُدھ اُتم پدارتھوں کو ہَون میں اور وہی لینا ہے۔ سب سے پہلے آپ خود اُن پدارتھوں کے اُتم رَس، سار اور بھاپ رُوپی امرت کو۔ جیسے جیسے وہ بھاپ آگے بڑھتی جاتی ہے۔ جہاں جہاں پَون دیوتا اس کو لے جا رہے ہیں۔ سب کا کلیان ہوتا جا رہا ہے۔ پرانی کا، منش کا، پشُو کا، برکھشوں اور بیل، پودے اور کھیتوں کا۔ ان سب کا سوامی، مالک پر ماتما اُس دینے والے کو سدا سُکھ سے بھرتا جاتا ہے۔ بتاؤ کتنا دیا اور کتنا لیا؟ باقی جو پدارتھ پربھو کے دیئے ہوئے ہیں۔ اُن کو دو بھی اور لو بھی۔ پریتھا اُچت۔ کیوں کہ اِس سنسار میں کام چلتا اِسی طرح سے ہے۔

GIVE AND TAKE

۲۔ النکرتہ:۔ النکرتہ ارتھات شو بھائمان ہونا۔ سب کاموں کو سُندر اور سوچار رُوپ سے کرنا۔ ہمارے کیئے ہوئے وچاروں میں، بولی ہوئی بانی میں، دیکھی ہوئی نظروں میں، سُنی ہوئی بات میں اور سوچے ہوئے وچاروں میں، شُدھی ہو، خوبصورتی ہو، پیار ہو،

مٹھاس ہو اور ستیہ ہو تب ہمارے کام ہوں گے۔ ہمیں النکرت ارتھات شوبھت کرنے والے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ آج کل کا کُشل کرم کیا ہے۔ اندر کچھ اور باہر میٹھی بانی۔ اندر دویش سے من گندہ اور باہر مُسکراہٹ۔ پھنس جاتے ہیں بھدر اور شریف آدمی اور پھر اِن ابن الوقتوں دوارا کئے گئے ایسے کو کرموں سے یہ ٹھگ پرکرتی کے لوگ پرمیشور کا قہر پاکر ہمیشہ کے لئے روتے رہ جاتے ہیں۔ لہٰذا اِن شوبھا نمان سچے اور شبھ کرموں کا شروعات ہم اپنے جیون سے کرنے کا یتن کریں۔ یعنی پھل رہت کرم۔

۳۔ اوسیواہ :۔ سب کی رکھشا چاہنے والے۔ کیسی پوتر تعلیم ہے، وید مقدس کے ایک ایک شبد میں۔ پیارو! سب کی رکھشا کس میں ہے؟ سب کی سیوا میں، سب کے ساتھ نش کپٹ پریم اور پیار سے برتنے میں۔ سچ پوچھو تو ہم آئے ہی سنسار میں اِس لئے ہیں۔ ؎

آئے تھے سنسار میں نیکی کمانے کیلئے ٭ نہ کہ اُلٹے بوجھ بدیوں کا بڑھانے کیلئے

اَوَ پد अव دھاتو سے بنا ہے، جس کا ارتھ ہے رکھشا۔ अवस्मव

اِسی سے ہی پرمیشور کا اُتم نام "اوم" بنا ہے۔ دیکھو سنو ؎

اوم کا ارتھ وچار یار کھشا کرنے ہار ٭ اُتپتی پالن کرت ہے جس کا وہ کرتار

یہی اوم کا ارتھ ہے جس من کرے وچار

اُس کے اگھو (پاپ) سب گھاس۔ ہیں گیان اگنی سے ناس۔ بس یہی وراثت ہے۔ جو ہم اپنے پتا پربھو پرمیشور سے لے کر آئے ہیں، بھول جائیں گے تو دُنیا دوزخ بن جائے گی۔ یاد رکھیں گے تو میری سیوا سے آپ سُکھی اور آپ کی سیوا سے مَیں سُکھی۔ پھر بنے گا بھگوان کا یہ جگت سورگ دھام۔

۴۔ کنواسہ :۔ کون میدھا بُدھی والے وِدوان۔ ایم۔ اے۔ بی۔ اے۔ ڈاکٹر۔ آچاریہ وغیرہ نہیں۔ استیہ کو چھوڑنے اور ستیہ کو گرہن کرنے والے۔ شریر انتیہ ہے رہے گا

نہیں ۔ مَیں آتما ہُوں سدا رہُوں گا ۔ اس لئے شوک سے رہت ۔ شریر براہمن کا بھی مَل سے بھرا ہوا گندہ اور قابلِ نفرت اور دُوسروں کا بھی ویسے ۔ اِس لئے دونوں برابر ۔ ویوہار آچار جس کا اُونچا ہو وہ ہی پُوجنیہ، چاہے کسی جاتی کا ہو ۔ یہ ہے وہ وِدّیا اِس سے بنتا ہے وِدوان اور اِسی بُدھی کا نام ہے میدھا ۔ اِسی کی یاچنا کریں نِتیہ ۔ کیسے ۔ "دھیو یونہ پرچو دَیات" کی پرارتھنا یا جاپ سے ۔

۵ ۔ वृक्त बर्हिषः کون ؟ سے ہوگیا ہے ۔ جیو آسن بچھا وسندھیا سے ہو گیا ۔ پرمیشور کا دھیان کریں ۔ اگنی ہوتر سے اپنی اور جگت کی سیوا کریں ۔ یہ ہوتے ہیں ورکت برہشی ۔ ایسے ہم بنیں پرمیشور کے بھگت اور شُبھ کرموں کو کرنے والے ۔ یہ ہے منتر کا اُپدیش ۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۴۰

اِیشور کے رَچے ہوئے

بجلی آدی پدارتھ کیسے گُن والے ہیں ؟

घृतपृष्ठा मनोयुजो ये त्वा वहन्ति वह्नयः ।

आ देवान्त्सोमपीतये ॥ ६ ॥ (رِگ وید منڈل ۱ ۔ سُوکت ۱۴ ۔ منتر ۶)

پدارتھ :- ہے وِدوانو! (ये) جو یکتی سے سنیکت کئے ہوئے (ٹھیک ڈھنگ سے جوڑے ہوئے) (घृतपृष्ठाः) جن کے پرِشٹھ ارتھات آدھار میں جل ہیں ۔ تتھا (मनोयुजः) جو اُتم گیان سے رتھوں میں یکت کئے جاتے ہیں ۔ ایسے (वह्नयः) جو وارتا پدارتھ (بات چیت اور یانوں (موٹر گاڑی، جہاز وغیرہ) کو دُور دیش میں پہنچانے والے وِدیت (بجلی) اگنی آدی پدارتھ ہیں (सोमपीतये) جس میں سوم پان (ارتھات

راشٹر۔ ایشوریہ۔ آنند جنک گیان رس۔ پربھو بھگتی کا پریم امرت آدی ہوتا ہے۔ اِس یگیہ کے لیئے (त्वा) اُسی شُوشوبھت کرنے یوگیہ یگیہ کو اور (देवान) دِویہ گُن۔ دِویہ بھوگ بسنّت آدی رِتوؤں کو (आ वहन्तु) اچھی پرکار پراپت کراتے ہیں۔ اُن کو سب منشیوں کو بیتھار تھ جان کے کاریوں کو سدھ کرنے کے لیئے ٹھیک ٹھیک پریکٹ (پریوگ یا استعمال) کرنا چاہیئے۔

بھاوارتھ: جو میگھ (بادل) آدی پدارتھ ہیں۔ وہی جل کو اُوپر نیچے ارتھات انترکش کو پہنچاتے اور وہاں سے ورشاتے ہیں اور تار (کھیہ یتر (تاروں اور تاروں کے اندر بھیجنے والی مشین کے ذریعہ) سے چلائی ہوئی بجلی من کے وگیہ کے سمان وارتاؤں کو ایک دیش سے دوسرے دیش میں پراپت کراتی ہے۔ اِس پرکار سب پدارتھوں اور سکھوں کو پراپت کرانے والے یہ ہی پدارتھ ہیں۔ ایسی ایشور کی آگیا ہے۔

مندرجہ بالا شپر شنک دیا ہے رشی دیانند نے اِس منتر پر جو ہم نے منتر کے اوپر لفظ بلفظ دیا ہے۔ بجلی میں اگنی، بادل آدی دونوں شکتیوں کا ادبھت ورنن کیا ہے (घृतपृष्ठाः) جن کی پیٹھ پر جل بھرے ہوئے ہیں ارتھات جن کا آدھار یا آشریہ جل ہیں۔ یہ تو ہم روز ہی دیکھتے ہیں کہ کم ہو جائے بھاکڑہ جھیل گوبند ساگر کا جل یا بند ہو جائے ورشا تو بند ہو جاتی ہے بجلی اور اُس سے چلنے والے کل کارخانے آدی اور سُوکھنے لگ جاتی ہیں ہری بھری کھیتیاں، اور ختم ہونے لگ جاتا ہے ایشوریہ روپ سوم دھن۔ کیوں؟ سرشٹی کے آرنبھ سے ہی ویدگیان دیا ایشور نے کہ یہ جو بجلی اگنی وغیرہ پدارتھ ہیں۔ یہ جل کے سہارے ہیں۔ اب تھرمل پلانٹ جگہ جگہ لگ رہے ہیں بجلی کے بڑھانے کے لیئے۔ پچھلے دِنوں اتفاق سے پرانہ پانچ بجے گوڑگاؤں سے جنڈی گڑھ جانے والی بس میں آنے کا اوسر ہوا تو کیا دیکھا کہ پالم ہوائی اڈہ کے پاس لگ بھگ دو چار کلومیٹر کے راستے پر ہر دو طرف سڑک پر اتنے اتنے بڑے بجلی کے بلب لگائے ہوئے تھے کہ جس سے سڑک پر پڑی ہوئی سُوئی بھی شاید دیکھ جائے۔ اتنی بھرپور روشنی کسی سڑک پر شاید زندگی میں

پہلی بار ہی مجھے دیکھنے کو ملی ہو۔ ایسا مجھے لگا کہ کیا ہی اچھا ہو کہ ایسی روشنی سڑکوں پر ہمیشہ دیکھنے کو ملے۔ لیکن کیسے ؟ اس لئے تو بھٹنڈہ ، بدر پور (دہلی) اور اب پانی پت میں بڑے اونچے پیمانے پر یہ پلانٹس لگائے جا رہے ہیں۔ بے شک یہ پتھری کوئلہ بنگال کی کانوں سے آتا ہے لیکن ہمارے باپ دادا آدی بزرگوں نے یا مہاراج رام، کرشن آدی مہاتماؤں نے کبھی بھومی کے اندر دیا یا ہو ایسا تو ہے نہیں۔ تب پھر کس نے ازل سے ہی پرتھوی کے پیٹ کے اندر لے بھر دیا ہے ؟ اس دنیا کے معمارِ عظیم پرمیشور نے جس نے ان سُندر سمپداؤں سے بھر کر ہم کو یہ بخشش کر دی اور بنا کسی معاوضے کے اس کوئلے سے پانی کو بڑے بڑے برتنوں میں مشینوں کے ذریعہ اُبالا جاتا ہے۔ اس کی سٹیم (بھاپ) سے ہی بجلی تیار کی جاتی ہے کیونکہ پتھری کوئلہ میں بھر پور اگنی کا ایک بہت بڑا بھاگ ہے۔ اس کو نکالا جاتا ہے جل کے ساتھ جو بجلی اُتپادن کا دوسرا سادھن ہے۔ منتر میں بجلی کو سُکھ پراپتی کا سادھن بتلایا ہے۔

(व ह्नय:) منتر میں اگنی کے لئے وہنی شبد آیا ہے۔ وہن کرنے والی یا لے جانے والی۔ کیول ہم کو نہیں بلکہ ہمارے ہزاروں من کے بھاروں کو بھی ایک دیش سے دوسرے دیش میں لے جاتی ہے۔ اتنا ہی نہیں اور بھی وہ یہ کہ ہماری آواز کو آپس کی بات چیت کو بھی ہزاروں میل پر لے جاتی ہے اور لے آتی ہے۔ تار برقی سے اور بنا تار برقی کے بھی جس کو وائرلیس کہتے ہیں۔ یہ ہے ودیت سے ملا ہوا سُکھ اور ایشور یہ جس سے ہم مالا مال ہو جاتے ہیں۔ منتر میں آگے کہا کہ (सोमपीतय) آؤ ! ان دویہ پدارتھوں کے دویہ گنوں اور دویہ بھوگوں کے لئے اس سوم کا پان کریں اُرتھات ایشور یہ سمپن ہو کر راشٹر وِجے کریں۔ سب پرکار کے سُکھ سمپداؤں اور خوشحالیوں سے سدا بھرے ہوئے رہیں اور ادھیاتم میں آنند جنک ویدگیان اور ایشور بھگتی کے اپور و پریم، امرت روپی سوم رس کا بھی پان کریں۔ جس کے لئے کیا ہی اچھا کہا ہے

پربھو پریم ایک شربتِ دل کشا ہے ۔ گناہ کے مریضوں کی لازم دوا ہے

لہذا اِس سوم پان کے لئے شاریرک، آتمک شکتی بل ۔ الیشوریہ ۔ راجیہ اور پھر آتما کے اندر اُس کے پیارے سکھا پرماتما سے میل کر کے سوم رُوپی آنند امرت کو بھی پراپت کریں پربھو کے رچے ہوئے اِن بجلی آدی دِویہ پدارتھوں سے ۔ یہ ہے منتر کا اُپدیش ۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۴۱

الیشور کی آرادھنا اور اگنی کے سَدپریوگ سے

اُتم پتنی والے ہو کر گرہستھ سکھ کو سِدھ کریں

तान् यजत्राँ ऋताावृधोऽग्ने पत्नीवतस्कृधि ।
मध्वः सुजिह्व पायय ॥ ७ ॥ (رِگ وید منڈل ۱ سُوکت ۱۴ ۔ منتر ۷

پدارتھ :- ہے (अग्ने) جگدیشور! آپ (तान्) جن دِویت (بجلی) آدی دِویہ (यजमान) کلا آدی پدارتھوں میں سنگت کرنے یوگیہ تھتا (ऋताावृधः) سچائی اور یگیہ آدی اُتم کرموں کی وِردھی کرنے والے پدارتھوں کو رچتے ہیں ۔ اُن سے ہم لوگوں کو (पत्नीवतः) اُتم پرسنشا یکت اِستری والے گرہستھ (कृधि) کیجئے ۔ بنائیے اور ہے (सुजिह्व) سریشٹھتا سے پدارتھوں کو دھارن کرنے کی شکتی والے (اگنی کے سمان اُتم جیبھا رُوپ ویدگیان شکتی سے یکت) الیشور! آپ (मध्वः) مدھر آدی گُن یکت پدارتھوں کے رَس بھوگ یا مدھر گان رس کو کرپا کر کے (पायय) پلائیے ۔

دُوسرا ارتھ :- یہ بھوتک اگنی جس کی لپٹ میں اچھے پرکار ہوم کرتے ہیں ۔ وہ دِویت آدی پدارتھوں جو جل کی وِردھی کرنے والے کلاؤں میں

سنکیت کرنے یوگیہ ہے۔ اُن کو اُتم بناتا ہے۔ وہ اچھے پرکار کلا اینتروں میں یکت کیا ہوا۔ ہم لوگوں کو سریشٹھ شکشی گرہستھ کرتا ہے۔ تتھا میٹھے میٹھے پدارتھوں کے رس کو پلانے کے لئے ہوتا ہے۔

بھاوارتھ :- منشیوں کو اچھے پرکار ایشور کا آرادھن اور اگنی کے سمیک پریوگ (اچھی پرکار استعمال) سے رس سار آدمی کو بناکر تتھا اُپکار میں لاکر گرہستھ آشرم میں سب کاریوں کو سدھ کرنا چاہیئے۔

پرمیشور میں سولہ کلائیں :- منتر میں ایشور سے پرارتھنا کی گئی ہے۔ بجلی وغیرہ دویہ کلاؤں آدمی کے گنوں کو جان کر یوگیتا پراپت کرنا اور دوسرے ارتھ میں بھونک اگنی کے استعمال سے سب سکھوں کو سدھ کرنے کا اُپدیش ہے۔ نسندیہ ایشور ہی ان سب اگنی، وایو، بجلی آدی پدارتھوں، یا کلاؤں کا جنک ہے۔ اس لئے یہ سب کلائیں اُسی میں بھر رہی ہیں۔ اور اُن کا گیان بھی اُسی نے دیا ہے۔ وید کے دوارہ سرشٹی کے آرمبھ میں جیسا کہ یجروید کے منتر میں کہا ہے کہ :-

وہ پرجاپتی پرمیشور سب پرجا کے ساتھ سارے جگت میں رم رہا ہے۔ وہ ہے سولہ کلا سمپورن۔ رشی دیانند اس کا بھاشیہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ سولہ کلا جس نے اُتپن کی ہیں۔ اس سے سولہ کلاوان ایشور کہلاتا ہے۔ وہ کلائیں یہ ہیں :-

(۱) ایکشن یا وِچار (۲) پران (۳) شردھا (۴) آکاش (۵) وایو (۶) اگنی (۷) جل (۸) پرتھوی (۹) اندریہ (۱۰) من (۱۱) اَن (۱۲) ویریہ :- پراکرم (۱۳) تپ دھرم (انوشٹھان) (۱۴) منتر (وید ودیا) (۱۵) کرم لوک یا چیشٹھا استھان (۱۶) لوکوں کے نام۔

آگے لکھا کہ ان کلاؤں کے بیچ میں سارا جگت ہے۔ لیکن ایشور میں اننت کلائیں ہیں (یہ کوئی مت سمجھے کہ اتنی ہی کلائیں دویائیں یتھارتھ پرمیشور میں ہیں) آگے اور اننت میں جو

لکھا وہ سب کے لئے آدشیک وچار نیہ ہے کیا؟

۱۔ اُس کی اُپاسنا چھوڑ کر کے جو دوسروں کی اُپاسنا کرتا ہے۔ وہ سُکھ کو کبھی پراپت نہیں ہوتا، کنتو سدا دُکھ میں پڑا رہتا ہے (آریہ ابھی سنئے)۔

۲۔ دوسری پرارتھنا کی گئی ہے کہ ہم ستیہ اور یگیہ کی ورِدھی میں ہی سدا جُٹے رہیں۔ یہ ہی منش جیون کے دو انگ ہیں۔ اپنے جیون میں سدا ستیہ کو بھرنا، اور دوسروں کے ساتھ یگیہ کرم ارتھات پر اُپکار میں ورتنا۔

۳۔ تیسری پرارتھنا یہ کہ ہم سدگُن، قابلِ تعریف گُن، کرم سوبھاؤ والی سرلیشٹھ استریوں کے پتی ہوں، جس سے ہم کہہ سکیں کہ ہم پتنی وان ہیں۔ اور کہ ہر لحاظ سے سرلیشٹھ ہیں۔ جس سے ہمارے گرہستھ سُکھی ہوں۔ بے شک ایسا گرہستھی سوبھاگیہ شالی ہے۔ جو سویم ستیہ اور یگیہ کو جیون میں دھارن کر پربھو کا اُپاسک ہے اور گرہستی اُس کی اُتم گنوں سے یکت ہے۔

۴۔ چوتھی پرارتھنا یہ کہ ہے پربھو! آپ نے جس پیاری مدھر بانی سے سنسار کے کلیان کے لئے وید گیان دیا ہے۔ اس لئے آپ सुजिह्व ارتھات اُتم رس برسانے والی بانی ہیں۔ .... यथेमां वाचं कल्याणीम् جو جن جن کے لئے کلیان کاری ہے۔ شودر بھی سُنے گا تو وہ شودرتا سے رہت ہو جائے اور چنڈال سُنے گا تو وہ براہمن ہو جائے گا۔ اور براہمن کھشتری ویش آدی پڑھیں پڑھائیں گے سنیں سنائیں گے تو وہ پوتر ہو کر اس پاون بانی سے آیو، پران، سنتان، پشو، کیرتی، دھن، میدھا بُدھی اور ودیا کو پراپت کر کے سُکھی ہو جائیں گے۔ (دیکھو یجروید ۲۔ ۲۶ اور اتھرو وید ۱ ۔ ۱۱ ۔ ۱۹)

اگنی سے سُکھ سمپدا:۔ منتر کے دوسرے ارتھ میں بھونک اگنی کے شعلوں اور لپٹوں کا ورنن کرتے ہوئے اُس کے گنوں

اور کرّمان کا اُپدیش ہوم سے آرمبھ کیا ہے۔ کہ جو اپنے اندر پڑی ہوئی آہوتیوں کو ہزار لاکھ گنا کر کے سارے بھو منڈل میں پھیلا دیتا ہے۔ اُس سے نانا پرکار کے کاموں کی سِدّھی کرو۔

۱ ۔ پہلا یہ کہ اس کا جو سُوکشم اور مہا شکتی شالی سوروپ وِدیُت یا بجلی ہے۔ اِس سے بڑے بڑے کام لینے کی پریرنا دی ہے۔ جس کو انیک پداربھتوں میں جوڑ کر پرتیک شکھ سمپدا پراپت کرتے ہیں۔

۲ ۔ دوسرا اگنی سے جَل کی وِردھی کہی ہے جو روز ہی دیکھنے میں آتا ہے۔ کہ جتنا تاپ گرمی یا اگنی بڑھے گی۔ اتنا ادھک پانی برستا ہے۔ جَل کی وِردھی ہوتی ہے' اور

۳ ۔ تیسری بات اگنی کو کلا یںتروں میں لگانے کی ہے۔ سب مشینری' انجن' فیکٹری وغیرہ کے کام اِن میں اگنی بھرنے سے ہی چاروں طرف سے سِدّھ ہو رہے ہیں۔ کوئی ایسا کام نہیں ہے جو وَرتمان میں کلا کوشل یا مشینری سے تکمیل نہ ہو رہا ہو۔ یہ سب بھوتک اگنی کا ہی توپرتاپ ہے۔

۴ ۔ اگلی بات سو اُتم گُن یُکت گرہ پتی سے ہی گرہستھ سُکھی ہوتا ہے۔ ورنہ نہیں۔

آخیر میں ۲ دو باتوں کا اُپدیش ہے۔ ایشور کی آرادھنا اور اگنی کے استعمال سے اپنا اور سب کا اُپکار سِدّھ کرنا۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۴۲

منشیوں کو دو کاموں کا دھیان رکھنا چاہیئے
پدارتھوں کے گن جاننا اور ان سے کام لینا

ये यजत्रा य इडयास्ते तें पिबन्तु जिह्वया ।
मधोरग्ने वषट्कृति ॥ ८ ॥ (رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۴ منتر ۸)

پدارتھ:— (ये) جو منش ودیت (بجلی) آدی پدارتھ (यजत्रा:) کلا
آلوں (مشینری) میں سنگیت کرتے ہیں اور ہر پرکار کے پرزوں
کو جوڑ کر اچھی پرکار اسے فِٹ کرتے ہیں ایسے انجنیئر (ते) اور (य) جو گُن
والے (इडया) سب پرکار سے کھوجنے لائق ہیں (ایسے گنی جو انجنیئرنگ کے
کاموں میں لائق ہیں۔ اُن کو کھوج کر اُن کی پوجا ارتھات آدر ستکار کرنا چاہیئے۔ اُتم
پدوں یا دکھشنا سے اُنہیں النکرت کرنا (ते) وہ (जिह्वया) جوالا روپی شکتی
سے (بانی کی شکتی سے گنوں کو دھارن کرنے کی شکتی سے) (अग्ने) اگنی میں
(वषट्कृति) یگیہ کے وِشیش وِشیش کام کرنے (मधो:) مدھر گنوں کے
النشوں کو پیتے ہیں، یتھاوت پراپت کرتے ہیں۔

بھاوارتھ:— منشیوں کو اس جگت میں سب سنگیت (آپس میں ملے جڑے
ہوئے) پدارتھوں سے دو پرکار کا کرم کرنا چاہیئے۔ ایک
تو اُن کے گنوں کو جاننا اور دوسرے اُن سے کاریہ کی سِدھی کرنا۔ جو ودیت آدی پدارتھ
سب مورتی مان (شکل والے) پدارتھوں سے رس کو گرہن کرنا چاہیئے۔ جس سے وہ سب
پرانیوں کے سُکھ کو سِدھ کرنے والے ہوں۔

وشِشٹ کرت :- منتر میں بجلی اگنی وغیرہ پدارتھوں کے گنوں کو جاننے وا
یوگیہ کلا کوشل یا کلا شلپی۔ کاریگر یا انجینئروں۔ یگیہ کرم کو جیون کے اندر دھارن کرا
سب کا سُکھ سادھنے والوں کے سنکار آدر اور سمان کا ذکر کرتے ہوئے انہیں مدھ ما
ارتھات آنند پراپتی کا یا اُتم پدوں یا رتبے سے النکرت کرنے کا اُپدیش کیا گیا ہے :
آج کل نئے بھارت کا اُوشکار کرنے والے مہاتما جے پرکاش نارائن کو سروداتے اُپادھیو
سے سُوشوبھت کرنے کی چرچا سب جگہ چل رہی ہے۔ نِسندیہہ یہ مدھر پان ہے، جو
کو یگیہ مئے کر دینا۔ لوک کلیان کے لئے وقف کر دینا۔ اِس کا یہی سُوپرینام ہے۔ اُمر
یش اور کیرتی جو دُنیا کے ایک کونے سے لے کر دوسرے کونے تک سُوریہ کے پرکا
کی طرح پھیلتا جا رہا ہے۔ اُس نارائن کا جس نے اپنی تپومئے بانی کی جوالا سے دیش
کی آتما کو چند دِنوں کے اندر جگا دیا اور جب یہ کہا کہ چناؤ کے بعد پرانی ۳۰ سالہ حکوم
ختم ہو جائے گی تو یہ ایک سب سے پہلی بھوشیہ بانی تھی۔ جو ساری دُنیا میں سُنی گ
اور لوگ انگشت بدنداں رہ گئے حیران ہو کر یہ کیسے ؟ پھر تو یہ چمتکار ہوگا ؟ لیک
ہو گیا۔ جہاں ایک انجینئر ایک ایک پرزے کو جوڑ کر ایک بڑا اینتر یا مشین تیار کر
ہے۔ پھر اُس سے بجلی کو پیدا کر کے انیک سُکھوں کی ایجاد کر دیتا ہے۔ جس سے
پرانیوں کا اُپکار ہوتا ہے۔ سب طرف خوشی چھا جاتی ہے۔ جیسے یہ ایک یگیہ ہے
ہی دیش کے ۶۵ کروڑ آدمی جہاں ڈر اور خوف کے مارے زبان نہ ہلا سکتے ہوں
کے بال بچوں عزیزوں کو ستایا جا رہا ہو۔ اور وہ رو بھی نہ سکتے ہو۔ اُسی د
دبائے اور ستائے جاتے ہوئے پرجا کی بدترین ڈکٹیٹرشپ کی زنجیروں کو توڑ
یگیہ نہیں ہے مہا یگیہ ہے۔ اور اسی کو منتر میں وشِشٹ کرت کہا ہے، یعنی جو کچھ ک
اُس کو سرو سو نیوچھاور کر کے۔ سب پرکار کے بلیدان سہہ کر ساکھشات کر کے دکھا
ارتھات یگیہ کے انوکول کرم۔ یہ ہے وشِشٹ کرت وید آدی سب شاستروں میں

دَیا نند نے آریہ سماج کا کلپ برکش لگایا اور اپنی بانی کی جوالا سے یہ کہا کہ سودیش وغیرہ سب انسانوں کا سروِکھن ہت آریہ سماج سے ٹھیک ٹھیک سِدھ ہوگا۔ اس لئے اگر ترقی کرنا چاہو تو آریہ سماج کے ساتھ مِل کر اُس کے مقاصد کے مطابق عمل کرنا منظور کرو۔ ورنہ کچھ ہاتھ نہ لگے گا۔

بانی کی اگنی :- کیا صرف کہا ؟ نہیں بلکہ سارا جیون اَپار تپ، سدا چار، یوگ سادھنا اور نہ کسی سے جیتا جا سکنے والا اکھنڈ برہمچریہ بل اور برہما سے لے کر جیمنی پرنیت رشیوں سے پراپت کی ہوئی سمپورن وِدّیا اور انت میں اپنے پیارے پرانوں کو بھی وار دیا۔ تب جا کر امریکہ کے یوگی فلاسفر سروشری اینڈریوز جیکسن ڈیوڈ نے، روماں رولاں نے اروبند گھوش اور مہاتما گاندھی، ٹالسٹائی وغیرہ بے شمار مہان آتماؤں کی شردھانجلیوں نے مہرشی دیانند اور آریہ سماج کے لشّیں اور کیرتی کو سنسار کے اندر اڈگ کر دیا۔ یہ ہے مدھر بان جس کے ادھیکاری کون ہوتے ہیں ؎

سیس جن کے دھرم پر چڑھے ہیں
جھنڈے دُنیا میں اُن کے گڑے ہیں

بانی ایک جوالا ہے :- یہ ہے منتر کا بھاشیہ اور شت پتھ براہمن میں کہا ہے کہ یہ وَاک اگنی ہے۔ یہ بانی وِیریہ ہے۔ بل اور پراکرم ہے۔ سوریہ کا تیج ہے اور سماج کا پران ہے۔ بے ایمانی سے، جھوٹ سے، چھل اور کپٹ سے۔ انٹ شنٹ بکنے۔ بانی کا غلط استعمال کرنے والوں کو سدا ساودھان رہنا چاہئیے کہ یہ ہم کو پرمیشور کے گُن گان کرنے کے لئے ملی ہے۔ اُتم بانی، ستیہ بانی، ہنکاری بانی اور مدھر بانی یہ ہے دوکال کی سندھیا میں آیا ہوا प्रब्रवाम शरद: शतम् بڑے بڑے غلط فیصلہ کرنے والے جج، نیائے آدھیش آخیر میں تین تین ورش بانی بند ہو گئی اور بستر پر پڑے پڑے کراہتے اور روتے ہوئے دُنیا سے رخصت ہو گئے۔ اس لئے ڈرو، وہ بڑا

زبردست ہے۔

رَس لینا اور زہر چھوڑنا۔ یہ سبھی جڑ پدارتھ اور مشین وغیرہ میں ہے اور پرانی پشو کیتنے اُتم پدارتھوں کو کھاتے ہیں اور مشینری اُس اُتم پیٹرول اور تیل کو ہے جو دُنیا میں سب سے مہنگی وستو ہے۔ جس کے بل سے عرب دیش ساری دُنیا کو م کئے ہوئے ہیں۔ یہ دونوں جو زہر اندر سے چھوڑتے ہیں۔ کیا وہ ہمیں زندہ رکھ سکتے اس لئے منتر کا اُپدیش ہے کہ اِن کی شُدھی کے لئے، اپنی رکشا کے لئے سُگندھت کا ہَوَن نرنتر کرو، اور سب کا شُکھ سِدّھ کرو۔

رگ وید منتر نمبر ۱۴۳

سب وِدّیاؤں کو پراپت کر کون آنندکیت ہوتے ہیں

आ सूर्यस्य रोचनाद् विश्वान् देवाँ उषर्बुधः ।
विप्रो होतेह वक्षति ॥ ९ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۴ منتر

پدارتھ :- (होतेह) ہَوائیں چھوڑنے لوگیہ وستوؤں کو دینے لینے و (विप्र) بُدھی مان وِدوان پُرش (सूर्यस्य) چَر اچر کے پرمیشور یا سُوریہ لوک کے (रोचनाद्) پرکاش (इह) اس جنم یا لوک (उषर्बुधः) برہم مہورت سے امرت کو پراپت ہو کر سُکھوں کو چتانے والے (विश्वान्) (देवा) دِویہ سریشٹھ بھوگوں کو (आ) سب اور سے (वक्षति) ہوتا یا پراپت کراتا ہے۔ وہی سب وِدّیاؤں کو پراپت ہو کے آنندکیت ہوتا ہے۔

بھاوارتھ :- اگر ایشور اِن پدارتھوں کو (جن کا ذکر پچھلے منتروں میں آگیا ہے) پیدا نہ تو کوئی پُرش اُپکار لینے کو سمرتھ کبھی نہیں ہو سکتا اور جب منش نیند

میں ہوتے ہیں۔ تب کوئی منش کسی بھوگ کرنے یوگیہ پدارتھ کو پراپت نہیں ہوسکتا۔ کنتو جاگرت اوستھا میں ہی ان بھوگوں کو پراپت کرسکتے ہیں۔ منتر میں اُشربدھ یعنی "پراتہ کال میں جاگنے والا" کا پد (واکیہ) اسی سے آیا ہے۔ سنسار کے ان پدارتھوں سے سِدھی مان منش ہی کریا کی سِدھی کر کے سُکھی ہوسکتے ہیں، دوسرے نہیں۔

ہوتا۔ کس پرکار کے منش اِن گنوں کو گرہن کرسکتے ہیں؟ یہ ہے منتر کا عنوان جو اس پر دیا گیا ہے۔ اِن میں سے پہلا ہے ہوتا (होता) جس کا ارتھ ہے دانی اور ادانی یا دینے اور لینے والا۔ پہلے دینا ہے لینا نہیں۔ جو یہ سمجھ کر جیون کے پرتیک کھشیتر میں بڑھتے ہیں کہ ہم نے دینا ہے۔ سیوا کرنا ہے۔ تپ کرنا ہے۔ محنت کرنا ہے۔ کاروبار یا ویوہار میں پیسہ لگانا ہے۔ اپنے مالک کو اپنی سیواؤں سے سدا خوش رکھنا ہے۔ مالک بن کر اپنے کرمچاریوں کو سدا راحت دینا ہے، انہیں خوش رکھنا ہے۔ یہ ان کے پرتی سیوا دان ہے۔ اس پرکار سے اپنے ہر ایک کاریہ کو آگے لے چلنا ہے۔ جس سے سب کو پرتیت ہونے لگتا ہے۔ کہ یہ دان شیل ویکتی ہے، سیوادار ہے، فراخ دل ہے۔ اُدارتا ہی ان کے جیون کا لکھش ہے وغیرہ وغیرہ۔ پرنیام سوروپ انہی گنوں سے پہلا ہوا لِش ہی اُس کے پاس دھن۔ اَنّ۔ سُکھ۔ سمپدا۔ ایشوریہ۔ اُتم بُدھی، اُتم اولاد، شکھشا ودیا آدی انیک پدارتھوں کو لے آتا ہے۔ یہ لینا دینے کا ہی پھل ہوتا ہے۔ یہ "ہوتا" شبد ہوم یا ہَون سے لیا گیا ہے۔ جیسے ہوم کی اگنی اپنے آپ کو جلا کر دیتی، دیتی، بانٹتی اور بانٹتی جاتی ہے کب تک؟ جب تک وہ "سواہ" سوئم راکھ نہیں ہو جاتی۔ تب تک اُس کا یہ دینا، بانٹنا یا دان چلتا ہی رہتا ہے۔ کیا ملتا ہے اُسے اِس اَرپن یا دان سے؟ حیاتِ ابدی، لازوال زندگی جس سے جہاں دُنیا کا کوئی کام اس کی پرتِشٹھا پوجا کے بنا سر انجام نہیں ہوتا وہاں پرلے کے بعد بھی ہر سرِشٹی کے آرنبھ میں سب سے پہلے ظہور اُس کا ہوتا ہے۔ اور سب سے پہلے جس شبد کی حمد و ثنا وید کے گیان سے آرنبھ ہوتی ہے، وہ ہے अग्निमीळे۔ اسی طرح اِس اگنی کا جلانے والا ہی "ہوتا" کہلاتا ہے۔ جو اپنی سمپدا سامگری گھرت آدی اُتم اُتم پدارتھوں کو

اِس کی بھینٹ کرتا ہے اور لیتا ہے ۔ وہ سب ہے جو یہ اگنی اِن پدارتھوں سے مل کر بناتا ہے بھاپ رُوپی اُمرت رَس ۔ بعد ازاں یہ اُمرت پرسار سب جگہ، سب پرانیوں، سب کھشیتروں میں میں والیو دیو تلک کے ساتھ اپنے آپ ہوتا جاتا ہے ۔ جس کا لیش، پُنیہ، پرتاپ بھی اُسی "ہوتا" کو پراپت ہوتا ہے ۔ یہ ہے ہوم کے "ہوتا" اور اگنی دونوں کے لین دین کی بات ۔

انیکوں مہا پُرش، مہاتما جن کے جنم دِوسوں پر ہزاروں لاکھوں میلے ہوتے ہیں ۔ وہ سب "ہوتا" تھے ۔ جنہوں نے دھرم، دیش اور سماج کے ہوم کی اگنی میں اپنا سَروسو وار دیا ۔ جس سے اُن کا یش چہوں اور پھیل گیا اور سدا ملتا رہے گا ۔ اُن کی وَنش کے لوگ بھی کروڑوں ہیں کھیلے اس کے برعکس جو اپنے کو "ہوتا" تو بتاتے ہیں ۔ لیکن اپنا اور اپنے پریوار کا سوارتھ اپنے سامنے رکھتے ہیں ۔ پرجا یا دیش رہے، چاہے جہنم میں جائے ۔ اُن کی حالت کیا ہوتی ہے، دیش و دیش میں جہاں تہاں نیائے کاری پربھو کی لیلا روز مرّہ دیکھنے کو ملتی ہے ۔ ؎

جو اَور کی بستی رکھے اُس کا بھی ہوتا ہے بُرا
جو اَور کے مارے چھُری اُس کے بھی لگتا ہے چھُرا
جو اَور کی توڑے دُھری اُس کا بھی ٹوٹے ہے دُھرا
جو اَور کی چیتے بَدی اُس کا بھی ہوتا ہے بُرا
کل جُگ نہیں کر جُگ ہے یہ
یاں دِن کو دے اور رات لے
کیا خُوب سودا نقد ہے!
اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے

اِسی طرح پراتن کال سے جاگنے والے اُشر بُدھ دانی، گیانی اور بُدھیمان پُرش ہی سب پرکار کی وِدیاؤں سے آنند پراپت کرتے ہیں ۔ یہ ہے منتر کا اُپدیش ۔

رگ وید منتر نمبر ۱۴۴

شلپ وِدّیا کا مُول کارَن اَگنی یا بجلی

विश्वेभिः सोम्यं मध्वऽग्न इन्द्रेण वायुना ।

पिबा मित्रस्य धामभिः ॥ १० ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۴ منتر ۱۰)

پَدارتھ :- یہ (ऽग्न) اَگنی (इन्द्रेण) پرم ایشوریہ کرانے والے (वायुना) سپرش وان اور گمن کرنے ہارے اور (मित्रस्य) سب میں رہنے والے تتھا سب کے پران رُوپ ہو کر ورتنے والے وایُو کے ساتھ (विश्वेभिः) (धामभिः) ستھانوں سے (सोम्यं) سوم سمپادن کے یوگیہ (मधु) مدھر آدی گُن یکت پدارتھ (पिबा) گرہن کرتا ہے۔

پَدارتھ :- یہ بجلی رُوپ اگنی برہمانڈ میں رہنے والے پَون (وایو) اور شریر میں رہنے والے پران وایُو کے ساتھ ورتمان رہ کر سب پدارتھوں کے رَس کو گرہن کر کے اُگلتا ہے۔ اس سے یہ نکمیہ شلپ وِدّیا کا سادھن ہے۔

اَگنی کے ایشوریہ کا کارن :- کون ہے منتر میں۔ اِس کا اُتّر دیا کہ یہ وایُو دیوتا ہے جو برہمانڈ میں سب چراچر جگت کا پران اور شریر کے اندر بھی پرانوں کے ساتھ مل کر سب جیووں کو زندگی بخش رہا ہے۔ اِس دیوتا وایُو کی سہایتا سے ہی اگنی دیو سب کو پرم ایشوریہ کی پراپتی کرا رہے ہیں۔ مثال کے طور پر جیسے کہ منتر میں کہا گیا ہے۔ کہ اگنی کہیں سے رَس تو لے لیتا ہے اور اُسے ہزاروں یا لاکھ گُنا بھی کر دیا۔ لیکن آگے اِس کو چلائے کون ؟ یہ جو اِس آگ کے دیوتا نے مال لیا۔ اب اِس کے بھار کے لئے کوئی سواری تو چاہیئے۔ ورنہ تو سے

"زمیں جنبد نہ جنبد نہ جنبند گل محمدؐ" والا حساب ہوگا۔ "ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم"۔ اس کو حرکت ملے گی جنبند یا گتی کا گن اس میں دینے والا وایو ہے۔ جس سے سگندھی یا درگندھی جو کچھ بھی اس کے پاس مال ہے۔ اس کو بکھیرنا یا پھیلانا تو وایو کے آشرت ہی ہو سکتا ہے۔ جہاں آکاش یا خلا بند کردو۔ وہاں یہ جیوت بھی نہیں رہ سکتا گتی یا حرکت تو کجا۔

اس لئے مہرشی جی نے بھاوارتھ میں لکھا کہ یہ اگنی جو شلپ ودّیا کا مکھیہ سادھن ہے تو وایو کے ساتھ مل کر کے ہی اس کے بنا نہیں۔ لہذا اس اگنی یا بجلی سے بھی شلپ کلا کوشل انڈسٹری کل کارخانے کھیتی باڑی وغیرہ کو فروغ دے کر سکھ کی سِدّھی کریں۔

برہم آنند کا پان:۔ پنڈت جے دیو جی نے یہاں اگنی کا آتما پرک ارتھ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ اگنی روپ جیو آتما، وایو کے سمان ایشوریہ، تیج، ویریہ، بل، پراکرم اور پرانوں کو دھارن کرنے والے برہم گیانیوں اور یوگیوں کے سمپرک سے ان کی سنگتی میں بیٹھ برہم آنند کا رس پان کر سکتا ہے۔ جیسا کہ اپنشد کے رشی کا اپدیش ہے۔

उत्तिष्ठत जाग्रत प्राप्य वरान् निबोधत ।

اٹھو، جاگو! اور پربھو کا وردان پراپت کرنے والے مہاتماؤں کی شرن کو پراپت کرو۔ اس مارگ کی سادھنا چھرے کی تیز دھار پر چلنے کے سمان ہے۔ ایسا ودوانوں کا کتھن ہے۔ لیکن بنا اس کے بھی نشچے آتم بودھ کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۴۵

ہمارے آرنبھ کئے یگیہ سِدّھی کو پراپت ہوں

त्वं होता मनुर्हितोऽग्ने यज्ञेषु सीदसि ।

सेमं नो अध्वरं यज ॥ ११ ॥ (رِگ وید منڈل ا سُوکت ۱۴ منتر ۱۱)

پدارتھ:۔ ہے (अग्ने) اَتی شِے کر کے پُوجن کرنے یوگیہ جگدیشور! جو (त्वं) آپ (मनुर्हितो) منش آدی کے دھارن کرنے والے سروہت کار (होता) سب پدارتھوں کے دینے والے (यज्ञेषु) کریا کانڈ سے لے کر پرتیک گرہن کرنے والے یوگیہ یگیوں میں (सीदसि) اوستھت ہوتے ہو۔ واضح رہے ہو (सः) سوآپ (नः) ہمارے (सेमं) اِس سے گرہن کرنے یوگیہ سُکھ کے لئے رچائے یگیہ کو (अध्वरं) (यज) سنگت کیجئے ارتھات اس کی سِدّھی کو دیجئے۔

بھاوارتھ:۔ جس الیشور نے منش آدی پرانیوں کے شریر آدی پدارتھوں کو اُتپن کر کے دھارن کیا ہے اور جو یہ سب کرم اُپاسنا تتھا گیان کانڈ میں اتی شئے سے (بہت ہی زیادہ) پُوجنے یوگیہ ہے۔ وہی اس جگت رُوپی یگیہ کو سِدّھ کر کے ہم سب لوگوں کو سُکھ یُکت کرتا ہے۔

پُوجا کے یوگیہ:۔ منتر میں پرمیشور کو اتی شئے پُوجا کے یوگیہ بتلایا ہے۔ اِس لئے کہ وہ سارے جگت کا الیشور ہے۔ سوامی ہے جنم دینے والا، پالنے اور رکھشا کرنے والا ہے۔ اور یہ بھی کہ ہمارے ہر ایک کام کو دیکھنے والا ہو کر راجہ یا عدالت عالیہ کے اُچیہ تر نیائے آدھیش کے رُوپ میں کئے کرموں کا ٹھیک ٹھیک

پھل دینے والا ہے ۔ اس لئے بھی اتی شئے ارتھات اُس سے اُدھک پوجا کے یوگیہ کون ہو سکتا ہے ۔

سَروہِتکاری :۔ دوسری بات منتر کی یہ ہے کہ وہ منش آدی سب کا ہِت کرنے والا ہے ۔ جنم سے لے کر مرن تک اور کرم سے لے کر گیان ارتھات اُس کے پھل تک دُکھ میں سُکھ میں، بچپن، جوانی، بڑھاپا، چنتا اور خوشیوں اور سب پرکار کے روگ، شوک اور بھوگ میں وہ سب پرانیوں کا ہِت کرنے والا ہے ۔ جنم دینے والی ماتا اور پالن کرنے والے پِتا سے بھی بڑھ کر اس لئے کہ یہ تو ایک جنم کے ساتھی ہیں یا ہِت کاری ۔ لیکن پربھو میرے جنم جنم کا ساتھی ہے اور ہِت کاری ہے

پربھو میرے جنم جنم کے ساتھی

جس بن دیا جلے نہ باتی

ماٹی کی اِس دیہہ میں جس نے ہم کو جیون دینا

جس نے ہم کو کھانا دینا جس نے ہم کو پینا

وہ ہے سچا پِتا ہمارا سدا سدا کا ناتی

پربھو میرا جنم جنم کا ساتھی

دَاتا :۔ یہ جیون ایک یگیہ ہے اور اس کو چلانے والا ہوتا ارتھات سب پدارتھوں کو دینے والا وہی ہے، جس کو جس سمے کچھ چاہیئے اُس کو دینے والا داتی وہی ہے ۔ یا آنمدا بلدا دیجروید ۱۳ / ۲۵) کا ویاکھیان کرتے ہوئے مہرشی لکھتے ہیں ۔ کہ جو پرماتما ہمیں آتما کا دینے والا اور اُتم گیان آدی کا داتا ہے ۔ جیون پران داتا تتھا تین پرکار کا بل دینے والا (۱) مانس وگیان بل (۲) اندریہ بل ارتھات شرو تر آدی کی سوستھا دکان، ناک، زبان، آنکھوں وغیرہ کا سدا صحت مند ہونا اور تیج کی ورِدھی ۔ اِن اندریوں میں سدا چمک ہو اور پورن آکرشتا سواستھ اور

سوندر بیہ (۳۱) شتر بریلا۔ اُروگیتا۔ وردھ انگ اور ویریہ بل کی وردھی۔ ان تینوں پھلوں کا جو داتا ہے۔ آخر میں لکھتے ہیں کہ ہے سجن منترو! وہی ایک پرم سکھ دائیک پتا ہے۔ آؤ ہم سب مل کر اُس سے پریم، وشواش اور بھگتی کریں۔ کبھی اُس کو چھوڑ کر انیہ کو اُپاسیہ (معبود) نہ مانیں۔ وہ ہم کو اتینت سکھ دے گا۔ اس میں کچھ سندیہہ نہیں۔

اس لئے بھگت کوی امیں چند نے کہا ہے

تجھ سا نہ داتا ہے تجھ سا نہ دانی ہے اِتنا بڑا دان جس نے دلایا

ادھور یگیہ:۔ یگیہ کیا ہے؟ ادھور ارتھات ہنسا سے رہت۔ نہ وچلت ہونے والا۔ چلائمان نہ ہوں۔ ایسا ہے یہ جیون یگیہ بھی جو نرنتر چلتا رہا ہے۔ چل رہا ہے اور چلتا رہے گا۔ ہم اس سے الگ نہیں ہو سکتے نہ بچ سکتے ہیں۔

جیون کا یہ دیپک جلتا رہا ہے، جلتا ہی رہے گا ؎

زندگی کی آگ کا انجام خاکستر نہیں

ٹوٹنا جس کا مقدر ہو یہ وہ گوہر نہیں

اس منتر کے اندر یہ بھی بتلایا گیا ہے۔ کہ یہ جیون یگیہ کا چکر اُس یگیہ روپ پربھو نے ہمارے سکھ کے لئے ہی چلایا ہوا ہے جو ازلی اور ابدی ہے۔ اَنادی اور اننت ہے۔ مہاراج کرشن نے اس یگیہ چکر کا اُپدیش اس طرح کیا ہے کہ

एवं प्रवर्तितं चक्रं नानुवर्तयतीह यः।
अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति॥

جو یہ چکر چل رہا ہے۔ اس کو جو یہاں (ارتھات جنم پا کر) نہیں چلاتا ہے۔ وہ پاپ بھرے جیون دھاری (گناہوں میں عمر برباد) اندریوں میں رت (وشئے واسناؤں میں پھنسا ہوا) منشیہ ویرتھ جیتا ہے۔ (بھگوت گیتا ۱۶/۳)

یگیہ کو ادھور کہا ہے۔ جس کے معنی ہیں ہنسا سے رہت جیون۔ بس یہ بات اُدشیہ

دھیان میں رہنی چاہیئے۔ دُکھ ہو یا سُکھ۔ جَے ہو یا پراجے۔ راجہ ہو یا کنگالی کسی سے دُشمنی نہیں۔ وَیر دویش۔ کسی کو ستانا۔ دبانا۔ ایذا پہنچانا اپنے سوارتھ کے لئے نہ ہو۔ ہاں ایدی کوئی ایسا کرتا ہے تو سہن کر کے۔ پھر اس کا مناسب جواب دینا کہ پھر وہ ایسا نہ کر سکے کوئی ہنسا نہیں ہے اہنسا ہی ہے۔ برعکس اس کے سب کے ساتھ پریم سیوا رکھشا اور پالن کا ویوہار اپنی طرف سے سدا کرتے رہنا چاہیئے جیسے کہ ؎

کبیرا کھڑا بازار میں سب کی مانگے خیر

نہ کاہُو سے دوستی نہ کاہُو سے بیر

رِگ وید منتر نمبر ۱۴۶

دھرتی سمندر اور آکاش میں آنے جانے کیلئے وِمان بنانیکا اپدیش

युक्ष्वा ह्यरुषी रथे हरितो देव रोहितः ।

तामिर्देवाँ इहा वह ॥ १२ ॥ (رِگ وید منڈل ا سوکت ۱۴ منتر ۱۲)

ہے (देव) وِدوان منش! تو (रथे) پرتھوی، سمندر اور انترکھش میں جانے آنے کے لیئے ودان آدی یان (رتھ) پدارتھ:۔

(रोहितः) نیچی اونچی جگہ اُتارنے چڑھانے (हरितः) پدارتھوں کو برنے (لے جانا لے آنا) (ह्यरुषी) لال رنگ یُکت تتھا گمن کرانے والی جوالا اور تھات لپٹوں کو (युक्ष्व) یُکت کر اور (तामिः) ان سے (इह) سنسار میں (देवाँ) دِویہ کریا سدّھ ویوہاروں کو (आवह) اچھی پرکار پراپت کر۔

بھاوارتھ:۔ ودوانوں کو کلا اور ومان آدی یانوں میں اگنی آدی پدارتھوں کو سنکیت کر کے ان سے اس سنسار میں منشیوں کے سکھ کے لئے دویہ پدارتھوں کا پرکاش کرنا چاہیئے۔

وید منتر میں ایشور کا اُپدیش ہے کہ ودوان کاریگر، ہنرمند، انجینئر، کلا کوشل نپن مہانو بھاوؤں کے لئے کہ آپ آگے آئیں اور اگنی، جل، وایو آدی دویہ پدارتھوں سے کام لے کر مختلف قسم کے واہنوں (سواریوں) رتھوں، ہوائی جہاز، سمندری جہاز، موٹر گاڑیاں وغیرہ بنائیں جس سے سنسار کے سب منش سکھی ہوں۔ ہزاروں منشیوں کو رام جی کے ساتھ ایودھیا آنے والا پشپک ومان بھی تو پراچین کال میں موجود تھا۔ اب بھی سینکڑوں آدمیوں کو لے جانے والے ومان بن گئے ہیں، ۳۰۰ کے لئے تو بھارت میں بھی موجود ہیں۔ اور سینکڑوں میل فی گھنٹہ چلنے والی سواریاں دن رات تیار ہو رہی ہیں۔ یہ سب اگنی دیوتا کا پرتاپ ہے۔ بلکہ اگنی دیو کی مہما کا ورنن کرتے ہوئے اس منتر کے بھاوارتھ میں پنڈت ساتولیکر جی نے لکھا ہے کہ

> یہ اگنی دیوتا ہمیشہ اپنے ساتھ سبھی دیوؤں کو رکھتا ہے۔ جہاں اگنی جاتا ہے وہاں اُس کے ساتھ سب دیو جاتے ہیں اور اس کے ساتھ رہتے ہیں۔ منتر میں اگنی کی لال رنگ کی جوالاؤں کی لپٹوں کا بھی ذکر ہوا ہے۔ سو جب تک لال رنگ کی لپٹیں اگنی سے نہیں نکلتیں تب تک اُس میں زبردست ویگ پیدا نہیں ہوتا۔ جو ویگ یا شکتی سبھی انجنوں کو چلانے میں سمرتھ ہوتی ہے۔

مہرشی سوامی دیانند کے اُپدیش جو پونا میں ہوتے رہے ہیں اُن میں جو اتہاس کے سمبندھ میں انیک لیکچر اُن کے ہوئے اُن سے یہ بھلی بھانتی پرگٹ ہوتا ہے کہ پراچین کال میں بھی ومان، بان، گاڑیاں آدی بنانے کی ودیا آریہ ورت میں کافی

پھیلی ہوئی تھی۔ ایک ویاکھیان میں اُنہوں نے کہا کہ "وشنو بکینٹھ میں رہنے والے تھے اور وہی اِن کی راج دھانی کا نگر تھا۔ مہا دیو کیلاش میں رہنے والے تھے کُبیر الکا پوری کے رہنے والے تھے۔ کشمیر سے لے کر نیپال تک ہمالیہ کی جو اُونچی اُونچی چوٹیاں ہیں، وہاں دیوتا اَرتھات وِدوان پُرش نواس کرتے تھے۔ اس سمے کی طرح تب وہاں برف نہیں پڑتی تھی۔ ایسا وچار ہوتا ہے کیونکہ اُس سمے بھی اگر وہاں صرف برف پڑتی ہوتی، تو دیوا ارتھات وِدوانوں کا اِس ستھان پر نواس کیسے ہوتا؟ اِس دیو لوک میں ہر ایک ستھان پر بھدر پُرش راجیہ کرتے تھے۔ پُشکر اور برہما ورت میں برہما نے راجیہ کیا۔ کاشی، اُجین اور ہردوار میں مہادیو جی کا راجیہ تھا۔ ان آریوں کے وَیری اناریہ لوگ بھی تھے جن کے ساتھ برابر آریوں کو یُدھ کرنا پڑتا تھا۔ وِمانوں میں بیٹھ کر بھی یُدھ کرتے تھے۔ کیول یہی نہیں بلکہ جہاں کہیں سوئمبر رچا گیا اور بُلایا گیا تو یہ وِمانوں پر چڑھ کر شیگھر وہاں پہنچ جایا کرتے تھے، اتیادی"۔

ایک بات جس کی اور دھیان دینے کی ضرورت ہے وہ یہ کہ اِن کلا کوشل شستر استرودمان کے نرمان آدی کو دِویہ کریا منتر میں کہا گیا ہے، جس کا ارتھ یہ ہے کہ اِس گیان وگیان اور وِدوتا سے سب پَرانیوں کو سُکھ لابھ ہونا چاہیئے۔ جس سے پربھو کا بنایا ہوا یہ سُندر جگت سدا سوَرگ دَھام بنا رہے۔ یہ ہے منتر کے اُپدیش کا آشئے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۴۷

سُوریہ سے ہی دِن پل کھشن مہورت اور دِن رات آدی کا بٹوارہ

رات کے بارہ ۱۲ بجے کے بعد دوسرا دِن ماننا سَراسَر غلط

इन्द्र सोमं पिब ऋतुनाऽऽत्वा विशन्त्विन्दवः ।

मत्सरासस्तदोकसः ॥ १ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سُوکت ۱۵ منتر ۱)

پدارتھ:- ہے منش یہ (इन्द्र) سمئے کا وبھاگ کرنے والا سُوریہ (ऋतुना) بسنت وغیرہ رِتوؤں کے ساتھ (सोमं) اوشدھی وغیرہ پدارتھوں کے رس کو (पिब) پیتا ہے اور (तदोकसः) جن کے انترکھش وایو آدی نواس ستھان ہیں تھا جو (मत्सरासः) آنند کے اُتپن کرنے والے (इन्दवः) جلوں کے رس ہیں وہ بسنت آدی رِتوؤں کے ساتھ اس پرانی اُپرانی (چیتن اور جڑ) اور سُوریہ کی کرنوں کو کھشن کھشن (आविशन्तु) آدیش کرنے پراپت ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ:- یہ سُوریہ۔ ورش۔ اُترائن۔ دکھشنائن۔ بسنت آدی رِتو (موسم) چیت آدی بارہ مہینے۔ شکل اور کرشن پکھش (پکھواڑے یعنی چاندنی اور اندھیری پندرہ پندرہ دن کی راتیں) دن رات جو تیس ۳۰ مہورتوں کا سنیوگ ہے، (تیس ۳۰ مہورتوں کا دِن رات ہوتا ہے) مہورت جو کہ تیس ۳۰ کلاؤں کا سنیوگ۔ کلا جو تین ۳ کاشٹھا کا سنیوگ۔ کاشٹھا جو کہ اٹھارہ ۱۸ نمیش کا سنیوگ ہے اور نمیش آدی سمئے کے وبھاگوں کو پرکاشت کرتا ہے، جیسے کہ منو جی نے کہا ہے اور انہیں کے ساتھ سب اوشدھیوں کے رس اور سب ستھانوں کے جلوں کو کھینچتا ہے۔ وہ کرنوں کے

ساتھ اُنتر کھش میں سمت ہوتے ہیں (خلا میں ٹھہرتے ہیں) اور وایُو کے ساتھ آتے جاتے ہیں۔

چودھویں[14] سُوکت کی سماپتی اور پندرھویں[15] کا آرنبھ :- گذشتہ منتر کے ساتھ

چودھواں سُوکت سماپت ہو گیا تھا۔ کسی کارن وش بھول سے بھاشیہ کار مہرشی دیانند جی کا آخری نوٹ جو ہر سُوکت کے اَنت میں ہوتا ہے۔ سُوکت کا سار یا سمری دینا رہ گیا اور وہ سادھارنی بھی جو رِشی وَر ہر پاٹھک کو خبردار کرنے کے لئے دیتے ہیں کہ پیچھے جو مہان بھولیں ہوئیں۔ انگریزی وید کے بھاشیہ کاروں اور سائن آچاریہ آدی کے بھاشیوں کے کارن سے جو منتروں کے غلط ارتھ کر کے ساری دُنیا گمراہ ہوئی، پر اب تو ایسا نہ ہو۔ خصوصاً وید کو انگلش میں پڑھنے والوں تک یہ آواز مہرشی کی ہر ایک پاٹھک کو پہنچانی چاہیئے۔ اس لئے مندرجہ ذیل دو[2] نوٹ دھیان پُوروک پڑھ لیں:-

——نوٹ ۱۔ گذشتہ چودھویں سُوکت میں سب دیوؤں کے گنُوں کا پرکاش اور کریاؤں کے سموچے سے اِس سُوکت کی سنگتی پہلے سُوکتوں کے ساتھ سمجھنی چاہیئے۔ دِلوا ارتھات سُوریہ جل وایُو اگنی آدی اور وِدوان کاریگر انجینئرز گیانی آدی سے گنُوں کو گرہن کر مشینری کلا کوشل انڈسٹری وغیرہ کے کاموں کو فروغ دینا چاہیئے۔ یہ چودھویں سُوکت کا سار مہرشی نے لکھا ہے۔ اور پندرھویں سُوکت کا آرنبھ کرتے ہوئے اِس مندرجہ بالا منتر کے بھاشیہ شک میں یہ لکھا کہ رِتو رِتو میں اِس کی اُتپتی اور گتی کا ورنن کیا ہے۔"

——نوٹ ۲۔ اِس سُوکت کا بھی اَرتھ سائن آچاریہ آدی وِدوان تھا یُورپ دیش نواسی وِلسن آدی نے وِپریت (اُلٹا) ہی وَرنن کیا ہے۔

رات کے بارہ۱۲ بجے کے بعد نیا دن ؟

نہیں اور ہرگز نہیں۔ کیونکہ دن اور رات کا بٹوارہ سُوریہ بھگوان ہی کرتے ہیں۔ جس کے نکلنے پر دن اور غروب ہونے پر رات ہو جاتی ہے۔ یہی وید منتر کا مہتو پُورن اُپدیش ہے۔ جو کہ آج سے نہیں آغازِ دُنیا سے ایک ارب ستانوے کروڑ اُنتیس لاکھ اُنچاس ہزار ستانوے (۱۹۷۲۹۴۹۰۹۷) ورش ہوئے پرمیشور نے سنسار کے لوگوں کو دِیا۔ کتنا اپُورو گیان سئے وبھاگ کا وید منتر میں دِیا گیا ہے کہ اس کا بٹوارہ اِندر ارتھات سُوریہ ہی کرتا ہے۔ اس لئے کہ دُنیا میں سب سے پہلے شاستر کار مہرشی منُو کا حوالہ دیا ہے جو لکھتے ہیں کہ :۔

निमेषा दश चाष्टौ च काष्ठां भिंशत्तु ताः कला ।
त्रिंशत्कलां महूर्तः स्मादहोरात्रं तु तावतः ॥

ایک بار آنکھ جھپکنے میں جتنا وقت لگتا ہے۔ اِس کو نمیش کہتے ہیں۔ اٹھارہ۱۸ نمیشوں کی ایک کاشٹھا ہوتی ہے۔ تیس۳۰ کاشٹھا کی ایک کلا ہوتی ہے۔ تیس۳۰ کلاؤں کا ایک مہورت ہوتا ہے۔ اور تیس۳۰ مہورتوں کا ایک دن رات ہوتا ہے۔

اگلے شلوک میں دیکھیئے :۔

अहो रात्रे विभजते सूर्यो मानुष दैविके ।
रात्रि स्वप्नाय भूताना भेष्टार्थे कर्मणामह ॥

سُوریہ دِن اور رات کو بانٹتا ہے۔ پرانیوں کے سونے کے لئے رات اور چلنے پھرنے آدی کاریوں کے لئے دِن ہوتا ہے۔ ارتھات سُوریہ اُدے اور اُست سے دِن رات ہوتے ہیں۔ (منُو دھرم شاستر ادھیائے ۱۔ شلوک ۶۴۔ ۶۵)۔

یہ سوال اُس وقت پیدا اُٹھتا ہے۔ جب کوئی آدمی رات کو ایک بجے، دو بجے، پانچ بجے وغیرہ اوقات میں گزر جاتا ہے۔ تو کیونکہ چوتھے، اُٹھالے وغیرہ کا دِن مقرر کرنا ہوتا

ہے۔ اگلے دن کہتے ہیں کہ آج پہلا دن ہے۔ کیونکہ رات بارہ بجے کے بعد مرتیو ہوئی ہے
میرا جواب یہ ہوتا ہے کہ ہماری سبھیتا اور سنسکرتی میں جو آدی سرشٹی سے جگت میں آ
رہی ہے اُس میں سُوریہ نکلنے کو دن کہتے ہیں۔ اور دن کے چھُپنے کو رات کہتے ہیں۔
یہ بارہ بجے دن تک A.M اور بعد میں بارہ بجے رات تک P.M فارمولا نہ وگیانک
ہے نہ کیتی ٹکت، نہ وید شاستر نہ سمت۔ چاہے یہ انگریزی حکومت نے چلایا یا کسی دوسرے
فردِ واحد نے۔ یہاں بھرانتی اور سروتھا اگیان ہے۔

پاٹھک اس سارے کو پڑھ لیں اور پھر سوچیں کہ ہم وید شاستر کی مانیں یا کسی اور کی؟

رگ وید منتر نمبر ۱۴۸

وایو دیوتا سب کو پوتّر کرتے ہیں

جو وایو کو پوتّر بناتا ہے وہ بھی دیوتا ہے

मरुतः पिबत ऋतुना पोत्राद् यज्ञं पुनीतन ।
युयं हि ष्ठा सुदानवः ॥ २ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۵ منتر ۲)

پدارتھ:- یہ (मरुतः) پَون (ऋतुना) بسنت آدی رتوؤں کے ساتھ سب رسوں کو (पिबत) پیتے ہیں وہ ہی (पोत्राद्) اپنے پوتّر کرنے والے گن سے (यज्ञं) مند رچیہ تین پرکار کے یگیہ کو (पुनीतन) پوتّر کرتے ہیں تھا (हि) جس کارن (युयं) یہ (सुदानवः) پدارتھوں کے اچھی پرکار دلانے۔ پراپت کرانے والے (ष्ठा) ہیں۔ اس سے یہ یگی کے ساتھ کریاؤں میں لگائے ہوئے کاریوں کو سدھ کرتے ہیں۔

بھاوارتھ:- رِتوؤں کے انوکرم سے (بتدریج) ہواؤں میں بھی تتھا یوگیہ گُن اُتپن ہوتے ہیں۔ اِسی سے وہ ترس رینوآدی پدارتھوں اور کریاؤں کے ہیتو (کارن) ہوتے ہیں تتھا اگنی کے بیچ میں سُگندھت پدارتھوں کے ہوم سے وہ (ہوائیں) پوتر ہوکر پرانی ماتر کو سُکھ سے یکت کرتے ہیں۔ سُکھوں سے جوڑتے ہیں اور وہ ہی پدارتھوں کے دینے لینے میں ہیتو ہوتے ہیں۔

सुदानव: (سُودانوہ) منتر میں وایو کے گنوں کا ورنن کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ سب رِتوؤں میں رسوں کا پینا ہوا کا گُن جہاں سپرش ہے وہاں سُکھانا بھی۔ دوسروں کو سُکھانا اور سوئم پی جانا۔ ابھی ابھی سڑک پر کتنا پانی برسا ہے۔ لیکن ابھی غائب ہوگیا۔ کون لے گیا؟ گیلا کپڑا ڈالا ہے یا ہر تار پر پہاڑی مقام ہے۔ سوریہ دیوتا تو کبھی کبھار درشن دیتے ہیں۔ پھر یہ کپڑے کون سُکھا دیتا ہے۔ اس کے اندر کا جل یا گیلاپن کہاں گیا ہے؟ سب پون دیوتا لے گئے۔ اِسی طرح سب موسموں میں سب پھولوں کے پھلوں کے ان آدی اوشدھی جڑی بوٹیوں کا رس وایو دیوتا پی جاتا ہے۔ اور انہی اُتم پدارتھوں کے رسوں سے ہم سب کو سدا پوتر کرتا رہتا ہے۔ رِشیوں نے کہا کہ پرانایام کے لئے جنگل، پربت یا ندی کنارے کھلی ہوا میں بیٹھو اور اُدھر ہی منہ کرکے جدھر کا وایو چل رہا ہو۔ تاکہ شُدھ ہوا آپ کے سانس کے ساتھ جیون دائیک پھیپھڑوں میں خوب بھری جا سکے۔ اور تم زندگی کی بہاروں کو دیر تک لے جا سکو۔ مہاپاپ کرتے ہیں وہ دوست جو سگریٹ نوشی سے دن رات پرمیشور کی پوتر دین شُدھ وایو میں زہر بھرتے جاتے ہیں۔ بھلا مشینری، گاڑی، موٹر، انجن، کارخانے چلانے اور اُن سے بدبودار دھوئیں زہریلی وایو کو بنانے کا بہانہ تو جیون یاترا کو چلانے کے لئے کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اِس بُری عادت کو بنائے رکھنے کا کیا بہانہ ہو سکتا ہے؟ جب کہ سوئم سگریٹ نوشی سانس، دمہ، کھانسی، نمونیہ وغیرہ کی پھیپھڑوں کی بیماریوں سے دن رات ہلاک ہوتے ہوتے اپنی شان دار زندگی کو جو کہ ایک مہان اُدیش

کی پُورتی، سُکھ شانتی، آنند اور پربھو پیار کے میل کے لئے ملی ہے۔ بیماریوں کا مرکز بنا کر جیون کو دُکھ مئے بنا دیتے ہیں۔

برعکس اس کے جو ہَون وغیرہ کے ذریعے اُتم اُتم پدارتھوں کی آہوتی اگنی میں دے کر ہَوا میں خوشبو کو بھرتے ہیں۔ باغ باغیچے لگا کر یا گھر کے آنگن میں ہی خوشبودار پھولوں کو لگاتے ہیں۔ جس سے وایُو دیوتا اِن پوتر رَسوں کو پی کر ہم سب کو اُس کا دان کرتے رہتے ہیں۔ وہ ہیں سُووانوہ یا دیوتا جن سے سنسار کے سبھی پرانی سدا سُکھ پراپت کرتے رہتے ہیں۔ اور ایسے جو سداچاری وِدوان، سادھو، سنیاسی، اُپدیشک، آتم گیانی جو اپنے پوتر وِچاروں، پوتر بانی، پوتر انتہ کرن سے دوسروں کو پوتر کرتے رہتے ہیں۔ وہ بھی سُووانوہ اُتم دانوں کو دینے والے کہلاتے ہیں۔ جن کا منتر اُپدیش کر رہا ہے۔

جیون یگیہ کی پوترتا:

مانو جیون ایک یگیہ ہے۔ برہمانڈ اور یہ پِنڈ (شریر) بھی یگیہ ہے۔ تین پرکار کے یگیہ کے لئے منش اِس جگت میں آیا ہے۔ دیو پوجا، سنگتی کرن۔ دان۔ نیکوں کی عزت اور رکھشا سب کے پریم۔ سب کا اُپکار اور سیوا۔ پِنڈ میں بھی تین یگیہ ہیں۔ شاریرک، آتمک اور سماجک اُنتی کے لئے اور اتینت پرُشارتھ کے یگیہ سے اُدھیاتمک اُدھی دیوک اور اُدھی بھوتک دُکھوں سے نجات حاصل کر کے شانتی کی پراپتی وغیرہ یہ وایُو دیوتا اور وایُو کے سمان پروپکاری مہاتما بھی منش سماج کے ان یگیوں کو سدا پوتر کرتے رہتے ہیں۔ باہر کی ہواؤں اور اندر کے دَس پران روپی دیوتاؤں کا آپ یوگ ٹھیک پرکار سے ہونا چاہیئے، اندر کی ہواؤں کو پرانایام کے دوارہ شُدھ کریں اور باہر کی وایُو کو سُگندھت پدارتھوں کے ہَون سے شُدھ کرتے رہیں۔ تب ہوگا ہمارے اندر کا اور باہر کے جگت کا کلیان یہ ہے منتر کا اُپدیش۔

رگ وید منتر نمبر ۱۴۹

اگنی کا سوکھشم روپ بجلی اور اس کا کاریہ

अभि यज्ञं गृणीहि नो ग्नावो नेष्टः पिब ऋतुना ।
त्वं हि रत्नधा असि ॥ ३ ॥ (رگ وید منڈل ا سوکت ۱۵ منتر ۳)

پدارتھ:- ہے ودوان! (हि) جس کا کارن یہ (नेष्टः) شُدّھی اور پشٹی آدی ہیتوؤں سے سب پدارتھوں کا پرکاش کرنے والی بجلی (ऋतुना) رِتوؤں کے ساتھ رسوں کو (पिब) پیتی ہے تھا (रत्नधा) اُتم پدارتھوں آدی پدارتھوں کی دھارن کرنے والی یا دینے والی (असि) ہے۔ (त्वं) سو یہ (ग्नावो) سب پدارتھوں کو پراپت کرانے ہاری (नो) ہمارے اس (यज्ञं) کو سب (अभि गृणीहि) پرکار سے گرہن کرتی ہے۔ اس لئے تم اس سے سب کاریوں کو سِدّھ کرو۔

بھاؤارتھ:- یہ بجلی اگنی کی سوکھشم اوستھا ہے سو سب ستھول پدارتھوں کے ہر بھاگ میں ویاپت ہو کر اُن کو دھارن اور چھیدن کرتی ہے۔ اِسی سے یہ پرتیکھش اگنی اُتپن ہو کے اُسی میں ولین ہو جاتا ہے۔

منتر میں یہ مُول روپ سے بتلایا گیا ہے کہ یہ بجلی کیا ہے؟ باہر کی ستھول اگنی کا سوکھشم روپ یا اوستھا جس سے یہ پرگٹ ہوتا ہے اور اُسی سوکھشم روپ بجلی میں پھر لئے ہو جاتا ہے یعنی سما جاتا ہے۔ ہر ایک جگہ اور پدارتھ میں بجلی موجود ہے۔ کوئی پدارتھ اس سے خالی نہیں ہے۔ ہاتھوں کو بھی آپس میں جب ہم رگڑتے ہیں تو یہ باہر نکلنے کو چاہتی ہے اور ہاتھ جلنے لگ جاتے ہیں۔

اسی پرکار پتھر، لوہا، لکڑی وغیرہ میں اگنی کا یہ نہایت لطیف روپ چھپا ہوا ہے۔ جو رگڑ سے نکل آتا ہے۔ یہ بادلوں کی گڑگڑاہٹ کیا ہے؟ ان کا آپس میں ٹکراؤ۔ جس سے بجلی پیدا ہو کر ان کے برسانے کا کارن ہوتی ہے وغیرہ۔

لہذا سب پدارتھوں کو پُشٹ کرنا شُدھ کرنا، غلاظت نکال کر اُسے صاف کرنا، سب کو روشنی دینا۔ غرضیکہ سب پدارتھوں کو حاصل کرنے کا یہ سب سے بڑا سادھن ہے۔ اسی لئے وِدوانوں کو مخاطب کر کے منتر کا اُپدیش ہے کہ اس بجلی سے آپ سب کاریوں کو سدھ کریں۔

رگ وید منتر نمبر ۱۵۰

اگنی اس سنسار میں دِویہ سُکھوں کو پراپت کراتا ہے

अग्ने देवाँ इहा वह सादया योनिषु त्रिषु ।

परि भूष पिब ऋतुना ॥ ४ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۵۔ منتر ۴)

پدارتھ:۔ یہ (अग्ने) پرتیکھش اَتھوا پرتیکھش بھوتِک اگنی یا بجلی (इह) اس سنسار میں (ऋतुना) رتوؤں کے ساتھ (त्रिषु) تین پرکار کے (योनिषु) جنم نام اور استھان روپی لوکوں میں (देवाँ) سرشٹھ گنوں سے یکت پدارتھوں کو (आ वह) اچھی پرکار پراپت کراتا (सादया) ستھاپت کرتا (परि भूष) سب اور سے بھوشت کرتا (سجاتا) اور سب پدارتھوں کے رسوں کو (पिब) پیتا ہے۔

بھاوارتھ:۔ داہ گن یکت (جلانے کے گن والا) یہ اگنی اپنے روپ کے پرکاش سے اوپر نیچے اور مدھیہ (درمیان) میں رہنے والے سب پدارتھوں

کو اچھی پرکار سے شوبھت کرتا ہے تتھا ہوم اور شلپ وِدّیا میں سنگیت کیا ہوا دویہ سُکھوں کا پرکاش کرتا ہے۔

رِتوؤں کا سنیوجک اَگنی :- اگنی بھی رِتوؤں کا سنیوجک ہے۔ یہ بے شریشک جو منتر کے اُوپر رِشی بھاشیہ میں دیا ہے بسنت رِتو جیت، بساکھ میں نباتات میں رس پیدا ہوتا ہے۔ جل بھرتا ہے۔ اپنے آپ سُوکھے برکھش، پیڑ، پودے سب ہرے ہونے لگتے ہیں۔ پھول کلیاں سب نکلنے لگتی ہیں۔ پرانے شریروں میں بھی رکت کا سنچار ہوتا ہے۔ نیا جیون آتا ہے۔ کف (بلغم) بھی بڑھتا ہے اور بلغمی روگ زکام، کھانسی، دمہ اور پھیپھڑے کے امراض بھی بڑھتے ہیں۔ لیکن وِیایام اور پرانایام سے ان سب کا نوارن ہو جاتا ہے۔ گریشم جلیٹھ، ہاڑ میں چاروں طرف گرمی کا زور ہوتا ہے۔ پانی پانی اور ہوا کی پکار سب کرتے ہیں۔ جڑ جگت بھی اور پرانی شریر بھی۔ ہر سمے پانی پینے سے جسم کے اندر کی اگنی بھی مند (کمزور) ہو جاتی ہے۔ جسے پاچک اگنی یا جٹھر اگنی کہتے ہیں۔ سُوریہ کا تاپ پوری طاقت کے ساتھ بڑھتا ہے۔ جس سے شریروں کے رگوں کا بھی ہرن ہوتا ہے۔ باہر کے وایو منڈل سے بھی زہریلی ہوائیں چلی جاتی ہیں۔ پھر کیٹ پتنگ وغیرہ جو انسانی اجسام کی ہلاکت کا باعث ہوتے ہیں۔ گرم لُو سے سب کا انت ہو جاتا ہے۔ پربتوں پر برف پگھلنی شروع ہو جاتی ہے۔ جس سے جڑ اور چیتن جگت سب کا پالن ہوتا ہے۔ شریروں میں بھی بڑھے ہوئے کف کا ناش ہوتا ہے۔ پسینے کی زیادتی سے تمام زہریلا مادہ نکل کر شریروں کو نِرمل، شُدھ اور روگ رہت کر دیتا ہے۔ وَرشا کے ساون بھادوں میں پانی کی زیادتی سے شریروں میں وایو بڑھتا ہے اور پاچک جٹھر اگنی بھی کمزور پڑ جاتی ہے۔ اُجاڑ سے اُجاڑ بنجر بھومی بھی اُپجاؤ بن جاتی ہے۔ جل دیوتا کی کرپا سے چاروں طرف ہریالی کے سُندر درشیہ دکھائی دینے لگتے ہیں۔ پشو، پکشی وغیرہ پرانی جو انسان کے ماتحت ہو کھونٹے سے بندھے رہ کر اپنی قسمت کو روتے ہیں۔ اُن کو بھی باہر جانے پر سُکھ کا سانس نصیب ہوتا ہے۔

اور پانی کے بھرے جوہڑ تالابوں میں اپنے کھیل کا میدان بناتے ہیں۔ جو بیل بوٹا وَرشا کے موسم میں لگا دو فوراً جڑ پکڑ لیتا ہے۔ اس لئے یہ موسم جان دار اور غیر جان دار دونوں کے لئے پران دایک ہے۔ رہی وائو اور بلغمی بیماریوں کے اجتماع کی بات۔ سو تو محنتی پرلیشر می یا سیر و یایام کرنے والے سو بھاگیہ شالی منشیوں کے لئے سب دن مبارک ہیں۔ اس ہتھیار سے وہ سب روگوں کو دور بھگا کر تندرستی کا آنند سدا لیتے رہتے ہیں۔ اور جو بیمار، کاہل، سست الوجود، آلسی، پُرشارتھ ہین ہیں۔ اُن کے لئے موسم بہار بھی تاریک بنی رہتی ہے۔ یہ سدا یاد رکھنا چاہیئے۔ اسی لئے غالب نے کہا ہے ؎

تنگ دستی ہزار ہو غالبؔ تندرستی ہزار نعمت ہے

پھر اب شرد رِتو اسوج اور کارتک آجاتے ہیں جو کہ ٹھنڈی میٹھی رُت کہلاتی ہے۔ جہاں موسم بسنت گرمی کی چھ ماہی شروع کرتی ہے تو شرد رِتو سردی کی ششماہی کا آغاز ہوتا ہے شرد رِتو میں جہاں کف کا زور ہو جاتا ہے۔ وہاں پت (گرمی) کا بھی۔ ہٹھ یوگیوں کے لئے یہ موسم بہت انوکول ہوتا ہے۔ یگیہ، تپ، جاپ آدی ریاضت کے لئے بھی یہ رِتو انوکول ہوتا ہے۔ آکاش منڈل بھی صاف ہو جاتا ہے۔ ندی، نالوں کا جل بھی مٹی گرد و غبار سے شدھ ہو جاتا ہے۔ باہر کا واتاورن شانت ہو جاتا ہے۔ اس لئے یوگ آدی ابھیاس کے سبھی ارتھ بھی اس موسم سے ہوتے ہیں۔ اس کے بعد مگھر، پوہ یا دسمبر، جنوری ہیمنت رِتو کہی ہے۔ ہم ارتھات برف کا انت جب ہو جاتا ہے۔ یعنی برف پگھلنی جب بند ہو جاتی ہے۔ کڑی سردی کا موسم جب جاڑا اپنے زور پر ہوتا ہے۔ کتنا کام کرتے جاؤ شریر سے یا دماغ سے کوئی تھکاوٹ نہیں۔ وائو اور کف آدی کا کوئی نشان نہیں رہتا۔ جسم کے اندر گرمی ہوتی ہے۔ پاچک اگنی خوب پرچنڈ ہوتی ہے۔ جو کچھ کھاؤ سب ہضم ہو جاتا ہے کڑاکے کی سردی سے بچنے کے لئے سوریہ دیوتا کی دھوپ کا سہارا ہوتا ہے یا اگنی کے تاپ کا اور ورزش تو جیسے پہلے کہا اکسیر ہے۔ جس نے اس موسم میں صحت کو حاصل نہیں کیا۔

کمزوری کو دُور نہیں بھگایا۔ اُس کے لئے پُورے وَرش میں پھر کوئی ایسا سُنہری موقع نہیں آسکتا۔ اب سال کی آخری موسم خزاں، پت جھڑ یا ششر ماگھ پھاگن کی آجاتی ہے۔ ساری نباتات پیڑ، پودوں، برکھشوں کا مُنڈن سنسکار ہو جاتا ہے۔ پُرانے بُوڑھے شریر مر جاتے ہیں۔ جھڑ جاتے ہیں اور پرکرتی نئے شرنگار کے ساتھ سنسار میں پرویش کرنے کی تیاری کرتی ہے۔ پنجابی کے ایک کوی نے بہت اچھا لکھا ہے سے

پپل دیا پتیا وے کیوں کھڑ کھڑ لائی
دن گئے پت جھڑ دے ہن رُت بہاردی آئی

الغرض برہم اگنی اِن سب رِتوؤں کی سنیوجک ہے تو بھوتک اگنی، سُوریہ، بجلی اور باہر کی اگنی اور جڑ اور چیتن کے اندر جٹھر اگنی کے سادھن ہیں۔ جن کے ذریعہ وہ پرم دیو اِن رِتوؤں کی پوجا کرتے ہیں۔ جس سے سبھی سُکھی اور آنندت ہوتے ہیں۔ یہی برہم اگنی اِس آتم اگنی کے کرموں کے پھل سوروپ تین پرکار کی یونیوں اُتم، مدھیم اور نکرشٹ میں سب کے جسموں کو ناموں اور استھانوں کو دھارن کراتی ہے۔ انسانی جسموں میں سر چھاتی اور پاؤں اِن تینوں شاریرک لوکوں اور باہر کے پرتھوی، انترکھش اور دِیولوک کی ویوستھا بھی اِس برہم اگنی کے دوارہ اِن بھوتک سُوریہ، بجلی، اگنی کے ذریعہ سے ہو رہی ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۵۱

گیان پُوروک استعمال کئے ہوئے

سرشٹی کے پدارتھ مِتر کے سمان ہوتے ہیں ورنہ شترو

ब्राह्मणादिन्द्र राधसः पिबा सोममृतूँरनु ।
तवेदि सख्यमस्तृतम् ॥ ५ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۵۔ منتر ۵)

پدارتھ:- جو (اندر) ایشور یا جیون کا ہیتو وایو (ब्राह्मणात्) بڑے برہمانڈ کے

انگ کے روپ میں (रावम:) پرتھوی آدی لوکوں میں نہت (چھپے ہوئے رکھے ہوئے
جلوں سے (अनु ऋतून्) اپنے اپنے پربھاؤ سے پدارتھوں کے رس کو پرنے و
بسنت آدی رتوؤں کے انوکرم سے (सोमम) سب پدارتھوں کے رس کو (पिब)
گرہن کرتا ہے۔ پیتا ہے۔ اس سے (इतही) نسچے ہی (तव) اُس وایو کا رتوؤں
کے ساتھ (स्तृतम्) اَوناشی (सख्यम) مترپن ہے اٹوٹ دوستی ہے

بھاوارتھ :- منشیوں کو یوگیہ ہے کہ جگت کے رچنے والے پرمیشور نے جو جو جس
وایو آدی پدارتھوں میں نیم ستھاپن کئے ہیں۔ اُن اُن کو جان کر کاریوں
سدھی اور اُس سدھی سے سب رتوؤں میں سب پرانیوں کے انوکول ہرت سمپادن کرنا چاہئے
میکتی کے ساتھ سیون کئے ہوئے یہ پدارتھ متر کے سمان ہوتے ہیں اور اس کے وپریت شتر
کے سمان ایسا جاننا چاہیئے۔

دیوؤں کی مترتا :- منتر میں وایو کو ایشور وایک، سب کا جیون پران اور برہمانڈ
ایک مہان انگ بتلاتے ہوئے اس کی مترتا۔ رتوؤں کے ر
اکھنڈ اوناشی مانی ہے۔ اس لئے کہ ہر ایک موسم کو اُس کا روپ دینے والی وایو ہوتی ہے، مختلف
ہوائیں ہی مختلف رتوؤں کے نرمان کرتی ہیں۔ بسنت میں بسنتی پھولوں کی سگندھ سے لدی ہو
سرسوں کی خوشبو کو دھارن کر چلنے والی ہوائیں موسم بہار لے آتی ہیں تو گرم لو کے لے کر آ
والی ہوائیں موسم گرما کو لے کر آتی ہیں۔ اُتر اور پشچم کی ٹھنڈی اور پورو سے چلنے والی ہوا ورشا
لے آتی ہے تو شیت لہریں کڑاکے کی سردی کو۔ اسی طرح خشک دکھنی وایو پت جھڑ یا خزاں کو
کر آتی ہے۔ اس لئے منتر میں وایو دیوتا کا سمبندھ رتوؤں کے ساتھ اوناشی سدا رہنے وا
بتلایا گیا ہے۔

پنڈت ساتولیکر جی نے اس منتر کا بھاوارتھ لکھتے ہوئے بتلایا کہ "دیوؤں کے س
ایک بار جڑی ہوئی مترتا ہمیشہ بنی رہتی ہے۔ کبھی ٹوٹتی نہیں ہے۔ کیونکہ دیو کا گن دان

اِس لئے اِن کی پرسپر دوستی بھی اکھنڈ ہوتی ہے۔ اور سب کے ساتھ بھی سُکھدائیک ہنسارہت۔
اِسی پرکار منش بھی جب اپنا دیوتا سوبھاؤ ارتھات وان شیل بن جاتا ہے تو وہ بھی سب کا
پریہ ہو جاتا ہے۔ اُس کی دوستی کو بھی چاہنے لگتے ہیں۔ سماج یا راشٹر کے ایسے نیتا جو پروپکاری
سیوا ورتی ارتھات دانی سوبھاؤ ہوتے ہیں۔ وہ بھی سَرد کال میں سَروپریہ رہتے ہیں۔ لہٰذا دوستی
ہمیشہ دیوؤں سے کرنی چاہیئے۔ سوارتھی، چھل کپٹی، ابن الوقتوں سے نہیں۔ جیسے اِندر دیوتا۔
وایو بھگوان، اپنی مترتا سے سب رتوؤں کو شوبھایمان کر دیتا ہے۔ اُن میں رَس بھرتا ہے۔
اور اُن کا پان بھی کرتا ہے۔ ایسے ہی دیوسنگتی سُدا رسیلی اور آنند دائیک ہوتی ہے۔

وستو کا سُد اُپ یوگ:- یہ منتر کا دوسرا اُپدیش ہے کہ پرمیشور نے ہم سب کے کلیان کے لئے جو جل، بھومی، اگنی، سوریہ،
وایو اور آکاش آدی کی رچنا کی ہے۔ سو سرشٹی نیموں کے انوسار ہر ایک کے اندر مختلف
گُن ہیں۔ مختلف سائنس ہے۔ اُپ یوگ کے مختلف ڈھنگ ہیں۔ مہرشی دیانند نے بڑی
کرپا کر کے اس ودیا کو پراتہ اور شام کی سندھیا کے منتروں یعنی نتیہ کرم میں شامل کر دیا ہے۔
اور اِن کا نام رکھا ہے اگھمرشن منتر یہ رگ وید کے دسویں منڈل ۱۹۱ سوکت کے ۳
منتر ہیں۔ ऋतज्व सत्य०चभीद्धात तमसो ऽध्यजायत। اتیادی
ارتھات ایشور اپنے اننت سامرتھیہ سے ہر بار سرشٹی کے آرمبھ میں اننت گیان سے (وت)
ارتھات نیموں کے ساتھ جو کہ اُس کے اپنے گیان میں (ستیہ) ست رج اور تم تین گنوں
والی پرکرتی سے جگت کے ستھول روپ کی رچنا کرتا ہے۔ ان کو جان کر اور پرمیشور کے
اننت سامرتھیہ سرشٹی اور پرلے اُتپتی، رکھشا اور سنگھار اور کرم پھل ودھان کا ایک ماتر
اختیار وغیرہ اسے جانتے اور وچار کرتے ہوئے ہی منش پاپ کرم سے چھوٹ سکتا ہے۔
کوئی دوسرا اُپائے نہیں ہے۔ اِس لئے اِن منتروں کو (اگھ) ارتھات پاپ (مرشن) ارتھات اِنتقا
مارنا یا پاپ سے مکت ہونا کہا گیا ہے۔

سبھی پدارتھوں میں رکھے ہوئے اِن نیموں کو اُن کے گنوں کو جان کر اُن کا ٹھیک استعمال کریں گے تو یہی ہمارے متر ہیں، ورنہ دشمن ۔ رات کو دودھ پیا۔ پرنتو آدھی رات کو پیٹ میں درد پڑ گیا ۔ اور وہ بڑھتا گیا۔ کیوں ؟ دودھ تو پوری غذا ہے اور اُمرت ہے ایسا کیوں ہوا ؟ دِن کو لُو اور سخت گرمی کے کارن سارا دِن پانی پیتا رہا۔ کثرت سے رات کو قے اور اُلٹیاں شروع ہو گئیں، جو تھمنے میں نہیں آتیں ۔ جل تو پرم اوشدھی ہے پھر ایسا کیوں ؟ ننگا اور لاغر جسم تھا۔ لُو لگنے سے مرتیو ہو گئی ۔ گرم لُو تو پران رکھشک اور بیماریوں کے جراثیم کی ناشک ہوتی ہے ۔ بھلا پھر وہ پران لیوا کیوں ؟ اِس لئے کہ ہر ایک وستو کے اندر رکھے ہوئے نیموں اور گنوں کو جاننا ہوگا ۔ تب اُن کا جائز استعمال سُکھدائیک اور غلط استعمال اپنے ساتھ دشمنی ہوگا ۔ یہ ہے گیان جو اِس منتر سے مِل رہا ہے ۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۵۲

پرانوں کے بل سے ہی سنسار روپی یگیہ کی سپھلتا

युवं दक्षं धृतव्रत मित्रावरुणा दूळभम् ।

ऋतुना यज्ञमाशाथे ॥ ६ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سُوکت ۱۵۔ منتر ۶)

پدارتھ :۔ (युवं) یہ (धृतव्रत) بلوں کو دھارن کرنے والے (मित्रावरुणा) پران اور اُدان (ऋतुना) رِتوؤں کے ساتھ (दूळभम्) شتروؤں سے دُکھ کے ساتھ دھرشن کرنے لوگیہ (दक्षं) بل تتھا (यज्ञम) مندرجہ تین پرکار کے یگیہ کو (دیو پوجا، سنگتی کرن اور دان) (आशाथे) ویاپت ہوتے ہیں ۔

بھاوارتھ :۔ سب کا متر باہر آنے والا پران اور شریر کے اندر رہنے والا اُدان

ہے۔ اِنہی سے پُرانی سب سنسار رُوپ یگیہ اور بَل کو پِرتوؤں کے ساتھ دھارن کر کے ویاپت ہوتے ہیں۔ جس سے سب ویوہار سِدّھ ہوتے ہیں۔

پُرانوں کی عظمت :- منتر میں پُرانوں کا مہتو پنڈ اور برہمانڈ کے لئے وَرنن کرتے ہوئے اُپدیش دیا ہے کہ اِس سب جگت میں مختلف قسم کے رچائے ہوئے یگیوں کو چاہے وہ چھوٹے چھوٹے اَگنی ہوتر ہو یا بڑے سے بڑا اشومیدھ آدی یگیہ ہو تتھا سب پرکار کے کلاکوشل کے وِستار، گیان کے پھیلاؤ، وِدّیا پرسار، اَنّ آدی کی اُتپتی، سماج کی رکھشا، راج نیتی کا ویوہار غرضیکہ شخصی، سماجی، پریوار اور وِشو بزمان کے نانا پرکار کے سادھن رُوپی مہا یگیہ کس سے آرنبھ ہو کر کامیابی کے شِکھر پر پہنچتے ہیں؟ پُران، اَپان، اُدان، دیان، سمان آدی پرانی دیوؤں کی کِرپا سے جن کا چکر پرتی کھشن سنسار میں ایسی گھڑی کی سوئی کی طرح چل رہا ہے۔ جیسے بنا وِشرام کئے سُوریہ بھگوان، جیسے اِس منتر میں پُران اور اُدان کو مِترّا اور ورُون کہہ کر روگ، بیماری، کشٹ، کلیش وغیرہ تمام مصائب کے سامنے چھاتی تان کر ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہوئے شریر کو وجئی کرتے ہیں۔ پُران باہر کی شُدّھ وائیو کو شواس (سانس) کے ذریعے آکر اور پرشواس گندی کا ربانک ہَوا کو باہر سے جاکر اور اُدان شریر کے اندرونی راجیہ کو ہر پرکار سے سُورکھشا دیتے ہوئے بَل کو دھارن کراتے ہیں۔ جیسے کے یوگیہ بناتے ہیں۔ شترُوؤں کا وِناش کرتے ہیں۔ اسی پرکار یجُروید کے دوسرے ادھیائے کے ۱۶ ویں منتر میں بھی مِترّ ورُون دونوں پُران اور اُدان کے سمبندھ میں پرمیشور کا اُپدیش ہے کہ مِترّا ارتھات سب کا پُران باہر کا وائیو ورُون ارتھات اندر کا اُدان وائیو، یہ دونوں شُدّھ جَل کی وَرشا سے اِس دیو اور پرتھوی پہ ٹکے ہوئے سنسار کی رکھشا کرتے ہیں۔ شَت پتھ برہمن میں اِس راز کو کھولتے ہوئے کہا ہے۔ کہ یہ مِترّا اور ورُون دیو اور پرتھوی لوک ہیں۔ دیو لوک ہی وَرشا کا مستیشک ہے، یہی وَرشا کا اُدھشٹا تا ہے۔ یہی پُران اور اُدان ہی مِترّا اور ورُون ہیں، جس سے جگت کا کلیان ہوتا ہے۔ (۳ - ۸ - ۱) -

کیا پُرانوں کے مہتو یا لڑائی کا ویاکھیان وید سے لے کر برہمن گرنتھوں تک سماپت ہوگیا ہے۔ نہیں! بلکہ اُپنشدوں میں اِس پُران مہما کا کیرتن اور وِستار سے گایا گیا ہے۔ پرشن اُپنشد کے سوال و جوابوں نے جو انیک رِشی پُتروں کے ذریعہ کئے گئے اور بھگوان پپلاد رِشی نے جن کے اُتر دیئے وہ پرلے تک پُران دیوتا کی عظمت کو بڑھاتے رہیں گے۔

कुतः एष : प्राणः जायते کہاں سے یہ پُران پیدا ہوتا ہے؟ اِس شریر میں کیسے یہ آجاتا ہے؟ باہر کے شریر کی جگت کی کیسے رکھشا کرتا ہے؟ कथं प्रत्यात्मानम् کس طرح اَندر کی رکھشا کرتا ہے۔ اِن سبھی سوالوں کا جواب جس مزے سے دیا ہے یا سمجھایا ہے۔ رِشی پپلاد نے وہ ایسا دِلکش ہے جس کو وہ ہی جان سکتا ہے جو پڑھتا ہے اور سُنتا ہے۔ بڑی میٹھی پیاری بانی سے کوِتا کے رُوپ میں پیارے سُمن سرحدی اس کا وَرنن کر رہے ہیں ؎

شاگردوں نے پپلاد سے پُوچھا سوال یہ\
کتنے ہیں دیو جن سے کہ یہ جسم ہے بنا؟\
اور کتنے دیو بخشتے ہیں نُورِ جسم کو؟\
بتلایئے اِن دیوؤں میں افضل ہے کون سا؟\
پپلاد نے جواب دیا پانچ دیو ہیں!\
آکاش وایو اگنی جل پرِتھوی جسے کہیں!\
کان آنکھ ناک اور دِل ہیں دیو دُوسرے!\
بخشیں جو نُور جسم کو قائم اِسے رکھیں!\
وایو کا درجہ دیوؤں میں افضل ترین ہے!\
دعوےٰ ہے اُس کا کہ اُسکے جزو بھی ہیں پانچ!

اِن پانچ جزوؤں سے ہی تو یہ جسم ہے رواں
قائم ہے اِن سے یہ دعوےٰ ہے اُس کا سا پنچ
دعوےٰ یہ اُس کا سُن کے سب ہو گئے خفا
خفگی سے اُن کی پران بھی بولا غرور سے
لو جا رہا ہوں اور پھر اُوپر کو وہ اُٹھا
محسوس سب کو یہ ہوا گویا کہ وہ مرے
اس طرح سارے دیوؤں کو پھر ہو گیا یقیں
سچ ہے کہ پران سب سے ہی افضل ترین ہے
تعریف اُس کی کرنے لگے مِل کے وہ سبھی
سرتاج تم ہمارے ہو ہم کو یقین ہے
یہ پران جو دیتا ہے اگنی کو روشنی
کرتا ہے گرمی بھی عطا یہ آفتاب کو
برسائے بادلوں کو اور دولت بڑھائے یہ
واجب یہی ہے پران کو پرجاپتی کہو

—— یہ ہے پرانوں کی عظمت اور اُن کا کام جو مُول رُوپ میں وید نے کیا۔ اور پھر سبھی ست شاستروں میں اِس کے ویاکھیان ہوئے۔

سب کرم، اپاسنا اور گیان کی سدھی کیلئے ایشور ہی کی پوجا اور ہوم، شلپ کلا وغیرہ کی اُنتی کیلئے بھوتک اگنی کا پریوگ کرنا چاہیے

द्रविणोदा द्रविणसो ग्रावहस्तासो अध्वरे ।
यज्ञेषु देवमीळते ॥ ७ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۵۔ منتر

پدارتھ:۔ جو (द्रविणोदा) ودیا، بل، راجیہ اور دھن آدی پدارتھ دینے والا گیان سوروپ پرمیشور، تتھا اُتم دھن آدی پدارتھ والا، گیان اور کریا کا ہیتو (کارن یا ذریعہ) بھوتک اگنی ہے (देवम) جس (ग्रावहस्ताम) ستتی سموہ پراپت ہے۔ جس کا آچرن سب کے لئے قابل ہے۔ گرہن اور ہنن کرم کے یوگیہ ہے۔ ارتھات جس کی سب طرف سے دان آدی ستا پوجا ہوتی ہے اور جو راجہ کے سمان دشٹوں کو ڈنڈ دینے یوگیہ شسترہاتھ میں لے کو چلانے میں ماہر ہے۔ یدھ کشل ہے۔ سدھ ہست ہے اور یگیہ کاریوں کے لئے اگنی کو سدا پرجولت رکھنے کے لئے۔ ہون کی سمدھاؤں لکڑیوں کو توڑنے اور سامگری پدارتھوں کو کوٹنے پیٹنے اور رگڑ سے اگنی کو جلانے کے لئے ہاتھ سے پتھروں کا بھی پر سکتا ہے اور شلپ ودیا میں بھی کشل ہے اور جو (द्रविणस) یگیہ کرتا، درو ارتھات اَن، دھن، ایشوریہ کو پراپت کرنے کی یوگیتا رکھتا ہے (अध्वरे) انو کرنے یوگیہ کریا۔ سادھیہ یعنی عمل کرنے کے قابل کاموں کو کر کے سدھی کو پراپت کر ایسے ہنسا رہت یگیہ اور (यज्ञेषु) اگنی ہوتر آدی اشومیدھ پرینت اور شلپ کے یگیوں میں (ईळते) پوجن یا اُس کے گنوں کا اُپ یوگ کرتے ہیں۔ جیون م ہیں۔ ایسے ودوان منش سدا آنند یکت رہتے ہیں۔

بھاوارتھ: سب منشیوں کو سب کرم آپاسنا تھا گیان کا اللہ سے سمبندھ ہونے والے یگیوں میں پرمیشور ہی پوجا کے یوگیہ ہے اور ہوم یا شلپ آدی کرموں میں بھوتک اگنی ہی پرکار کیت کرنے یوگیہ ہے جیسا کہ منتر پر عنوان دیا ہے کہ اس منتر میں ایشور اور بھوتک اگنی کے گنوں کا اُپدیش دیا ہے۔ اسی انوسار ہی منتر بھاشیہ میں بتلایا کہ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ سب وِدّیا بل، راجیہ اور دھن آدی پدارتھوں کا داتا گیان سوروپ پرمیشور ہے۔ اس لئے سرشٹی کے آرمبھ سے ہی منش ماتر اپنے سبھی کاریوں کی سدھی کے لئے پرمیشور کی پوجا سے اپنے کرموں کا آرمبھ کرتے چلے آ رہے ہیں۔ کوئی بھی چیز ہمارے پنڈ اتھات شریر میں یا برہمانڈ کے جگت میں ایسی ہے جو کہ پرمیشور سے دی ہوئی یا رچی ہوئی نہ ہو۔ جس سے کہ ہم کام لے کر اپنے کاریوں کو سدھ کرتے ہیں؟ اس لئے پرمیشور کی پوجا کرنے کے لئے پرارتھنا آدی کرم وگیانک اور بدھی سنگت یکتی یکت ہے۔

دوسری بات بھوتک اگنی کی ہے جو ہم جلاتے ہیں یا بجلی وغیرہ سوریہ کے کرنوں کے بھی گیان سے اپنے سبھی کاریوں کو پورا کرتے ہیں۔ اس لئے جو وِدوان، کاریگر، انجینئر (۱) چاہیے وہ سب پرکار کی کلا کوشل مشینری کا گیان رکھتے ہیں (۲) یگیہ ہون کی ودّیا سے جگت کا اُپکار کرتے اور سب کو سکھ دینے والے ہیں (۳) یا جو شستر استروں کے چلانے میں ماہر ہیں جس سے کہ پرجا کی رکھشا ہو سکے۔ جس کا ارتھ اسی منتر میں پنڈت جے دیو نے راجیہ کے پکش میں بھی کیا ہے۔ جس کے لئے وید بھگوان میں ایسے انیک منتروں کا اُپدیش دیا گیا ہے۔ اس منتر میں کہا ہے کہ راج پُرش! تو راجیہ کی یونی ہے۔ ارتھات سب کے سکھ کا گھر ہے۔ تو راجیہ کرتا بھی ہے ارتھات سب کے جیون کا ذریعہ ہے مرکز ہے۔ جہاں سے سمپورن راجیہ کو زندگی ملتی ہے۔ دوسرے منتر میں پرارتھنا کی گئی ہے کہ ہے ایشور ہے راجن! برہم یا وید کے لئے گیان کے

پرچار کے لئے براہمن کو۔ راجیہ کی رکھشا کے لئے کھشتری کو۔ منش ماتر کے سُکھ کے لئے وَیش کو اور دُکھ سے تڑپتے ہوؤں کی پیڑا کو دُور کرنے کے لئے پریتی پُورک شردھا سے سیوا کرنے والے شُودر کو پیدا کیجئے۔ جیسے یہ سبھی وَرن پُوجا کے یوگیہ ہیں۔ ویسے ہی جو وِدوان اس بھوتِک اگنی کو جاننے اور کام لینے میں ماہر ہیں۔ منتر کا اُپدیش ہے کہ وہ سدا آنند سے یُکت رہتے ہیں۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۵۴

اَگنی دیو کی اُپاسنا سے سب دھنوں کی پراپتی

द्रविणोदा ददातु नो वसूनि यानि शृण्विरे ।
देवेषु ता वनामहे ॥ ८ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سُوکت ۱۵۔ منتر ۸)

پدارتھ:۔ ہم لوگ (देवेषु) وِدوانوں یا دِویہ کرم۔ راجیہ تتھا سُوریہ آدی اور شِلپ وِدّیا سے سِدھ وِمان آدی پدارتھوں میں (यानि) جن (वसूनि) وِدّیا اور چکرورتی راجیہ سے پراپت ہونے یوگیہ اُتم دھنوں کو (शृण्विरे) سُنتے اور (ता) اُن کا (वनामहे) سیون کرتے ہیں۔ بھلی بھانتی اُپاسنا کیا ہوا (द्रविणोदा) جگدیشور (नो) ہم لوگوں کے لئے اُن دھنوں کو (ददातु) دیوے، اور اچھی پرکار سِدھ کیا ہوا بھوتک اگنی بھی دیتا ہے۔

بھاوارتھ:۔ پرمیشور نے اس سنسار میں جیوؤں کے لئے جو پدارتھ دیئے ہیں اُپکار میں لگائیے۔ اُن پدارتھوں سے جتنے پرتیکش یا اپرتیکش پدارتھ اُتپن ہوتے ہیں۔ وہ وِدوانوں ہی کے سنگ سے سُکھ دینے والے ہوتے ہیں۔

دینے اور دلانے والا اگنی :۔ جیساکہ منتر کا شیرشک ہے کہ اگنی ہی سب پدارتھوں کا دینے اور دلانے والا ہے۔ اِس کے انوسار ہی منتر کا اُپدیش ہے کہ ہم جو آج تک سُنتے آرہے ہیں کہ اُتم دھنوں ارتھات بھوتک اور ادھیاتمک دونوں پرکار کا ایشوریہ مندرجہ ذیل سادھنوں سے ملتا ہے :۔

(۱) وِدوانوں کی سنگتی سہیوگ اور آشیرباد سے ۔ (۲) دِویہ کرموں کے کرنے یعنی نِش پاپ جیون ترمئے نِرمل اور نِش چھل شُبھ شریشٹھ انوشٹھان یا عمل سے ۔ (۳) راجیہ یا چکرورتی راجیہ کی پراپتی سے ۔ (۴) سُوریہ کی کرنوں کے پرکاش یا اورجا نام کی شکتی سے ۔ (۵) شِلپ وِدّیا کلا کوشل ۔ ورنج دیاپار سے (۶) وِمان وغیرہ بنانے اور چلانے، سب پرکار کی وِدّیا کو سِدّھ کرنے سے جس کے لئے منتر میں پرارتھنا کی گئی ہے کہ وہ جگدیشور اِن دھنوں کو پردان کرے ۔ ساتھ ہی کرم کرنے کے لئے کہا گیا ہے کہ سویم اپنے اندر پُرشارتھ کی اگنی جلاؤ ۔ اور باہر کی بھوتک اگنی بجلی وایو وغیرہ پدارتھوں سے اِن کی وِدّیاؤں کو سیکھ کر پریوگ کرنے کا یتن کرو اور اِن دھنوں سے مالامال ہو جاؤ۔ شاستر کا اُپدیش بھی یہی ہے کہ

उद्यम: साहस धैर्य बुद्धि शक्ति: पराक्रम: ।
षडेते यत्र वर्तन्ते तत्र देवा: सहाय कृत ।।

(۱) جہاں اُدیم اُدیوگ یا پُرشارتھ ہے (۲) جہاں ساہس ارتھات ہمّت ہے ۔ (۳) جہاں دھیریہ، حوصلہ، سہن شیلتا ہے (۴) جہاں سب کرم بُدھی پُوروک ہوتے ہیں ۔ (۵) جہاں پراکرم ارتھات اُتساہ، اُمنگ اور کام کرنے کا جوش (۶) اور جہاں شکتی اور بل ہے ۔ وہاں ہی دیو پربھو کا آشیرواد اور سہایتا ہوتی ہے ۔ جس کے لئے کسی نے بہت اچھا کہا ہے

ع ہمّتِ مرداں مددِ خُدا

دیو سے لے کر دیوؤں کو ارپن کرو:۔

یہ بھاؤ منتر کے پ
ارتھ ہیں رشی دیانند
دیا ہے کہ پرمیشور سے سمپداؤں کو پاکر انہیں اپکار میں لگاؤ اور دیوارتھات و
کی سنگتی سے انہیں سکھ دائیک بناؤ۔

پنڈت جے دیو جی اس منتر پر لکھتے ہیں" درو نودا " ارتھات ایشور یا
داتا بھگوان ہے۔ اس سے درون لے کر دویہ کاریوں میں لگاؤ۔ راجیہ ویوہار کو
کرو۔ ودوانوں کے کلیان کے لئے اس کا خرچ کرو۔

پنڈت ساتولیکر لکھتے ہیں کہ دھن دینے والا دیو ہمیں ان سبھی طرح کے دھ
کو دیوے جن کا ورنن ہم سنتے آئے ہیں۔ وہ دھن ہم پھر دیوؤں کو ہی ارپن کرتے
آگے لکھتے ہیں کہ دھن دینے والا دیو ہر اتم کرم کرنے والے کو اتی اتم دھن دیتا ہے
پر دھن وان کو بھی چاہیئے کہ وہ دیووں سے پراپت ہوئے دھن کو اپنے پاس اکٹھا
پھر دیووں کے کام میں لگا دے۔

سوامی ودیانند جی ودیہہ لکھتے ہیں کہ ایشوریہ جوڑ کر رکھنے کے لئے نہیں
کے لئے ہے۔ جتنے بھی بھوتک اور آتمک ایشوریہ ہیں وہ سب بانٹنے یوگیہ
یہ منتر کی شکشا ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۵۵

یگیوں کا انوشٹھان ودھی اور وگیان پورک ہونے سے

پرتشٹھا اور سکھوں کی پراپتی

द्रविणोदाः पिपीपति जुहोत प्र च तिष्ठत ।
नेष्ट्रादृतुभिरिष्यत ॥ ९ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۵۔ منتر ۹)

پد ارتھ :۔ ہے پرمیشور! جیسے (द्रविणोदाः) یگیہ کا انوشٹھان کرنے والا ودوان منش یگیوں میں سوم آدی اوشدھیوں کے رس کو (पिपीपति) پینے کی اچھا کرتا ہے۔ ویسے ہی تم لوگ بھی اُن یگیوں کو (नेष्ट्रात) وگیان سے جان کر (जुहोत) کرو کراؤ اور اُن یگیوں کو ودھی کے ساتھ سدھ کر کے (ऋतुभिः) رِتو رِتو کے سنیوگ سے سکھوں کے ساتھ (प्रतिष्ठत) پرتشٹھا کو پراپت ہو (च) اور اُن کی ودیا کو سدا (रिष्यत) جانو۔

بھاوارتھ :۔ منشیوں کو اچھے ہی کاموں کا انوسرن کرنا چاہیئے۔ دشٹوں کا نہیں اور سب رِتوؤں میں سب سکھوں کے لئے یتھا یوگیہ کرم کرنا چاہیئے تھا جس رِتو میں جو دیش سکھتی (ٹھہرنے) کرنے یا آنے جانے یوگیہ ہو۔ اس میں اسی سمیہ سکھتی یا آنا جانا تھا اُس دیش کے انوسار کھانا پینا وستر دھارن آدی ویوہار کر کے سکھوں کا نرنتر سیون کرنا چاہیئے۔

سوم پان کا ادھیکاری :۔ کون ؟ جو یگیہ کا انوشٹھان خود کرتا ہے اور دوسروں سے کراتا ہے۔ جو یگیہ کرم کے لئے درویہ انتھات دھن آدی پدارتھوں کو دیتا ہے جس سے بڑے بڑے پروپکارک کرم سدھ ہوتے ہیں۔

اور راجا پرجا سبھی پرانی سکھی ہوتے ہیں۔ نِسندیہہ اُس کی سوم پان کی خواہش پوری ہوتی ہے "سوم اوشدھی نام اُدھی پتیؔ" پارسکر گریہہ سوتر کے اس کتھن کے مطابق یہ سوم اُس کی سدار کھشا کرتا ہے۔ جو اوشدھیوں جڑی بوٹیوں کا سوامی راجہ ہے۔ گلو آدی بیل لتائیں جن کی آہوتی اگنی سے بھاپ رُوپی امرت کو نکال کر یگیہ کرتا کو دیتی ہے۔ جس سے وہ سدا جوان سا بنا رہتا ہے۔ کایا کلپ ہو جاتا ہے۔ ایک ایک دن میں سپھرتی، چستی اور تیج کی پراپتی ہوتی ہے۔ پرتیک اِندری اِس کی امرت پان سے اُجول، پوتر، نِروگ اور سندر ہو جاتی ہے۔ جیون میں اہنسا بھاؤ، شانتی نِربھیتا، نِرملتا۔ نِش کپٹتا، نِردویشتا اور نِش پاپتا بڑھ کر منش آنند کا بھاگی بن جاتا ہے۔ اور دوسرے جو سنگتی، سنگٹھن، پروپکار، رکشا اور سیوا کے مہان یگیہ کاریہ ہیں۔ جیسے ستیہ گیان کا پرچار۔ دھرم کی وردھی اور ادھرم کا ہراس، وِدیا کے لئے وِدیالیوں کی ستھاپنا۔ دُکھی روگیوں کے لئے دھرم شالا، کوپ، باؤلی، تالاب، ندی نالے آدی جل کے سروت، انّ کے بھنڈار آدی میں الشورتیہ کا لگانا وغیرہ یہ سب یگیہ ہیں۔ جس میں ارپن کرنے سے منش کا جیون لیش اور کیرتی میں نیک نام ہوتا ہوتا ہے اور داتا کو سکھ شانتی کی پراپتی ہوتی ہے۔ اس لئے شاستروں نے کہا کہ "یسیہ کیرتی سا جیوتی" جس کی سنسار میں کیرتی ہے دراصل وہی جیتا ہے۔ مہاتماؤں نے کہا بھی ہے کہ ؎

دان ہی کرنا چاہیئے دان دھرم کا سار
دانی نت جیوت رہے اور مرے سنسار

کس کا انوسرن؟ منتر کی یہ بھاونا ہے کہ منش کو اچھے کاموں کا انوسرن کرنا چاہیئے۔ دُشٹوں کا نہیں سرشٹی کے آرمبھ سے ہی وید بھگوان کا اُپدیش یہ آرہا ہے :-

स्वास्त पन्याम् अनचेरम सूर्याचन्द्र मसानिव ।

(رِگ وید ۱۵ - ۵ - ۵)

سنسار کے منشیو! سدا کلیان کے مارگ پر چلو۔ جیسے کہ سوریہ اور چندرما دلوسب کا

کلیان اور جیون دیتے ہوئے چل رہے ہیں۔ اور سدا وانی، یگیہ شیل تتھا گیانی مہاتماؤں کی سنگتھ میں رہو۔ اور ایک منتر میں یہ اُپدیش دیا ہے کہ "ہم کس کا انوکرن کریں؟" اُگنے نئے سو پتھا رائے اسمان "ہے پرکاش مان پرماتما! دھن ایشوریہ آدی شکھوں کے لئے ہمیں سوپتھ پر چلاؤ۔ کون سا سوپتھ؟ ستیہ مارگ وہ جس پر سدا آپت پرش، ستیہ وادی، ستیہ مانی اور ستیہ کرما لوگ چلتے آئے ہیں۔ ہم اُن کا سدا انوسرن کریں۔ دھن اور شکھوں کی پراپتی کے لئے۔ عام لوگوں کے بھرشٹ مارگ کی نقل کبھی نہیں کرنی چاہیئے۔

ودھی اور وگیان پوروک یگیہ :- یگیوں کا کرنا کرانا ودھی اور وگیان پوروک ہونا چاہیئے ورنہ اس مہان امرت پھل مئے جیون یا سوم پان جیسے کہ اس منتر کا اُپدیش ہے اور سبھی ست شاستروں کا۔ کہ سوم امرت پھل کی پراپتی نہیں ہوگی۔ اس کے لئے ورتمان میں مہرشی سوامی دیانند سے لکھی ہوئی سنسکار ودھی اور پنچ مہا یگیہ ودھی سروُتم پرمان ہے۔ سب منش ماتر کو ہون یگیہ کے لئے ان کا انوکرن کرنا چاہیئے۔ پوری ودھی، پورا سامان، شدھ ستھان وغیرہ وغیرہ۔

مہاراج کرشن کا گیتا میں یہ سوال جواب یاد رکھنا چاہیئے :-

پرشن :- شاستر کی ودھی کو چھوڑ کر جو یگیہ کرتے ہیں۔ اُن کی حالت کیا ہوتی ہے؟

اُتر :- وہ تامسی جن ہیں اور اپنے جیون کو برباد کر دیتے ہیں۔ اور جو شاستر ودھی انوسار کرتے ہیں۔ وہ ساتوک منش سانسارک اور پرلوک کے شکھ کو پا کر برہم آنند کے بھاگی بن جاتے ہیں۔

ایشور بدھی سے کسی دوسرے کی اُپاسنا کیوں کریں

جبکہ جیووں کے کرموں کا پھل داتا کوئی اور نہیں ہے

यत्त्वा तुरीयमृतुभिर्द्रविणोदो यजामहे ।

अध स्मा नो ददिर्भव ॥ १० ॥ (رگ وید منڈل ا سوکت ۱۵ منتر ۱۰)

پدارتھ:- (द्रविणोद) آتما کی شدھی کرنے والے ودیا اور دھن دائیک ایشور! ہم لوگ (यत) جس (तुरीयम) ستھول، سوکشم، کارن اور پرم کارن آدی پدارتھوں میں چوتھی سکھ یا پورن کرنیوالے (त्वा) آپ (ऋतुभि:) پدارتھوں کو پراپت کرانے والی رتوؤں کے یوگ سے (यजामहे) سکھ پوروک پوجتے ہیں۔ سو آپ (न:) ہمارے لیئے اُتم ودیا آدی دھنو نشچے کرکے (ददि:) دینے والے (भव) ہو ویں۔

بھاوارتھ:- پرمیشور تین پرکار کے یعنی ستھول، سوکشم اور کارن روپ جگت سے الگ ہونے کے کارن چوتھا ہے۔ وہ سرو و سب کا انتریامی اور سب کا آدھار نتیہ سب منشیوں کو پوجن کرنے یوگیہ ہے۔ اس کو چھوڑ ایشور بدھی کرکے کسی دوسرے پدارتھ کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اس سے بھن دوسرا کرم کے انوسار جیووں کو پھل دینے والا نہیں ہے۔

آتم شدھی:- منتر کی پہلی شکشا آتم شدھی کی ہے۔ کون آتما شدھ ہو سکتا ہے جو اپنے سرشٹھتم سکھ پد ایشور کی مہتا سے اپنے کو سدا بنا رکھتا ہے۔ اسے کبھی نہیں بھولتا۔ اس سے پیار بنائے رکھتا ہے۔ اس کا پیار پا

ہے جو پربھو आदित्य वर्णम اور भर्गः- अपापविधम آدی واکیوں سے ویدمنتروں میں بتایا گیا ہے۔ کہ وہی جو سب پرکار کے پاپوں، دوشوں اور خطاؤں سے الگ تھلگ ہے۔ اور شدھ تیج سوروپ "بھرگ" ہے۔ اور ایسا آدتیہ روپ ہے۔ جس کا مقابلہ ہزاروں آدتیہ (سوریہ) نہیں کر سکتے۔ اس پربھو کی سنگتی کرنا ہی آتم شدھی کا سب سے بڑا سادھن ہے۔ اس پر مہرشی دیانند آریہ ابھی ونے میں لکھتے ہیں کہ :-

ہے منشیو! جو پرماتما ہم لوگوں کو آتما کا دینے والا تھا آتم گیان کا داتا ہے۔ جیو پران داتا اور مانس (मानस) وگیان بل، اندری بل (سب آنکھ، کان وغیرہ کی نروگتا) ان میں تیج کی وردھی تھا شریر بل ارتھات مہا اپشٹی شکتی، ویریہ وردھی۔ ان تینوں بلوں کا جو داتا ہے۔ ہے سجن متروا وہی ایک پرم سکھد اتیک پتا ہے۔ آؤ ہم سب جنے (لوگ) مل کر پریم، وشواش اور بھگتی کریں۔ کبھی اس کو چھوڑ کے انیہ کو اپاسیہ (معبود) نہ مانیں۔ وہ ہمیں اتینت سکھ دے گا۔ اس میں کچھ سندیہہ نہیں (دریں چہ شک)۔

پرمیشور چوتھا ہے: یہ بات منتر میں فلسفیانہ ڈھنگ سے بتلائی گئی ہے۔ کہ گنتی کے لحاظ سے چوتھا ہے۔ جس کا तुरीय پد منتر میں کہا ہے۔ جیو آتما کا پہلا شریر ستھول ہے۔ دوسرا سوکشم ہے اور تیسرا کارن شریر ہے۔ لیکن پرمیشور تو ان شریروں کے بندھنوں سے رہت ہے۔ اس لئے پنڈت بدھ متر میمانسک نے منتر کے نیچے فٹ نوٹ میں لکھا ہے کہ

अथ निर्दिष्ट चतुर्थ परम कारण ब्रह्म

چوتھا پرم کارن برہم ہے۔ جگت کے تینوں انادی پدارتھوں، ایشور، جیو اور پرکرتی ہیں۔ جیو اور ایشور دونوں ہی آتما ہیں۔ میں کیول آتما ہوں اور وہ پیارا مہان پربھو پرم آتما ہے۔ پر نہیں۔ پرات نہیں۔ پرم ہے۔ کسی بھگت کوی نے بھگوان کو بڑے پیار سے مخاطب کرتے ہوئے تھوڑا مقابلہ کرنے کا ساہس کیا ہے، کہ ؎

کِسی سے نہیں جنم تیرا ہُوا ہے
کِسی سے نہیں جنم میرا ہُوا ہے
رہے گا سدا ناشش تیرا نہ ہوگا
کسی کال میں ناشش میرا نہ ہوگا

یہاں تک تو بے شک ٹھیک ہے پوزیشن دونوں کی، لیکن ے
سِتاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں

کچھ اور انیک گُن بھید ہیں۔ جس سے آتما اور پرماتما صِفات میں بالکل الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ اس میں یہ ایک فرق ہے کہ آتما پرماتما میں جس کا ذکر یہ منتر کر رہا ہے۔ کہ اِس کا ستھان تُریہ اَرتھات چوتھا ہے۔ یہ تین اوستھائیں آتما کے سَتریروں کی ہیں۔ ستھول، سوکھشم اور کارن۔ جاگرت، سوپن اور سُوشپتی (میٹھی اور بے سُدھ نیند) سَت، رَج اور تَم۔ بچپن، جوا اور بڑھاپا۔ اُتپتی، ستھتی اور پرلے۔ پرمیشور اِن تینوں سے اوپر چوتھے پد پر ہے۔ جس کا ذکر مانڈوک اُپنشد میں اِس طرح کیا گیا ہے:۔

अमात्रश्चतुर्थो ऽव्यहार्यः प्रपंचोषमः ।
शिवोऽद्वैत एवमोंकार आत्मैव संविशात्यात्मानाऽऽत्माने
यएवं वेद सएवं वेद ॥

وہ پرمیشور اکار آدی ماتراؤں سے رہت چوتھا پاد تُریہ اوستھا ہے۔ جو ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ پرپنچ سے رہت یعنی جل، وائیو، اگنی، پرتھوی کے مُرکب جگت کے پدارتھوں سے اوپر ہے۔ شِو ہے۔ اَدویت ہے وہ اونکار پرمیشور ہے۔ جو بھگت ایکاگرتا سے اپنے آتما سے اُس پرم آتما میں پَرویش کر لیتا ہے۔ وہ ہی پراپت کرتا ہے۔ یہ ہے بھگوان کا وہ तुरीय پد جو سمادھی سے سِدھ ہوتا ہے۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۵۷

سُوریہ چندرماں وغیرہ ملے ہُوئے دو پدارتھوں سے سبھی کاریوں کو سدھ کرو

आश्विना पिबतं मधु दीद्यग्नी शुचिव्रता ।
ऋतुना यज्ञवाहसा ॥ ११ ॥ (رِگ وید منڈل ا۔ سُوکت ۱۵۔ منتر ۱۱)

پدارتھ:۔ ہے وِدوان لوگو! تم جو (शुचिव्रता) پدارتھوں کی شُدھی کرنے کے سوبھاؤ والے (यज्ञवाहसा) ہوم کئے ہوئے پدارتھوں کو پراپت کرانے اور (दीद्यग्नी) پرکاش ہیتو رُوپ اگنی والے (आश्विना) سُوریہ اور چندرماں (मधु) مدھر رس کو (पिबतं) پیتے ہیں۔ تتھا (ऋतुना) رِتوؤں کے ساتھ رسوں کو پراپت کراتے ہیں۔ اُن کو یتھاوت جانو۔

بھاوارتھ:۔ اِیشور اُپدیش کرتا ہے کہ مَیں نے جو سُوریہ چندرماں اتیادی ملے ہوئے انیہ بھی دو دو پدارتھ کاریوں کی سدھی کے لئے سنکیت کئے ہیں۔ ہے منشیو! وہ تم لوگوں سے اچھی پرکار سنکیت کئے گئے (کام میں ویوہار میں لائے گئے) سب رِتوؤں کے سُکھ تتھا ویوہار کی سدھی کو پراپت کراتے ہیں۔ ایسا سب لوگ سمجھیں۔

سُوریہ اور چندرماں:۔ وید گیان کے ذریعہ ہی جگت پتا پرماتما نے سب شِکھشا منش کو دی۔ اس سرشٹی کے آغاز میں اور ایسے ہی اِس سے پہلے جگت بنانے کے پرآرمبھ میں جس کو منو مہاراج نے کہا ہے:۔

सर्वं वेदात् प्रसिद्ध्यति

یہ سب کچھ ہی اِس وید گیان سے سنسار میں پرگٹ ہوا۔

آج کے منتر کے شِکھشا یہ ہے کہ پرمیشور کے نیم انوسار سُوریہ اور چندرماں سبھی پدارتھوں

کے مدھر رَس کو پیتے ہیں۔ اور اُن کو مختلف موسموں کے رُوپ میں سارے پرانیوں کو بانٹتے رہتے ہیں۔ اِس لئے ان کے گنُوں کو جانو۔ جتنا جتنا جانو گے اُتنا اُتنا سکھ ایشوریہ بڑھے گا۔ اگرچہ سُوریہ کی کرنوں میں اپنی شکتی سے سب پرکار کے انجنوں وغیرہ کو چلانے کا گُن تو پہلے ہی تھا۔ لیکن اُس کا استعمال یا تجربہ سائنس دان اب کر رہے ہیں۔ پراچین یُگ تو گیا جب کہ وگیان کی کھوج کے مطابق اس کے گنُوں کا اوشکار کرتا یا مُوجد الفرد انگرش رِشی تھے ابتیادی۔ سُوریہ سے اگنی جلا لینا تو بہت پُرانی ودیا ہے۔ جس کے تجربات آج بھی سائنس کے ودیارتھیوں کو کرائے جاتے ہیں۔ زمین سے پانی کو کھینچنا اور وَرشا کر کے سارے پرانی جگت کو سکھ دینا۔ اندھکار کو دُور کر کے پرکاش دینا۔ نہیں تو سارے کام ٹھپ۔ نہ دن ہو گا نہ کوئی کام۔ سب چیزوں کو پکا کر ہمارے جیون چلانا وغیرہ کتنے مہان کاریہ اور گُن ہیں سُوریہ بھگوان کے۔ تب ہی تو کہا ہے:-

अग्निरायुष्मान स ओषधीभिरायुष्मान तने त्वा ....

بچّہ ابھی دُنیا میں آیا نوجات ہے۔ اور رشیوں نے کہا کہ اسے گود میں لے کر ماتا پتا اِس منتر کو سُنائیں کہ ہے پُتر! تیرے جیون کو' آیو کو بڑھانے والا یہ اگنی ہے۔ جس کا بڑے سے بڑا مُورت مان پدارتھ سُوریہ ہے۔ اور سُوکھشم سے سُوکھشم بجلی ہے۔ یہ تیرے جیون کو بڑھائیں گے۔ اِن کے دوارا مَیں بھی تمہیں بڑی آیو والا کروں گا۔ اور چندرماں سب اَوشدھیوں' پھُولوں اور انّ وغیرہ میں رَس بھرتا ہے۔ سبھی تِرل وستوئیں' پھل' دُودھ' گھی وغیرہ اِس سوم دیوتا چندرماں کی کرپا سے رَس والے ہو رہے ہیں۔ یہ تیرے جیون کو بڑھائیں گے۔ مَیں بھی اِس چندرماں کے سدپیوگ اور اِن تِرل پدارتھوں سے تمہاری آیو کو بڑھاؤں گا۔ یہ منتر اُس کے کان میں پتا کہتا ہے سوم دیو چندرماں کے متعلق۔

सोम आयुष्मान स ओषधीभिरायुष्मांस्तेन त्वा ....

(پارسکر گریہہ سُوتر)

دُنیا کی تعمیر جوڑوں پر: دُنیا کی تعمیر جوڑوں پر ہی ہو رہی ہے۔ دو دو پدارتھ مل کر

کے سنسار کو جیتا، جاگتا، چلتا، پھرتا سندر بناتے ہوئے ہیں۔ جیو اور پرکرتی کے جوڑے سے ہی پرماتما نے دُنیا بنائی۔ نیچے زمین اور اوپر دیولوک بنایا۔

स दाधार प्राथवी धामुते माम (یجر وید ۴-۱۳)

شریر میں پران اور اپان (سانس لینا اور نکالنا)، دو آنکھیں، دو کان، دل اور دماغ، بازو اور کندھے پھیپھڑے اور دو پسلیاں، ہاتھ اور دو پاؤں، ٹانگیں۔ من کے دو کام سنکلپ اور وکلپ۔ مکھ کے دو کام چکھنا اور بولنا۔ ایک نس اور دوسری ناڑیاں وغیرہ گنتے جاؤ۔ کیول شریر میں ہی کیا دو دو جوڑوں کی گنتی ختم ہوتی ہے؟ سام وید کی سماپتی स्वास्त नो बृहस्पद धातु اس واکیہ کو دوبارہ لکھنے کے ساتھ ہوتی ہے۔ ایسا کیوں؟

ماندوکیہ اپنشد پڑھ رہا تھا تو اس میں اس راز کو کھولا گیا۔ کہ پرورتی اور نورتی۔ وید آرنبھ ہوا۔ وید سماپت ہوا تو پاٹھ کرنے والوں کو پتہ لگنا چاہیئے۔ کہ سنسار میں ہر ایک کام پیدا ہوتا ہے اور ختم ہوتا ہے۔ جنم اور مرتیو، دن اور رات، شام اور سحر۔ بھوگ سنسار میں انیک ہیں۔ پر ان سب کا مول یا تتو تو دو ہیں۔ سکھ اور دکھ، ہانی اور لابھ، وجے اور پراجے۔ گرہستھ کیا ہے؟ استری پرش کا جوڑا۔ اور اس کی رچنا۔ یہ سب سنسار کی خوبصورتی۔ پتا اور پتر، بھائی اور بھائی، ماں اور بیٹیا۔ بہن اور بہن۔ جل جیون کا آدھار پھر کیسے؟ ہائیڈروجن اور آکسیجن کے ملنے سے بجلی اندھکار کو ہٹا کر سب کو سکھ دیتی ہے لیکن کیسے؟ نیگیٹو اور پازیٹو دونوں شکتیوں سے، پکھشی اڑتے ہیں ہوا میں اور تیرتے ہیں سمندر میں کیسے؟ دو پنکھوں سے وغیرہ وغیرہ۔ اگر انہیں گنتے جائیں تو پربھو کے بناتے ہوئے یہ جوڑے کہاں ختم ہوں گے؟ یہ دکھانا مقصود یہ تھا کہ وید منتر کے آشے پر مہرشی دیانند نے یہ لکھا کہ "سوریہ چندرماں آدی ملے ہوئے ایسے سبھی پدارتھوں کو اُتم اُتم کاریوں میں لگاتے ہوئے سبھی کاریہ وِیوہاروں کو سدھ کرو۔ اسی طرح جیو کو شریر کی دوستی سے ذرا ہٹا کر پرمیشور سے سنگت کرنے کا یتن کرو۔ یہ جوڑا اس جوڑے سے کہیں بہتر ہوگا۔ منتر کا اپدیش بھی یہی ہے کہ تم سبھی ستر ستر پتی پتنی،

آچاریہ، شِشیہ، پروہت یجمان، بھائی اور بھائی مل کر شُدھ برت والے، یگیہ کرم کرنے والے، یگیہ کرم والے اور پراتہ شام اگنی ہوتر کرنے والے، راجہ اور پرجا دونوں مل کر گھر کے سُوراجیہ کا، سماج کے سُوراجیہ کا اور راشٹر کے سُوراجیہ کا مدھ پان کرو اور سب کو کراؤ۔

رگ وید منتر نمبر ۱۵۸

گارہپتیہ اگنی ارتھات گرہستھ میں اُتم ویوہاروں کے یگیہ کو جاری رکھنا ہی پرانی ماتر کے سُکھوں کا سروت

गार्हपत्येन सन्त्य ऋतुना यज्ञनीरसि ।

देवान् देवयते यज ॥ १२ ॥ (رگ وید منڈل ا۔ سُوکت ۱۵۔ منتر ۱۲)

پدارتھ:۔ جو (सन्त्य) کریاؤں کے وبھاگ میں اچھی پرکار پرکاشت ہونے والا بھوتک اگنی (गार्हपत्येन) گرہستھوں کے ویوہار سے (ऋतुना) رِتوؤں کے ساتھ (: यज्ञनी) تین پرکار کے یگیہ کو پراپت کرنے والا (असि) ہے، سو (देवयते) دویہ ویوہاروں کو کرنے والا شلپی (کاریگر) کے لئے (देवान्) دِویہ (سُکھدائیک) سریشٹھ ویوہاروں کا (यज) شلپ ودیا میں سنگم کراتا ہے۔

بھاوارتھ:۔ جو ودوانوں سے سب ویوہار رُوپ کاموں میں ہر ایک رِتو (موسم) کے پرتی وِدیا کے ساتھ اچھی پرکار پریوگ کیا ہوا اگنی ہے۔ سو منش آدی پرانیوں کے لئے دِویہ سُکھوں کو پراپت کراتا ہے۔

تین آدرش:۔ مہرشی سوامی دیانند نے یجر وید کا بھاشیہ برہما سے لے کر جیمنی پریت رشیوں کی پرنالی کے انوسار مہان پانڈتیہ پُورن آرنبھ کیا۔ تو منش کے

جیون کا آدرش چاہے وہ ویکتی ہے یا سمشٹی اکیلا ہے، گرہستھ ہے، سماج ہے، راشٹر ہے یا دھرتی تل کے سبھی منشیوں کا ٹولہ ہے۔ اُس کا کرم یگیہ ہے۔ منش کے کرم کا نام یگیہ ہے۔ دوسرے پرانی کیول کرم کرتے ہیں۔ کیا؟ کھانا، پینا، چلنا، پھرنا، سونا، جاگنا، مکان بنانا، بچے پیدا کرنا۔ بیمار ہونا، دکھی سکھی ہونا وغیرہ وغیرہ۔ پر منش اس سنسار میں کیول اس لئے آیا نہیں ہے۔ اُس کے کرم کے ساتھ یگیہ ملا ہوا ہے۔ اس کو چھوڑ دے گا۔ تو اکائی سے لے کر وسوندھرا ابھر سمپورن وشو نرک دھام بن جائے گا۔ پھر اُس نرک سے تب تک کوئی نہیں نکال سکے گا۔ جب تک کہ یگیہ کرم کو لائے گا نہیں۔ یگیہ ہین کرموں یعنی سوارتھ، اداں، ودیش، چھل کپٹ، لوٹ کھسوٹ وغیرہ کو چھوڑے گا نہیں، اس لئے مہاراج یجروید کے دوسرے منتر سے ہی یگیہ کے تین[۳] ارتھوں کی ویاکھیا آرش پدھتی سے آرمبھ کر کے جگہ جگہ وید بھاشیہ میں یجر اور رگ دونوں میں بار بار یگیہ کے تین پرکاروں کی یاد کراتے گئے ہیں۔ جس سے منش اس جگت میں یگیہ سوروپ پرمیشور کے دیئے ہوئے ان تینوں آدرشوں کو کداپی بھولے نہیں۔ بس اُس کا جیون اور یگیہ روپ پربھو کا یہ جگت سدا سورگ دھام بنا رہے۔ اس لئے منتر کے اُپدیشوں میں گرہستھ جیون کو سُندر، سوستھ اور سکھی بنانے کے لئے تین پرکار کے یگیہ کو مول آدھار (بنیادی پتھر) بنایا گیا ہے اور وہ ہے دیو پوجا (۲) سنگتی کرن (۳) دان۔

تین[۳] پرکار کے یگیہ:۔ اِس لوک اور پرلوک کے سُکھ کیلئے ودوان، گیانی، وگیانک، دھرماتما، گیان ودیا اور آیو وردھ (عمر رسیدہ بزرگ) ان سب سدگن ودیا۔ گیان، وگیان، دھرم کی شکھشا اور جیون کا انوبھو لینے کے لئے سدا اُن کا ستکار کرتے رہنا۔ ایشور جو دیوؤں کا دیو ہے۔ اُس کی پوجا۔ اُس کے ستیہ، نیائے، دیا، پوترتا، وید آدی گیان کو جیون میں دھارن کرنا۔ آگیا پالن، سمرپن اور یوگ سادھن آدی سے ماتا پتا، آچاریہ، ودوان دیوؤں کی بھگتی۔ سوریہ، چندرما، پرتھوی، جل، وایو، اگنی آدی دیوؤں کی پوجا، پراتہ شام اگنی ہوتر اور سگندھت پدارتھوں کو پرتھوی پر پیدا کرنے سے، راجہ پرجا کے لئے دیو ہے اور پرجا راجہ کی دیوتا ہے۔ پتی کے لئے

پتنی دیوی ہے اور پتنی کے لئے تو ہے ہی پتی اِشٹ دیوتا ۔ ان کی پوجا اور آبیوگ اور سودیار سنگار آدمی ہے دیو پوجا ۔ (۲) سنگتی کرنے سے سب پدارتھوں کے میل اور وِردھ کے گیان سے شلپ وِدّیا کا وستار ۔ جیسے اگنی اور جل پرسپر وِرودھی لیکن اِن کے میل سے ہی سب سکھ ایجاد ہو ئے اور ہو رہے ہیں ۔ ہائیڈروجن اور آکسیجن ایک دوسرے کے مخالف ہیں لیکن ملتے ہیں تو جل بنتا ہے جو امرت ہے اور جس پانی سے سب جیوؤں کی رکھشا ہوتی ہے ۔ سونے کی لنکا سمردھ رہی پرسپر کے میل سے اور اجڑ گئی بھبیکشن اور راون جیسے پرتاپی مہا وِدوان کے پرسپر وِرودھ سے لاکھوں وِرش کو روؤں اور پانڈوؤں کے وِلش نے شانتی پورک راجیہ کیا ۔ دھرتی پر آپسی میل سے اور جب وِرودھ ہوا تو سب نشٹ ہو گئے ۔ نہ کورو بچے نہ پانڈو ۔ اس لئے سادھان کیا گیا اس جیون وگیان سے کہ اگر پانی اور اگنی ۔ آگ اور ہوا ۔ سوریہ کی کرن اور جل ۔ اِستری اور پُرش یہ سبھی جوڑے متضاد گن کرم سوبھاؤ والے ہو کر جگت کا سندر نرمان کر سکتے ہیں تو کیوں نہیں سب کے ساتھ سنگتی کر کر اتفاق پریم محبت کے جذبے کو بڑھانا چاہیئے اور شلپ کلا کی سمردھی کرنا اور تیسرے شبھ گن ودّیا ، سکھ ، دھرم اور ستیہ کا نِتیہ دان کرنا ۔ اتفاق سیوا ، پرُوپکار میں اپنا تن ، من ، دھن اور ودّیا آدی سدا دیتے رہنا سمرپن کے بھاؤ سے زندگی بسر کرتی اِتیادی ، کیونکہ رِتو کو بھی دیو اور پِتر کہا گیا ہے ۔ اس لئے گرہستھ کو رِتو انوکول سنتجہ کرم کرتے ہوئے گرہستھ آشرم کو سکھی بنانا ہے یہ بھی منتر کی سیکھ ہے ۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۵۶

سوریہ کی کرنوں سے کلا کوشل کی سدھی کا اُپدیش

आ त्वा वहन्तु हरयो वृषणं सोमपीतये ।
(رِگ وید منڈل ا ۔ سوکت ۱۶ ۔ منتر ۱) इन्द्र त्वा सूरचक्षसः ॥ १ ॥

پدارتھ :۔ ہے اِندر وِدوان ! جس (वृषणं) ورشا کرنے ہارے سوریہ لوک

کو (सोमपीतये) پیدا ہوئے پدارتھوں کا رس پان کرنے کے لیے (सूरचक्षसः) جن کا سُوریہ بھی درشن ہوتا ہے۔ وہ (हरय:) ہرن کرنے ہارے کرنیں (आ) سب اور سے پراپت کرتے ہیں۔ (त्वा) اُس کو تو بھی پراپت ہو۔ جس کو سب کاریگر لوگ ینتر آدی رچنا کے تحت (کلا کوشل کے لیئے مشینری بنانے کے لیئے) پراپت کرتے ہیں۔ اُس کو سب منش (वहन्तु) پراپت کریں۔ ہے منشیو! جس کو ہم لوگ جانتے ہیں (त्वा) اُس کو تم بھی جانو۔

بھاوارتھ:۔ جو سُوریہ کی پرتیکش دیپتی (کرنیں شعاعیں) سب رسوں کے ہرنے، سب کا پرکاش کرنے تتھا درشا کرنے والی ہیں۔ وہ یتھا یوگیہ انو کولتا کے ساتھ سیون کرنے سے منشیوں کو اُتم اُتم سکھ دیتی ہیں۔

سُوریہ کے گنوں کا ورنن:۔ جیسا کہ منتر کا شیرشک ہے۔ کہ اب سولہواں[16] سُوکت آرنبھ ہوتا ہے۔ اِس کے پہلے منتر میں سوُریہ کے گنوں کا اُپدیش کیا ہے۔ وید گیان کے اُدھارک مہرشی دیانند تت کالین پرستھتیوں سے (اُس وقت کے بھارت دیش کے حالات کے مدِ نظر) ٹکراتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔ اور گہری چنتا میں تھے۔ کہ آریہ ورت سورن دیش سارے دیشوں کا جو کبھی گورو تھا، کیوں غیر ملکی حکمرانوں کے پاداکرانت ہو کر غلامی کی سلاسل میں اتنی بُری طرح جکڑ گیا ہے کہ ایک ایشوری گیان وید کو چھوڑ کر وِگیان ہین، وِدیا ہین، گورو ہین، چکر ورتی سوراجیہ ہین ہو کر انیک بناوٹی سوارتھی جھوٹے مت متانتروں میں پھنس کر اپنے آپ کو اپنی پراچینتا کو اپنے سورن اتہاس کو بھول کر دِرِدر نارائن ہو کر بُری طرح تڑپ رہا ہے؟

اِس کا حل رِشی نے یہی نکالا کہ سرشٹی کے آرنبھ میں سرشٹی بنانے والے ایشور نے جو وید گیان جگت کے کلیان کے لیئے دیا ہے۔ اُس کے سچے درشن ہی سب منش ماتر کو کرانے چاہئیں۔ تب ہی آریہ ورت دیش اور سارے جگت کے منش ماتر اُس پیارے دُنیا کے پربھو

کے سچے اُپدیش کو پڑھ پڑھا کر اور سُن سُنا کر ان تمام مصائب سے نکل سکتے ہیں۔ سمے بالکل تھوڑا اور سماج سیوا کا کھشیتر گھور سنکٹوں سے بھرا ہوا۔ رِشی دیانند دن رات دوڑ بھاگ میں رَت تھے۔ جہالت کے مرکزوں اور اُن کے چلانے والوں کے ساتھ دِن رات شاستر ارتھ، وید دھرم پرچار کی دن رات یاترائیں اور ان سب جہالت کا قلع قمع کرنے کے لئے انیک گرنتھوں کی رچنا۔ پھر وید بھاشیہ کا مہا کٹھن کام۔ ایک جگہ بیٹھنا نصیب نہیں۔ ان حالات میں رِشی ور نے بہت وِستار کے ساتھ نہیں بلکہ سُوتر رُوپ میں ویدوں کا بھاشیہ آرنبھ کیا۔ تو مکھیہ کر کے وگیان پرک، ویوہار پرک، پرمارتھ پرک، سیوا اور پروپکار ارتھ کیا۔ جسے لوگ پڑھیں، وگیان (سائینس) کے درشن کریں اور بھوتک پدارتھوں سے بھوتک ایشوریہ لابھ کر داستا کی زنجیروں کو توڑنے کے قابل ہوں۔ غریبی دُور ہو، خود غرضی دُور ہو کر ایک دُوسرے کے اُپکار اور سیوا کا جذبہ پیدا ہو۔ کلا کوشل اور انڈسٹری سے پھر اپنا دیش بھی ایشوریہ سے سُکھ سمپن ہو۔ اس لئے اِس منتر میں بھی کیول بھوتک ارتھ کرتے ہوئے منتر کا اُپدیش بتلایا کہ سُوریہ کے گُن (۱) سب رسوں کو پی جانا (۲) وَرشا کرنا (۳) اندھیرے کو ہٹا کر پرکاش کرنا ہے اور سُوریہ کی کرنوں کے وگیان سے کاریگر لوگ انجینئر لوگ انیک پرکار کی مشینری کو تیار کر کے کلا کوشل کو پھیلائیں۔ سُوریہ کی کرنیں بل اور شکتی کا بھنڈار ہیں۔ اِس وِدّیا کی کھوج کر وِدوان کاریگر سب کو اُتم اُتم سُکھ دیں۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۶۰

سُوریہ لوک سے ہی پکھش، ماہ، دِن، رات وغیرہ کی گنتی چندر ماس مہینہ کا آرنبھ کرِشن پکھش سے ہوتا ہے یا شُکل پکھش سے؟

इमा धाना घृतस्नुवो हरी इहोप वक्षतः ।
इन्द्रं सुखतमे रथे ॥ २ ॥

(رِگ وید منڈل ا سُوکت ۱۶ ۔ منتر ۲)

پدارتھ:۔ (हरी) پدارتھوں کو ہرنے والے کرِشن یا شُکل پکھش

(इह)، اِس لوک میں (इमा)، اِن (घृतस्नुव) وَرشا کے تحت (धाना) دِیپوں جیوتیوں تتھا (इन्द्रे) سُوریہ لوک کو (सुखतमे) اَتی اَدھک سُکھ کے لئے (रथे) رَمن کے سادھن وِمان آدی رتھوں کے (उप) سمیپ (वक्षत:) پرَاپت کراتے ہیں۔

بھاوارتھ:۔ جو اِس سنسار میں رات اور دن شُکل تتھا کرشن پکھش، دکشنائن اور اُترائن ہری یا ہرن کرنے والے کہلاتے ہیں۔ اُن سے سُوریہ لوک سب آنند روپ ویوہاروں کو پرَاپت کراتا ہے۔

ہرن شیل پدارتھ:۔ منتر میں سُوریہ کے گنوں کا ورنن کرتے ہوئے بتلایا ہے کہ کرشن یا شُکل پکھش یعنی چندر مہینے میں ایکم (پرتی پدا) سے اماوسیہ تک اندھیری راتیں اور پھر ایکم سے پورنماشی تک چاندنی راتیں، یہ بالترتیب کرشن پکھش اور شُکل پکھش کہلاتے ہیں۔ اور دکشنائن اور اُترائن کال جو چھ چھ ماہ کے ہوتے ہیں، لگ بھگ ساون سے پوہ ماہ اور ماگھ سے اساڑھ ماہ ماس۔ یہ سب سُوریہ لوک سے بنائے ہوئے ہمارے سب پدارتھوں کو ہر کرے جا رہے ہیں۔ جو کل تھا وہ کہاں گیا؟ پرسوں کی بات جو میٹھی میٹھی ہو رہی تھی۔ آج پرسپر جھگڑے اور کومتی نے سارے گھر کے اندر نرک بنا دیا ہے۔ ہاں! وہ پرسوں کا مدھر سمے کہاں چلا گیا؟ (اُداہرن روپ سے یہ واکیہ ہے) رام کا پوتر نگ کہاں ہے؟ دیش کے زہریلے بٹوارے سے پہلے ہندو مسلم اتحاد اور پرسپر کے میٹھے تعلقات کہاں چلے گئے؟ ماضی کے پیٹ میں۔ کون لے گیا؟ یہ سُوریہ دیوتا اور اُس کے بنائے ہوئے ہرن شیل:۔ لے کر چلے جانے والے یہ پکھواڑے، یہ دن اور راتیں جن کو منتر میں ہری کہا گیا ہے، لے کر بھاگ گئے۔ ہماری جوانی کہاں گئی؟ بچپن کہاں گیا؟ ماتا پتا کہاں گئے؟ اُن کا پیار کہاں گیا؟ یہ سب لے گئے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ دھن بڑھ رہا ہے۔ آیو بڑھ رہی ہے۔ کیوں نہیں سمجھتے کہ جتنے وقت کے لئے ہم کو یہ

دُھن اور پیارے جنوں کا سمبندھ ملا تھا۔ اُس میں ایک لمحہ کم ہوا ہے۔ بڑھ تو نہیں رہے، ختم ہونے والے دوسرے کنارے کی طرف یہ سب سمپدائیں جا رہی ہیں۔ اِس لئے کسی شاعر نے بہت ٹھیک کہا ہے۔ ؎

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی
گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹادی

یہ جیون کا فلسفہ ہے اور حقیقت ہے۔ جس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اِس لئے کہا کہ کیا سوچ رہے ہو کل کی باتیں ؎

کل کرنا سو آج کر آج کرنا سو اَب
کل کو پَرلے ہوئے گی کَل کریگا کَب

یہ بھی ایک حیران کُن زندگی کا پہلو ہے کہ آنے والے کَل پر ہمارا اختیار نہیں ہے، اور وَرتمان کی گھڑیاں ایک ایک منٹ کر کے ہاتھ سے نکل رہی ہیں اور پھر بھی ہم سوچ رہے ہیں۔ اِس لئے اِس دِگرگوں حالت پر افسوس کرتے ہوئے کوی ساودھان کر رہا ہے کہ ؎

اَرے برباد مت کر زندگی کے ایک کشن کو تُو
کہ اِک اِک سوانس تینوں لوک کی قیمت سے بڑھکر ہے

یہ منتر کا ایک پہلو ہے جس پر ادھیاتمک ڈھنگ سے وِچار کیا ہے۔

پکھواڑوں کی جانچ:- یہ منتر کا وِگیانک پہلو ہے اور جیوتش سمبندھی رِشی دَیانند جی نے کرشن پکھش، شُکل پکھش کا بھاشیہ کرتے ہوئے سنسکرت میں پُورو پکھش اور اپر پکھش۔

پنڈت یُدھشٹر جی میمانسک نے رِگ وید بھاشیہ میں اس منتر کے فٹ نوٹ میں یہ لکھا ہے۔ کہ پُورو پکھش سے شُکل پکھش اور اپر پکھش سے کرشن پکھش کا ہی مطلب ہے۔

وہ لکھتے ہیں کہ پراچین کال میں ہر ایک مہینہ اماوسیہ پر پورا ہوتا تھا۔ گجرات اور دکھشن پرانت میں اب بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ لیکن اُدھر اُتر بھارت میں چندر ماس کا شروع کرشن پکھش سے پنچانگوں میں کیا جاتا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ انہی اُتر بھارت کی جنتریوں میں بھی پورنماشی پر ۱۵ کا نمبر دیا جاتا ہے اور اماوسیہ پر ۳۰ کا ہندسہ دیا جاتا ہے۔ جس کا ارتھ تو صاف ہے کہ اسی مہینے کا آغاز شکل پکھش سے ہونا چاہیئے۔ کیونکہ پورنما پر ۱۵ ٹھیک ہو جاتا ہے اور پھر گنتی کے آخر میں اماوسیہ پر ۳۰ کی ہو کر چندر ماس پورا ہو جاتا ہے۔ اور دیکھیئے اُسی شمالی ہندوستان کی جنتریاں یا پنچانگ بھی ہر نئے سال کا آرنبھ چیت ماس کے شکل پکھش سے ہوتا ہے۔ جادو وہ جو سر چڑھ بولے۔

لیکن پتہ نہیں کہ یہ غلط پرمپرا (رواج) کب سے چلا، کیوں چلا اور کیوں نہیں اس کو ہٹایا جا رہا کہ مہینے کا آرنبھ اندھکار سے ہو۔ تکینی ٹکیت بات یہ ہے کہ مہینے کا آرنبھ چاندنی راتوں سے ہونا چاہیئے۔ کیونکہ چندر کا ماس ہے اور چندرماں کے نکلنے پر ہی شروع ہونا جیوتش گرنتھوں میں بھی آیا ہے اور بدھی ٹکیت بھی یہی ہے۔ چندرماں کا مہینہ اور اُس کی رات کا آرنبھ اندھکار سے ہو۔ کیسی انوچت اور بے دلیل لگتی ہے۔ جیوتش کے گرنتھوں میں یہ آیا ہے کہ سرشٹی کے آرنبھ میں چندرماں کے اُدیہ ہونے پر ہی چندر ماس کا اور سوریہ اُدیہ ہونے پر سوریہ ماہ کا آرنبھ ہوا۔ لہذا ودوانوں کو اس کی کھوج کرنی چاہیئے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۶۱

پران ودیا سے پدارتھوں کا بھوگ کرو اور شلپ ودیا یگیہ سے بجلی کو بڑھاؤ

इन्द्रं प्रातर्हवामह इन्द्रं प्रयत्यध्वरे ।

इन्द्रं सोमस्य पीतये ॥ ३ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۶ منتر ۳)

پدارتھ :- ہم لوگ (प्रातः) نتیہ پرتی (इन्द्रम्) پرم ایشوریہ دینے والے ایشور

کو (प्रयुत्यध्वरे) بُدھی پرد اُپاسنا یگیہ میں (हवामहे) آواہن کریں بلائیں۔ ہم لوگ اُتم گیان دینے والے۔ کریا سے سِدّھ ہونے یوگیہ شلپ وِدّیا رُوپ یگیہ میں پرتی دن (इन्द्रं) اُتم ایشوریہ سادھک وِدُیت (بجلی) اگنی کو کریاؤں میں سنیکت کریں۔ تتھا ہم لوگ (सोमस्य) سب پدارتھوں کے سار رُوپ رس کو (पीतये) پینے کے لئے پرتی دن (इन्द्रं) باہر اور شریر کے اندر کے وایو کو وِدّیا رُوپ یگیہ میں (हवामहे) وِچار میں لاویں۔ اور اس کے سِدّھ کرنے (وَش میں کرنے) کا وِچار کریں۔

بھاوارتھ:۔ منشیوں کو پرمیشور پرتی دن اُپاسنا کرنے یوگیہ ہے۔ اور اُس کی آگیا کے انوکول ورتنا چاہیئے۔ شلپ وِدّیا یگیہ میں بجلی رُوپ اگنی کی یوجنا کرنی چاہیئے تتھا جو پران رُوپ وایو ہے۔ اُس کی وِدّیا سے پدارتھوں کا بھوگ کرنا چاہیئے۔

پنڈت ساتولیکر جی لکھتے ہیں۔ کہ

یگیہ کے آرنبھ میں اِندر کا آواہن:۔ یگیہ آرنبھ ہونے پر اِندر کو بلاؤ۔

کیوں؟ سوم رس پینے کے لئے اِندر نام اِیشور کا ہے۔ اِندریوں کا سوامی آتما ہے۔ وِدّیاؤں کے گیاتا آچاریہ کا ہے۔ اور پرجاؤں کے اَدھی پتی ایشوریہ وان راجہ کا ہے کوئی یگیہ پرم ایشوریہ وان پربھو دیو کی اُپاسنا کے بِنا شروع ہی نہیں ہوتا۔ نہ سپھل ہی ہوتا ہے۔ آج سے نہیں بلکہ اَنادی کال سے اور آغازِ دُنیا سے یہی سب نے مانا ہوا ہے' اور ویسے ہی کیا جاتا ہے۔ کیوں؟ وہ پربھو ہی ہے یگیہ سوروپ اور اِس دُنیا کو بنایا بھی تو یگیہ سے اور اِس کی اُتپتی بھی پرمیشور نے یگیہ سے کی तस्मात् यज्ञात सर्व हुतः

اور सह यज्ञाः प्रजाः सृष्ट्वा (یجروید ادھیائے ۳۱ اور گیتا ادھیائے ۳)۔

دُوسری بات اِندر آتما کی ہے۔ سو یہ تو پہلے ہی لگ جاتا ہے۔ بلکہ اپنے پیارے پربھو اِندر سے پریرنا لے کر یگیہ کی یوجنا بھی تو یہ ہی تیار کرتا ہے۔ ماتا پتا، وِدوان آدی

اِسے خبردار کر دیتے ہیں کہ دیکھو آج یگیہ رچایا ہے۔ پہلے کچھ نہیں کھانا ہوگا۔ پہلے یگیہ کی اگنی کھائے گی۔ پھر بھگوان کی پرجا کو بانٹیں گے، پھر ہم اُس یگیہ شیش یا پرساد کو کھائیں گے۔ وِدوان آچاریہ گیانی نہ آئیں گے تو یگیہ کی وِدّیا کون سکھائے گا اور سِدھی کیسے ہوگی۔ پھر راجہ اور ایشوریہ وان دھنی مانی وان شیل اِندریوں کے سر پر تو یگیہ چلتے ہی ہیں۔ ان کا اثر یہ نہ ہو تو بڑی بڑی یوجناؤں کے یگیہ سب اُدھورے رہ جائیں۔ اس لئے ہر یگیہ کے آرنبھ میں اِندر کا آواہن کرو۔

سوم رَس پان:- یگیہ میں اِندر کو بلاؤ! کس لئے؟ سوم رس پینے کے لئے۔ برہم آنند اَمرت پان کرنے کے لئے۔ یگیہ ہوگا تو وِدوانوں کے درشن، پَروچن آدی کا سوم پان ہوگا۔ وید کی بانی کا سوم پان ہوگا۔ گلو آدی اوشدھیوں جڑی بوٹیوں، گئوؤں کے گھرت، چندن، کیسر، موہن بھوگ آدی کا سَروُ اُتم سار رُوپ سوم پان ہوگا اور پھر سب کی آشیر بادوں کا سوم پان ہوگا۔ کتنا مہان پَھل ہے سب کے کلیان کے لئے رچائے ہوئے یگیوں کا۔

ہَرَن وایُو کی اُپاسنا:- پنڈت جے دیو جی نے اِس منتر میں لکھا ہے کہ نتیہ پرتی یگیہ کے اوسر پر سوم پان کرنے کے لئے پرمیشور، اگنی، وِدیت، بجلی اور وایُو کی اُپاسنا ارتھات اُپ یوگ اور سادھنا کریں۔ پَران وایُو کی اُپاسنا ہوگی۔ ارتھات پرانوں کا آیام یعنی پَران کی ورزش جسے پَرانایام کہتے ہیں۔ تب ہمارے اندر سے اپان (ہَوا، گیس، وِنڈ) نکلے گا۔ تب ہم سبھی اُتم اُتم پدارتھوں کا بھوگ کر سکیں گے۔ یہی پَرانایام آسن۔ وَیایام آدی سے پَران کے بَل کو بڑھایا نہیں اور اپان کو باہر نکالا نہیں تو پدارتھوں کا بھوگ ہم نہیں کر سکیں گے۔ برعکس اِس کے اپان وایُو کے بڑھنے سے روگ پیدا ہو کر ہمارا بھوگ کرنا شروع کر دیں گے، چھوڑیں گے نہیں جب تک شمشان نہیں پہنچا دیں گے۔ پَرانایام آسن، کسرت وغیرہ سے ہی اندر کی

جٹھر اگنی (خوراک کو پچانے والی آگ)، تیز رہے گی۔ سَم تُل رہے لی اور پھر سالٹ کے پتّے بھی ہضم اور پتھر بھی ہضم، ورنہ بلغم، ہوا اور گیس وغیرہ کے بڑھنے سے یہ پیارا جیون روز کی بیماریوں کا شکار ہوگا۔ یہ ہے پران وِدّیا۔

بجلی کا اُتپادن اور سمردھی :-

یہ بھی شلپ وِدّیا یگیہ ہے۔ یہ سمردھ نہیں ہوگا۔ کل، کارخانے وغیرہ تو ٹھپ ہوں گے ہی، راتیں بھی اندھیری ہوں گی اور دِن بھی گرمی سے جھلسانے والے ہوں گے۔ ہی۔ اس لئے وید منتروں میں پرم پِتا پرمیشور نے یہ وِگیان بھی سرشٹی کے آرنبھ میں دیا کہ یہ بھی بھوتِک سُکھ اور ایشور یہ کا سادھن ہے۔ لیکن دُربھاگیہ وَش جب پچھلے دو ہزار ورشوں سے یہ وِدّیا لوپ ہوئی نہ رہے وید نہ رہی وید کی وِدّیائیں تو جب وِگیانکوں نے اِنہی وید منتروں سے بجلی کا پرکاش اور شکتی کو نکالا تو یورپ کے لوگ اکڑ میں آکر کہنے لگے کہ اب تو ہمارے سارے کام اِس سے ہی ہوتے جائیں گے۔ کیا ضرورت ہے دُنیا میں سُکھ کے لئے اِیشور یا خُدا کی وغیرہ وغیرہ۔ اُس وقت ہمارے دیش کے ایک وِچارک کوی نے بہت اچھا وِچار دیتے ہوئے خبردار کیا تھا کہ ؎

بھولتا جاتا ہے یورپ آسمانی باپ کو
بس سمجھ رکھا ہے اِس نے بَرق کو اور بھاپ کو
بَرق جل جائے گی اُڑ جائے گی بھاپ
دیکھنا اکبر بچائے رکھنا اپنے آپ کو

اِس لئے مہرشی دیا نند نے اِس منتر کا سار دیتے ہوئے لکھا کہ تینوں باتوں کا دھیان رکھو :-

۱۔ اِیشور کی اُپاسنا کرو، اُس کی آگیا کا پالن کرو۔

۲۔ بجلی کے بڑھانے کی یوجنا کے یگیہ رچاؤ۔

۴- پران ودّیا سے پدارتھوں کا بھوگ کرو۔

رگ وید منتر نمبر ۱۶۲

سبھی کاموں کی سدھی کے لئے

اگنی، بجلی، سوریہ، وایو آدی کا اپکار مانیں

उप नः सुतमा गहि हरिभिरिन्द्र केशिभिः ।

सुते हि त्वा हवामहे ॥ ४ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۶۔ منتر ۴)

پدارتھ :- جس کارن یہ (इन्द्र) وایو (केशिभिः) جن کے بہت سے کیش ارتھات کرنیں ہیں۔ ان اگنی، بجلی اور سوریہ کے (हरिभिः) پدارتھوں کے ہرنے یا سویکار کرنے والے ویگ یُکت کرنوں کے ساتھ (नः) ہمارے (सुतम) اُتپن کئے ہوئے ہوم یا شلپ وغیرہ ویوہار کے (उपागाहे) نکٹ پراپت ہوتا ہے۔ اس سے (त्वा) اس کو (सुते) پیدا کئے ہوئے ہوم یا شلپ وغیرہ ویوہاروں میں ہم لوگ (हवामहे) گرہن کرتے ہیں۔

بھاوارتھ :- جو پدارتھ ہم لوگوں کو شلپ آدی ویوہاروں میں اُپکار یُکت کرنے چاہئیں۔ وہ اگنی، بجلی اور سوریہ، وایو کے نمت سے ہی پرکاشت ہوتے ہیں، تتھا آتے جاتے ہیں۔

منتر کے شیر شک میں لکھا ہے کہ اِندر شبد سے وایو کے گنوں کا اُپدیش کیا ہے یہی وگیان منتر میں دیا ہے۔ کہ یہ اگنی، بجلی اور سوریہ وایو (ہوا) کے ذریعہ ہی پرگٹ یا پرکاشت ہوتے ہیں۔ تیتریہ اُپنشد میں بھی سرشٹی اُتپتی کے سلسلہ میں بھی یہی کہا گیا ہے کہ

آکاشات وایو - وایو راگنی - اگنے واپا او بھیہ پرتھوی وغیرہ وغیرہ ارتھات آکاش یعنی خلا سے وایو - وایو سے اگنی - اگنی سے جل اور جل سے پرتھوی - پرتھوی سے اوشدھیاں ان - ان سے ویریہ اور ویریہ سے پرش یعنی شریر کی پیدائش ہوتی ہے - (برہمانند ولی)

منتر میں "کیش" شبد آیا ہے - جس کے ارتھ جہاں لوک میں بالوں سے کئے ہیں وہاں وید میں کرن پران، تیج، چمک اور شوبھا، سوندریہ وغیرہ کے بھی ہیں - جہاں اندر کا ارتھ آتما ہوگا - وہاں کیش پرانوں کے لئے آیا ہے - جہاں اندر کا ارتھ سوریہ بجلی اور اگنی ہو گا - وہاں کیش کرن چمک اور لپٹ (اگنی کا شعلہ) کے لئے آیا ہوگا - جہاں وایو ارتھ ہو گا تو وہاں کیش ویگ، زوردار تھپیڑے یا لہروں کے لئے آیا ہوگا - اور جہاں اندر کے ارتھ پرمیشور ہوگا، وہاں یہ پر واکیہ چمکتے ہوئے شوبھامان سوریہ، چندرماں آدی لوک لوکانتروں کے لئے آیا ہوگا - یہاں پر پیچھے سے آرہا اندر شبد وایو کے ارتھ میں آیا ہے، اور یہ کیش شبد اس کے ویگ ارتھات بل اور شکتی کو پرگٹ کر رہا ہے -

اس عظیم فصاحت کے لئے ہی تو یہ سنسکرت سبھی بھاشاؤں کی جننی ماں دیو بھاشا کہلاتی ہے - جو ہم کو آغازِ دنیا میں وید کے ذریعہ اس دیوؤں کے دیو پرماتما نے بخشش کی ہے - ہمیں یتن کرنا چاہیئے - کہ اگر ہم اس جیون میں اس کو نہ پڑھ کر اس سے محروم رہے ہیں - تو کم از کم اپنی سنتانوں کو اس طرف راغب کرنے کے لئے دن رات کوشاں رہیں، جس سے سرشٹی کے آرنبھ سے چلے آرہے اس دیو بھاشا کے مہان بے شمار ساہتیہ کے گیان سے وہ فیض یاب ہوتے رہیں اور آپار سکھ تتھا آنند کو پراپت کر پائیں -

دوسری بات جو منتر میں اپدیش میں کہی گئی ہے - وہ یہ کہ ہمارے سبھی کام شلپ، کاریگری انجینرنگ، گیان وگیان، مکینک دستکاری وغیرہ ان سوریہ، اگنی، بجلی، جل اور وایو آدی سے ہی سدھ ہوتے ہیں - اس لئے ان شکتیوں کا اپکار مان کر ان کے سروت پرکرتی کے وگیان سے لابھ اٹھائیں - اور پرکرتی کے ایک روپ سے ان ساری شکتیوں کو پیدا کرنے

والے جگت کے پرم پتا پرمیشور کی اُپاسنا میں سداانت پر رہتے ہوئے سکھ اور آنند سے نکیت ہوں۔

رگ وید منتر نمبر ۱۶۳

سُورِیہ دیوتا کی مہما

सेमं नः स्तोममा गह्युपेदं सवनं सुतम् ।
गौरो न तृषितः पिब ॥ ५ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۶۔ منتر ۵)

پدارتھ:۔ جو یہ سوریہ (: न) ہمارے (इमम) اَنوشٹھان کئے ہوئے (सोभम) پرشنسیہ یگیہ اور (सवनम) اَیشوریہ پراپت کرانے والے کِریا کانڈ کو (न) جیسے (: तृषित) پیاسا (: गौर) گورا (سفید) ہرن (उवागहि) جل آشئے (تالاب یا ندی) کے نکٹ پہنچ کر جل کو پیتا ہے۔ ویسے (: स) وہ (سوریہ دیوتا) (इदम) اِس (सुतम) اُتپن کئے ہوئے اوشدھی وغیرہ کے رس کو (पिब) پیتا ہے۔

بھاوارتھ:۔ جیسے اَتینت پیاسے مرگ آدی پشو اور پکھشی ویگ (تیزی) سے دوڑ کر ندی تالاب وغیرہ جل آشئے کو پراپت کر جل کو پیتے ہیں۔ ویسے ہی یہ سوریہ لوک اپنی ویگ وتی کرنوں سے (اتنی تیز دوڑنے والی یہ کرنیں جو کہ دس کروڑ میل کے فاصلہ ارتھات سوریہ سے نکل کر پرتھوی پر چند منٹوں میں پہنچ جاتی ہیں) اوشدھی آدی کو پراپت ہو کر اُن کو رس کو پیتا ہے۔ سو اِس اندر (سوریہ) کو وِدّیا کی وِردھی کے لئے منشیوں کو یتھاوت آپ نکیت کرنا چاہیئے) جیسے سوریہ بھگوان کے گن ہیں ویسے ٹھیک ٹھیک

اِن کو استعمال میں لاکر سب سُکھوں کو سِدّھ کرنا چاہیئے۔

کیا سُندر روُپ دیا ہے۔ رِگ وید کے منتر نے کہ سُوریہ دیو پروُپکاری بنو:- بڑی تیزی سے اپنی کرنوں کو اس پرتھوی لوک پر سے آکر سُندر سُندر برکشوں پودے پلانٹس اَن آدی اَوشدھیوں، جڑی بُوٹیوں اور پیارے پیلے رنگ برنگے انیک سُوگندھیوں اور گنُوں سے یُکت پھُولوں کے رَسوں کو پینے لگ جاتا ہے، مثال دی ہے وید بھگوان نے بڑی پیاری کہ جیسے جنگل میں پھرتے پیاسے پشُو، ڈنگر، ڈھور اور پکشی وغیرہ خصوصاً سفید رنگ والے (گنو ر ورن) ہرن شدّت کی پیاس سے کسی ندی تالاب وغیرہ کو دیکھ کر بھاگ بھاگ کر اپنی پیاس کو بجھاتے ہیں۔ اَمرت جَل کا پان کرتے ہیں، اسی طرح یہ سُوریہ بھی اپنی کرنوں کے ذریعہ سب رَسوں کو نکال کر پی جاتا ہے اور اس کی پیاس کتنی ہے۔ ہے بھگوان! کبھی ختم ہی نہیں ہوتی۔ لاکھوں کروڑوں ٹن پانی اور سب پدارتھوں کا رَس نکال کر پی جاتا ہے۔ روزانہ اور پھر کیا کرتا ہے؟ وَرشا کے دوارا وہی اُمرت رس سب کو بانٹ کر پھر اپنی جھولی کو خالی کر دیتا ہے۔ پھر بھرتا ہے اور پھر لُٹا دیتا ہے، کس لیئے؟ اپنے مالکِ اعلےٰ پرمیشور کے حکم کی تعمیل پر پرانی پرجا کی سیوا کے لئے مہان یگیہ کے لیئے جس کے دان سے دن رات فیض یاب ہو کر ہم جی رہے ہیں۔ بڑھ رہے ہیں۔ وِدّیا۔ ایشوریہ اور سُکھ سمپداؤں سے بھر رہے ہیں۔

کیا سوچا کبھی تُو نے اے مانو! کہ میں بھی اسی طرح یگیہ کرم کرتا ہوا دُوسروں کو سُکھ پہنچاتا ہوا پران رکشا میں سروسو لُٹاتا ہوا اپنے مالک بھگوان کے حکم تعمیل میں ملے ہوئے دُرلبھ مانش جنم کی گھڑیوں کو سپھل کر پاؤں۔

یہ سوال ہے، جس کو ہم سب نے سوچنا ہے اور اپنی پیاری زندگی کے لمحوں کو سب کے لئے سُکھدائیک بنانا ہے۔ جس کے لئے شاستر اُپدیش کر رہا ہے۔

धन्या नरा: विहित कर्म परोपकार ।

دھنیہ ہیں وہ منش! جو اپنا جیون پر وپکار میں لگا رہے ہیں۔ جس کے لئے کوی کہہ رہا ہے

دِن ڈھل گیا مُسافر! منزل لگی ٹھکانے
ذرا سوچ اِس جہاں میں آیا تھا کیا کمانے؟
اِنسان بنا ہے کر کچھ اِنسان کی بھلائی
دِل میں دیا بسا لے جو دِل دِیا خُدا نے
بے سُود ہوگا پڑ کر آخر زمیں پہ رونا
افسوس نیکیوں کی مہلت نہ دی خُدا نے

رِگ وید منتر نمبر ۱۶۴

وایو کے سنیوگ سے پرانی اور اپرانی بلوان ہوتے ہیں

इमे सोमास इन्दवः सुतासो अधि बर्हिषि ।
तां इन्द्र सहसे पिव ॥ ६ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سُوکت ۱۶۔ منتر ۲)

پدارتھ:- (अधि बर्हिषि) جس میں سب پدارتھ وِردھی کو پراپت ہوتے ہیں یہ بڑھنے ہیں۔ اس انترکش میں اِیشور نے جو (इमे) یہ (सोमास) جس سے کہ سُکھ اُتپن ہوتے ہیں اور جو کہ (इन्दवः) سب پدارتھوں کو گیلا کرنے والے رَس ہیں، وہ (सहसे) بل آدی گنوں کے لئے (सुतास) پیدا کئے ہیں (तां) ان کو اندر وایو (पिव) کشن کشن میں پیا کرتا ہے۔

بھاوارتھ:- اِیشور نے اس سنسار میں پرانیوں کے بل آدی کی وِردھی کے لئے جتنے پدارتھ مورتی مان پیدا کئے ہیں۔ سُوریہ سے چھن چھن کئے

ہوئے اِن کو پَون (وایو) اپنے نکٹ کئے ہوئے دھارن کرتا ہے۔ اس کے سنیوگ سے پرانی اور اَپرانی بَل، پراکرم والے ہوتے ہیں۔ منتر میں دو باتوں کا اُپدیش کیا گیا ہے :۔

۱۔ آکاش کی مہما :۔ ایشور نے اپنی کرپا سے اَنترکش پول یا خلا میں سب پدارتھوں کو پیدا کیا ہے۔ اگر یہ پول نہ ہوتا۔ تو پرتھوی اور دیولوک کے درمیان جسے ہم آکاش کہتے ہیں کوئی پرانی یا اَپرانی جیوت کیسے رہ سکتا۔ یہ سب سُوریہ، چندرماں، لوک لوکانتر اور انیک سُندر سُندر سُکھدائیک پدارتھ اور پرانی سنسار اسی سے تو ہم کو سُکھ ملتا ہے اور اُنہیں اُتم اُتم پدارتھوں کو کھا پی کر ہم بلوان اور پراکرمی ہوتے ہیں۔ ہاں! جو اِن کا دُراپیوگ اَرتھات غلط استعمال کرتے ہیں۔ وہ پرکرتی کے ڈنڈ سے بچ بھی نہیں سکتے۔ یہاں تو سب کے لئے ایک وِدھان یا قانون ہے ایشور کا بنایا ہوا کہ سے

بھلائی کر بھلا ہوگا برائی سے بُرا ہوگا

کوئی دیکھے نہ دیکھے پَر پربھو تو دیکھتا ہوگا

۲۔ دیوتاؤں کا یگیہ کرم :۔ دُوسری بات منتر کی یہ ہے کہ سُوریہ دوارہ وَرشا سے اور چندرماں کی کرنوں سے سبھی پدارتھ جل والے یا رسیلے ہوتے ہیں۔ وایو دیوتا کا کام یہ ہے کہ دِن رات زور زور سے چل کر اِن پدارتھوں کے رسوں کو پینا، جسے ہم سُکھانا کہتے ہیں۔ رات کو کپڑے دھوکر ڈال دیجئے، صبح کو دیکھا کہ اِن میں پانی کی ایک بوند بھی نہیں تھی۔ دھوپ بھی نہیں اور سُوریہ دیوتا بھی نہیں تھے رات کو۔ پھر کون لے گیا؟ سب پدارتھوں کے رس کو لے کر کیا کرتی ہے وایو؟ آگے آگے بہتی جاکر سب پرانیوں میں تقسیم کرتی جاتی ہے۔ اور پھر پیسہ ایک بھی نہیں لیتی۔ کیسا یہ نِشکام اور پیارا سیوک ہے ہمارا پَون دیوتا؟ شاید سارے جگت میں اس جیسا کوئی پرانی سیوک نہ مل سکے۔ چُپکے چُپکے سب جڑی بوٹیوں، اَوشدھیوں، پھلوں اور پھولوں

سے رَس لیتے جانا اور ہم سب پرانیوں کو بانٹتے جانا۔ شاید اسی لئے ہی ہم بڑی تر و تازگی محسوس کرتے ہیں۔ جب ٹھنڈی ہوا کے جھونکے آتے ہیں کہ دِل لبھانے والی یہ پیاری پیاری ہوا کدھر سے آرہی ہے وغیرہ۔ پرانیوں میں دو چھوٹے پرانی ہیں بھرمر (بھنورہ) اور شہد کی مکھی۔ یہ دونوں بھی اِن پدارتھوں سے رَس نکالتے ہیں۔ لیکن گو گے آپ جو گے شہد کی مکھی سے بھی زبردستی سے رَس لیا جاتا ہے۔ جو وہ پھولوں، جڑی بوٹیوں سے لیتی ہے۔ ورنہ اُن کا بس چلے تو سارا ہی آپ ہضم کرکے چھتہ خالی کرکے چھوڑ جاتی ہیں۔ اِس لئے ہی تو شاید کوی نے شکایت کرتے ہوئے بھرمر کے سمبندھ میں کہا ہے، ؎

بھنوَرے سیکھو پریت نبھانا

یہ تو پریت کی ریت نہیں ہے رَس پینا اُڑ جانا

بھنوَرے سیکھو پریت نبھانا

لیکن یہ وایو دیوتا تو دِن رات یہی یگیہ کرم کرتا ہے، رَس لینا اور سب کو بانٹتے جانا۔ ایسا اچھا جانباز سیوک ہم کو کہاں مل سکتا ہے؟ پرانے آریہ کویوں نے ایک گیت لکھا تھا۔ وہ گنجینۂ بھجن یا آریہ گائن تو ملتے نہیں۔ ایک بند مجھے یاد آرہا ہے جو ایشور کی ستتی میں لکھا گیا ہے، ؎

پوَن دیوتا نیر اٹھاتا ہے ورشا ہے پانی کی بہار اُتم

کیسی ہے پیارے پربھو کی سرشٹی، یگیہ کرم سے پیدائش، یگیہ کرم سے حفاظت یا رکھشا اور یگیہ کرم سے ہی سمردھی یا وِستار۔ اِس لئے مہاراج کرشن نے کہا ہے کہ:۔

यज्ञार्थात् कर्मणो ऽन्यत्र लोको ऽयं कर्मबन्धनः

یگیہ کرم ارتھات اُپکار، سیوا، خدمتِ خلق کی سیوا کیول اپنے سوارتھ کے لئے کئے گئے کرم بندھوانے والے ہوتے ہیں۔ دُکھ سُکھ، ہانی لابھ، جنم مرن کے چکر میں ہی ہمیشہ منش پھنسا رہ کر کراہتا رہتا ہے۔ (بھگوت گیتا)

رِگ وید منتر نمبر ۱۶۵

منشیوں سے شُدھ کیا وایُو اتینت سُکھدائیک ہوتا ہے

अयं ते स्तोमो अग्रियो हृदिस्पृगस्तु शंतमः ।

अथा सोमं सुतं पिब ॥ ७ ॥ (رِگ وید منڈل ۱ سُوکت ۱۶۔ منتر ۷)

پدارتھ:۔ جیسے یہ وایُو پرتھم (सुतं) اُتپن کرے ہوئے (सोमं) سب پدارتھوں کے رس کو (पिब) پیتا ہے (अथ) جس کے اَنتر (علاوہ یا بعد) (ते) جو اِس وایُو کا (: अग्रिय) اَتی اُتم (हृदिस्पृ) انتہ کرن میں سُکھ کا سپرش کرانے والا (ہردیہ سپرشی یا دلکش) (शंतमः) اَتی شے سُکھ والا اتینت شانتی دائیک (: स्तोम) گنوں سے پرکاشت کریاؤں کا سموہ (अस्तु) وِدت ہو، (جانا جائے) منشیوں کو ویسے کام کرنے چاہیئں۔

بھاوارتھ:۔ منشیوں سے شُدھ کیا ہوا اُتم گن والا یہ پَون اتینت سُکھ کارن ہوتا ہے۔ ایسا جاننا چاہیئے۔

سُگندھت شُدھ وایُو:۔ یہ وایُو دیوتا جو اِتنا گن کاری، سُکھ دائیک اور آنند دانا ہے۔ جس کا ذکر پچھلے منتر میں بھی کیا گیا ہے۔ یہ سب کے لئے اور سُکھ کرنے والا اور اَدھک سُکھوں کو بڑھانے والا کیسے ہو؟ اس کے لئے اُپدیش کیا اِس منتر میں کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ اِسے شُدھ کرتے کا یتن سدیو کرتے رہنا چاہیئے۔

سادھن:۔ ۱۔ ہمارا واس، نِواس، رہنا، بیٹھنا، اُٹھنا جہاں ہو۔ گھر گلی سڑک محلے، راستے وغیرہ اِن کو صاف ستھرا شُدھ پونز ہر سمے رکھیں۔

۲۔ گھر میں، گلی سڑک وغیرہ راستوں پر اِدھر، اُدھر جہاں چاہے تھوک، پیشاب اور

کوڑا کرکٹ نہ ڈالیں۔

۳۔ بدبُو دار دُھوآں (دُرگندھ) نہ پھیلائیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ مشینری کا یُگ ہے، اور گھروں میں بھی لکڑی کی بجائے گیس کا استعمال عام ہوتا جارہا ہے۔ انگیٹھی بھی زہر پھیلانے میں پیش پیش ہے۔ پھر بھی پوری کوشش ضرور ہونی چاہیئے، کہ کاربانک زہریلی گیس اَشُدھ وائُو کم سے کم ہمارے گھر یا باہر کے دیوہار سے ہو۔ سگریٹ بھی دن رات زہر پھیلا کر پربھُو پِتا کی شُدھ وائُو کو زہروں سے بھرتا رہتا ہے۔ اور لوگوں کو قبل از وقت موت کے غار میں دھکیل دیتا ہے۔ اِس لئے اس کے استعمال کو بھی روکنا چاہیئے۔ سرکار نے بھی اِسی لئے مشینری کے پریوگ کے لئے جن سے زہریلا دُھوآں ہر وقت نکل کر ہماری سُکھ بھری زندگی کو نگلتا رہتا ہے۔ الگ انڈسٹریل ایریئے بنائے ہیں۔ شہروں میں گھنی آبادی سے کچھ دُور۔ لیکن ہم لوگ سوارتھ اور اپنے آرام کے لئے پھر بھی گھروں میں ہی اِنہیں چلانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔ کیا کیا جائے آوے کا آوا ہی بگڑا ہے۔ اِن سب بُرائیوں کے ازالے کے لئے آغازِ دُنیا سے پرمیشور نے جو ہمیں نسخہ بتلایا۔ افسوس کہ ہم اُس کا اُپیوگ چھوڑ بیٹھے وہ ہے ہَوَن اگنی ہوتر۔ ہوم جو صبح و شام ہمارے ہر گھر ہر دَر میں ہونا چاہیئے۔ جس میں گئو کا گھی اور اَوشدھیاں، جڑی بُوٹیاں پڑتی ہیں۔ چندن، اگر تگر، کیسر، کستوری وغیرہ کی بھی آہُوتیاں ہوں تو آپ اندازہ لگائیں کہ سَو گھروں کا محلہ، جن سَو میں بھی پراتہ شام ہَوَن ہوں، وہاں کا واتاورن کتنا سُگندھت، کِتنا شُدھ پوتر رہے گا؟ پر سادھن کرنے ہوں گے۔ نہیں کریں گے تو ہماری بیماریاں بڑھتی جائیں گی، صحت قتل ہوتی جائے گی۔ آیو ختم ہوتی جائے گی۔ پھر ؎

بے سُود ہوگا پڑکر آخر زمیں پہ رونا

اور پھر ہم شکوہ کریں گے، شکایت کریں گے اور کہیں گے ؎

افسوس نیکیوں کی مہلت نہ دی خدا نے

اُس رحیم، کریم، دیالو بھگوان نے مہلت تو بہت دی پر بدقسمتی سے ہم سمجھ نہ پائے۔

۴۔ شدھ وایو کو زیادہ سے زیادہ کھانا اور اشدھ دوشت وایو کو زیادہ سے زیادہ نکالنا یہ اہم رازِ زندگی ہے، جس کا اُپائے ہے پرانایام۔ پرانوں کی ورزش جو کہ نگر سے باہر زیادہ سے زیادہ پیدل جا کر سیر سے سارے جسم کے اندر تازہ ہوا کو پہنچانا اور پرانایام سے آکسیجن کو زیادہ سے زیادہ بھرنا اتیادی۔

قصہ کوتاہ جیسے اِس منتر کے بھاشیہ کے خلاصہ کو مہرشی دیانند نے لکھا ہے۔ "منشیوں سے شدھ کیا ہوا اُتم گن والا یہ پون (ہوا) اتینت سکھ کاری ہوتا ہے۔ اسے ہمیں جاننا چاہیئے"۔

اِتنا میں لکھوں گا اور کہ جان کر اس سب سے زیادہ کھائی جانے والی خوراک ہوا کو شدھ پوتر بنانے کا یتن کرنا چاہیئے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۶۶

وایو بِنا کوئی پرانی کسی بھی ویوہار کو سدھ نہیں کر سکتا

विश्वमित्सवनं सुतमिन्द्रो मदाय गच्छति ।
वृत्रहा सोमपीतये ॥ ८ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۶۔ منتر ۸)

پدارتھ:۔ یہ (वृत्रहा) میگھ کا ناش کرنے والا (इन्द्रः) وا...
(सोमपीतये) اُتم اُتم پدارتھوں کا پان کرانے وا...

(मदाय) آنند کی پراپتی کے لئے (इत) نِشچے کر کے (मंदनं) جس سے سب سُکھوں کو سِدھ کرتے ہیں۔ اُس (सुत) پیدا ہوئے (विभ्रम) جگت کو (गच्छति) پراپت ہوتا ہے۔

بھاوارتھ:- وایو آکاش میں آنے جانے سے سب سنسار کو پراپت ہو کر میگھ سے وَرشا کرنے اور سب سے ویگ والا (بلوان) ہو کر سب پرانیوں کو سُکھ یکت کرتا ہے۔ اس کے بِنا کوئی پرانی کسی بھی دیوہار کو سِدھ کرنے کے لئے سمرتھ نہیں ہو سکتا۔

منتر میں وایو کے گُنوں کا اُپدیش کیا گیا ہے:-

۱ ۔ پہلا گُن یہ بتلایا ہے کہ میگھ کو توڑ پھوڑ کر بارش کراتا ہے۔ بادل گھرے ہوئے ہوں اور ہوا بند ہو تو کسی کو اُمید نہیں ہوتی کہ کب بادل ہٹیں یا وَرشا آئے گی۔ جوں ہی پَون کا ویگ آتا ہے کہ میگھ حرکت میں آجاتے ہیں یا تو بارش ہو جاتی ہے یا پھر چھِن بھِن ہو کر بکھر بکھر کر دُور چلے جاتے ہیں۔ اور مطلع صاف ہو جاتا ہے۔

۲ ۔ دُوسرا گُن بتایا کہ یہ وایو اُتم اُتم پدارتھوں کا پان کراتا ہے۔ کیونکہ ہوا زندگی بخش ہے۔ پھولوں سے سُگندھی کو لے کر نیم گلو وغیرہ اَوشدھیوں سے وِش ناشک رَس لے کر، ہَون سے پوتر بھاپ کو لے کر اور جنگل پربتوں سے شُدھی کو لے کر اپنے اندر بھر کر سب پرانیوں کو یہ تمام رَس بانٹتی جاتی ہے۔ اور سب کو راحت نصیب ہوتی ہے۔

۳ ۔ تیسرا یہ کہ وایو سب جگت کو پراپت ہو جاتی ہے۔ کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں یہ اپنا داخلہ نہ کر سکے بند کمروں کی دیواروں کو چیرتی ہوئی اور کاریگروں سے بنائے پیچیدہ دروازوں سے بھی اپنا راستہ نکال کر سب جگہ پہنچ جاتی ہے۔ کیونکہ بہت سُوکشم ہے اس لئے سب جگہ جا کر وہاں کا حال چال دیکھ کر اور اثرات لے کر دوسری جگہ پہنچا

دیتی ہے ۔

۴ ۔ چوتھا گُن یہ کہ سب سے پہلے اَدھک ویگ وان ہے ۔ پُران والُو سے ہی ہمارے شریروں میں بل اور پراکرم بنا ہوا ہے ۔ سوم ہوا کے زوردار حملوں سے ہزاروں سالوں کے بڑے بڑے برکش بھی دھراشائی ہو جاتے ہیں ۔ اور فلک بوس عمارتوں کی چوٹیاں بھی خاک نشین ہو جاتی ہیں وغیرہ وغیرہ ۔

اِس پرکار منتر کے اَنیک بھاشیہ کاروں نے اِس کے ادھیاتم ارتھ کرتے ہوئے یہ بھی لکھا ہے کہ جیسے والُو سب پرانیوں کو آنندت کرنے اور جیون رس سے ترپت کرنے کے لئے سب جگہ آتا جاتا رہتا ہے ۔ وَرشا کے کرانے سے سب کو سوم رس کا پان کراتا ہے، ایسے ہی ایشور رہے وان پرمیشور سب جگت کو آنند رس پان کرانے کے لئے انتہ کرن سے تامسی وچاروں کے پردے کو ہٹا کر جگیاسوؤں کو پرم شانتی سے ترپت کرتا رہتا ہے ۔ جس سے آنند وبھور ہو کر بھگت گاتا پھرتا ہے ؎

تمہاری کرپا سے جو آنند پایا

بانی سے جائے وہ کیسے بتایا

رگ وید منتر نمبر ۱۶۷

ایشور دھرماتما پرشارتھی منشیوں کی

کرم انوسار سب کامناؤں کو پورن کرتا ہے

सेमं नः काममा पृण गोभिरश्वैः शतक्रतो ।

स्तवाम त्वा स्वाध्यः ॥ ९ ॥ (رگ وید منڈل ۱ ۔ سُوکت ۱۶ ۔ منتر ۹)

پد ارتھ : ہے (शतक्रतो) اسنکھیات کاموں کو سِدھ کرنے والے ۔ اَننت

لیان یکت جگدیشور ! جس (स्वाघ्य:) آپ کو (त्वा) اچھے پرکار دھیان کرنے والے ہم لوگ (स्तवाम) نتیہ ستتی کریں ( ) وہ آپ (गोभिर) اِندریہ، پرتھوی، وِدّیا پرکاش اور پشو تتھا (अश्वे:) شیگھر چلنے اور چلانے والے اگنی وغیرہ پدارتھ اور موڑے آدی سے (न:) ہماری (इमम) وید منتروں سے پریم اور ستیہ بھاؤ سے شٹھان کی چلنے والی (कामम) کامناؤں کو (आपूर्ण) سب اور سے پورن کیجئے۔

بھاوارتھ :- اِیشور میں یہ سامرتھیہ سدیو رہتا ہے کہ وہ پرشارتھی دھرماتما منشیو کو اُن کے کرموں کے انوسار سب کامناؤں سے پورن کرتا ہے، ور جو سنسار میں پرم اُتم اُتم پدارتھوں کا اُتپادن تتھا دھارن کر کے سب پرانیوں کو سکھ یکت رتا ہے۔ اس سے منشیوں کو اُسی پرمیشور کی نتیہ اُپاسنا کرنی چاہیئے۔

اُن کے سب کام نشٹ ہو جاتے ہیں :- آریہ ابھی وِنے میں اس پوتر وید رچا کا ویاکھیان کرتے ہوئے ہرشی دیانند لکھتے ہیں کہ ہے اننت کر ایشور ! (ایشور جس کے کاموں کا کوئی انت نہیں ہے) آپ اسنکھیات وگیان آدی یگیوں سے پراپت ہونے یوگیہ ہو، تتھا اننت کریابل سے یکت ہو۔ سو آپ گائے اُتم اِندری سریشٹھ پشو، سروتم استرودّیا (وہاں آدی یکت) تتھا سریشٹھ گھوڑے آدی پشوؤں اور چکرورتی راجیہ ایشوریہ سے ہماری کامناؤں کو پورن کرو۔ پھر ہم بھی سوبدھی یکت ہو کر اُتم پرکار سے آپ کی ستتی کریں۔ ہم کو دِرڑھ نشچے ہے کہ آپ کے بنا دوسرا کوئی کسی کا کام پورن نہیں کرسکتا۔ آپ کو چھوڑ کے دوسرے کا دھیان یا یا چنا جو کرتے ہیں۔ اُن کے سب کام نشٹ ہو جاتے ہیں۔

سوبدھی یکت ہو کے اُتم پرکار سے آپ کی ستتی کریں یا اچھے پرکار دھیان او سنمت ہو کر آپ کی نتیہ ستتی کریں یہ ہے स्तवाम त्वा स्वाद्य: کے واکیہ کا

ارتھ جو دونوں جگہ دیا ہے ۔ جس کا آشئے سپشٹ ہے کہ ایشور کی اُپاسنا اُتم بدھی پُوروک اور اچھے پرکار دھیان سے ہونی چاہیئے ۔ اُتم آہار وہار نکیت ایکانت ستھان، شُدھ وایو۔ ندی کا کنارا یا پربت کا دامن، جنگل، پھر پرانا یام سے مَن کی ستھرتا وغیرہ ۔ ایسے اُتم سادھن کرکے جو دھیان کیا جائے گا ۔ وہ پھل دائیک ہوگا ۔ اس کے لیئے یوگ درشن، بھگوت گیتا، رِگ وید آدی بھاشیہ بھومکا کا ایشور اُپاسنا، پرکرن، پنچ مہایگیہ وِدھی سے سندھیا اُپاسنا کی وِدھی ستیارتھ پرکاش کا وِچار پُوروک اَدھین سب سہائیک ہوگا ۔

اُپاسنا کا سناتن مارگ :- مندرجہ بالا اِن سادھنوں کو نہ کرکے آلسیہ یا پرمادوش ہوکر یہ کہنا کہ بِنا مورتی یا کسی ساکار وستُو کے دھیان نہیں لگتا ۔ یہ سب وَیرتھ کی بات ہے ۔ جس سے مانوتا کا مہان لکش بگڑ کر ایک ایشوری دھرم اور وید بانی سچی ایشور پُوجا اور ستیہ پتھ سے منش وِمکھ ہو رہا ہے ۔

دراصل ایش اُپاسنا کا یہ مارگ نہ ستیہ ہے اور نہ ہی سناتن ۔

آپ کے بِنا دوسرا کوئی بھی کسی کام کو پُورن نہیں کرسکتا اور آپ کو چھوڑ کے دُوسرے کا دھیان اور یا چنا جو کرتے ہیں ۔ اُن کے سب کام نشٹ ہو جاتے ہیں ۔ منتر بھاشیہ کی یہ ویاکھیا کتنی صاف، زوردار اور آتم وشواش سے پُورن ہے ۔ روزانہ ایسے واقعا دیکھنے اور سُننے میں آتے ہیں ۔ جیساکہ جھوٹے وِشواش اور پُوجا پاٹھ کے کارن دھن وغیرہ کے لیئے پُتر پراپتی یا ایسی انیک مُرادوں کی پُورتی کے لئے ایشور کے مارگ کو چھوڑ کر کیسے کیسے بھیانک واقعات ہو جاتے ہیں ۔

ہردوار میں پولیس نے ایک پتی پتنی کو گرفتار کرکے مقدمہ چلایا بیس[۲۰] دن کے بالک کو زندہ دفن کرنے کے جرم میں ۔ بچّے کے باپ نے پولیس کو بیان دیا کہ اُس کے پُتر ہو کر مر جاتے تھے ۔ لہٰذا ایک سادھو نے بتایا کہ اگر وہ اپنے بچے کو جنم کے بعد زندہ درگور کر دیں گے تو مستقبل میں اِس کے بچے نہیں مریں گے ۔ پتہ لگنے پر پولیس نے جاکر بچّے کو زندہ

برآمد کر لیا اور تین آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔

ابھی گذشتہ ستمبر میں جالندھر کے سیشن جج نے تھانہ نکودر کے خان پور گاؤں کے چھ پُرش استریوں کو عُمر قید کی سزا دی ہے۔ جنہوں نے ایک شخص ریشم سنگھ اور اُس کی بیوی کے ساتھ مل کر اُن کے ہاں پُتر پیدا ہونے کے لئے پاس کے پڑوسی ہر بھجن سنگھ کے ۴/۱ ۳ سالہ بچّے کو قتل کر دیا تھا۔ اس لئے کہ ایک جیوتشی نے انہیں کہا کہ میرے جیوتش کا حساب یہ کہتا ہے کہ تمہاری بیوی کو تب بچّہ پیدا ہوگا۔ جب کسی معصوم بچّے کو قتل کرنے کے بعد اُس کی لاش پر اسے نہلاؤ اور نہانے کے پانی میں اُس کے خون کی بُوندیں ڈالو' اس کے پرینام سورُوپ جیوتشی اور چار دوسرے خاوند بیویوں کے دو جوڑوں کو ایسے عُمر قید کی سزا دی گئی۔ کیسے ہنستے کھیلتے بالک کو گلے سے پکڑا گیا اور کیسے اُسے ذبح کیا گیا

یہ سب داستان بڑی رقت انگیز ہے اور ہے الیشور کی اُپاسنا کے سچّے مارگ کو چھوڑ کر اودّیا کا مارگ اپنانے کی۔ جس کے لئے منتر اُپدیش میں کہا ہے کہ ہے سچّے پربھو! آپ کے بنا کسی کی کامنائیں کوئی پُورن نہیں کر سکتا۔ جو ایسا کرے گا۔ اُس کے سارے بنے بنائے کام نشٹ ہو جائیں گے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۶۸

سُوریہ اور چندرماں جیسے چکرورتی راجہ کے سمان

سب کا اُپکار کرنا چاہیئے

इन्द्रावरुणयोरहं सम्राजोरव आ वृणे।
ता नो मृळात ईदृशे ॥ १ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۷۔ منتر ۱)

پدارتھ:۔ میں جن (سمراجو) اچھی پرکار پرکاشمان (اندرا ورنیو) سوریہ اور

چندرماں کے گنوں سے (اوہ) رکھشا کو (آورِنے) اچھی پرکار سویکار کرتا ہوں
(تا) وہ دونوں (اپدرِشے) چکرورتی راجیہ سکھ سوروپ ویوہار میں (نہ) ہم لوگوں
کو (مرلات) سکھ یکت کرتے ہیں۔

بھاوارتھ:۔ جیسے پرکاشمان سنسار کے اپکار کرنے۔ سب سکھوں کے دینے، ویوہاروں کے ہیتو (لئے) اور چکرورتی راجہ کے سما
سب کی رکشا کرنے والے سوریہ اور چندرماں ہیں۔ ویسے ہی ہم لوگوں کو بھی ہونا چاہیئے

اندر اور ورن دیوتا:۔ پچھلے منتر کے ساتھ سولہواں سوکت سماپت ہوگیا تھا۔ اب پہلے منڈل میں سترھواں سوکت آر
ہو رہا ہے۔ اس سوکت میں ۹ منتر یا رِچائیں ہیں۔ جن سب کا دیوتا اندر اور ورن
ہے۔ لہذا اس پہلے منتر میں اندر اور ورن کا اپدیش کیا گیا ہے۔ اندر کے ارتھ
اور ورن کے ارتھ منتر میں چندرماں کیا گیا ہے۔ اور کہا ہے جیسے سوریہ اور چندر
چکرورتی راجہ کی طرح بے روک ٹوک سنسار پر چھائے ہوئے سب پرجاؤں کو
پرکاش سے سدا سکھ دیتے رہتے ہیں۔ ویسے ہی سارے بھومنڈل پر چکرورتی
ہو۔ جس میں سب پرجا کو سدا سکھ شانتی، آنند اور ایشوریہ کی پراپتی رہے۔ سب
کام کئے ہوئے اپنے پرشارتھوں سے سدا پورن ہوتے رہیں۔ کوئی بھی منش ایشو
پورن سکھ سمپداؤں، ودیا، بدھی اور راں، دھن آدی سے رہت نہ ہو۔ ایسا ہو راجہ
سامراجیہ سوریہ اور چندرماں کے سمان سب کے لئے سکھ داتا۔

۱۔ منتر کے انیک بھاشیہ کاروں نے اندر اور ورن کے مختلف ارتھ بھی کئے ہیں
اندریوں کا سوامی ہونے سے جیوآتما کو اندر کہا ہے اور ورن ارتھات شریشٹھ
شریشٹھوں میں بھی جب سے شریشٹھ پرمیشور کو کہا ہے۔ ایک اگر شریر کا راجہ
تو دوسرا برہمانڈ کا چکرورتی مہاراجہ۔ دونوں کی امر اوناشی ستا کو انوبھو کرتے

سدا انہیں ملنے ملانے میں پرشارتھ رت رہنا چاہیئے۔ منش جیون کی سب سے بڑی خوش قسمتی یہی ہے۔ کہ ہم آتما کو یا اپنے آپ کو پرم پتا پرمشیور کے یوگ میں پرتی کھشن رکھنے کے کوشاں رہیں۔ جس سے اُس برہمانڈ اُدھی پتی بھگوان کی دیالوتا، سروپریم، سرو اُپکار، نیائے سنیہ اور سب کی سیوا آدی سدگنوں سے جہاں یُکت رہیں، وہاں اپنے پاس ہر سمے اُسے سمجھتے ہوئے پاپ اور برائیوں سے بچے رہیں کہ کوئی ہمارے ساتھ ہے جو ہمارا نگہبان ہے اور پرم رکھشک۔

۲۔ کچھ بھاشیہ کاروں نے اِندر کو راجہ اور ورُن کو سیناپتی کے ارتھ میں بتا کر کہا ہے کہ جیسے یہ دونوں پرجا اور فوج کی رکھشا میں سداتت پر رہتے ہیں۔ منش بھی اِندریوں کا راجہ ہو کر ان پر قابو رکھتے ہوئے انہیں سُکھ کے مارگ پر چلائے اور سارے شریر کے ویوہار کو انہیں کے ذریعہ سُکھ مئے بنائے۔

۳۔ کچھ مترجموں نے اِندر کو وایو اور ورُن کو میگھ (بادل) کے ارتھ میں لے کر یہ لکھا ہے۔ کہ جیسے یہ دونوں مل کر سب کی سیوا میں سب جگہ موجود رہتے ہیں۔ ویسے ہم منشوں کو بھی سب کے اُپکار اور سُکھ کے لئے سدا سمرپت رہنا چاہیئے جیسے کسی سنت کوی نے کہا، کہ ؎

مانش کا چولا پا کر لے کچھ اُپکار
سمے نہ پھر یہ مل سکے جیتا داؤ نہ ہار

اِس لئے مہاپُرشوں کا کہنا ہے کہ آتم درشن کا ایک ہی اُپائے ہے ہردیہ کی شدھی اور جیو سرشٹی کی سیوا۔ اِس لئے کہا کہ جو سروادھک سیوا کرتا ہے۔ وہ سروادھک (سب سے زیادہ) لابھ میں رہتا ہے۔ شیخ سعدی نے کہا کہ اگر آدمی پرو پکار نہیں کرتا۔ تو اُس میں اور دیوار پر بنی ہوئی تصویر میں کوئی فرق نہیں ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۶۹

اگنی اور جل کی مہما کا ورنن

गन्तारा हि स्थोऽवसे हवं विप्रस्य मावतः ।
घर्तारा चर्षणीनाम् ॥ २ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۷ منتر ۲)

پدارتھ:- جو (हि) نشچے کر کے یہ سنیوگ کئے ہوئے اگنی اور جل (मावतः) میرے سمان پنڈت تھا (विप्रस्य) بدھی مان ودوان کے (हवं) پدارتھوں کا لینا دینا کرانے والے ہوم یا شلپ ویوہار کو (गन्तारा) پراپت کرانے والے (: स्थ) ہوتے ہیں تھا (चर्षणीनाम्) منش آدی پرانیوں کے (घर्तारा) کلا کوشل آدی منتروں پریُکت کئے ہوئے ہوم رکھشن اور شلپ آدی ویوہاروں کو دھارن کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس سے میں ان کو اپنے تھا سب کی (ऽवसे) کریا کی سدھی روپ رکھشا کے لئے (आ वृणे) سویکار کرتا ہوں۔ سمرن رہے کہ (آورنے) پد پچھلے منتر سے آیا ہے۔

بھاوارتھ:- ودوانوں کے دوارہ کلا یئنتروں میں پریُکت کئے ہوئے اگنی جل جب کلاؤں سے پریرت کئے جاتے ہیں۔ تب رتھوں کو کوشیگھر چلانے۔ اُن میں بیٹھے ہوئے منشیوں تھا سبھی پرانیوں یا پدارتھوں کے بھار کو دھارن کرنے اور سب کو سکھ دینے والے ہوتے ہیں۔

دیوتا:- اس متذکرہ سوکت کے سبھی منتروں کے دو دیوتے ہیں۔ اندر اور ورن اس لئے اس منتر میں بھی اگنی اور جل کی مہما کا ذکر بڑی خوبصورتی سے کیا گیا ہے۔ دیوتا کا ارتھ جیسے کہ پاٹھک جانتے ہیں، وشے یا مضمون ہوتا ہے جس کو ہر ایک منتر کے اوپر دیا جاتا ہے۔ جس کی پری بھاشا ویدک شبدوں میں

"دیوتلت" ہے۔ یہ ریتی رواج یا طریقہ ویدگیان کے ساتھ ہی آغازِ دنیا سے آرہا ہے۔ سرکاروں کے کام کا طریقہ کار بھی اِسی پرنالی کی مطابقت کرتا ہے اور راگ بھگ ۲ دو ارب ورش ہر کسی دنیا کی زندگی میں یہ ساتھ ساتھ چل رہا ہے۔ جیسے عرضی دینے والا پیپر کے اوپر ہی لکھتا ہے، بمراد فلاں لیکھک، مضمون نگار یا نامہ نگار اس رواج کو عنوان سُرخی یا ہیڈنگ کے نام سے اوپر دیتے ہیں۔ بہت لوگ عدیم الفرصتی کے باعث اخباروں کے اوپر کی سُرخیاں یا عنوان پڑھ کر ہی سارے مضمون کا مطلب نکال لیتے ہیں۔ کہ اِس میں یہ کچھ ہوگا۔ سارے آرٹیکل کا کیا پڑھنا ہے۔ لہٰذا اِس منتر میں بھی بھاشیہ کار مہرشی دیانند نے اِندرا اور ورن کا ارتھ اگنی اور جل بتلا کر اِن دونوں کی مہما کا ورنن کیا ہے اور منتر کا اُپدیش بھی۔

اگنی اور جل کے میل کے کرشمے:۔ اِن دونوں کے سم پریوگ کی بات منتر میں کہی ہے یعنی بدھی پوروک اچھی طرح اِنہیں ملاکر استعمال کرو۔ جس سے سبھی کام لین دین، آنا، جانا، لانا وغیرہ سب کاموں کی سدھی ہوتی ہے۔ اِن دونوں کو شلپ منتروں سے ملاکر ہی سب کاریہ ہو رہے ہیں' پہلے یہ سارے کام سواری، آنا، جانا، ہزاروں لاکھوں من مال وغیرہ ڈھونا لے آنا، لے جانا۔ یہ سب بیل گاڑی، اونٹ گدھے، گھوڑے ہاتھی اور پہاڑوں میں خچر وغیرہ کرتے تھے اور آج بھی قدرے ہو رہا ہے۔ لیکن جیسے جیسے پُرانی وید آدی ست شاستروں کی ودّیا لوپ ہوتی گئی۔ مشینری اور شلپ کلا بھی کھوتی گئی' اور پھر سب کام اِنہی پشو دھن کے سہارے ہونے لگے' اور پھر جیسے جیسے وگیانک پراچین اِتہاس اور اس کا مُول وید شاستر کے گیان سے واقف ہوتے گئے۔ پھر ایجادیں ہوتی گئیں، چاہے اِن کا نام نئی ایجاد رکھ دیا گیا۔ اُن کی دن رات کی محنتوں کا کمال بھی ہے لیکن پراچین رشیوں کے جو انو بھو انوشٹھان (عمل) بُنیادی تحقیقاتیں ہیں۔ اُن کو بھُلا دینا بھی بھاری غلطی ہوگی۔ جیسے کسی کی نظر قیامت نے یا دُوربین نگاہوں نے ڈھکے ہوئے جل کے

برتن کو اگنی پر چڑھے دیکھ کر بار بار ڈھکنا اوپر کو کیوں اُچھلتا ہے؟ پر یہ نام نکلا ایک عظیم حرکت کا، جس سے کہ گاڑیاں موٹر وغیرہ نانا پرکار کے جل تھل اور آکاش میں چلنے اور اُڑنے والے ہوائی جہاز اِن دونوں اگنی اور جل کے میل سے بنا دیئے گئے ہیں۔ اور وہ محنت پریشرا جس سے کہ باری باری سے چار چار آدمی دریاؤں میں ہزاروں منوں سے لدی ہوئی اناج وغیرہ کی بوریوں کو کشتیوں یا نوکاؤں میں چپو لگا لگا کر پسینہ سے شرابور ہوتے ہوتے لے جاتے تھے۔ وہ مشکلات ختم ہو گئیں اور اندھیرے میں روشنی مل گئی۔ لیکن مندرجہ منتر کے اُپدیش کے مطابق اِس سے سُکھ آنند کی وِردھی نہیں ہوئی، کیونکہ ؎

دِلوں میں اندھیرا ہے باہر اُجالا
ترا اے نئی روشنی منہ ہو کالا

روشنی یا پرکاش کے متعلق ایسے کرخت الفاظ شاعر نے کیوں کہے؟ چھل کپٹ، مکاری و عیاری، اَناچار، دُراچار اور بے ایمانی نے انسان کو شیطان بنا دیا ہے۔ یہی ثمر ہے اس گناہِ عظیم کا جس سے کہ منش کے کردار کو پراچین رشیوں منیوں کی آدرش شکشاؤں سے بے بہرہ کر دیا گیا۔ اِس لئے وید بھگوان کا یہ اُپدیش ہے، کہ جاگ اے انسان! پرمیشور کی دی ہوئی اِن بے بہا نعمتوں اگنی، جل وغیرہ کے اُتم پریوگ سے اپنے لئے اور سب کے لئے سچے سُکھ کو بڑھا، جس سے تُو اور تیری دُنیا سُکھ اور شانتی کا گہوارہ بن سکے۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۷۰

اگنی اور جل سے سب دھنوں کی پراپتی

अनुकामं तर्पयेथामिन्द्रावरुणा राय आ ।
ता वां नेदिष्ठमीमहे ॥ ३ ॥ (رِگ وید منڈل ۱، سوکت ۱۷، منتر ۳)

پدارتھ:۔ جو یہ (اِندر ورُون) اگنی اور جل (अनुकामं) ہر ایک اچھا (کامنا)

انوسار (राय) دھنوں کو دے کر (आ तर्पयंथाम) سب اور سے اچھی پرکار ترپت کرتے ہیں (ता) اُن دونوں (वां) کو ہم لوگ (नेदिष्ठम) اچھی پرکار اپنے نکٹ جیسے ہوں ویسے (ईमहे) پراپت کرتے ہیں ۔

بھاوارتھ :- منش کو یوگیہ ہے کہ جس پرکار اِن اگنی اور جل کے گنوں کو جان کر کریا کشلتا میں یکت کئے ہوئے یہ دونوں بہت اُتم اُتم سکھوں کو پراپت کراتے ہیں۔ اُس یکتی کے ساتھ کاریوں میں اچھے پرکار اِن کا پریوگ کرنا چاہیئے۔

دھنیہ ہیں مہرشی دیانند :- جو کہ اِس بدحالی میں جب کہ آریہ ورت کا سارا دھن ایشوریہ ودیشیوں کے ہاتھوں بُری طرح لُٹ چکا تھا اور ہم بھارت واسی غیر ملکی حکمرانوں کے پاواکرانت ارتھات پاؤں تلے رگڑے جا رہے تھے ۔ ایسے اَوسر پر وید بھاشیہ کرتے ہوئے ایک ایک منتر کا براہمن گرنتھوں، پراچین رِشی مہرشیوں کی پرنالی سے بھوتک ادھیاتمک اور اَدھی دیوک اَرتھ کرتے ہوئے بھی بھوتک وِگیان تتھا اس سے پراپت ایشوریہ، اپنا راجیہ سوراجیہ اور جگہ جگہ چکر ورتی راجیہ کی پریرنا سودیش واسیوں کو وہ لگاتار دیتے گئے، جس سے کہ سودیش واسی پُرانے آریہ ورت کی طرح ایشوریہ کی سُکھ سمپداؤں سے پھر سمردھ ہوں۔ اور تو اور جگت پرسدھ اپنی پرارتھنا کی ۸۰ امنتروں کی پستک آریہ ابھی وِنے میں بھی دسوں بار چکر ورتی راجیہ کی پرارتھنا کو دوہرایا۔ ایسے کڑے وقت میں جبکہ سوتنترتا اور سوراجیہ کا نام لینا بھی پاپ سمجھا جاتا تھا۔ اپنے گرنتھوں ستیارتھ پرکاش آدی میں ودیشی حکمرانوں کی کڑی آلوچنا کرتے ہوئے بھارتیوں کے منوبل کو جگانے میں نرنتر کر یاشیل بنے رہے ۔ جب کہ پرایہ عام سنت مہنت اپنی اپنی گدیوں، مٹھوں اور مورتیوں کے مندروں کی کروڑوں، اَربوں کی سمپتی بنانے اور بھوگ کرنے میں لگے ہوئے تھے ۔ اپنے سامنے پیش کئے ہوئے ایسے اَپار ایشوریوں

کو ٹھکراتے ہوئے ایک لنگوٹ بند اودھوت کی شکل میں بارہ بارہ ہزار فٹ اونچے پربتوں کی چوٹیوں اور بنز جن مہا جنگلوں کی خاک چھانتے ہوئے دکھی مالو تا کے دکھ درد (غریبی مفلسی) کو دور کر کے انہیں ایشوریہ سمپن بنانے کی دھن میں ان دو چاروں کا سنگرہ کرنے میں لگے رہے۔ جن کا مندرجہ بالا منتر بھاشیہ کرم گشلتا اور اتم اتم شکھوں کی پریرنا دے رہا ہے۔ جس کا عنوان بھی یہ دیا کہ "یہ دونوں (اگنی اور جل) سادھے ہوئے کس کس کے ہیتو ارتھات کن کن ایشوریوں کو دینے والے ہوتے ہیں"۔ بھارت کی پراچین مہما کا گور وگان کرتے ہوئے دیکھو ستیارتھ پرکاش میں کیا لکھتے ہیں :-

یہ آریہ ورت دیش ایسا ہے کہ جس کے برابر روئے زمین پر کوئی دوسرا دیش نہیں ہے۔ اس لئے اس سرزمین کا نام "سورن بھومی" یعنی سونے کی زمین ہے کیونکہ یہ سونا جواہرات وغیرہ کو پیدا کرتی ہے۔ روئے زمین پر جتنے دیش ہیں وہ سب اسی دیش کی تعریف کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ جو پارس منی پتھر سنا جاتا ہے۔ وہ بات تو غلط ہے۔ لیکن آریہ ورت ہی سچا "پارس منی" ہے کہ جس کے ساتھ چھوتے ہی لوہے کی مانند کنگال ودیشی لوگ سونے کی طرح دولت مند بن گئے۔

(ستیارتھ پرکاش سمولاس ۱۱)

منتر پر مختلف ٹیکہ کاروں کی رائے :- پنڈت جے دیو جی نے اگنی اور جل کا راجہ اور سینا پتی ارتھ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ وہ ایشوریہ سمبندھی پرجا کی سبھی ابھیلاشاؤں کو پورن کرانہیں سکھی کریں۔

پنڈت ساتولیکر لکھتے ہیں کہ اگنی اور جل کے سمان راشٹر میں اتم بدھی والے برہمن اور اتم شکتی والے کھشتری تھا راجہ اور منتری ان دونوں سے راشٹر کی اُنتی اور سبھی منورتھوں کی سدھی ہوتی ہے۔

سوامی وِدّیا نند جی ودیہہ نے اُدھیائم اَرتھ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ آتما اور پرماتما دونوں مل کر آتم الیشور یہ کی ابھیلاشا کو پوری طرح ترپت کر سکتے ہیں۔ انوکام کا ارتھ انہوں نے کیا ہے آتما میں نرنتر (ہمیشہ) رہنے والی ابھیلاشا بھوتک الیشوریہ کی ابھیلاشا تو آنی جانی ہے۔ اس سے تو کیول شاریرک سکھ ہی ہوتا ہے۔ آتم شانتی، آتم ترپتی یا تشٹی تو اس سے ناممکن ہے۔ یہ اوستھا تو آتما کی برہم لین ہونے سے ہوگی۔ اس لئے دونوں جیو اور الیشور کی نزدیکی سے ہی ایسا ہو سکتا ہے۔ جس کے لئے منتر میں یاچنا کی گئی ہے۔

جیو کا یہ پرم سو بھاگیہ ہے۔ کہ وہ منش شریر میں ہونے سے بھگوان کے نکٹ ہی نہیں نکٹ تر ہی نہیں بلکہ نکٹ تم ہے۔ پھر بھی اگر یہ اپنے اندر ساتھ رہتے ہوئے اپنے ازلی، ابدی ساتھی، سکھا، سوامی، سہائیک ماتا پتا پرمیشور کے پیار سے محروم ہو رہا ہے تو اس سے زیادہ بدقسمتی اور کیا ہو سکتی ہے، پچھتاوا ہوگا آخر میں جب کہ جیون کی یہ احولیہ گھڑیاں سماپت ہونے کو ہوں گی۔ تب وہ زبانِ حال سے پکار پکار کر کہے گا ؎

آچھے دن پاچھے گئے کیا نہ ہرسے ہیت!
اب پچھتائے کیا بنے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت



رِگ وید منتر نمبر ۱۷۱

غریبی اور مُورکھتا دُور کرنے کیلئے آلسیہ چھوڑ کر شُبھ کاموں میں من لگا کر

ہمیشہ وِدوانوں کا سماگم کرو!

युवाकु हि शचीनां युवाकु सुमतीनाम् ।

भूयाम वाजदाव्नाम् ॥ ४ ॥ (رگ وید منڈل ا۔ سوکت ۱۷۔ منتر ۴)

پدارتھ:۔ ہم لوگ جس کارن (شچی نام) اُتم بانی اور شریشٹھ کرموں کے (یُوواکُو) میل متھا (واج داو نام) وِگیان اور ان کے اُپدیش کرنے یا دینے والے (سُومتی نام) شریشٹھ بدھی والے وِدوانوں کے (یُوواکُو) میل ارتھات سنگتی کرنے (بھویام) سمرتھ ہوویں۔ اِس لئے اِن کو سِدھ کریں۔

بھاوارتھ:۔ منشیوں کو سدا آلسیہ چھوڑ کر اچھے کاموں کو کرتے ہوئے وِدوانوں کا سماگم ہمیشہ کرنا چاہیئے۔ جس سے اوِدیا اور دردتا (غریبی) جڑمول سے نشٹ ہو۔

منتر نے بہت اُتم شکھشا دی ہے کہ اے لوگو! وہ وِدوان جو وِدیا کے آچرن سے پرکاشت جیون والے۔ سدا وگیان پرک ارتھات نہایت عقل مندانہ اُپدیش دیتے۔ اُن کی مہما کھلانے پچانے کا اُپدیش کرتے اور جو اُن داتا بھی ہیں۔ سُومتی وان یعنی شریشٹھ بدھی۔ ہیں۔ ایسے مہان آتماؤں کا ہمیشہ ست سنگ کرو گے تو تب ہی تمہاری جڑتا مُورکھتا اور غریبی دُور ہوگی۔

یاد کر لو اِس اُپدیش کو اور آج ہی اِس پر عمل پیرا ہو جاؤ!

رگ وید منتر نمبر ۱۷۲

پرتھوی، جل، وایو آدی دیوی شکتیوں میں اگنی، بجلی اور سوریہ مکھیہ ہیں

ان سے کریاؤں کی سدھی کرو

इन्द्रः सहस्रदाव्नां वरुणः शंस्यानाम् ।

क्रतुर्भवत्युक्थ्यः ॥ ५ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۷۔ منتر ۵)

پدارتھ :- سب منشیوں کو یوگیہ ہے کہ جو (इन्द्रः) اگنی، بجلی اور سوریہ (हि) جس کارن (सहस्रदाव्नां) اسنکھیات (ان گنت) دھن کے دینے والوں میں (क्रतुः) اُتما سے کاریوں کو سدھ کرنے والے (भवति) ہوتے ہیں اور جو (वरुणः) جل، وایو اور چندرماں بھی (शंस्यानाम्) پرشنسنیہ پدارتھوں میں اُتم پرکار سے کاریوں کو سدھ کرنے والے ہیں۔ اس سے جاننا چاہیئے کہ اُکت (مندرجہ) بجلی آدی پدارتھ (उक्थ्यः) سادھوتا (شریشٹھتا) کے ساتھ ودیا کی سدھی کرنے میں اُتم ہیں۔

نوٹ :- پہلے منتر سے (हि) کی انوورتی یہاں آئی ہے۔

بھاوارتھ :- جتنے پرتھوی آدی یا ان آدی پدارتھ دان کے سادھک ہیں، ارتھات جن سے جگت کے سبھی پرانیوں کو دیا جا سکتا ہے۔ اسی لئے ان کو دیو بھی کہتے ہیں۔ ان سب میں اگنی، بجلی اور سوریہ مکھیہ ہیں۔ اس لئے سب کو چاہیئے کہ ان کے گنوں کی اُستتی اور ان کا اُپدیش سنیں اور کریں۔ کیونکہ جو پرتھوی آدی پدارتھوں میں جل، وایو اور چندرماں اپنے اپنے گنوں کے ساتھ پرشنسا کرنے اور جاننے یوگیہ ہیں اور کریا کشلتا (کلا کوشل) میں سنکیت کئے ہوئے ان کریاؤں کی سدھی

کرانے والے ہوتے ہیں۔

دیوتاؤں کا مُکھ اگنی:۔ وید منتر کا اُپدیش ہے کہ اسنکھیہ دھن وغیرہ اَیشوریہ اور سُکھ دینے والے پدارتھوں میں یہ اگنی بجلی اور اور یہ پرشنسا کرنے یوگیہ اور تمام بھوتک دیوی شکتیوں میں مُکھیہ ہیں جیسا کہ براہمن گرنتھوں اور انیک دھرم شاستروں میں کہا گیا ہے "اگنر وئی دیوانام مُکھم"۔ "اگنی ریتو پرتھمو دیوتانام"۔ "اگنی بھوتانام ادھی پتی" اتیادی دیوؤں کا مُکھ اگنی ہے۔ دیوتاؤں میں پرتھم اگنی ہے۔ بھوت پرانیوں کا راجہ اَدھی پتی اگنی ہے۔ یہ سب ایسی سچائی ہے کہ اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ گھر کے چولہے سے لے کر دُنیا کی سب کرامات اِسی کی مرہونِ منت ہیں اور تمام کریا کلاپ کو شل کا منبع۔

منتر کے دوسرے پاد میں یہ کہا کہ یہ جو وَرن اُرتھات اَتی شریشٹھ جل، وایو اور چندرماں ہیں۔ یہ پرتھوی سے بے شمار اَن، اوشدھی، بناسپتی وغیرہ کو دِلا کر سمپُورن جگت کے پرانی ماتر کے لئے دان کے سادھک یا دان کرنے والے ہیں۔ انہیں سے پرتھوی ماں ہری بھری ہو کر سب پرانی اپرانی پُتروں کو اپنا پرساد بانٹتی رہتی ہے۔ کیسا سے یہ اُتم نظام اور اُتم پریوار پتا پرمیشور کے برہمانڈ روپی گھر کا۔ جس کی مہما گاتے ہوئے کبھی آریہ کویوں نے لکھا تھا ؎

پون دیوتا تیرا نکھا تُلی ہے

ورشا کی رانی ہے پنہار اُتم

سُوریہ سے اُورجا:۔ اب تو بھگوان کی دَیوی شکتیوں میں سے پانی اور کوئلے سے اُورجا (بجلی) نکالنے کے ساتھ ساتھ سنسار کی رُچی سُوریہ کی کرنوں سے اُورجا بجلی لینے کی اور دِن بدن بڑھ رہی ہے ابھی اِسی ہفتے میں دُنیا بھر سے آئے ہوئے ایک ہزار سائنس دان اِنٹرنیشنل اُورجا کانگرس میں

بیٹھ کر وچار کر رہے ہیں۔ کہ مستقبل قریب میں سوریہ بھگوان کی یہ تو شکتی بجلی یا اُورجا انسانی پراحت کے لئے کتنا کچھ دے سکتی ہے۔ جب کہ سوریہ کی روشنی کا بھنڈار اپار ہے۔ بے شک امریکہ سے آئے ہوئے انیک وگیانکوں میں سے ڈاکٹر لنڈن اور ڈاکٹر ٹیلسن آدی مہانو بھاوؤں نے بھارتیہ پترکاروں کے سمیلن میں کوئی بہت اُدھک آشا نہیں دلائی۔ لیکن یہ ضرور کہا ہے۔ کہ امریکہ میں سن ۲۰۰۰ء تک وہاں کی ضروریات ایک فی صدی تک اس سے پوری ہو جائیں گی۔ بلکہ بھارت دیش اس اُورجا کو اُدھک لے سکتا ہے جب کہ یہاں کڑکتی سردی یا جاڑے میں بھی دھوپ یا سوریہ کا پرکاش کافی ہو جاتا ہے، اور گرمیوں میں تو اس کا راجیہ ہی ہوتا ہے سارے دیش پر۔ وید آدی ست شاستروں میں جو ہر سمے سوریہ درشن اور سوریہ نمسکار کے پُرکرن بہت وستار پوروک چرچاؤں کے ساتھ گرنتھوں کے گرنتھ بھرے ہوئے ہیں۔ آخر ان کا اور سبھی دیوی شکتیوں کا اپنا اپنا مہتو ہے۔ جس میں اگنی، بجلی اور سوریہ مکھیہ ہیں۔ جس کے لئے پراچین کال سے چلے آرہے دو کال کی سندھیا کے منتروں میں بھی اس کا گُن گان بڑے بھاؤ پورن واکیوں میں گایا گیا ہے جیسے

"پراچی دِگ اگنی ادھی پتی رستورکھشتا آدتیہ اشوہ، تنے بھیو نمو ادھی پتی بھیو نمو...... اتیادی"

"پورب دشا میں مہان ادھی پتی۔ اگنی سوریہ کے اودیہ ہونے سے
اندھکار سے رکشا پاکر جو پرکاش کا آنند پراپت کرتے ہیں۔ اُس کے لئے
مہان ایشور اور پرکاش کے سادھن سوریہ آدی کے لئے ہمارا بارم بار
نمسکار ارتھات آدر اور ستکار ہو"

رگ وید منتر نمبر ۱۷۳

بھرپور دھن اکٹھا کرکے اس کی رکھشا اور اُنتی سے وِدیا اور راجیہ کو بڑھاؤ جس سے سب سکھی ہوں

तयोरिदवसा वयं सुनेम नि च धीमहि ।
स्यादुत प्ररेचनम् ॥ ६ ॥ (رگ وید۔ منڈل ا، سوکت ۱۷، منتر ۶)

پدارتھ :- ہم لوگ جن اندر اور ورُون (अवसा) گُن گیان یا اُن کے اُپکار کرنے سے (इत) ہی جس سُکھ اور اُتم دھنوں (सुनेम) کو سیون کریں، پراپت کریں (तयो) اُن کے ہِت سے (च) اور اُن سے پائے ہوئے اسنکھیات (بے شمار) دھن کو (निधिमही) ستھاپت کریں۔ ارتھات کوش (خزانہ) آدی اُتم ستھانوں میں بھریں اور جن دھنوں سے ہمارا (प्ररेचनम्) اچھی پرکار اَتینت خرچ (उत) بھی (स्यात) سِدھ ہو (چلے)۔

بھاوارتھ :- منشیوں کو اُچت ہے کہ اگنی آدی پدارتھوں کے اُپ یوگ (استعمال) سے بھرپور دھن کو سمپادن (اکٹھا) اور اُس کی رکھشا اور اُنتی کرکے یتھا یوگیہ خرچ کرنے سے وِدّیا اور راجیہ کی وِردھی سے سب کے ہِت کی اُنتی کرنی چاہیئے۔

دھن کماؤ سب کی اُنتی میں لگاؤ :- منتر میں پرتیک منش کے لئے ایشور کے دیئے ہوئے اگنی جل آدی بیش بہا نعمتوں سے کلا کوشل وگیان کے ساتھ انیک پدارتھوں کا نرمان کرکے بھرپور دھن اُپارجن کا اُپدیش دیا گیا ہے۔ پھر اکٹھے ہوئے دھن کی رکھشا اور دن بدن اضافہ کرنا، اور

ساتھ ہی ساتھ اُس بڑھے ہوئے دھن سے اُدھک سے اُدھک خرچ بھی کرتا جس سے ودّیا
بڑھے اپنا راجیہ سمردھ ہو۔ پھر اس ودّیا کی وردھی اور اودّیا کے ناش تھا راجیہ کی وردھی سے
سب منشیوں کے سکھ کی اُنتی ہو۔ یہ ہے منش جیون کے پُرشارتھ کا اُدیش۔ وید آدی ست
شاستروں میں ویسے تو قدم قدم پر ایسی اُتم شکھشاؤں کی کثرت ہے۔ پر اتھرو وید کا یہ اُپدیش
تو سنسار بھر میں پر سدّھ ہے کہ

शत हस्त समाहर सहस्र हस्त संकिर

اے منش! تُو سو ہاتھ سے کما، اکٹھا کر اور ہزار ہاتھوں سے اسے بانٹ۔ منتر میں یہ بھی
کہا گیا ہے۔ کہ دھن کو محفوظ رکھنے کے لئے اچھے ستھان پر کوش ارتھات خزانہ بنانا چاہیئے،
جہاں وہ سُورکھشت ہے۔ دھن کیونکہ دُنیادی ہزار نعمتوں میں سے اوّل ہے، جس کے پاس دھن
ہے۔ اُس کے ہی سب متّر ہوتے ہیں۔ وہ ہی دُنیا میں دانا، پنڈت اور بدھی مان سمجھا جاتا ہے،
(نیتی شاستر)۔

لیکن ساتھ ساتھ جیسے اِس منتر میں بتلایا کہ اگنی، جل وغیرہ سے ہر قسم کی گوناگوں انڈسٹری
کلا کوشل پھیلا کر دھن اُپارجن کرنا چاہیئے۔ محنت سے، مزدوری سے، ایمان داری سے اور نہایت
پاکیزہ زندگی سے۔ بے ایمانی، جھوٹ، فریب، مکاری، دھوکہ دہی، بلیک اور رشوت وغیرہ
بھرشٹاچار سے نہیں اور ہرگز نہیں۔ ویسے بھی جب کلا کوشل عام ہو جائے تو کوئی نہ بھوکا مرتا
ہے۔ سب کو سب قسم کا کام مل جاتا ہے۔ جیسے جاپان وغیرہ ترقی یافتہ ملکوں میں ہو رہا ہے،
ویسے ہمارے ہاں بھی ہو سکتا ہے۔ دیش کی سرکار اور رہنماؤں کو اس طرف دھیان دینا
چاہیئے۔

ودّیا اور راجیہ کو بڑھاؤ:۔ یہ منتر کا دُوسرا آدیش ہے۔ ودّیا بڑھے گی، جہالت
بھاگے گی۔ روشنی کے آنے پر اندھیرا اپنے آپ
غائب ہو جاتا ہے۔ اب تو ایسی دُردشا ہے کہ سادھارن آدمی سے لے کر دیش کے بڑے

بڑے راجیہ ادھیکاری تک اپنی قسمت سنوارنے کیلئے اپنے آپ کو جیوتشیوں کے کر دیتے ہیں۔ تب پرجا کے لوگ کیسے اس اُٹی اور اُدِگ سچائی کو سمجھ پائیں ــ تم محنت کریں گے تو ہمارا بخت چمکے گا !" اگر ان مہاپرشوں کی نقل پرجا میں آگ لوگ سمجھیں گے کہ ساڑھ ستی کو نکالنے کے لئے جیوتشیوں کی طرف بھاگو۔ پھر دولت اور سکھ سے نہال ہو جائیں گے۔ ارے جنہوں نے ساڑھ ستی کو ہمیشہ دفن کر دیا ہے۔ وہ راجستھان سے پیدل چل کر پچاس روپے کی ملازمت کرکے خون پسینہ بہا کر بڑے بن گئے۔ دنیا کے بڑے بڑے آدمی کیسے بنے؟ بہار کی غریبی کتنی ہے۔ دس روپے جیتنے کے لئے شرط لگا کر پٹیالہ کے جوہڑ کو پار کرنے لئے تین نوجوانوں نے چھلانگ لگا دی۔ مگر درمیان میں جا کر ایسے پھنسے کہ لاش نہ مل سکیں۔ ہائے افسوس کہ پیارے دیش کے پیارے نوجوان کتنی گھور جہالت پھنس رہے ہیں۔ ساری ساری جاگ کر بے شمار دھن اور تندرستی کو تباہ کر کے سوگ مناتے رہتے ہیں۔ نہیں سمجھتے کہ ؎

دل کے آئینے میں ہے تصویرِ یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

بھلا باپ کو ملنے کے لئے بیٹے کو کئی کرتبوں کی ضرورت ہوتی ہے یا اُس سے بیٹھ ایکانت میں دھیان کر سچے ہردیہ سے اپنا دُکھ سُنا کر اُس پرم سہایتا اور آ لینی ہوتی ہے۔ اور جیسی پرارتھنا ویسا ہی عمل کرنا ہوتا ہے۔

ہم یاد رکھیں کہ جیسا منتر کا اُپدیش ہے۔ جب تک اودیا نہیں جائے گی۔ تب اپنا راجیہ بڑھے گا نہیں۔ سمردھ نہیں ہوگا۔ مشکلات اور مصائب کا سینہ سپر ہو کر کرتے ہوئے وہ شری راجیہ اور ایشوریہ کے درشن ہوتے ہیں۔ اودیا کی باتوں میں بھٹکنے سے نہ

رگ وید منتر نمبر ۱۷۴

کیسے دھن کیلئے اُپائے کرنا چاہیئے؟

इन्द्रावरुणा वामहं हुवे चित्राय राधसे ।

अस्मान्त्सु जिग्युषस्कृतम् ॥ ७ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۷ منتر ۷)

پدارتھ:- جو اِندر ورُون اچھی پرکار کرپا کُشلتا سے پریوگ کیئے ہوئے (अस्मान) ہم لوگوں کو (सुजिग्युषः) اُتم وِجے یکت (कृतम्) کرتے ہیں (वाम) اُن اِندر اور ورُون کو (चित्राय) آشچریہ رُوپ راجیہ سیناؤکر شریتر متر سونا رتن ہاتھی گھوڑے آدی پدارتھوں سے بھرے ہوئے (राधसे) اور جس سے اُتم اُتم سکھوں کو سِدھ کرتے ہیں۔ اس دھن کو (हुवे) میں گرہن کرتا ہوں

بھاوارتھ:- جو منش اچھی پرکار سِدھ کیئے ہوئے اِندر اور ورُون کو کاموں میں یکت کرتے ہیں۔ وہ نانا پرکار کے دھن آدی پدارتھوں اور وِجے آدی سُکھوں کو پراپت ہو کر آپ سُکھ سنکیت ہوتے تھا اوروں کو بھی سُکھ سے یکت کرتے ہیں۔

دھن الیشوریہ کے لئے اُپائے:- منتر بھاشیہ پر یہی عنوان ہے' جو وید منتر پر دیا ہے۔ بظاہر اس کے دو ارتھ معلوم دیتے ہیں۔ دھن کے لئے کیسے اُپائے یا طریقہ کار کیا جائے؟ دوسرا یہ کہ کس پرکار کے دھن کے لئے اُپائے کریں؟ پھر بھی آخر میں دونوں کا ابھی پرائے ایک ہی ہو جاتا ہے جس کی روشنی منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ دونوں میں چل رہی ہے۔ دھن دولت چونکہ سبھی دُنیاوی بھوتک پدارتھوں میں سب سے زیادہ ضرورت کی چیز ہے۔

اِس لئے سب کو اسے حاصل کرنے کے لئے ابتدائے آفرینش سے بھاگنا پڑ رہا ہے۔ اُسی جگت پِتا پرمیشور نے جس نے یہ سنسار رچنا کی ہے۔ اس کے سمبندھ میں اپنے ازلی و ابدی گیان وید میں اُپدیش بھی دیا ہے۔ اِس میں بھی اِسی پرکار کا اُپدیش ہے کہ اندر اور ورُون ارتھات اگنی اور جل ان دونوں سے کام لے کر آشچریہ جنک حیران کُن پدارتھوں کو تیار کرنا چاہیئے۔ واقعی اگر ہم آج سے پچاس ساٹھ یا سو برس پہلے پر نظر ڈالیں۔ جب کہ کولہو کا سانڈھ سارا دن چل کر دس بیس سیر تیل تیار کر پاتا تھا اور ایک ہی دیپک سے سارے گھر میں اُجالا ہوتا تھا، چاہے وہ امریکہ ہو یا یوروپ یا بھارت اور سبھی ایشیائی ممالک کنوئیں پر سارا دن چلتا ہوا بیل کتنی زمین کو سیراب کرتا تھا۔ اور اسی طرح بیلوں کی ایک جوڑی کتنے بیگھہ بھومی کو جوت لیتی تھی۔ پچاس ساٹھ میل کی کچی پکی سڑکوں پر ڈاک لے جانے والے تانگے ہر پندرہ میل پر گھوڑے بدلتے تھے۔ کتنا وقت آنے جانے پر لگ جاتا تھا۔ گرمیوں میں امیروں کے ہاں رات دن پنکھا قلی لگے رہتے تھے اور عام لوگ دن کی دوپہری اور رات کی قیامت خیز گرمی میں ہاتھ سے پنکھے کرتے اور جسم پر پانی کے چھینٹے ڈالتے رہتے تھے۔ اب وہ بات کہاں ہے۔ اگنی بجلی اور جل کی سائنس نے چمتکار کر دیئے ہیں۔ جو واقعی اسی نوّے سو برس والے پرانے آدمیوں کے لئے جنہوں نے وہ بھی دیکھا ہے اور حالات حاضرہ بھی دیکھ رہے ہیں۔ یہ سب آشچریہ جنک ہیں۔ کل پراتہ ایک ڈویژنل کمشنر ریٹائرڈ آئی اے ایس کے ہاں ہون ہو رہا تھا کہ ایک دم پنکھا زور سے چل پڑا۔ تو سب کہنے لگے کہ کس نے بٹن آن کیا ہے؟ لیکن کسی نے نہیں وہ تو ہون یگیہ کی پرچنڈ اگنی کی گرمی تھی۔ جس نے اِس کو چلا دیا۔ بٹن ویسے کا ویسا تھا۔ بھلا سردیوں میں اُسے آن کرنے کا کیا کام۔ بڑے بڑے کل کارخانے چلتے تھے تو پہلے دس بیس من لکڑی جلاتے تھے۔ تو انجن چلنا آرمبھ ہوتا تھا۔ تو سب مشینیں بھی چل پڑتی تھیں۔ اب کیول بٹن دبانے کی ضرورت ہے کہ بھاکڑہ سے

چلی ہوئی بجلی سارے پنجاب اور ہریانہ کو روشن کرتی ہوئی دہلی تک پہنچ جاتی ہے۔ یہ سب کرامات اور معجزے اگنی اور ورون کے میل سے ہو رہے ہیں۔ کون سا الیشوریہ ہے سانسارک جوان سے بدھ نہیں ہو رہا۔ اِسی لئے منتر بھاشیہ میں اُپدیش دیا گیا کہ اِن دونوں کے گرہن سے آشچریہ جنک یعنی حیران کر دینے والے پدارتھ اور راجیہ، سینا، نوکر، پتر، متر، سونا، رتن، ہاتھی، گھوڑا، سواری آدی سب اُتم اُتم پدارتھوں کو پراپت کریں۔ جہاں تک یہ بھوتک سمپدا اِن دونوں کے میل سے پُرشارتھ کر کے حاصل کی جاتی ہے۔ وہاں اَدھیاتم سمپد العینی آتم الیشوریہ بھی اسی اِندر (آتما) اور ورون (پرماتما) کے میل سے پُرشارتھ کر کے حاصل کی جاتی ہے جس سے نہ تاپ ہوتا ہے نہ سنتاپ، نہ دُکھ ہوتا ہے نہ شوک، نہ پاپ یا اَپرادھ۔ سمان اَوستھا میں جگیا سُو یہ کہتا ہوا سدا آنند ساگر میں ڈبکیاں لگاتار ہتا ہے کہ ؎

راضی ہیں ہم اُسی میں جس میں تیری رضا ہے
یاں یوں بھی واہ واہ ہے اور وُوں بھی واہ واہ ہے

دوسرا اَرتھ اسی واکیہ کا یہی ہے کہ کس دھن کے لئے اُپائے کرنا یا کون سا سادھن کمانا چاہیئے۔ جس کا اُتر بھی منتر میں دیا کہ جس سے اُتم اُتم سُکھوں کو سِدھ کیا جاتا ہے۔ آخر کو دھن دھن کے لئے تو نہیں کمایا جاتا۔ سُکھ کے لئے دھن سہارا ہوتا ہے۔ اگر اِس سے اپنا شاریرک سُکھ، سُکھ شانتی، پریوارک سُکھی جیون، سنتان کو مہان بنانا، سماج اور دیش کو سُکھ دینا اِتیادی یا پراپت دھن سے منش کی کیرتی، نیک نامی وغیرہ نہیں ہے تو کیوں آدمی اِس کے لئے رات دن مارا مارا پھرے سرگرداں ہو؟

رِگ وید منتر نمبر ۱۷۵

شاستر سے اُتم بدھی کو پراپت کر اُسکے انوکول پُرشارتھ کرتے ہوئے سُکھوں کا وِستار کریں

इन्द्रावरुणा नू नु वां सिषासन्तीषु धीष्वा ।
अस्मभ्यं शर्म यच्छतम् ॥ ८ ॥ (رِگ وید منڈل ا سُوکت ۱۷ منتر ۸)

پدارتھ:- (नु) جس کارن سے اِندر اور ورُون (सिषासन्तीषु) اُتم کرم کرنے کی اِچھا والے (धीष्वा) شُبھ اَشُبھ وِرتانت دھارن کرانے بُدھیوں سے (नू) شیگھر (अस्मभ्यं) ہم پُرشارتھی وِدوانوں کے لیے (शर्म) دُکھوں کا ناش کرنے والے اُتم سُکھ کا (आयच्छतम्) اچھی پرکار وِستار کرتے ہیں۔ اِس کارن (वां) اُن اِندر اور ورُون کو کاریوں کی سِدھی کے لئے میں پرنتر گرہن کرتا ہوں۔

بھاوارتھ:- جو منش شاستر سے اُتمتا کو پراپت ہوئی پُرشارتھ یُکت بُدھیوں سے شِلپ آدی اُتم ویوہاروں میں مندرجہ اِندر اور ورُون کو اچھی ریتی سے یُکت (استعمال) کرتے ہیں۔ وہ ہی اِس سنسار میں سُکھوں کو پھیلاتے ہیں۔

بُدھی کا سدُاپیوگ:- پرمیشور نے بڑی کرپا کی ہمیں بُدھی دے کر اِس لئے منتر کا اُپدیش ہے کہ اس سے اُتم کرموں کو کریں۔ شُبھ اَشُبھ وِرتانت کو دیکھ، پڑھ اور سُن کر اَشُبھ کو تیاگ دیں اور شُبھ کو گرہن کر اُس سے پُرشارتھ کر کے شِلپ وِدّیا کو پراپت کریں، اور سب کو کرائیں جس سے دُکھوں کا ناش ہو اور سُکھوں کا وِستار ہو۔ اُتم ویوہار آچرن کے دوارہ سب کے ساتھ پریم

سب کی سیوا اور سب کی رکشا میں تت پر رہیں۔ پرمیشور کے گھر جگت میں سب پرجا ایک پتا کی ہمارے بھائی ہیں۔ مسلمان بڑے بھائی ہیں تو ہندو چھوٹے بھائی۔ پیارے راز صاحب نے ایک بار لکھا تھا کہ پربھو اپنے پیارے اَمرت پُتر مانو کو کہتے ہیں، کہ

عقل دی تجھ کو کہ سیکھے علم و فن
دیوتاؤں کا رکھے چال و چلن
تجھ کو بھیجا اسی لئے کہ کام کر
زندگی بھر خود کو وقفِ عام کر
میں نے سب تیری خوشی کے واسطے
عیش کے سامان پیدا کر دیئے
تجھ کو ممتازِ زمانہ کر دیا
تیرا دامن نعمتوں سے بھر دیا

لیکن افسوس کہ ہم ایک دوسرے کو ایک روپ سمجھ ہی نہ سکے اور پتا پرمیشور کے بنائے ہوئے اِس بے نظیر جنت کو اپنی بداعمالیوں، لوٹ کھسوٹ، ویر، دویش اور جھگڑوں میں دوزخ بنا کے رکھ دیا۔ نہ سمجھ سکے کہ

نہ کوئی بیری نہ بیگانہ سکل سنگ ہمری بن آئی
من تو شدم تو من شدی
من جاں شدم تو تن شدی
تا کس نگوئید بعد ازیں
من دیگرم تو دیگری

پیارے اکیوں بھول بھلیاں میں پھنس کر اپنے ڈلو جیون کو نرک دھام بنا رہے ہو۔

اپنے کو اور مجھ کو غیر سمجھ کر۔ نہیں نہیں مان جا اب اِس بات کو کہ میں تیرا روپ ہوں اور تو میرا روپ ہے۔ مَیں تو ہوں اور تو مَیں ہے۔ اِس طرح جس طرح شریر اور پران ہیں۔ مَیں جسم ہوں تو جان ہے۔ تو جسم ہے مَیں پران ہوں۔

مہرشی سوامی دیانند جی مہاراج نے جنہیں یہ فخر حاصل ہوا۔ یوگی آر وند وگھوش کے شبدوں میں کہ دیانند جی وید کی چابی لے کر آئے تھے۔ یہ خزانہ تو سرشٹی کے آرنبھ سے ہمارے پاس تھا، پر افسوس کہ ہزاروں ورشوں سے اِس کی اصلی چابی گم ہو گئی تھی۔ جسے جگت سُدھارک رشی دیانند جی نے سارا جیون ہزارہا مصائب کو جھیلتے اور بلیدان اور مہان تپ کرتے ہوئے لے آئے۔ اُس وقت جب کہ ۲۰۰ ورش پہلے کیا ایشیا اور کیا امریکہ اور کیا یوروپ آدی سبھی دُنیا وگیان کی روشنی سے محروم ہو رہی تھی۔ اُنہوں نے صدائے صداقت بلند کرتے ہوئے کہا کہ جس پرم پتا نے یہ دُنیا بنائی ہے، اُس نے ہمارے کلیان۔ سُکھ اور شانتی و آنند کے لئے اپنا پوِتر تم، شُدھ تم اور شریشٹھ تم گیان بھی دیا ہے۔ اس خزانے کو دیکھو، اور مہان اگنی، جل، وایو وغیرہ دیو شکتیوں سے آکاش میں اُڑنے کے لئے وایو یان بناؤ، جل میں تیرنے کے لئے بڑے بڑے سمندری جہاز بناؤ اور پرتھوی پر چلنے والی ہوا کی مانند گاڑیاں بناؤ۔ وہاں سب سے اَدھک وگیان یہ ہے کہ میری دی ہوئی اِس دُنیا میں مِل جُل کر رہنے سے اِس کو سورگ دھام بناؤ۔ مِلنا اور پریم کرنا ہی سب سے بڑی رحمت ہے۔ لڑنا جھگڑنا اور وَیر ودویش کرنا سب سے بڑی زحمت ہے۔ اِس سے پیارے بھائیو! آؤ نکلو اِس اندھیرے غار سے اور پرم پتا بھگوان کا سندیش سنو۔ جس کے گھر میں تم رہتے ہو۔

ورتے دری گو ننگ ہا مترسیہ چکیشوشا سروانی بھوتانی سمیکشنتام

منش پکار کر رہا ہے پتا پرمیشور سے کہ سب بھوت پرانی مِتر مِتر کی درشٹی سے نیتاوت مجھ کو دیکھیں۔ سب میرے مِتر ہی ہو جائیں۔ کوئی مجھ سے لیش ماتر بھی وَیر درشٹی نہ کرے۔

پرماتما! آپ کی کرپا سے میں بھی بزرگ ہو کر سب بہت پرانی اور اُپرانی چر اور اچر جگت کو مِتر کی درشٹی سے دیکھوں۔ پِتا ایشور کے وید گیان کا نظریہ تو دیکھیں۔ کہ غیر جان داروں کے لیے بھی مِتر کی درشٹی کہی ہے، جان داروں کے لیے تو ہے ہی۔

پاٹھک گن ذرا اندازہ لگائیں کہ پرمیشور کا گیان ہم کو کتنا وسیع النظر بنا رہا ہے!

رِگ وید منتر نمبر ۱۷۶

جس پدارتھ کے جیسے گُن ہیں اُن کو ویسے ہی جان کر

اُن سے سدیو اُپکار لیویں

प्र वामश्नोतु सुष्टुतिरिन्द्रावरुणा यां हुवे ।

यामृधाथे सधस्तुतिम् ॥ ९ ॥ (رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۷ منتر ۹)

پدارتھ :- میں جس پرکار سے اِس سنسار میں جن اِندر اور ورُون کے گنوں کی یہ (सुष्टुति) اچھی ستتی (अश्नोतु) اچھی پرکار ویاپت ہووے۔ اُس پرکار سے اُس کو (हुवे) گرہن کرتا ہوں، اور (यां) جس (सधस्तुतिम्) کیرتی کے ساتھ شلپ وِدّیا کو (वाम) جو (इन्द्रावरुणा) اِندر اور ورُون (ऋधाथे) بڑھاتے ہیں۔ اُس شلپ وِدّیا کو (हुवे) گرہن کرتا ہوں۔

بھاوارتھ :- منشیوں کو جس پدارتھ کے جیسے گُن ہیں۔ اُن کو ویسے ہی جان کر اُن سے سدیو اُپکار گرہن کرنا چاہیئے۔ اِس پرکار ایشور کا اُپدیش ہے۔

اِندر اور ورُون کا گُن کیرتن :- یہی بشیر شِک دیا ہے مہرشی دَیانند نے اس منتر بھاشیہ پر کہ" اِندر اور ورُون کا یتھا یوگیہ گُن کیرتن کرنا چاہیئے "۔

ٹھیک یہی ہے کہ جس سے ہم کو پدے پدے کام رہتا ہے۔ ہر ایک قدم پر ہر ایک لمحے میں اِن پدارتھوں سے ہمیں زندگی ملتی ہے۔ سُکھ ملتا ہے۔ اُن کا گُن کیرتن کیوں نہیں کرنا چاہیئے۔ اسی لئے کہا ہے کہ ؎

زندگی کیا ہے عناصر کا ظہورِ ترتیب

اور موت کیا ہے اِنہیں اجزا کا پریشاں ہونا

انہیں رابطۂ عناصر اگنی، جل، وایُو، پرتھوی، آکاش آدی سے تو ہماری زندگی بنی ہوئی ہے۔ جب یہ نہیں ہے تو زندگی ختم ہے۔ پھر یہ جسم مُردہ سمجھ کر اگنی کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔

اِس لئے وید منتر کے آدھار پر رِشی وَر نے ٹھیک ہی لکھا کہ اِن کی مہما کے گنُوں کو بیان کرنا۔ ان کی سُتتی کرو اور اچھی پرکار سے اچھے ڈھنگ سے کرو۔ جس سے سب لوگ ان کے گنُوں کو جانیں اور اِن سے اُپکار لے سبھی پرا نی ماتر سُکھ پائیں۔ جس کی مہمانہ گائی جائے۔ اُس کی پرسِدھی نہیں اور جس کی پرسِدھی (مشہُوری) نہیں ہوتی۔ وہ کسی کے کام میں نہیں آتی اور جب کام میں نہیں آتی تو اُس سے ملنے والے سُکھ سے سب محرُوم ہو جاتے ہیں۔ یہ دُنیا کا سِدھانت مانا ہوا ہے۔ اِسی لئے پبلسٹی کی ضرورت ہے۔

لیکن افسوس کہ جب لوگ سوئم کھوٹے آچرن والے ہو جاتے ہیں، تو چیزوں کی مشتہری بھی کھوٹ یا جھوٹ پر مبنی ہوتی ہے اور لوگ گندم نما جَو فروشوں کے بس میں آکر نانا پرکار کی مصیبتوں میں پھنس جاتے ہیں۔ جیسا کہ سیتا ساد ھو سمجھ

گرودششٹ راون کے قبضے میں آگئی اور رام سونے کے مِرگ کے روپ میں ماریچ راکشس کے پیچھے لگ کر سیتا سے دور ہو گئے، لہذا پرماتما کے بنائے ہوئے یہ پراکرتک پدارتھ اگنی اور جل۔ سوریہ اور چندرماں۔ وایو اور جل جیسے ہمارے سب کاموں کی سِدّھی کا ہیتو ہیں۔ ویسے راجیہ میں راجہ اگنی ہے اور منتری ورون یا جل ارتھات شانتی وچار شیلتا اور سومیتا یا نِشپاپتا کا سادھن۔ پراچین کال کا سنہری اتہاس اس بات کا شاہد ہے کہ پانچ چھ ہزار ورشوں ارتھات مہابھارت سے ایک ہزار ورش پہلے اگر کروڑوں ورش سنسار میں شانتی، بے خوفی اور سکھ کا راجیہ رہا۔ تو زیادہ تر اس کا کریڈٹ راجوں مہاراجوں کے کشل بدھی اچیہ کوٹی کے آچاروان مہرشی وششٹ، مہاتما ودر اور چندر گپت کے پردھان منتری رشی چانکیہ سریکھے منتریوں کے ورون ارتھات پاپ نوارک شریشٹھتا کے کارن سے۔

اسی طرح گرہستھ میں اگر پتی اگنی ہے تو گرہ پتنی ورون یا جل کا روپ ہے جس کے لئے وید منتروں میں گھر کی شانتی اور مدھرتا کا اسے دیوتا کہا گیا ہے۔

जाया पत्ये मधुमती वाचं वदतु शान्ति वाम् (اتھروید)

گرہ لکشمی پتی کے لئے سدا مٹھاس برسانے والی ہو اور ہمیشہ شانتی دایک وچنوں کو بولنے والی ہو۔ تب ہی بنیں گے ہمارے گھر، پریوار، سماج، راجہ اور پرجا شانتی سکھ دھام۔ اس اندر اور ورون کو ہی ادھیاتم میں آتما اور پرماتما کہا گیا ہے۔ جس کا ورنن ہم نے اس سوکت کے انیک منتر ویاکھیانوں میں بھی کر دیا ہے۔ جہاں آتما اور پرماتما کا ایکی کرن ہو جائے گا۔ وہاں کون سی نعمتیں، برکتیں یا سوبھاگیہ پراپت نہیں ہوگا۔

رگ وید کے پہلے اشٹک کے پہلے منڈل کے پہلے ادھیائے میں چوتھا انوواک سترھواں سوکت اور ساٹھواں ورگ سماپت ہوا۔

قابلِ احترام دانی مہانو بھاؤں کی بھینٹ۔ دھنیہ باد

-/4000 روپے سمپورن رگ وید کیلئے (سنکلپ)۔ رائے بہادر چوہدری نارائن سنگھ پرتاپ سنگھ دھرم ارتھ ٹرسٹ۔ 7.5 ایل ماڈل ٹاؤن کرنال (-/500 روپے آگئے ہیں)

-/1100 روپے شری حکم چند جی سکنہ کیتھل (کرنال)۔ پوتری اپرنا کے شبھ وواہ پر بھینٹ۔

-/500 روپے شری بھاگیرتھ داس جی ایڈوکیٹ چنڈیگڑھ جنہوں نے چاروں ویدوں کے سبھی حصہ جات پر جو بھی چھپ کر آتے رہیں گے۔ ہر ایک کتاب کی نذر -/101 روپے کرتے جائیں گے۔ اس مطبوعہ رگ وید کے حصہ اول کے لئے پانچ صد روپے بھینٹ کئے ہیں۔

-/501 روپے شری نارائن داس جی نارائن ملز رام دربار چنڈیگڑھ۔ پوجیہ پتا سورگیہ شری جگن ناتھ جی کی پنیہ سمرتی میں بھینٹ۔

/501 روپے سردار بلراج سنگھ جی فائن فنش سٹورز۔ چوڑا بازار۔ لدھیانہ

/201 روپے پرنسپل دیوراج گپتا تھاپر پالی ٹیکنیک پٹیالہ اپنے پوجیہ پتا سورگیہ شری منشی رام جی مہاجن کی پنیہ سمرتی میں۔

کچھ اور رائیں

- اردو میں یجروید کا ترجمہ کرکے پنڈت آشو رام جی نے وید بانی کو ان لوگوں تک پہنچا دیا ہے جو ہندی سنسکرت کے ذریعہ ویدوں کا مطالعہ نہیں کر سکتے۔ پروپکاری پریوار پنڈت جی کو اس کاریہ کیلئے سادھو واد دیتا ہوں۔
ڈاکٹر بھوانی لال بھارتیہ۔ ادھیکش مہرشی دیانند پیٹھ۔ پنجاب یونیورسٹی چنڈیگڑھ

- یجروید کے مطالعہ سے آنند ہی آنند پراپت ہو رہا ہے۔ منتروں کی ویاکھیا اردو میں جس طریقہ سے آپ نے کی ہے اس سے منتر مکمل طور پر سمجھ میں آجاتا ہے (سوورچ پرکاش دیوان کرنال)

- 35 سال سے ویدوں کو اردو میں تلاش کر رہا ہوں۔ ناکامی ہوئی۔ اب کچھ امید کی کرن نظر آئی ہے۔ اردو کا ترجمہ معلوم کرکے تفصیل فرمایئے۔ جواب کا منتظر۔ (ڈاکٹر سیگر احمد کھنڈا دیوریا)

- یجروید کا بھاشیہ کرکے آپ نے اردو پڑھنے والوں پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو چکایا نہیں جا سکتا۔ وید کیا ہے ایک انمول ہیرا ہے۔ پڑھ کر آنند آجاتا ہے۔ (ویدھان ناذنگ پردھان آریہ سماج پالم)

- وید مقدس کا اردو میں ترجمہ کرکے آپ نے وقت کی ایک اہم کمی کو محسوس کرکے پورا کیا ہے آپ نے دھرم اور زبان کی جو خدمت کی ہے وہ تاریخ میں یادگار رہے گی۔
(منظور مظلوم کشمیری سیکرٹری عالمی امن کونسل سری نگر۔ کشمیر)

- زندگی میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ مجھے ایسی کتاب پڑھنے کا موقعہ ملا۔ رگ وید کیلئے -/500 روپے بھینٹ کر رہا ہوں۔ مجھے یہ فخر [illegible] ہوتے پرکھی میں ہندو لٹریچر اردو میں پڑھنے کا شوق رکھتا ہوں۔ (بلراج سنگھ فائن فنش سٹورز چوڑا بازار۔ لدھیانہ)